

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرُحْمَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ  
یہ قرآن لوگوں کے لیے صاف پیغام اور اہل تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے

# قرآن مجید

ترجمہ: مولانا فتح محمد جالندھری



Free E-Quran & Quranic Fonts  
[www.noorehidayat.org](http://www.noorehidayat.org)  
[quran@noorehidayat.org](mailto:quran@noorehidayat.org)

سر شکریت

بندہ نے اس قرآن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے اور اپنی استطاعت کے مطابق اس کے  
درستی کا اہتمام کیا ہے لہذا اس بندہ اس کی تصدیق کرتا ہے کہ اس نسخہ کے  
متن میں کوئی مکمل، بیشبہ اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے اور اللہ العزیز

فقط - مخیر حافظ محمد طاہر حبیب

فاضل وفاق المدارس العربیہ ملتان وکٹمان  
مختص جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن  
کراچی وکٹمان

### Certificate

I have carefully read over the Arabic text of Quran word by word  
composed by [www.noorehidayat.org](http://www.noorehidayat.org) and made necessary  
corrections. Now this is to certify that it has no error / omission  
and correct in all aspects, InshaAllah.

فقط - مخیر حافظ محمد طاہر حبیب

فاضل وفاق المدارس العربیہ ملتان وکٹمان  
مختص جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن  
کراچی وکٹمان



## رموز اوقاف قرآن مجید

ہر زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں، جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:

جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سادہ دائرہ لگا دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول (ت) جو بصورت (ة) لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تمام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے، اب (ة) تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سادہ دائرہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اسکو آیت کہتے ہیں۔ دائرہ پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جائیں ورنہ علامت کے مطابق عمل کریں۔

یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس موقع پر غیر کو فیین کے نزدیک آیت ہے۔ وقف کریں تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔ اس کا حکم بھی وہی ہے جو دائرہ کا ہے۔

وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

علامت وقف مخصص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ (ص) پر ملا کر پڑھنا (ز) کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

الوصل اولی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

قبل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

قدی وصل کا مخفف ہے۔ یہاں ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں۔ بوقت ضرورت وقف کر سکتے ہیں۔

یہ لفظ قف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے، جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹے پائے۔

لبے سکتہ کہ علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑیں۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے، وقفہ میں زیادہ۔

لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہر جائے یا نہ ٹھہر جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔

کذک کا مخفف ہے، اس سے مراد ہے کہ جو مرز اس سے پہلی آیت میں آچکی ہے، اس کا حکم اس پر بھی ہے۔



## آیاتها، سورۃ الفاتحہ مکیہ ۵ رکوعها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے  
جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾

۲۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾

۳۔ انصاف کے دن کا حاکم۔

مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾

۴۔ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں  
اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾

۵۔ ہم کو سیدھے رستے چلا۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾

۶۔ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا  
نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔ آمین۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ﴿۶﴾



رکوعاتها ۲۰

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۸۷

آياتها ۲۸۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الم۔

آلَم

۲۔ یہ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ کا کلام ہے پر ہمیز گاروں کے لیے راہنما ہے۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۤ فِيْهِ ۙ هُدًى

لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۲﴾

۳۔ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾

۴۔ اور جو کتاب اے پیغمبر تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے پیغمبروں پر نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنزِلَ

مِنْ قَبْلِكَ ۙ وَ بِالْآخِرَةِ ۙ هُمْ یُوقِنُوْنَ ﴿۴﴾

۵۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰی ۙ هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

۶۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ؕ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

تُنذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾

۷۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب تیار ہے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰی سَمْعِهِمْ ۙ وَ عَلٰی

اَبْصَارِهِمْ غَشَاوَةٌ ۙ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۷﴾



۸۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۸﴾

۹۔ یہ اپنے خیال میں اللہ کو اور مومنوں کو دھوکہ دیتے ہیں مگر حقیقت میں اپنے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں۔

يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَمَا يَخْدَعُونَ  
إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾

۱۰۔ ان کے دلوں میں کفر کا مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۗ وَلَهُمْ  
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۗ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۗ قَالُوا  
إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے۔

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ ۗ قَالُوا  
أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور مسلمانوں سے تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔

وَإِذَا قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۗ وَإِذَا خَلَوْا  
إِلَىٰ شَيْطَانِهِمْ ۗ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۗ إِنَّمَا نَحْنُ  
مُسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۴﴾



۱۵۔ ان منافقوں سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يِئِدُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ یہ ہدایت یاب ہی ہوئے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۖ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے شب تاریک میں آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٰتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کسی طرح سیدھے رستے کی طرف لوٹ ہی نہیں سکتے۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمٰى ۙ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے برس رہا ہو اور اس میں اندھیرے پر اندھیرا چھا رہا ہو اور بادل گرج رہا ہو اور بجلی کوند رہی ہو تو یہ کڑک سے ڈر کر موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمٰتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اُذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۗ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ قریب ہے کہ بجلی کی چمک ان کی آنکھوں کی بصارت کو اچک لے جائے جب بجلی چمکتی اور ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی دونوں کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ ابْصَارَهُمْ ۗ كُلَّمَا اَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۗ وَاِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۗ وَ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾



۲۱۔ لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم اس کے عذاب سے بچو۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ  
وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برساکر تمہارے کھانے کے لیے انواع و اقسام کے میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسرہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ  
بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ  
الشَّرَابِ رِزْقًا لَكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ اور اگر تم کو اس کتاب میں جو ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا  
بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ  
دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ  
الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۗ أُعِدَّتْ  
لِلْكَافِرِينَ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ  
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا  
مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا



ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔

مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اٰتُوْبِهٖ مُتَشٰبِهًا ۗ وَ لَهُمْ فِيْهَا

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۗ وَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھریا اس سے بڑھ کر کسی چیز مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ کی مثال بیان فرمائے۔ اب جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے اللہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٰ اَنْ يُّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْذَةً

فَمَا فَوْقَهَا ۗ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَا

ذٰ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۙ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَيَهْدِيْ

بِهٖ كَثِيْرًا ۗ وَ مَا يُضِلُّ بِهٖ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز یعنی رشتہ قرابت کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ

وَ يَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ

فِي الْاَرْضِ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ کافر تو اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ

ثُمَّ يَمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو ان کو ٹھیک ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ

اَسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوَّهِنَّ ۗ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾



۳۰۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بناؤ الا ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں اللہ نے فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۳۱۔ اور اس نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔

۳۲۔ انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا ہے حکمت والا ہے۔

۳۳۔ تب اللہ نے آدم کو حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان چیزوں کے نام بتاؤ سو جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو فرشتوں سے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو سب مجھ کو معلوم ہے۔

۳۴۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا۔

وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۗ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾

قَالُوْۤا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۗ فَلَمَّۤ اَنْبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْۤا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ۗ اَبٰی وَ اسْتَكْبَرَ ۗ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۴﴾



۳۵۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ پیو لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ پھر شیطان نے دونوں کو اس طرف کے بارے میں پھسلا دیا اور جس عیش و نشاط میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ بہشت بریں سے چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش مقرر کر دیا گیا ہے۔

فَازَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے اور معافی مانگی تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو اس کی پیروی کرنا کہ جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فِيمَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنِ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانیوالے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔

يُبْنَىٰ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ كُفِرُوا بِنِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ ۖ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونَ ﴿٤٠﴾



۴۱۔ اور جو کتاب میں نے اپنے رسول محمد ﷺ پر نازل کی ہے جو تمہاری کتاب یعنی تورات کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اول نہ بنو اور میری آیتوں میں تحریف کر کے ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو۔

۴۲۔ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔

۴۳۔ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔

۴۴۔ یہ کیا عقل کی بات ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کیے دیتے ہو حالانکہ تم اللہ کی کتاب بھی پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۴۵۔ اور رنج و تکلیف میں صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر گراں نہیں جو عجز کرنے والے ہیں۔

۴۶۔ جو یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانیں گے۔

۴۷۔ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

وَ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَاۤ مَعَكُمْ وَا لَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كٰفِرٍۭ بِهٖ ۙ وَا لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْۤ ثَمٰنًا قَلِيْلًا ۗ وَاٰيٰى فَاَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

وَا لَا تَلْبِسُوْا الْحَقَّ بِالْبٰطِلِ وَا تَكْتُمُوْا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاْتُوا الزَّكٰوةَ وَا رْكَعُوْا مَعَ الرُّكْعٰىنِ ﴿۳۳﴾

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَا تَنْسُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَا الصَّلٰوةِ ۗ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۳۵﴾

الَّذِيْنَ يٰظُنُّوْنَ اَنْهُمْ مُّلْقُوْا رَبِّهٖمْ وَاَنْهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۳۶﴾

يٰبَنِيۤۤ اِسْمٰعِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِي الَّتِيۤۤ اَنْعَمْتُ عَلٰىكُمْ وَاَنْىۤۤىۤ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾



۴۸۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ کسی اور طرح مدد حاصل کر سکیں۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا  
وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ  
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٣٨﴾

۴۹۔ اور ہمارے ان احسانات کو یاد کرو جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی سخت آزمائش تھی۔

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ  
الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ  
نِسَاءَكُمْ ۗ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣٩﴾

۵۰۔ اور جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ  
فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو معبود مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے۔

وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ  
الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾

۵۲۔ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ  
تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کیے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ  
تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے بچھڑے کو معبود ٹھہرانے میں اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو پھر

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ إِنِّكُمْ ظَلَمْتُمْ  
أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِيكُمْ



اپنوں کو قتل کرو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۵۵۔ اور جب تم نے موسیٰ سے کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے۔

۵۶۔ پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو از سر نو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو۔

۵۷۔ اور ہم نے بادل کا تم پر سایہ کیے رکھا اور تمہارے لیے من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ پیو مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

۵۸۔ اور جب ہم نے ان سے کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ پیو اور دیکھنا دروازے میں داخل ہونا سجدہ کرتے ہوئے اور حطہ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

۵۹۔ تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے۔

فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۖ ذُكِّرْتُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارئِكُمْ ۗ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۗ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۵۳﴾

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَىٰ اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصُّعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۵۵﴾

ثُمَّ بَعَثْنَاكَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۶﴾

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلْوَىٰ ۗ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۗ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِن كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۵۷﴾

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا ۖ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۖ وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتِكُمْ ۖ وَسَنَزِيدُ

الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۵۹﴾



۶۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے ہم سے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو انہوں نے لاٹھی ماری تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر کے پانی پی لیا ہم نے حکم دیا کہ اللہ کی عطا فرمائی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۗ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۗ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعَثُوا فِي الْأَرْضِ مُمْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک ہی کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گہیوں اور مسور اور بیاز وغیرہ جو نباتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے لیے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں تو کسی شہر میں جاؤ وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور آخر کار ذلت و رسوائی اور محتاجی و بے نوائی ان سے چمٹادی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے یعنی اس لیے کہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلَهَا ۗ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۗ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلِيلَةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَاءَ وَبِغَضِبِ مِّنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾

۶۲۔ جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّبِيَّانَ مَنَ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعِبَلُوا صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا



خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ اور جب ہم نے تم سے عہد کر لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ عذاب سے محفوظ رہو۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ<sup>ط</sup>  
خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ

تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ پھر تم اس کے بعد عہد سے پھر گئے سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ<sup>ج</sup> فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ  
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن مچھلی کا شکار کرنے میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بند رہ جاؤ۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ  
فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَادَةً<sup>ح</sup> خَاسِرِينَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا<sup>د</sup> لِّبَايِنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا  
وَمَوْعِظَةً<sup>د</sup> لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک نیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ  
تَذْبَحُوا بَقَرَةً<sup>ط</sup> قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا<sup>ط</sup> قَالَ أَعُودُ  
بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ نیل کس طرح کا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ نیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان یعنی جو ان ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔

قَالُوا اذْعُ<sup>ط</sup> لَنَا رَبِّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ<sup>ط</sup> قَالَ إِنَّهُ  
يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ<sup>ط</sup> لَا فَارِصٌ<sup>ط</sup> وَلَا بَكْرٌ<sup>ط</sup> عَوَانٌ<sup>ط</sup> بَيْنَ  
ذَلِكَ<sup>ط</sup> فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾



۶۹۔ انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتادے کہ اس کارنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس کارنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں کے دل کو خوش کر دیتا ہو۔

النَّظِيرِينَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ انہوں نے کہا اب کے پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتادے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں اور اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَةَ تَشَبَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَكَاهِنُونَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو۔ نہ تو زمین جو تباہ ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو بے عیب ہو اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتادیں غرض بڑی مشکل سے انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا جبکہ وہ ایسا کرنے والے لگتے نہ تھے۔

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ ۙ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ ۙ لَا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْإِن جِئْتَ بِالْحَقِّ ۙ فَذَبْحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے۔ حالانکہ جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔

وَأَذَقْتُمْ نَفْسًا فَاذْرَعْتُمْ فِيهَا ۗ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ چنانچہ ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۗ كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾

۷۴۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور بعضے

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ ۙ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۗ وَإِن مِّن الْحِجَارَةِ لَبَا يَتَفَجَّرُ



ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔

مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشْرَبُ فَيَخْرُجُ  
مِنْهُ الْمَاءُ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ  
اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾

۴۵۔ مومنو کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے دین کے قائل ہو جائیں گے حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ یعنی تورات کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں۔

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ  
مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ  
مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾

۴۶۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اس لیے بتائے دیتے ہو کہ قیامت کے دن اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَا  
بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ  
اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا  
تَعْقِلُونَ ﴿۴۵﴾

۴۷۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو سب معلوم ہے۔

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا  
يُعْلِنُونَ ﴿۴۶﴾

۴۸۔ اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنی آرزوں کے سوا اللہ کی کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف اٹکل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيًّا  
وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۴۷﴾

۴۹۔ سوان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آئی ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت یعنی دنیوی منفعت

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ۖ ثُمَّ  
يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا



حاصل کریں سو ان پر افسوس ہے اس لیے کہ بے اصل باتیں اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور پھر ان پر افسوس ہے اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں۔

قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ اور کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا نہیں یا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جنکا تمہیں مطلق علم نہیں۔

وَقَالُوا لَنْ تَبْسِنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٠﴾

۸۱۔ ہاں کیوں نہیں جو برے کام کرے اور اس کے گناہ ہر طرف سے اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥١﴾

۸۲۔ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہوں گے اور ہمیشہ اس میں عیش کرتے رہیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥٢﴾

۸۳۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے منہ پھیر کر پلٹ گئے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۗ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۗ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۗ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٥٣﴾

۸۴۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم اس بات کو مانتے بھی ہو۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ



وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۸۳﴾

۸۵۔ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا یہ کیا بات ہے کہ تم کتاب اللہ کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کیے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرَجُونَ  
فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تُظَهَرُونَ عَلَيْهِمْ  
بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۗ وَإِن يَأْتُوكُمُ اسْرَايُ تَفْدُوهُمْ  
وَ هُوَ مُحْرَمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۗ أَفَتُؤْمِنُونَ  
بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۗ فَمَا جَزَاءُ  
مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا ۗ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۵﴾

۸۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سونہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو اور طرح کی مدد ملے گی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۗ  
فَلَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ ۗ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۸۶﴾

۸۷۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے کیے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس یعنی جبرائیل سے ان کو مدد دی۔ تو کیا ایسا ہے کہ جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ انبیاء کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ  
بِالرُّسُلِ ۗ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ  
وَآيِدُنَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ أَفَكَلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ  
بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۗ فَفَرِيقًا

كَذَّبْتُمْ ۗ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾



۸۸۔ اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر پردے ہیں نہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ  
فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾

۸۹۔ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی آسمانی کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے ہمیشہ کافروں پر فح مانگا کرتے تھے۔ پھر جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آپہنچی تو اس سے منکر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا  
مَعَهُمْ ۗ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى  
الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا  
بِهِ ۗ فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكُفْرِينَ ﴿۸۹﴾

۹۰۔ جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ اس کے غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

بِسَبَأٍ اشْتَرُوا بِهَا أَنْفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ  
اللَّهُ بَعْثًا أَن يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ  
يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ  
وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۹۰﴾

۹۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے اب نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر پہلے نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں یعنی یہ اس کے سوا اور کتاب کو نہیں مانتے حالانکہ وہ سراسر سچی ہے اور جو ان کی آسمانی کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے ان سے کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے تھے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوۤا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُوۡمِنُ  
بِمَاۤ اُنزِلَ عَلَيْنَا وَايۡكُفِّرُوۡنَ بِمَا وَّرَاۤءَہٗ ۗ وَهُوَ  
الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوۡنَ  
اَنْبِيَاۡءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيۡنَ ﴿۹۱﴾

۹۲۔ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے پھر تم ان کے کوہ طور پر جانے کے بعد مچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم اپنے ہی حق میں ظلم کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ  
الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِہٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۹۲﴾



۹۳۔ اور جب ہم نے تم لوگوں سے پختہ عہد لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور جو تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو سنو تو وہ جو تمہارے بڑے تھے کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں اور ان کے کفر کے سبب چھڑا گویا ان کے دلوں میں رنج گیا تھا اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ  
خُذُوا مَا آتَيْنُكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْعُوا قَالُوا سَبِعْنَا  
وَ عَصَيْنَا ۗ وَّ اُشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ  
بِكُفْرِهِمْ ۗ قُلْ بِئْسَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ اِيْبَانُكُمْ اِنْ  
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۹۳﴾

۹۴۔ کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں یعنی مسلمانوں کے لیے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لیے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ  
خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ اِنْ  
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

۹۵۔ اور ان اعمال کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيهِمْ ۗ وَّ اللّٰهُ  
عَلِيْمٌ بِالظٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

۹۶۔ اور ان کو تم اور لوگوں سے زیادہ زندگی کے حریص دیکھو گے یہاں تک کے مشرکوں سے بھی بڑھ کر۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اٰحْرٰصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوَةٍ ۗ وَّ مِّنَ  
الَّذِيْنَ اُشْرَكُوْا ۗ يُوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ اَلْفَ  
سَنَةٍ ۗ وَّ مَا هُوَ بِزَحٰرِحِهٖ مِّنَ الْعَذَابِ اَنْ  
يُّعَمَّرَ ۗ وَّ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۷۔ کہہ دو کہ جو شخص جبرائیل کا دشمن ہو اس کو غصے میں مر جانا چاہیے کیونکہ اس نے تو یہ کتاب اللہ کے حکم

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِیْلِ فَاِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰی



سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۷﴾

۹۸۔ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ

وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿۹۸﴾

۹۹۔ اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بد کردار ہیں۔

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا

إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿۹۹﴾

۱۰۰۔ ان لوگوں نے جب جب اللہ سے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو کسی چیز کی طرح چھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔

أَوْ كَلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذْنَا فَرَيقَهُمْ مِّنْهُمُ بَلَدًا

أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۱۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر آخر الزمان آئے اور وہ ان کی آسمانی کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے چھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا

مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ۗ

كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَانَتْهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۲۔ اور ان چیزوں کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور وہ یعنی بنی اسرائیل ان باتوں کے بھی پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ذریعہ آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑھو۔ غرض لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال

وَ اتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ

سُلَيْمَانَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانِ

كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ

الْمَلَائِكَةِ بِلِباسِ هَارُوتَ وَ مَارُوتَ ۗ وَمَا

يُعَلِّمِينَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَ إِنَّا بِنَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا



دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس چیز سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے منتر سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں یعنی سحر اور منتر وغیرہ کا خریدار ہو گا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کیا اچھا ہوتا جو وہ اس بات کو جانتے۔

تَكْفُرٌ ۚ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ  
الْمُرءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ  
إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا  
يَنْفَعُهُمْ ۚ وَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي  
الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ ۗ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ  
أَنْفُسَهُمْ ۗ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ کیا اچھا ہوتا جو وہ اس سے واقف ہوتے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكُنْثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ  
خَيْرٌ ۗ لَّوْكَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ اے اہل ایمان گفتگو کے وقت پیغمبر ﷺ سے راعمانہ کہا کرو۔ نظر نا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو اور کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَ قُولُوا  
انظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم لوگوں پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر و برکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا  
الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ  
رَّبِّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کر دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا  
أَوْ مِثْلَهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ



## قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾

۱۰۷۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٠٤﴾

۱۰۸۔ مسلمانو! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر ﷺ سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے۔ اور جس شخص نے ایمان چھوڑ کر اس کے بدلے کفر لیا تو یقیناً وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ  
مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَ مَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ  
بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٠٨﴾

۱۰۹۔ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لاپختے کے بعد تم کو پھر کافر بنادیں حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا دوسرا حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

وَدَكْثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّدُونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ  
إِيمَانِكُمْ كُفْرًا ۗ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ  
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۗ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا  
حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

## قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾

۱۱۰۔ اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ ۗ وَ مَا تَقْدِمُوا  
لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ  
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾

۱۱۱۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ

وَ قَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ  
نَصْرًا ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۗ إِنَّ



اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۲۔ ہاں کیوں نہیں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے یعنی ایمان لے آئے اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

يَحْزَنُونَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۳۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں حالانکہ وہ کتاب الہی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ

وَقَالَتِ النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ

وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا

يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۴۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کیے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی کے لیے کوشش کرے۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ مسجدوں میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُذَكَّرَ

فِیْهَا اسْمُهُ وَاسْعٰی فِیْ خَرَابِهَا ۗ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ

لَهُمْ اَنْ يَدْخُلُوْهَا اِلَّا خٰفِیْنَ ۗ لَهُمْ فِی الدُّنْيَا

خِزْمٌ ۙ وَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۵۔ اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر بھی تم رخ کرو ادھر ہی اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت ہے بانجربے۔

وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۗ فَاَیْنَ مَا تُوَلُّوْا فَشَمَّ

وَجْهُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ وَّاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۶۔ اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا

وَ قَالُوْا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ سُبْحٰنَهُ ۗ بَلْ لَّهٗ مَا فِی



ہے نہیں وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

۱۱۷۔ وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۱۱۸۔ اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے سمجھانے کے لیے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔

۱۱۹۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پر سش نہیں ہوگی۔

۱۲۰۔ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو ان سے کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت یعنی دین اسلام ہی ہدایت ہے اور اے پیغمبر اگر تم اپنے پاس علم یعنی وحی الہی کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہو گا نہ کوئی مددگار۔

۱۲۱۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کو نہیں مانتے وہی خسارہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلُّ لَّهُ قَنُتُونَ ﴿۱۱۶﴾

بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا

فَأَنبَأَ يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۱۷﴾

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ

تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۱۸﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا

تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۹﴾

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ

تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ

وَلَئِن اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ

الْعِلْمِ مَالِكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۲۰﴾

الَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ كِتَابٌ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ



پانے والے ہیں۔

الْخُسْرُونَ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۲۔ اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی۔

يُبْنِيٰ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِی الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنْیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۳۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو کسی اور طرح کی مدد مل سکے۔

وَالْتَقُوا یَوْمًا لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَیْئًا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ یُنصَرُونَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۴۔ اور جب ابراہیم کی اس کے پروردگار نے چند باتوں میں آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میری اولاد میں سے بھی پیشوا بناؤ فرمایا کہ میرا قول و قرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا۔

وَإِذِ ابْتَلٰٓیْ اِبْرٰهٖمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتٰہُنَّ ط قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ط قَالَ وَاَمِّنْ ذُرِّیَّتِیْ ط قَالَ لَا یَنَالُ عٰہِدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۵۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور حکم دیا کہ جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوتے تھے اس کو نماز کی جگہ بناؤ۔ اور ابراہیم اور اسمعیل کو حکم بھیجا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاٰمِنًا وَاَتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلِّیً ط وَعٰہِدْنَا اِلٰی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیْ لِلطّٰٓغِیْفِیْنَ وَالْعٰکِفِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۶۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہو گا میں اس کو بھی کچھ مدت تک مسلمان زندگی دوں گا مگر پھر اس کو عذاب دوزخ کے

وَإِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَدَلًا لِّمَآءٍ وَّاَرْزُقْ اٰہلہٗ مِنَ الشَّرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْہُمْ بِاللّٰہِ وَاَلْیَوْمِ الْاٰخِرِ ط قَالَ وَاَمِّنْ کَفَرًا فَاَمْتِعْہٗ قَلِیْلًا



بھگتے کے لیے مجبور کر دوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔

ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٢٦﴾

۱۲۷۔ اور جب ابراہیم اور اسمعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے تو دعا کیے جاتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾

۱۲۸۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا حکم بردار بناؤ اور پروردگار ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر رحم کے ساتھ توجہ فرما۔ بیشک تو ہی توجہ فرمانے والا ہے مہربان ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةٌ مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾

۱۲۹۔ اے پروردگار ان لوگوں میں انہیں میں سے ایک پینمبر مبعوث کیج جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان کے دلوں کو پاک صاف کیا کرے بیشک تو غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾

۱۳۰۔ اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوں گے۔

وَمَنْ يَّرْغَبْ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي

الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۱۔ جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ میرے فرمانبردار ہو جاؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کا فرمانبردار ہو گیا۔

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ لَّ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣١﴾

۱۳۲۔ اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی اپنے فرزندوں سے یہی کہا کہ اے

وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ ۖ يٰبَنِيَّ إِنَّ



میرے بیٹو اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایا ہے تو  
مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

اللَّهُ اصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَبْتُغُوا إِلَّا وَانْتُمْ

مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۳۔ جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو کیا تم اس  
وقت موجود تھے۔ جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا  
کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا  
کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور  
اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود  
یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ النَّوْتُ إِذْ

قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۗ قَالُوا

نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَ

إِسْحَاقَ وَإِلَهًا وَاحِدًا ۗ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۴۔ یہ جماعت گذر چکی ان کو ان کے اعمال کا بدلہ ملے  
گا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان  
کی پرشش تم سے نہیں ہوگی۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ مَّا

كَسَبْتُمْ ۗ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۵۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو  
جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ گے اے پیغمبر ان سے کہہ  
دو نہیں بلکہ ہم دین ابراہیم اختیار کیے ہوئے ہیں جو ایک  
اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۶۔ مسلمانو کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم  
پر اتری اس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور  
یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو کتابیں  
موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو دوسرے پیغمبروں  
کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر سب پر  
ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق  
نہیں کرتے اور ہم اسی معبود واحد کے فرمانبردار ہیں۔

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ

إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ

وَ الْأَسْبَاطِ وَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَ عِيسَىٰ وَ مَا أُوتِيَ

النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ ۗ

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۶﴾



۱۳۷۔ پھر اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں اور نہ مانیں تو وہ تمہارے مخالف ہیں۔ اور ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

فَإِنْ آمَنُوا بِبِشْرِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا<sup>ج</sup>  
وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ<sup>ج</sup> فَسَيَكْفِيكَهُمُ  
اللَّهُ<sup>ج</sup> وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ<sup>ط</sup>

۱۳۸۔ کہہ دو کہ ہم نے اللہ کا رنگ اختیار کر لیا ہے اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

صِبْغَةَ اللَّهِ<sup>ج</sup> وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً<sup>د</sup>  
وَنَحْنُ لَهُ عِبَادُونَ<sup>ط</sup>

۱۳۹۔ ان سے کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ<sup>ج</sup> وَلَنَا  
أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ<sup>ج</sup> وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ<sup>ط</sup>

۱۴۰۔ اے یہود و نصاریٰ کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ  
وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى<sup>ط</sup> قُلْ  
ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ<sup>ط</sup> وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ  
شَهَادَةَ عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ<sup>ط</sup> وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا  
تَعْمَلُونَ<sup>ط</sup>

۱۴۱۔ یہ انبیاء کی جماعت گذر چکی۔ ان کو وہ ملے گا جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پر سش تم سے نہیں ہوگی۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ<sup>ج</sup> لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ مَا  
كَسَبْتُمْ<sup>ج</sup> وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ<sup>ع</sup>



۱۴۲۔ احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر پہلے سے چلے آتے تھے اب اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلا تا ہے۔

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَن قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا <sup>ط</sup> قُلْ لِلَّهِ الشَّرِيقُ وَ الْمَغْرِبُ <sup>ط</sup> يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾

۱۴۳۔ اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر آخر الزماں ﷺ تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم پہلے تھے اس کو ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون اٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے وہ اسے گراں نہیں سمجھتے اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی ضائع دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان ہے صاحب رحمت ہے۔

وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا <sup>ط</sup> وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ <sup>ط</sup> وَ إِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ <sup>ط</sup> وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّعَ إِيمَانِكُمْ إِنْ نَزَّلْنَا بِالنَّاسِ لَرَعَوْفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾

۱۴۴۔ اے پیغمبر ﷺ ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہو کرو نماز پڑھنے کے وقت اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ نیا قبلہ ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا <sup>ص</sup> فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ <sup>ط</sup> وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ <sup>ط</sup> وَ إِنْ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ <sup>ط</sup> وَ مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾



۱۳۵۔ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس علم یعنی اللہ کا حکم آچکا ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَلَيْنُ اتَّيْتِ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۗ وَلَيْنُ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّكَ إِذَا لَبِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٣٥﴾

۱۳۶۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان پیغمبر آخر الزماں ﷺ کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۗ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٦﴾

۱۳۷۔ اے پیغمبر ﷺ یہ نیا قبلہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہر گز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٣٧﴾  
وَلِكُلِّ وِجْهَةٍ هُوَ مُوَلِّيُّهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۗ

۱۳۸۔ اور ہر ایک شخص کے لیے ایک سمت مقرر ہے جدھر وہ عبادت کے وقت منہ کیا کرتا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔ تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٣٨﴾

۱۳۹۔ اور تم جہاں سے نکلو نماز میں اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾



۱۵۰۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد حرام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہو کرو اسی مسجد کی طرف رخ کیا کرو یہ تاکید اس لیے کی گئی ہے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں وہ الزام دیں تو دیں سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَآيَاتِي نَعَمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾

۱۵۱۔ جس طرح مجملہ اور نعمتوں کے ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب یعنی قرآن اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

۱۵۲۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور میری ناشکری نہ کرنا۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

۱۵۳۔ اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

۱۵۴۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم کو شعور نہیں۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أحيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾

۱۵۵۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے اور صبر کرنے والوں کو بشارت سنادو۔

وَلَنَبْلُونَكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالشَّمْرِاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾



۱۵۶۔ کہ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَإِنَّا إِلَيْهِ رُجْعُونَ ﴿۱۵۶﴾

۱۵۷۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی عنایتیں ہیں اور خصوصی رحمت بھی ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۸۔ بیشک کوہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کے درمیان چکر لگائے بلکہ یہ ایک نیک کام ہے اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر دان ہے دانا ہے۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِمَّنْ شَعَّابٍ لِّلَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۹۔ جو لوگ ہمارے حکموں کو اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں کسی غرض فاسد سے چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان کو لوگوں کے سمجھانے کے لیے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۚ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ ﴿۱۵۹﴾

۱۶۰۔ ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور احکام الہی کو صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا بڑا مہربان ہوں۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۱۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۲۔ وہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتار رہیں گے ان سے نہ تو

خَلِيدِينَ فِيهَا ۚ لَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا



عذاب ہلکانی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی۔

۱۶۳۔ اور لوگو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس بڑے مہربان اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۱۶۴۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں اور جہازوں میں جو سمندر میں لوگوں کے فائدے کے لیے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ یعنی خشک ہو جانے کے بعد سرسبز کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقل مندوں کے لیے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۱۶۵۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو اللہ کا شریک بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

۱۶۶۔ اس دن کفر کے پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری

هُم يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾

وَإِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ

وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ

النَّاسِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ

دَابَّةٍ ۗ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

أندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ أٰمَنُوا

أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ

العَذَابَ ۗ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۗ وَأَنَّ اللَّهَ

شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا



ظاہر کریں گے اور دونوں عذاب الہی دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

۱۶۷۔ یہ حال دیکھ کر پیروی کرنے والے حسرت سے کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہو۔ تاکہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔

الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ط كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْبَالَهُمْ حَسْرَاتٍ عَلَيْهِمْ ط وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾

۱۶۸۔ لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ط وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ط إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٦٨﴾

۱۶۹۔ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہتا ہے کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں۔

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ وَ أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾

۱۷۰۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی وہ انہی کی تقلید کئے جائیں گے۔

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾

۱۷۱۔ جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَ نِدَاءً ط صُمُّ بكم عُمى فهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾



۱۷۲۔ اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ  
وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۷۲﴾

۱۷۳۔ اس نے تو تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو مجبور ہو جائے بشرطیکہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد ضرورت سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ  
الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَن اضْطُرَّ  
غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۴۔ جو لوگ اللہ کی کتاب سے ان آیتوں کو اور ہدایتوں کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ  
وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ  
فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خرید لیا۔ یہ آتش جہنم کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰةَ بِالْهُدٰى وَ  
الْعَذَابَ بِالْغُفْرَةِ ۗ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

۱۷۶۔ یہ اس لیے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں آکر نیکی سے دور ہو گئے ہیں۔

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ  
اِخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۱۷۶﴾

۱۷۷۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو قبلہ سمجھ کر

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ



ان کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخر پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

وَالْمُغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَالْحَلَالِ وَالْحَلَالِ وَالنَّبِيِّنَ<sup>ج</sup> وَآتَى  
الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ  
وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ<sup>ل</sup> وَالسَّائِلِينَ وَفِي  
الرِّقَابِ<sup>ج</sup> وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ<sup>ج</sup>  
وَالْمُؤَفَّقُونَ بَعْدَهُمْ إِذَا عَاهَدُوا<sup>ج</sup> وَالصَّابِرِينَ فِي  
الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ<sup>ط</sup> وَحِينَ الْبَأْسِ<sup>ط</sup> أُولَٰئِكَ  
الَّذِينَ صَدَقُوا<sup>ط</sup> وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٤٤﴾

۱۴۸۔ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون کے بدلے خون کا حکم دیا جاتا ہے اس طرح پر کہ آزاد کے بدلے آزاد مارا جائے اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے مقتول بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کر دیا جائے تو وارث مقتول کو پسندیدہ طریق سے قرارداد کی پیروی یعنی مطالبہ خون بہا کرنا اور قاتل کو خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے لیے آسانی اور مہربانی ہے اب جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ کا عذاب ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي  
الْقَتْلِ<sup>ط</sup> الْحَرِّ بِالْحَرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنثَىٰ  
بِالْأُنثَىٰ<sup>ط</sup> فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ  
بِالْعُرُوفِ<sup>ط</sup> وَآدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ<sup>ط</sup> ذَلِكَ  
تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ<sup>ط</sup> فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ  
ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤٨﴾

۱۴۹۔ اور اے اہل عقل حکم قصاص میں تمہاری زندگانی ہے کہ تم قتل و خونریزی سے بچو۔

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَاۤأَيُّهَا الْاَلْبَابُ لَعَلَّكُمْ  
تَتَّقُونَ ﴿١٤٩﴾



۱۸۰۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے اللہ سے ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا<sup>ج</sup> الْوَصِيَّةَ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ<sup>ج</sup> حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ<sup>ط</sup>

۱۸۱۔ پھر جو شخص وصیت کو سننے کے بعد اس کو بدل ڈالے تو اس کے بدلنے کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ<sup>ط</sup> إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ<sup>ط</sup>

۱۸۲۔ اب اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے کسی وارث کی طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ وصیت کو بدل کر وارثوں میں صلح کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَاصْدَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ<sup>ط</sup> إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ<sup>ع</sup>

۱۸۳۔ مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیزگار بنو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ<sup>ط</sup>

۱۸۴۔ روزوں کے دن گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں لیکن رکھیں نہیں وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی اپنی مرضی سے زیادہ نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ<sup>ط</sup> فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ<sup>ط</sup> وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ<sup>ط</sup> فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ<sup>ط</sup> وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ<sup>ط</sup>

۱۸۵۔ روزوں کا مہینہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اول اول نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ<sup>ج</sup> فَمَنْ



کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزے رکھ کر ان کا شمار پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور یہ آسانی کا حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔

هُدًى لَكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۸۵﴾

۱۸۶۔ اور اے پیغمبر جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں انہیں معلوم ہو کہ میں تو تمہارے پاس ہی ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔

وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾

۱۸۷۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کے پاس جانے سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ تو اب تم کو اختیار ہے کہ ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لیے لکھ رکھی ہے یعنی اولاد اس کو اللہ سے طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھتے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے سمجھانے کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔

شَهِدَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُّهُ ۖ وَ مَنْ كَانَ

مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ

اللَّهُ بِكُمْ الْيُسْرَ ۗ وَلَا يُرِيدُ بِكُمْ الْعُسْرَ ۚ

وَلِتُكَبِّلُوا الْعِدَّةَ ۗ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا

هُدًى لَكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۸۵﴾

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۚ أُجِيبُ

دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۗ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي

وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾

أَحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۖ

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ ۖ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ

اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ

عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۗ فَالَّذِينَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا

مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ

لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ

الْفَجْرِ ۗ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَىٰ الْيَلِّ ۗ وَلَا

تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ ۗ تِلْكَ



حُدُودِ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

أَيْتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۸۷﴾

۱۸۸۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو رشوۃٴ حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور اسے تم جانتے بھی ہو۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ

بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾

۱۸۹۔ اے پیغمبر لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے کہہ دو کہ وہ لوگوں کے کاموں کی مبعادیں اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ احرام کی حالت میں گھروں میں ان کے پچھوڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیز گار ہو۔ اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیابی پاؤ۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ ۗ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ

لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ

مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَأْتُوا

الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾

۱۹۰۔ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا

تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾

۱۹۱۔ اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے۔ یعنی مکے سے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور دین سے گمراہ کرنے کا فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۗ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ

حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۗ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا

تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ

فِيهِ ۗ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَلِكَ جَزَاءُ



### الْكَافِرِينَ ﴿١٩١﴾

۱۹۲۔ پھر اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

فَإِنْ أَنْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩٢﴾

۱۹۳۔ اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد ناپودہ ہو جائے اور ملک میں اللہ ہی کا دین غالب ہو جائے۔ پھر اگر وہ فساد سے باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی چاہیے۔

وَقَتْلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ يَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنْ أَنْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَىٰ

### الظَّالِمِينَ ﴿١٩٣﴾

۱۹۴۔ ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

الشَّهْرِ الْحَرَامِ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرْمَتِ قِصَاصٌ فَمَنْ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِبِئْسَ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ وَ اتَّقُوا اللَّهَ

وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩٤﴾

۱۹۵۔ اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَ أَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ لَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۗ وَ أَحْسِنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

### الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩٥﴾

۱۹۶۔ اور اللہ کی خوشنودی کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر راستے میں روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو کر دو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈوالے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب تکلیف دور ہو کر تم مطمئن ہو جاؤ تو جو تم میں حج کے

وَ اتَّبِعُوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ ۗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَغَدِيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ



وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو قربانی نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَتَعَٰجَبُ  
بِالْعُرَّةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ  
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ  
سَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۖ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۚ ذَٰلِكَ  
لِئِنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ  
اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾

۱۹۷۔ حج کے مہینے معین ہیں جو معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج کے دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زادراہ یعنی رستے کا خرچ ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہترین زادراہ پر ہیزار گاری ہے۔ اور اے اہل عقل مجھی سے ڈرتے رہو۔

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ  
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ ۖ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ وَمَا  
تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمُهُ اللَّهُ ۚ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ  
خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾

۱۹۸۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام یعنی مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ ان طریقوں سے محض ناواقف تھے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ  
رَّبِّكُمْ ۚ فَإِذَا أَفْضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ  
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَادْكُرُوا كَمَا هَدَيْتُمْ  
وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَبِنَ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾

۱۹۹۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ  
وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٩﴾



۲۰۰۔ پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو منیٰ میں اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو جو دینا ہے دنیا ہی میں دیدے اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ  
أَبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۖ فَبِالنَّاسِ مَنُ يَقُولُ  
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنِ

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

۲۰۱۔ اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو۔

وَمِنَهُم مَّنُ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً  
وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

۲۰۲۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کاموں کا حصہ یعنی اجر نیک تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ سَرِيعٌ

الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾

۲۰۳۔ اور قیام منیٰ کے دنوں میں جو گنتی کے دن ہیں اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے اور دو ہی دن میں چل دے تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لیے ہیں جو اللہ سے ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

وَ اذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۖ فَمَن تَعَجَّلَ  
فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ  
عَلَيْهِ ۚ لَبِنَ اتَّقَى ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّكُمْ

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۰۳﴾

۲۰۴۔ اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہو اور وہ اپنے مافی الضمیر پر یعنی اس بات پر جو اس کے دل میں ہے اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑا لہو ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنُ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ ۗ وَهُوَ أَلَدُّ

الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾



۲۰۵۔ اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے۔ اور کھیتی کو برباد اور انسانوں اور حیوانوں کی نسل کو نابود کر دے اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا  
وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾

۲۰۶۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کرو تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو اس کو جہنم کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ  
فَحَسْبُ جَهَنَّمَ ۗ وَلَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿٢٠٦﴾

۲۰۷۔ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ  
مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَعُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

۲۰۸۔ مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً ۖ  
وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۗ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

مُبِينٌ ﴿٢٠٨﴾

۲۰۹۔ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ  
فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾

۲۱۰۔ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آنزل ہو اور فرشتے بھی اتر آئیں اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ  
الْغَمَامِ وَالْبَلَائِكِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢١٠﴾



۲۱۱۔ اے پیغمبر بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

سَلُّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمَا آتَيْنَهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ط  
وَمَنْ يُبَدِلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾

۲۱۲۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان سے اوپر ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

زَيْنٍ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ  
مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾

۲۱۳۔ پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے تو اللہ نے ان کی طرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے اور یہ اختلاف انہوں نے صرف آپس کی ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ  
مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۗ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ  
بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ط

وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا  
جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ فَهَدَى اللَّهُ  
الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ  
بِإِذْنِهِ ط وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ

مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾



۲۱۴۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ یونہی بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی مشکلیں تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ صعوبتوں میں ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد عنقریب آیا چاہتی ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ  
مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ  
الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصُرُ اللَّهُ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ  
اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٣﴾

۲۱۵۔ اے نبی لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۗ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ  
مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وََالْيَتَامَى  
وَ الْمَسْكِينِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَ مَا تَفْعَلُوا مِنْ  
خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾

۲۱۶۔ مسلمانو تم پر اللہ کے رستے میں لڑنا فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لیے مضر ہو اور ان باتوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهُ لَكُمْ ۚ وَ عَسَى أَنْ  
تَكْرَهُوا شَيْئًا وَ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ وَ عَسَى أَنْ تُحِبُّوا  
شَيْئًا وَ هُوَ شَرٌّ لَكُمْ ۗ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا  
تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾

۲۱۷۔ اے پیغمبر لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۗ قُلْ  
قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۗ وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ كُفْرٌ



اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ میں جانے سے بند کرنا اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا جو یہ کفار کرتے ہیں اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ گناہ ہے۔ اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر کر کافر ہو جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے۔

بِهِ وَالْبَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَآخِرَاجِ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ  
عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا  
يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ  
إِنْ اسْتَطَاعُوا ۗ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ  
فَيَبْتَغِ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ  
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٤﴾

۲۱۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور کفار سے جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ  
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾

۲۱۹۔ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں گناہ بڑے ہیں اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے گناہ فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کون سا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَيْرِ وَالْبَيْسِ ۗ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ  
كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۚ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ  
نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۗ قُلْ  
الْعَفْوُ ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ  
تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾



۲۲۰۔ یعنی دنیا اور آخرت کی باتوں میں غور کرو اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی حالت کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا یعنی خرچ اکٹھا رکھنا چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۲۱۔ اور مومنو مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور اسی طرح مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک مرد سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ مشرک لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۲۲۔ اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تونجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الِيتٰمٰى ط  
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ط وَاِنْ تَخَاطَبُوهُم فَاِخْوَانُكُمْ ط  
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمَصْدِحِ ط وَكَوْشَاءَ اللّٰهُ  
لَا اَعْنَتُكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾

وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط وَ لَا مَمَّةٌ  
مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَ كَوَا عَجَبْتُمْ ج وَ لَا  
تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط وَ لَعَبْدٌ  
مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ط وَ كَوَا عَجَبْتُمْ ط اَوْلِيْكَ  
يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ط وَ اللّٰهُ يَدْعُوْا اِلَى الْجَنَّةِ وَ  
الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ج وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ  
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ط قُلْ هُوَ اَذٰى لَّا  
فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيْضِ لَّا وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ  
حَتّٰى يَطْهَرْنَ ج فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ  
اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ  
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾



۲۲۳۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لیے نیک عمل آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ ایک دن تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے اور اے پیغمبر ایمان والوں کو بشارت سنادو۔

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۖ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ  
وَقَدِّمُوا لِنَفْسِكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ  
مُلْقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۲۳﴾

۲۲۴۔ اور اللہ کے نام کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ اس کی قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیز گاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْبَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا  
وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ  
عَلَيْكُمْ ﴿۲۲۴﴾

۲۲۵۔ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْبَانِكُمْ وَلَكِنْ  
يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ  
حَلِيمٌ ﴿۲۲۵﴾

۲۲۶۔ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے تک انتظار کرنا چاہیے اگر اس عرصے میں قسم سے رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةٍ  
أَشْهُرٍ ۖ فَإِنْ فَأَوْفَانِ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۲۶﴾  
وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۲۷﴾

۲۲۷۔ اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۲۲۸۔ اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس مدت میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۗ  
وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمَنَّ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي  
أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ



لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ فضیلت ہے اور اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۲۸﴾

۲۲۹۔ طلاق صرف دو بار ہے یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو پھر عورتوں کو یا تو بطریق شائستہ نکاح میں رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت خاوند کے ہاتھ سے رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلتا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيحٌ بِاِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا اَتَيْتُمْوهُنَّ شَيْئًا اِلَّا اَنْ يَّخَافَا اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِىْمَا افْتَدَتْ بِهٖ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

۲۳۰۔ پھر اگر شوہر دو طلاقوں کے بعد تیسری طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس پہلے شوہر پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهَا فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يَّتَرَاجَعَا اِنْ ظَنَّا اَنْ يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾



۲۳۱۔ اور جب تم عورتوں کو دودھ طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی اور کھیل نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ  
فَأَمْسِكُوهُنَّ بِبَعْرُوفٍ أَوْ سَرَاحُوهُنَّ بِبَعْرُوفٍ  
وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ  
ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۗ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللّٰهِ  
هُزُوًا ۗ وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۗ وَمَا اَنْزَلَ  
عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۗ وَ اتَّقُوا  
اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۱﴾

۲۳۲۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو اپنے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس حکم سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روز آخر پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا  
تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا  
بَيْنَهُمْ بِالْبَعْرُوفِ ۗ ذٰلِكَ يُوعِظُ بِهٖ مَنْ كَانَ  
مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ ذٰلِكُمْ اَرْزٰى  
لَكُمْ وَ اطْهَرُ ۗ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

۲۳۳۔ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہو گا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی تو یاد رکھو کہ نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی

وَ الْوَالِدَاتُ يَرْضَعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوٰلِيْنَ كَامِلِيْنَ  
لِيَنْ اَرَادَ اَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۗ وَ عَلَى الْوَالِدِ لَهُ  
رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْبَعْرُوفِ ۗ لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ  
اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارُّ وَالِدَةٌ بَوْلِهَا ۗ وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ



طرح نان نفقہ بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں یعنی ماں باپ آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

بِوَالِدَيْهِ<sup>ق</sup> وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ<sup>ج</sup> فَإِنْ أَرَادَا<sup>ق</sup>  
فَصَلًّا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ  
عَلَيْهِمَا<sup>ط</sup> وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ  
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ  
بِالْمَعْرُوفِ<sup>ط</sup> وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا  
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ<sup>۲۳۲</sup>

۲۳۲۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب یہ عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

وَالَّذِينَ يَتُوفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذُرُونِ  
أَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ<sup>ج</sup> أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ  
وَ عَشْرًا<sup>ج</sup> فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ  
فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ بِمَا  
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ<sup>۲۳۳</sup>

۲۳۵۔ اگر تم اشارے کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا نکاح کی خواہش کو اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے نکاح کا ذکر کرو گے۔ مگر ایام عدت میں اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے حلم والا ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ  
النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ<sup>ط</sup> عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ  
سَتَذَكَّرُونَ<sup>ج</sup> وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ  
تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا<sup>ط</sup> وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ  
حَتَّىٰ يَبْدُغَ الْكِتَابُ<sup>ط</sup> أَجَلَهُ<sup>ط</sup> وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ



يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ

اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾

۲۳۶۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو یعنی مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ مَا لَمْ

تَسُوهُنَّ أَوْ تَفَرُّوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۗ وَ مَتَّعُوهُنَّ ۚ

عَلَى الْمَوْسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْبُقْعَةِ قَدَرُهُ مَتَاعًا

بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾

۲۳۷۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے اپنا حق چھوڑ دیں اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَ إِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَسُوهُنَّ وَ قَدْ

فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ

يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۗ

وَ أَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى ۗ وَ لَا تَنْسُوا الْفَضْلَ

بَيْنَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٧﴾

۲۳۸۔ مسلمانو سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز یعنی نماز عصر پورے اہتمام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَ الصَّلَاةِ الْوَسْطَىٰ

وَ قَوْمُوا لِلَّهِ قُنْتَيْنِ ﴿٢٣٨﴾

۲۳۹۔ پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار جس حال میں ہو نماز پڑھ لو پھر جب امن و اطمینان ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَأَذْكُرُوا

اللَّهُ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾



نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو۔

۲۴۰۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

وَالَّذِينَ يَتُوفُّونَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُونَ أَزْوَاجًا ۙ  
وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ  
إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا  
فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ  
حَكِيمٌ ﴿۲۴۰﴾

۲۴۱۔ اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے پرہیزگاروں پر یہ بھی حق ہے۔

وَاللِّبْطَلَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۗ حَقًّا عَلَى  
الْمُتَّقِينَ ﴿۲۴۱﴾

۲۴۲۔ اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۴۲﴾

۲۴۳۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو شمار میں ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ  
حَدَّرَ الْمَوْتَ ۗ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ۗ ثُمَّ  
أَحْيَاهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ  
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۲۴۳﴾

۲۴۴۔ اور مسلمانو اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَبِيعٌ  
عَلَيْكُمْ ﴿۲۴۴﴾



۲۳۵۔ کون ہے کہ اللہ کو قرضِ حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی گنا زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور وہی اسے کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَيَبْصُطُ<sup>ص</sup> وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۳۵﴾

۲۳۶۔ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو ایسا تو نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم وطن سے خارج اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ پھر جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْبَلَاءِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّهِمْ ا۟لَّهُمَّ ا۟بْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۗ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ ا۟نْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ ا۟لَّا تُقَاتِلُو۟ا ۗ قَالُو۟ا وَمَا لَنَا ا۟لَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۗ وَكَدْ ا۟خْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَا۟نَا ۗ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّو۟ا ا۟لَّا قَلِي۟لًا مِّنْهُمُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِي۟مٌ بِالظَّالِمِي۟نَ ﴿۲۳۶﴾

۲۳۷۔ اور پیغمبر نے ان سے یہ بھی کہا کہ اللہ نے تم پر طاقت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ اس سے بڑھ کر بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لیے منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی بڑا عطا کیا ہے اور اللہ کو اختیار ہے جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا ہے اور دانائے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ ا۟نَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ ۗ مَلِكًا ۗ قَالُو۟ا ا۟نۢىٰ يَكُو۟نُ لَهُ الْبُلْكُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ ا۟حَقُّ بِالْبُلْكِ مِنْهُ ۗ وَلَمْ يُو۟تْ سَعَةً مِّنَ الْبَالِ ۗ قَالَ ا۟نۢىٰ اللّٰهُ ا۟صْطَفٰهُ عَلَیْكُمْ وَزَادَا ۗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ۗ وَاللّٰهُ یُو۟تِیْ مُلْكَهُ مَنۢ یَّشَآءُ ۗ



وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۷﴾

۲۳۸۔ اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی یعنی طالوت کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی بخشنے والی چیز ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے ایک بڑی نشانی ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۲۳۸﴾

۲۳۹۔ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے ان سے کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پیے گا وہ سمجھا جائے گا کہ میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے تو خیر جب وہ لوگ جب نہر پر پہنچے تو چند آدمیوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۗ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ ۖ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي ۙ إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۖ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۗ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۗ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُّلْقُوا اللَّهَ ۗ كُمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۲۳۹﴾

۲۵۰۔ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو اللہ سے دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں لڑائی میں ثابت قدم رکھ اور لشکر کفار پر فتح یاب کر۔

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أقدامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۵۰﴾



۲۵۱۔ تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو شکست دے دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے پر چڑھائی اور حملہ کرنے سے نہ ہٹاتا رہتا تو کرہ ارض تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے۔

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ  
وَآتَاهُ اللَّهُ الْبُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا  
يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ  
لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى  
الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾

۲۵۲۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اے محمد ﷺ تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّكَ  
لَبِنَ الرُّسُلِينَ ﴿٢٥٢﴾

۲۵۳۔ یہ پیغمبر جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے دوسرے امور میں مرتبے بلند کئے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ  
مِنْهُمْ مِّنْ كَلِمَ اللَّهِ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ  
وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ  
بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ  
مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ  
وَلَكِنْ اختلفوا فبينهم من آمن ومنهم من  
كفر ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا ۗ وَلَكِنَّ اللَّهَ  
يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿٢٥٣﴾



۲۵۴۔ اے ایمان والو جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ اعمال کا سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٥٤﴾

۲۵۵۔ خدا وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کر دیتا ہے اس کی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ ہے جلیل القدر ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۗ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

۲۵۶۔ دین اسلام میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾

۲۵۷۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ



اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

إِلَى النُّورِ ۙ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ ۖ  
يُخْرِجُونَهُمْ مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَئِكَ  
أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵۷﴾

۲۵۸۔ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس غرور کے سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے وہ بولا کہ زندگی اور موت تو میں بھی دے سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے یہ سن کر وہ کافرہ کا بکا رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ  
الْمُلْكَ ۖ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ  
قَالَ أَنَا أَحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي  
بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ  
فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
الظَّالِمِينَ ﴿۲۵۸﴾

۲۵۹۔ یا اسی طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جس کا ایک بستی پر جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی گذر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس کے باشندوں کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی اور سو برس تک اس کو مردہ رکھا پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ مرے پڑے رہے ہو۔ اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ سو برس مرے رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ اتنی مدت میں مطلق سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو جو مرا پڑا ہے غرض ان باتوں سے یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لیے اپنی قدرت کی نشانی بنائیں اور ہاں

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى  
عُرُوشِهَا ۖ قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ  
فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ  
لَبِثْتُ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ  
بَلْ لَبِثْتُ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَى طَعَامِكَ  
وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۗ وَ انظُرْ إِلَى حِمَارِكَ



گدھے کی ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کس طرح جوڑے دیتے اور ان پر کس طرح گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ  
نُنشِئُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ<sup>ط</sup> قَالَ  
أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾

۲۶۰۔ اور جب ابراہیم نے اللہ سے عرض کیا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے اس بات کا یقین نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن میں دیکھنا اس لیے چاہتا ہوں کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے فرمایا کہ چار پرندے لے لو پھر ان کو اپنے سے ہلا لو اور ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دو پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ  
قَالَ أَوَلَمْ تُوْمِنُ<sup>ط</sup> قَالَ بَلَىٰ وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ  
قَلْبِي<sup>ط</sup> قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ  
إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ  
ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا<sup>ط</sup> وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ  
حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾

۲۶۱۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سودانے ہوں۔ اور اللہ جس کے اجر کو چاہتا ہے اور زیادہ کرتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
كَمَثَلِ حَبَّةٍ أُنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ  
سُنْبُلَةٍ مِّائَةٌ حَبَّةٌ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ<sup>ط</sup>  
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾

۲۶۲۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
ثُمَّ لَا يَتَّبِعُونَ مَآ أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذَىٰ لَّهُمْ



کے پاس تیار ہے اور قیامت کے روز نہ ان کو کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾

۲۶۳۔ جس خیرات دینے کے بعد لینے والے کو ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے نیاز ہے بردبار ہے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ

يَتَّبِعُهَا أَذَىٰ ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾

۲۶۴۔ مومنو! اپنے صدقات و خیرات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ اسی طرح یہ ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتِكُمْ بِالْبَنِينِ

وَالْأَذَىٰ ۚ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ

صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾

۲۶۵۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو جب اس پر زور کا مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے پھر اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ

مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَشْبِيهًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ

جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكْطَاهَا

ضَعْفَيْنِ ۚ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٦٥﴾



۲۶۶۔ بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لیے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو ناگہاں اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے پس وہ جل جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو اور سمجھو۔

أَيُّدٌ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءٌ ۗ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٦٦﴾

۲۶۷۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کھاتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لیے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو بجز اس کے کہ لیتے وقت آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے نیاز ہے خوبیوں والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۚ وَلَا تَيَسَّسُوا الْخَيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ ۚ وَكُنتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغِضُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَبِيدٌ ﴿٢٦٧﴾

۲۶۸۔ شیطان تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ۗ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾

۲۶۹۔ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بیشک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٧٠﴾



۲۷۰۔ اور تم اللہ کی راہ میں جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَإِنَّ  
اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

۲۷۱۔ اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی ضرورت مندوں کو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اس طرح کا دینا تمہارے گناہوں کو بھی دور کرے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔

إِنْ تَبَدُّوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا  
وَتُوتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ  
مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾

۲۷۲۔ اے نبی ﷺ تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور مومنو! تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہی کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لیے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ  
يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُفْسِكُمْ ۗ وَمَا  
تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ  
خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾

۲۷۳۔ اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو ان حاجت مندوں کے لیے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو تو نگر خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے۔

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْصَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا  
يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ  
الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ  
بِسِيئِهِمْ ۚ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِحْكَافًا ۗ وَمَا  
تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

۲۷۴۔ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ ان کے

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا



پروردگار کے پاس ہے۔ اور ان کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ غم۔

وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٤٣﴾

۲۴۵۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے اس طرح حواس باختہ اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو نفع کے لحاظ سے ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور قیامت میں اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے۔

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ

الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۖ ذٰلِكَ

بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّا الْبَائِعُ مِثْلُ الرِّبَا ۗ وَأَحَلَّ

اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۖ فَمَنْ جَاءَكَ مَوْعِظَةٌ

مِّن رَّبِّهِ فَانْتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ ۗ وَأَمْرٌ إِلَى اللَّهِ

وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا

خٰلِدُونَ ﴿٢٤٥﴾

۲۴۶۔ اللہ سود کو نابود یعنی بے برکت کرتا اور خیرات کی برکت کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گناہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

يَبْحَثُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ ۗ وَاللَّهُ لَا

يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿٢٤٦﴾

۲۴۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآقَامُوا

الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٤٧﴾

۲۴۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ

مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾



۲۷۹۔ پھر اگر ایسا نہ کرو گے تو تم اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان جنگ سن لو اور اگر توبہ کر لو گے اور سود چھوڑ دو گے تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَإِنْ تُبْتِغُوا فَالْكُمُ رَعْوُسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ  
وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾

۲۸۰۔ اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو اسے کشاکش کے حاصل ہونے تک مہلت دو اور اگر زر قرض بخش دو تو وہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۗ وَأَنْ  
تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾

۲۸۱۔ اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہو گا۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ اللَّهِ ۗ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ  
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾

۲۸۲۔ مومنو! جب تم آپس میں کسی معیاد معین کے لیے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی دستاویز کا مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا کم عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو ایسے معاملے کے گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو کافی ہیں کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ گواہی کے لیے طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس کی دستاویز کے لکھنے لکھانے میں سستی نہ کرنا یہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ  
أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۗ وَلْيَكْتُب بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ  
بِالْعَدْلِ ۗ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ  
اللَّهُ ۗ فَلْيَكْتُبْ ۗ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ  
وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۗ فَإِنْ  
كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا  
يَسْتَطِيعُ أَنْ يُبْلِغَ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ  
وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَّمْ  
يَكُنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ



بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لیے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر ایسے معاملے کی دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو مثلاً زمین جائیداد کی تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ معاملہ کرنے والوں کا کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم لوگ ایسا کرو تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو کیسی مفید باتیں سکھاتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضَلَّ أَحَدُهُمَا فَتُذَكَّرَ  
أَحَدُهُمَا الْآخَرَىٰ ۖ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا  
دُعُوا ۖ وَلَا تَسْئُرُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا  
إِلَىٰ أَجَلِهِ ۖ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَ أَقْوَمُ  
لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً  
حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ  
جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۖ وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ  
وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۖ وَإِنْ تَفَعَّلُوا فَإِنَّهُ  
فُسُوقٌ بِكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ  
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾

۲۸۳۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور دستاویز لکھنے والا نہ مل سکے تو کوئی چیز رہن باقبضہ رکھ کر قرض لے لو اور اگر تم میں سے کوئی دوسرے کو امین سمجھے یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور دیکھنا شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہگار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

وَأِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنِ  
مَّقْبُوضَةً ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ  
الَّذِي أَوْثِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۖ وَلَا  
تَكْتُبُوا الشَّهَادَةَ ۖ وَمَنْ يَكْتُهَا فَإِنَّهُ إِثْمٌ  
قَلْبُهُ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨٣﴾

۲۸۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو اور

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۖ وَإِنْ تُبَدُّوْا



چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْكُمْ يُحَاسِبُكُمْ بِهٖ اللّٰهُ  
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۳﴾

۲۸۵۔ رسول اللہ ﷺ اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ اللہ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم نے تیرا حکم سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَمِنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُوْمِنُوْنَ  
كُلُّ اَمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۗ لَا  
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَبَعْنَا  
وَاطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَبِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

۲۸۶۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کا ذمہ دار نہیں بناتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا بوجھ ہم پر نہ رکھیو۔ اور اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ سو ہم کو کافروں پر غالب کر۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ  
وَ عَلَيْهِمَا مَا كَتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُوَاخِذْنَا اِنْ  
نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا  
كَبٰٓرًا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا  
تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۗ وَاعْفُ عَنَّا  
وَ اغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

عَلٰى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾



آیاتها ۲۰۰

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ ۱۹

رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الم۔

الم ﴿۱﴾

۲۔ اللہ جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿۲﴾

۳۔ اس نے اے نبی تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی تھی۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنجِيلَ ﴿۳﴾

۴۔ یہ دو کتابیں اس نے پہلے نازل کی تھیں لوگوں کی ہدایت کے لیے اور پھر قرآن جو حق اور باطل کو الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کو سخت عذاب ہو گا۔ اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

مَنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿۴﴾

۵۔ اللہ ایسا خیر و بصیر ہے کہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿۵﴾

۶۔ وہی تو ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۗ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۶﴾

۷۔ اے پیغمبر وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں اور وہی اصل کتاب ہیں اور بعض

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ



دوسری تشابہ ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ تشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں گہری نظر رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ یہ سب آیات ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں۔

مُحَكَّتٌ هُنَّ أُمَّ الْكِتَابِ وَ آخِرُ مُتَشَبِهَاتٍ ط  
فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَ مَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَ الرُّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ وَ مَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٤٦﴾

۸۔ اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۗ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٤٧﴾

۹۔ اے پروردگار تو اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو اپنے حضور میں جمع کر لے گا بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْبِعَادَ ﴿٤٨﴾

۱۰۔ جو لوگ کافر ہوئے اس دن نہ تو ان کا مال ہی اللہ کے عذاب سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی کچھ کام آئے گی اور یہ لوگ آتش جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَ لَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ ﴿٤٩﴾

۱۱۔ ان کا حال بھی فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہو گا جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب عذاب میں پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

كَذَّابٍ أَلْفِرْعَوْنَ ۗ وَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَ اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٥٠﴾



۱۲۔ اے پیغمبر کافروں سے کہہ دو کہ تم دنیا میں بھی عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور آخرت میں جہنم کی طرف اکٹھا کیے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَ تُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ تمہارے لیے دو گروہوں میں جو جنگ بدر کے دن آپس میں بھڑ گئے قدرت الہی کی عظیم الشان نشانی تھی ایک گروہ مسلمانوں کا تھا وہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا۔ اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا وہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دو گنا مشاہدہ کر رہا تھا۔ اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان کے لیے اس واقعے میں بڑی عبرت ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلِهِمْ رَأَىٰ الْعَيْنِ ۗ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَن يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں مگر یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔

زِينٍ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَ الْبَنِينَ وَ الْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْأَنْعَامِ وَ الْحَرِثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَٰئِ ۗ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو سنو جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لیے اللہ کے ہاں باغات بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور پاکیزہ بیویاں ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ اپنے سب بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذِكْمِ ۗ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾



۱۶۔ جو اللہ سے استجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

۱۷۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور نیکی میں خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

وَالْبُتُّغْرِينَ بِالْأَسْحَارِ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس حال میں کہ وہ انصاف کا حاکم ہے اور فرشتے اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْبَلَكَّةَ ۖ وَأُولَ الْأَعْلَمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

۱۹۔ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اس دین سے اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اے پیغمبر پس اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی اللہ کے فرمانبردار بنتے اور اسلام لاتے ہو؟ پس اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پالیں اور اگر تمہارا کہا نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ ۗ أَسَلَّمْتُمْ فَإِنْ أَسَلِمُوا فَقَدْ اهْتَدَوْا ۗ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّا عَلَيْكَ الْبَدْعُ ۗ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾



۲۱۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کرنے کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ يَقْتُلُونَ  
النَّبِيَّيْنَ بَغْيٍ حَتَّىٰ ۙ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ  
بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢١﴾

۲۲۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ ۖ وَمَالُهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب یعنی تورات سے حصہ دیا گیا اور وہ اس کتاب اللہ یعنی قرآن کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ یہ ان کے تنازعات کا ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے پھر جاتا ہے اور منہ پھیر لیتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ  
يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكَمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّوْا  
فَرِيقًا مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ یہ اس لیے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ نَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا  
أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا  
يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ تو اس وقت کیا حال ہو گا جب ہم ان کو جمع کریں گے یعنی اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ وَوَفِّيَتْ  
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ کہو کہ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ  
وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ ۖ وَ تُعِزُّ مَن تَشَاءُ  
وَ تُذِلُّ مَن تَشَاءُ ۗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ



شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق بخشتا ہے۔

تُورِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُورِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ  
وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ  
الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ عہد نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان کے شر سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو تو مضائقہ نہیں اور اللہ تم کو اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكُفْرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ  
الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ  
فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَةً ۗ وَيَحْذَرُكُمْ  
اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اے پیغمبر لوگوں سے کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قُلْ إِنْ تَخْشَوْنَ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ أَعْلَمَهُ  
اللَّهُ ۗ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی کو موجود پالے گا اور اپنی برائی کو بھی دیکھ لے گا تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تم کو اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ  
مُحْضَرًا ۗ وَ مَّا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ ۗ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ  
بَيْنَهَا وَ بَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَ يُحْذَرُكُمْ اللَّهُ  
نَفْسَهُ ۗ وَ اللَّهُ رَعُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾



۳۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۳۲۔ کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ پس اگر وہ نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۳۔ اللہ نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں سے منتخب فرمایا تھا۔

۳۴۔ ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۳۵۔ وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو بچہ میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو اسے میری طرف سے قبول فرما تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۳۶۔ پھر جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے جبکہ اللہ خوب جانتا تھا جو ان کے ہاں ولادت ہوئی تھی اور نہ ہوتا لڑکا مانند اس لڑکی کے اور کہنے لگیں میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

۳۷۔ تو اس کے پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ

اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣١﴾

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ﴿٣٢﴾

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرٰهِيْمَ وَآلَ

عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٣٣﴾

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي

بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ

وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ ۗ وَ كَيْسَ الذَّكَرُ

كَالْأُنْثَىٰ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ

وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ ۖ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا



قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں سے آتا ہے بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٤﴾

۳۸۔ اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار کو پکارا عرض کی کہ پروردگار مجھے اپنی طرف سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بے شک دعا سننے والا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ چنانچہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ زکریا اللہ تمہیں بخیر کی بشارت دیتا ہے جو کلمۃ اللہ یعنی عیسیٰ کی تصدیق کریں گے اور سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور ایک پیغمبر یعنی نیکو کاروں میں ہوں گے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْبِحْرَابِ ۖ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہو گا کہ میں تو بڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَبْتَ اللَّهُ ۖ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ زکریا نے کہا کہ پروردگار میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے تو ان دنوں میں اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ إِلَّا تَكْتُمِ النَّاسُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۖ وَادْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٤١﴾



۳۲۔ اور جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تمہیں پاک بنایا ہے اور دنیا جہان کی عورتوں میں سے تم کو منتخب کیا ہے۔

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَرْيِمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَكَ  
وَطَهَّرَكَ وَاصْطَفَكَ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اے مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔

يَرْيِمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ  
الرَّكَعِينَ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اے نبی یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم بطور قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا  
كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ  
مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح اور مشہور عیسیٰ ابن مریم ہو گا اور جو دنیا اور آخرت میں آبرو مند اور مقررین میں سے ہو گا۔

إِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَرْيِمُ إِنَّ اللَّهَ يَبْشُرُكَ بِكَلِمَةٍ  
مِّنْهُ ۗ إِنَّهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا  
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر دونوں حالتوں میں لوگوں سے یکساں گفتگو کرے گا اور نیکی کاروں میں ہو گا۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۗ وَمِنَ  
الصَّالِحِينَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ مریم نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہو گا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگا یا نہیں فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ  
قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ إِذَا قَضَىٰ  
أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٧﴾



۴۸۔ اور وہ اسے کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کا علم عطا کرے گا۔

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرَةَ  
وَ الْإِنْجِيلَ ﴿٣٨﴾

۴۹۔ اور عیسیٰ بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر ہو کر جائیں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ پرندہ ہو جاتا ہے۔ اور پیدائشی اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لیے نشانی ہے۔

وَ رَسُوْلًا اِلَىٰ بَنِيۤ اِسْرٰٓءِیْلَ ؕ اِنِّیۡ قَدْ جِئْتُكُمْ  
بٰیٰٓةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمْ ۗ اِنِّیۡۤ اَخْلَقْتُ لَكُمْ مِّنَ الطَّیْنِ  
كَهَيْۡةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فِیَكُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ  
اللّٰهِ ۗ وَ اُبْرِیُّ الْاَكْمَهٗ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْیِ الْمَوْتٰی  
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَ اُنۢبِئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا  
تَدۡخُرُوْنَ فِیۡ بُیُوْتِكُمْ ۗ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لٰآیٰةٍ لَّكُمۡ اِنْ  
كُنْتُمْ مُّوْمِنِیْنَ ﴿٣٩﴾

۵۰۔ اور مجھ سے پہلے جو تورات نازل ہوئی تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور میں اس لیے بھی آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لیے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیۡ مِنَ التَّوْرٰتِ وَ لِاِحۡلَآءِ  
لَّكُمْ بَعۡضَ الَّذِیۡ حُرِّمَ عَلَیۡكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِآیٰةٍ  
مِّنۡ رَّبِّكُمْ ۗ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اطِیَعُوْٓا ﴿٤٠﴾

۵۱۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیۡ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ  
مُّسْتَقِیْمٌ ﴿٤١﴾

۵۲۔ پھر جب عیسیٰ نے ان کی طرف سے انکار اور نافرمانی ہی دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے کہ ہم اللہ کے طرفدار اور آپ

فَلَمَّا اَحۡسَ عِیۡسٰی مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنۡ  
اَنْصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ ۗ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ



کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

۵۳۔ اے پروردگار جو کتاب تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور تیرے پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔

۵۴۔ اور وہ یعنی یہود قتل عیسیٰ کے بارے میں ایک چال چلے اور اللہ نے بھی عیسیٰ کو بچانے کے لیے تدبیر کی اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

۵۵۔ اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں کی صحبت سے پاک کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق وغالب رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔

۵۶۔ اب جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت دونوں میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

۵۸۔ اے نبی یہ ہم تم کو اللہ کی آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

اللَّهُ أَمَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٤﴾

وَمَكْرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ خَيْرُ الْبَاكِرِينَ ﴿٥٥﴾

إِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ بَدِّئْكَ وَتَرَفِعْكَ إِلَىٰ

مَنْ مَطَّهْرَكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلِ الَّذِينَ

اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۗ ثُمَّ

إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُم بَيْنَكُمْ فِي مَا كُنْتُمْ فِيهِ

تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَعَذَّبْنَاهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَمَالَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٥٦﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ

أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾

ذِكْرَكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ

الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾



۵۹۔ عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے پہلے مٹی سے ان کو بنایا پھر فرمایا باشعور انسان ہو جا تو وہ ویسے ہی گئے۔

۶۰۔ یہ بات تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۶۱۔ پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اس کے بعد کہ تم کو حقیقت معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق اللہ سے دعا والتجا کریں اس طرح جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

۶۲۔ یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بے شک اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

۶۳۔ پس اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

۶۴۔ کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں تسلیم کی گئی ہے اس کی طرف آؤ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کار ساز نہ سمجھے۔ پھر اگر یہ لوگ اس بات کو نہ مانیں تو ان سے کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔

۶۵۔ اے اہل کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ  
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۵۹﴾

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُبْتَدِرِينَ ﴿۶۰﴾

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ  
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَآبَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَ  
نِسَاءَكُمْ وَالْأَنْفُسَنَا وَالْأَنْفُسَكُمْ ۖ ثُمَّ نَبْتَهِلْ

فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكٰذِبِينَ ﴿۶۱﴾

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا

اللَّهُ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۶۲﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۶۳﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا

وَبَيْنَكُمْ ۖ إِلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَلَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۶۴﴾

يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِي إِبْرٰهِيْمَ ۖ وَمَا



جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں اور وہ پہلے ہو چکے تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

أُنزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهَا أَفَلَا

تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

هَآنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَآجِبْتُمْ فِيبَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ  
تُحَآجُّونَ فِيبَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے۔

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ  
حَنِيفًا مَّسْلَبًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ ابراہیم سے زیادہ قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے رہے اور یہ پیغمبر آخر الزماں ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا  
النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اے اہل اسلام بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ کسی طرح تم کو گمراہ کر دیں۔ حالانکہ یہ تم کو کیا گمراہ کریں گے اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے۔

وَدَّتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ ۖ وَمَا  
يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم تورات کو مانتے تو ہو۔

يَآهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ أَنْتُمْ  
تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو جبکہ تم جانتے بھی ہو۔

يَآهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ  
وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾



۷۲۔ اور اہل کتاب ایک گروہ اپنے آدمیوں سے کہتا ہے کہ جو کتاب مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تا کہ وہ اسلام سے برگشتہ ہو جائیں۔

وَقَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِاللَّذِي  
أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهَ النَّهَارِ وَ الْكُفْرَ وَ  
آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٢﴾

۷۳۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کی بات کا یقین نہ کر لینا اے پیغمبر کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے وہ یہ بھی کہتے ہیں یہ بھی نہ ماننا کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو بھی مل سکتی ہے ورنہ وہ تم پر تمہارے رب کے روبرو حجت قائم کر دیں گے اے پیغمبر کہہ دو کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے علم والا ہے۔

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى  
هُدَى اللَّهِ أَنْ يُؤْتَى أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ  
يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ  
يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٣﴾

۷۴۔ وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ  
الْعَظِيمِ ﴿٤٤﴾

۷۵۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس دیناروں کا ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو فوراً واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور اس بات کو جانتے بھی ہیں۔

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنُ إِن تَأْمَنَهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ  
إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنُ إِن تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ  
إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِبًا ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ  
قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّينَ سَبِيلٌ  
وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٥﴾

۷۶۔ ہاں کیوں نہیں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور پرہیزگار بنا رہے تو اللہ بھی پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

بَلَىٰ مَن أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَ اتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ  
الْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾



۷۷۔ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا  
قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا  
يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا

يُزَكِّيهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾

۷۸۔ اور ان اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب یعنی تورات کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور یہ بات جانتے بھی ہیں۔

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونِ السِّنْتَهُمْ بِالْكِتَابِ  
لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ ۖ  
وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾

۷۹۔ کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ اس کو یہ کہنا چاہئے کہ اے اہل کتاب تم ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب کی تعلیم بھی دیتے ہو اور کیونکہ پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ  
وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ  
دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّيْنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ

الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾

۸۰۔ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو معبود بناؤ۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا وہ تمہیں کافر ہونے کو کہے گا۔

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ  
أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾

۸۱۔ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ



کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہو گا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہو گی۔ اور عہد لینے کے بعد پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا انہوں نے کہا ہاں ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا کہ تم اس عہد و پیمان کے گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾

۸۲۔ اب جو لوگ اس کے بعد پھر جائیں تو وہی بد کردار ہیں۔

فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٨٢﴾

۸۳۔ پھر کیا یہ کافر اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان و زمین خوشی یا ناخوشی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

۸۴۔ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اتارے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی اللہ کے فرماں بردار ہیں۔

قُلْ أٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرٰهِيْمَ وَ إِسْمٰعِيْلَ وَ إِسْحٰقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسٰى وَ عِيسٰى وَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ لَا نَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾

۸۵۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو گا۔

وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ



لانے کے بعد کافر ہو گئے اور پہلے اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ<sup>ط</sup>

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٦﴾

۸۷۔ ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہے۔

أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ

وَالْبَلَاةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾

۸۸۔ ہمیشہ اس لعنت میں گرفتار رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

خُلْدٍ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا

هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٨﴾

۸۹۔ ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا<sup>ق</sup> فَإِنَّ

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٨٩﴾

۹۰۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازدَادُوا كُفْرًا

لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ<sup>ج</sup> وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾

۹۱۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر نجات حاصل کرنی چاہیں اور بدلے میں زمین بھر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفْرًا فَلَنْ يُقْبَلَ

مِنْ أَحَدِهِمْ مِْلَةٌ<sup>د</sup> الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى

بِهِ<sup>ط</sup> أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ<sup>ه</sup> وَمَا لَهُمْ مِنْ

نَصِيرِينَ ﴿٩١﴾



۹۲۔ مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۹۳۔ بنی اسرائیل کے لیے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو یعنی دلیل پیش کرو۔

۹۴۔ اب جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افتراء کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں۔

۹۵۔ کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۹۶۔ سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت اور جہان والوں کے لیے موجب ہدایت۔

۹۷۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس مبارک گھر میں داخل ہو اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق یعنی فرض ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلالًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنزَّلَ التَّوْرَةُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٣﴾

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩٤﴾

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٥﴾

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٦﴾

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۗ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَ لِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ

عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾



۹۸۔ کہو کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو جبکہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ﴿۹۸﴾

۹۹۔ کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۗ وَمَا

اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾

۱۰۰۔ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

كُفْرَيْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۱۔ اور تم کیونکر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں اور جس نے اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ

وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۲۔ مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا

تَوْتِنُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۳۔ اور سب مل کر اللہ کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور فرقے فرقے نہ ہو جانا۔ اور اپنے اوپر اللہ کی اس مہربانی کو یاد رکھنا جب تم ایک دوسرے کے دشمن

وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

وَأذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً



تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم راہ راست پر رہو۔

فَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا  
وَ كُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم  
مِّنْهَا ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ  
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۵۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور صاف احکام آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جن کو قیامت کے دن بڑا عذاب ہو گا۔

و لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ  
بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۗ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

عَظِيمٌ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۶۔ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے ان سے اللہ فرمائے گا کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو اب اس کفر کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ  
اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ ۖ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۷۔ اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت کے باغوں میں ہوں گے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ  
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۰۷﴾



۱۰۸۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾

۱۰۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَآلِ اللّٰهِ  
تُرْجَعُ الْاُمُورُ ﴿١٠٩﴾

۱۱۰۔ مومنو! تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کی ہدایت کیلئے میدان میں لایا گیا ہے کہ تم نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن تھوڑے اور اکثر نافرمان ہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ  
بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ  
بِاللّٰهِ ط وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لّٰهُمْ ط  
مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿١١٠﴾

۱۱۱۔ یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی کہیں سے نہیں ملے گی۔

لَنْ يَضُرُّوْكُمْ اِلَّا اَذٰى ط وَاِنْ يُقَاتِلُوْكُمْ يُؤَلِّوْكُمْ  
الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ﴿١١١﴾

۱۱۲۔ یہ جہاں نظر آئیں گے تم دیکھو گے کہ ذلت ان سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ اللہ کی پناہ میں یا مسلمان لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لیے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

ضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الدِّيَّةَ اَيْنَ مَا ثَقِفُوا اِلَّا بِحَبْلِ  
مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلِ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُ وِبَغَضٍ مِّنَ  
اللّٰهِ وَضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ  
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَاۗءَ  
بِغَيْرِ حَقٍّ ط ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾



۱۱۳۔ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان اہل کتاب میں کچھ اچھے لوگ بھی ہیں۔ جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور اس کے آگے سجدے کرتے ہیں۔

۱۱۴۔ وہ اللہ پر اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکو کار ہیں۔

۱۱۵۔ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

۱۱۶۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے مقابلہ میں ان کے ہرگز کام نہ آئیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۱۱۷۔ یہ لوگ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال آندھی کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

۱۱۸۔ مومنو! کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ جس طرح ہو تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی

لَيْسُوا سَوَاءً ۚ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَابِلَةٌ  
يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْعَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿١١٣﴾

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ يُؤْمِنُونَ  
بِالْعُرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي  
الْخَيْرَاتِ ۗ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا ۗ وَاللَّهُ  
عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا  
أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ  
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١٦﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ  
رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ  
فَأَهْلَكَتَهُ ۗ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنفُسَهُمْ  
يُظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّنْ  
دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۗ وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ۗ قَدْ



زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے۔ اور جو کینے ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں۔

بَدَاتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَ مَا تُخْفِي  
صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۗ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ  
تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾

۱۱۹۔ دیکھو تم ایسے صاف دل لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ یہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور یہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں۔ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب تنہا ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں ان سے کہہ دو کہ اپنے غصے میں مر جاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

هَآئِنْتُمْ أَوْلَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ  
بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۗ وَإِذَا  
خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۗ  
قُلْ مُؤْتُوا بَعْضِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ  
الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾

۱۲۰۔ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر تمہیں رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور نافرمانی سے کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

إِنْ تَسْسِسْكُمْ حَسَنَةً تَسْوَهُمْ ۚ وَإِنْ تُصِيبْكُمْ  
سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۗ وَإِنْ تُصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا  
يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ  
مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾

۱۲۱۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر موقع بہ موقع متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَ إِذْ عَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ  
مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾

۱۲۲۔ اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

إِذْ هَبَّتْ طَائِفَتِنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۗ وَاللَّهُ  
وَلِيِّهَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾



وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ اور اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی جبکہ اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ کی نافرمانی سے بچو تا کہ شکر گزار بن جاؤ۔

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ جب تم مومنوں سے یہ کہہ کر ان کے دل بڑھا رہے تھے کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے۔

بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَذَا يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ ہاں کیوں نہیں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور نافرمانی سے بچتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لیے ذریعہ بشارت بنایا یعنی اس لیے کہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان حاصل ہو ورنہ مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

لَيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتُهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَآبِينَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ یہ اللہ نے اس لیے کیا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک کر دے یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَأِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ اے پیغمبر اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں اب دو صورتیں ہیں یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔



۱۳۰۔ اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا

مُضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۱۔ اور دوزخ کی آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾

۱۳۲۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۳۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور اس بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾

۱۳۴۔ جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظَّيِّينَ

الْغِيظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾

۱۳۵۔ اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ

ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَن يَغْفِرِ

الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾

۱۳۶۔ ایسے ہی لوگوں کا صلہ ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش اور بارغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور اچھے کام کرنے والوں

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَنَعْمَ



أَجْرُ الْعَبْدِينَ ﴿۱۳۶﴾

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْدِكُمْ سُنَنٌ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ﴿۱۳۷﴾

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَ مَوْعِظَةٌ

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۸﴾

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا ۚ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾

إِنْ يَسْسِسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نَدَاؤُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ

اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۰﴾

وَلِيَسْحَبَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَسْحَقَ

الْكُفْرِينَ ﴿۱۴۱﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ

الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۴۲﴾

کابدلہ بہت اچھا ہے۔

۱۳۷۔ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گذر چکے ہیں۔ تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

۱۳۸۔ یہ قرآن لوگوں کے لیے صاف پیغام اور اہل تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

۱۳۹۔ اور بد دل نہ ہونا اور نہ غم کرنا اگر تم سچے مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

۱۴۰۔ اگر تمہیں زخم شکست لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے۔ اور یہ ایام زمانہ ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو جدا کر دے اور تم میں سے بعض کو شہید بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۴۱۔ اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو پاک صاف بنادے اور کافروں کو نابود کر دے۔

۱۴۲۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ بے آزمائش بہشت میں جا داخل ہو گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو توجہی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ بھی مقصود ہے کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔



۱۳۳۔ اور تم موت شہادت کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۴۔ اور محمد ﷺ ایک پیغمبر ہی تو ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مرجائیں یا مارے جائیں تو تم اٹھ پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو اٹھ پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو بڑا ثواب دے گا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَأَبِيْنُ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۖ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۵۔ اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مرجائے اس نے موت کا وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب بہت اچھا صلہ دیں گے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوجَّلاً ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۶۔ اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ کے دشمنوں سے لڑے ہیں۔ تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ کافروں سے دبے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قُتِلَ مَعَهُ رَبِّيُونَ كَثِيْرًا فَمَا هُنَّوْا لِيَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيْلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۷۔ اور اس حالت میں ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ﴿۱۳۷﴾



۱۳۸۔ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ دے گا اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

فَاتَهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ  
الْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۹۔ مومنو! اگر تم کافروں کا کہامان لو گے تو وہ تم کو اٹنے پاؤں پھیر کر مرتد کر دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا  
يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خِسِرِينَ ﴿۱۳۹﴾

۱۵۰۔ یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۱۔ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب بٹھادیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت برا ٹھکانہ ہے۔

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا  
أَشْكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۚ وَمَأْوَهُمُ  
النَّارُ ۖ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۵۱﴾

۱۵۲۔ اور اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا یعنی اس وقت جب کہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور پیغمبر کے حکم کی تعمیل میں جھگڑا کرنے لگے اور تم نے اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے طلبگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان کے سامنے سے ہٹا دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا تصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِآدَانِهِ  
حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ  
مِنْ بَعْدِ مَا أَرْكُم مَّا تَحِبُّونَ ۖ مِنْكُمْ مَن  
يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ  
صَرَفْنَا عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۖ

وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵۲﴾

۱۵۳۔ وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب تم لوگ

إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَلُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَ الرَّسُولُ



دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم نمگین نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳۔ پھر اللہ نے اس پریشانی کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق ایام کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ بہت سی باتیں دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

يَدْعُوكُمْ فِيْ اٰخِرٰكُمۡ فَاثَابِكُمْ غَمًّاۢ بِغَمِّ لِكَيْلَا

تَحْزَنُوْا عَلٰی مَا فَاتٰكُمۡ وَلَا مَا اَصَابَكُمۡ ۗ وَاللّٰهُ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۙ

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنۡۢ بَعْدِ الْغَمِّ اٰمَنَةً نُّعَاسًا

يَغْشٰی طَآیِفَةً مِّنْكُمْ ۗ وَطَآیِفَةٌۭۙ قَدْ اٰهْتَمَّتْهُمۡ

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۙ

يَقُوْلُوْنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ۗ قُلۡ اِنَّ

الْاَمْرَ كُلَّهُۥ لِلّٰهِ ۙ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمۡ مَا لَا يُبْدُوْنَ

لَكَ ۙ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانۡ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌۭ مَاۤ قَتَلْنَا

هٰۤهُنَا ۗ قُلۡ لَّوۡ كُنْتُمْ فِيۤ اَبۡیۡوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ كُتِبَ

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ ۗ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا

فِیۡ صُدُوْرِكُمْ ۗ وَيُبَيِّنَ مَا فِیۡ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ

عَلِيْمٌۢ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴۔ جو لوگ تم میں سے احد کے دن جبکہ مومنوں اور کافروں کی دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گتھیں جنگ سے بھاگ گئے تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان

اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ یَوْمَ التَّقٰی الْجَعۡعِنِ اِنۡنَا

اَسْتَزَلَّوْهُمُ الشَّیْطٰنُ بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوْا ۗ وَلَقَدْ عَفَا



نے ان کو پھسلا دیا تھا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

۱۵۶۔ مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے مسلمان بھائی جب اللہ کی راہ میں سفر کریں اور مرجائیں یا جہاد کو نکلیں اور مارے جائیں تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے یہ اس لیے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٥٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا  
وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا  
غُرًى لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا  
لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾

۱۵۷۔ اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو مال و متاع لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔

وَلَيْنُ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِتُّمْ لَئِنِ لَكُنَّ

مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةً خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾

۱۵۸۔ اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ تو اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے۔

وَلَيْنُ مِّتُّمُ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾

۱۵۹۔ پھر اے نبی اللہ کی مہربانی سے تم ان لوگوں کے لیے نرم مزاج واقع ہوئے ہو اور اگر تم بد خو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ سو ان کو معاف کر دو اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور جب کسی کام کا پختہ ارادہ کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ۗ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا

غَلِيظَ الْقَلْبِ لَأَنفَضُوا مِنْ حَوْلِكَ ۗ فَاعْفُ عَنْهُمْ

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۗ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۗ فَإِذَا عَزَمْتَ

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

۱۶۰۔ اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے اس کے بعد تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو تو چاہیے کہ اللہ ہی پر

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۗ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ

فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ



بھروسہ رکھیں۔

۱۶۱۔ اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ کوئی پیغمبر خیانت کرے۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز اللہ کے روبرو حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

۱۶۲۔ بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

۱۶۳۔ سب لوگوں کے اللہ کے ہاں مختلف درجے ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال دیکھ رہا ہے۔

۱۶۴۔ اللہ نے مومنوں پر یقیناً احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کو سناتے اور ان کو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

۱۶۵۔ بھلا یہ کیا بات ہے کہ جب احد کے دن کفار کے ہاتھ سے تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ جنگ بدر میں اس سے دگنی مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم کہنے لگے کہ یہ آفت ہم پر کہاں سے آپڑی کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلُّ<sup>ط</sup> وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ<sup>ع</sup> ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾

أَفَمَنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنْ اللَّهِ وَمَا أَوْهَهُ جَهَنَّمَ<sup>ط</sup> وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ بَصِيرٌ<sup>ع</sup> بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ<sup>ع</sup> وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٤﴾

أَوَلَمْ آصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنِي هَذَا<sup>ط</sup> قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنفُسِكُمْ<sup>ط</sup> إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾



۱۶۶۔ اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے واقع ہوئی اور اس سے یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے۔

۱۶۷۔ اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا کافروں کے حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

۱۶۸۔ یہ خود تو جنگ سے بچ کر بیٹھ ہی رہے تھے مگر جنہوں نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں اپنے ان بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہانا تے تو قتل نہ ہوتے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا۔

۱۶۹۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا وہ مرے ہوئے نہیں ہیں بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔

۱۷۰۔ جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور شہید ہو کر ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ قیامت کے دن ان کو بھی نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتْيِ الْجَبْعُنِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَ  
لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۖ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا  
قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا ۗ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ  
قِتَالًا لَا تَبْعُنُكُمْ ۗ هُمْ لِلْكَفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ  
مِنْهُمْ لِلْإِيْمَانِ ۗ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي  
قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا  
قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَعُوا عَنِ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ  
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَيَسْتَبْشِرُونَ  
بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۗ أَلَّا خَوْفٌ  
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾



۱۷۱۔ اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

يَسْتَبِشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾

۱۷۲۔ جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول کے حکم کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیزگار ہیں ان کے لیے بڑا ثواب ہے۔

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾

۱۷۳۔ جب ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے مقابلے کے لیے لشکر کثیر جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کار ساز ہے۔

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۙ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾

۱۷۴۔ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ خوش و خرم واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

فَأَقْبَلُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمَسَّهِنَّ سُوءٌ ۗ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾

۱۷۵۔ یہ خوف دلانے والا تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔

إِنَّا ذُكُّمُ الشَّيْطَانِ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ ۗ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾

۱۷۶۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان کی وجہ سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لیے بڑا عذاب تیار ہے۔

وَلَا يَحْزِنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي الْآخِرَةِ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾



۱۷۷۔ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا

اللَّهُ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾

۱۷۸۔ اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دینے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے نہیں بلکہ ہم ان کو اس لیے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّنَا نُبْلِي لَهُمْ خَيْرٌ

لِلْأَنْفُسِهِمْ ۖ إِنَّا نُبْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٧٨﴾

۱۷۹۔ لوگو جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے سو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو۔ اور اگر ایمان پر قائم رہو گے اور پرہیز گاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

حَتَّىٰ يَبَيِّرَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيٰ مِنْ

رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ

تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾

۱۸۰۔ جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں وہ اچھا نہیں بلکہ ان کے لیے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا أَنَّهُمْ اللَّهُ مِنْ

فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ ۚ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۚ سَيُطَوَّقُونَ مَا

بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾

۱۸۱۔ اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ

لَقَدْ سَبَّحَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ



فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی قلم بند کر رکھیں گے اور قیامت کے روز کہیں گے کہ سخت جلن والی آگ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

عَذَابِ الْحَرِيقِ ﴿۱۸۱﴾

۱۸۲۔ یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ﴿۱۸۲﴾

۱۸۳۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ آکر کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو کیوں قتل کیا؟

الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدَ اِلَيْنَا اَلَّا نُوْمِنَ

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يٰتِيْنَا بِقُرْبٰنٍ تٰكُلُهٗ النَّارُ قُلْ

قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالذِّمٰى

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

۱۸۴۔ پھر اگر یہ لوگ تم کو جھٹلا رہے ہیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آچکے ہیں کہ ان کو بھی جھٹلایا گیا تھا۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاءُوْ

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

۱۸۵۔ ہر تنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص دوزخ سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذٰآئِقَةُ الْمَوْتِ وَاِنَّا تُوفِّوْنَ اُجُوْرَكُمْ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعٌ

الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾



۱۸۶۔ اے اہل ایمان تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش ضرور کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر صبر اور پرہیز گاری کرتے رہو گے۔ تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

تَسْبُلُونَ فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۗ وَتَسْبَعَنَّ مِّنَ  
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ  
اَشْرَكُوْا اَذٰى كَثِيْرًا ۗ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ

ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۷۸۲﴾

۱۸۷۔ اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ اس میں جو کچھ لکھا ہے اسے لوگوں سے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس کی کسی بات کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت چھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثٰقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ  
لَتَبَيِّنَنَّهٗ لِلنَّاسِ وَاَلَّا تَكْتُمُوْنَهُ ۗ فَنَبَذُوْهُ وَاَرَاۗءَ  
ظُهُوْرِهِمْ وَاَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمٰنًا قَلِيْلًا ۗ فَبِئْسَ مَا

يَشْتَرُوْنَ ﴿۷۸۳﴾

۱۸۸۔ جو لوگ اپنے کئے ہوئے کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور وہ کام جو کرتے نہیں ان کیلئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے چھٹکارا پائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہو گا۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اٰتُوْا وَيُحِبُّوْنَ  
اَنْ يُحَدِّثُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهٗمْ  
بِعٰفَاۗةٍ مِّنَ الْعَذٰبِ ۗ وَلَهُمْ عَذٰبٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۸۸﴾

۱۸۹۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۸۹﴾

۱۹۰۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الْاَيِّمِ  
وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۷۹۰﴾



۱۹۱۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس کائنات کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو قیامت کے دن ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَابًا وَ تُعُودًا وَ عَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

۱۹۲۔ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا۔ اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾

۱۹۳۔ اے پروردگار ہم نے ایک پکار کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے سوائے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھائیو۔

رَبَّنَا إِنَّا سَبَعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾

۱۹۴۔ اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے واسطے سے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرے گا۔

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتِنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعْعَادَ ﴿١٩٤﴾

۱۹۵۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لیے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کیے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ

فَاَسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّي لَا اُضِيْعُ عَمَلًا عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْدُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قُتِلُوْا وَ قُتِلُوْا لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ



کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

سَيَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَنَّهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَ حُسْنِ

الشَّوَابِ ﴿١٩٥﴾

۱۹۶۔ اے پیغمبر کافروں کا شہروں میں ٹھٹھ سے گھومنا تمہیں دھوکا نہ دے۔

لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾

۱۹۷۔ یہ دنیا کا تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر آخرت میں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۚ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ

الْبِهَادُ ﴿١٩٧﴾

۱۹۸۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کے ہاں سے ان کی مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لیے بہت اچھا ہے۔

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نَزَّلًا مِّنْ عِنْدِ  
اللَّهِ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْآبِرَارِ ﴿١٩٨﴾

۱۹۹۔ اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا  
أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا  
يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ  
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾

۲۰۰۔ اے اہل ایمان کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور مورچوں پر جیسے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ تاکہ مراد حاصل کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا  
وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾



آیاتها ۱۶

سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲

رکوعاتها ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا یعنی اول اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پیدا کر کے روئے زمین پر پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے حقوق کا مطالبہ کرتے ہو اور قطع رحمی سے بچو کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

رَقِيبًا ﴿١﴾

۲۔ اور بیٹیوں کا مال جو تمہاری تحویل میں ہو ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ اور عمدہ مال کو اپنے ناقص اور برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔

وَأْتُوا الْيَتَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۚ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ

كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ﴿٢﴾

۳۔ اور اگر تم کو اس بات کو خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ کئی عورتوں سے انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی عورت سے نکاح کرو یا باندی سے تعلق رکھو جس کے تم مالک ہو اس طرح تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَىٰ فَاَنْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَّةً وَرُبْعًا ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ ذٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ﴿٣﴾



۴۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے مزے سے کھا لو۔

۵۔ اور کم عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لیے سبب معیشت بنایا ہے مت دوہاں اس میں سے ان کو کھاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول بات کہتے رہو۔

۶۔ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو اور جانچتے رہو پھر بالغ ہونے پر اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو ایسے مال سے قطعی طور پر پرہیز رکھنا چاہیے اور جو ضرورت مند ہو وہ مناسب طور پر یعنی بقدر خد مت کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں تو اللہ ہی گواہ اور حساب لینے والا کافی ہے۔

۷۔ جو مال ماں باپ اور رشتے دار چھوڑ مرے تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔

۸۔ اور جب میراث کی تقسیم کے وقت غیر وارث رشتہ دار اور یتیم اور نادار لوگ آجائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دو۔ اور ان سے معقول بات کہو۔

وَأْتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِنْ طِبَّنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُوْهُ هُنِيئًا مَّرِيئًا ﴿٤﴾

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٥﴾

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٦﴾

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿٧﴾

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا



## مَعْرُوفًا ﴿٨﴾

۹۔ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو ایسی حالت میں ہوں کہ اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو کہ ہمارے مرنے کے بعد ان بچاروں کا کیا ہو گا پس چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور درست بات کہیں۔

## قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾

۱۰۔ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ اور ضرور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

۱۱۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں یعنی دو یا دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی ہے۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا نصف ہے۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ ہے۔ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ ہے۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہو گا اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمہ ہو عمل میں آئے گی تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً  
ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا  
يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١٠﴾

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ  
الْأُنثَىٰ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ  
ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۖ

وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ  
إِنْ كَانَ لَهُ وَوَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَةٌ  
أَبَوَاهُ فَلِلْمِثْلِ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِلْمِثْلِ  
السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ

أَبَاؤَكُمْ وَ أبنَائُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ  
نَفْعًا ۖ فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

## حَكِيمًا ﴿١١﴾



۱۲۔ اور جو مال تمہاری بیویاں چھوڑ مریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں سے نصف حصہ تمہارا ہے۔ پھر اگر ان کے اولاد ہو تو تر کے میں تمہارا حصہ چوتھائی ہے لیکن یہ تقسیم وصیت کی تعمیل کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو۔ کی جائے گی اور جو مال تم مرد چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کا اس میں چوتھا حصہ ہے۔ پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ ہے یہ حصے تمہاری وصیت کی تعمیل کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور ادائے قرض کے بعد تقسیم کئے جائیں گے اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہونہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے یہ حصے بھی بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو تقسیم کئے جائیں گے۔ یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم والا ہے بردبار ہے۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ  
وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ  
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوْصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ط وَ لَهُنَّ  
الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ ج فَإِنْ كَانَ  
لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّنُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ  
وَصِيَّتِ تُوْصَوْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ط وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ  
يُورِثُ كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً وَ لَهَا أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ  
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ج فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ  
ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ  
يُوْصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ لَّ غَيْرِ مُضَارٍّ ج وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ط  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾

۱۳۔ یہ تمام احکام اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ط وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
خَالِدِينَ فِيهَا ط وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾  
وَمَنْ يُعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ يَدْخُلْهُ  
نَارًا خَالِدًا فِيهَا ص وَ لَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٤﴾

۱۴۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔



۱۵۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ ان کی بدکاری کی گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لیے کوئی اور سبیل پیدا کرے۔

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّهِنَّ

الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَاذْهَبَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا

رَّحِيمًا ﴿١٦﴾

۱۷۔ اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ توجہ کرتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٧﴾

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ

۱۸۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر برے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آمووجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو کفر کی حالت میں مریں ایسے لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

الْكَفْرِ وَلَا الَّذِينَ يَبُوءُونَ بِآلِهَتِهِمْ كَمَا بَدَّلُوا آلِهَتَهُمْ بِالَّذِي لَا لِأُولَٰئِكَ اسْمٌ ۗ إِنَّهُمْ عَمَّ يَتَذَكَّرُونَ ۗ أُولَٰئِكَ يَكْفُرُونَ ۗ وَمَا كَانُوا لِيُتُوبُوا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾

حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْكُفْرَ وَلَا الَّذِينَ يَبُوءُونَ بِآلِهَتِهِمْ كَمَا بَدَّلُوا آلِهَتَهُمْ بِالَّذِي لَا لِأُولَٰئِكَ اسْمٌ ۗ إِنَّهُمْ عَمَّ يَتَذَكَّرُونَ ۗ أُولَٰئِكَ يَكْفُرُونَ ۗ وَمَا كَانُوا لِيُتُوبُوا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾

۱۹۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور دیکھنا اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں گھروں میں مت روک

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا ۗ وَلَا تَعْضَلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَآ



رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں تو اور بات ہے اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ پھر اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔

اتَيْتُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكُنَّ هُنَّ أَوْ شَيْئًا ۚ وَيَجْعَلُ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو ڈھیر سامال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے اپنا مال اس سے واپس لو گے۔

وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۚ وَآتَيْتُمْ أَحَدَهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونََهُ بُهْتَانًا ۚ وَإِنَّمَا مِثْلُنَا ۚ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد بھی لے چکی ہیں۔

وَكَيْفَ تَأْخُذُونََهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ ۚ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۚ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرنا مگر جاہلیت میں جو ہو چکا سو ہو چکا یہ نہایت بے حیائی اور اللہ کی ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت برادستور تھا۔

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۚ وَمَقْتًا ۚ وَسَاءَ سَبِيلًا ۚ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں اور سائیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم خلوت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو وہ بھی تم پر حرام ہیں ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے خلوت نہ کی ہو تو ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلیبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی حرام ہے مگر جو ہو چکا سو ہو چکا بے شک اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعُمَّتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۚ فَإِنْ



لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ<sup>د</sup>  
 وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ<sup>ل</sup> وَأَنْ  
 تَجْعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ<sup>ط</sup> إِنَّ  
 اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اور شوہر والی عورتیں بھی تم پر حرام ہیں مگر وہ جو قید ہو کر باندیوں کے طور پر تمہارے قبضے میں آجائیں یہ حکم اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔ اور ان محرمات کے سوا دوسری عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ نکاح سے مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت پرستی۔ تو جن عورتوں سے تم لطف اندوز ہوئے ان کا مہر جو مقرر کیا ہوا کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَالْبُحْصَنُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ  
 أَيْمَانُكُمْ<sup>ع</sup> كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ<sup>ج</sup> وَأُحِلَّ لَكُمْ<sup>مَّا</sup>  
 وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ  
 مُسْفِحِينَ<sup>ط</sup> فَمَا اسْتَبْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ  
 أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً<sup>ط</sup> وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيهَا  
 تَرَضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ<sup>ط</sup> إِنَّ اللَّهَ كَانَ  
 عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٢٤﴾

۲۴۔ اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدر نہ رکھے تو مومن باندیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں نکاح کر لے اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ پھر ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو۔ اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ وہ پاکدامن ہوں۔ نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر وہ نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر

وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ  
 الْبُحْصَنَ الْمُؤْمِنَةَ فَبَيْنَ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ<sup>م</sup>  
 مِنْ فَتْيَتِكُمُ الْمُؤْمِنَةِ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
 بِأَيْمَانِكُمْ<sup>ط</sup> بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ<sup>ج</sup> فَانكِحُوهُنَّ  
 بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ



بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لیے ہے اس کی ادھی ان کو دی جائے۔ یہ باندی کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور یہ بات کہ صبر کرو تمہارے لیے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

مُحْصَنَاتٍ غَيْرِ مُسْفَحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ  
أَخْدَانٍ ۚ فَإِذَا أَحْصِنَ فَإِنَّ بِفَاحِشَةٍ  
فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ  
الْعَذَابِ ۗ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۗ وَأَنْ  
تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اللہ چاہتا ہے کہ اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے۔ اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ  
حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ  
يَتَّبِعُونَ الشَّهْوَاتِ أَنْ تَبِيلُوا مِيلًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان طبعاً کمزور پیدا ہوا ہے۔

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۗ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ  
ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

۲۹۔ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ  
بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ  
مِّنْكُمْ ۗ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ

رَحِيمًا ﴿٢٩﴾



۳۰۔ اور جو زیادتی کرتے ہوئے اور ظلم سے ایسا کرے گا تو ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے۔

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصَلِّيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿۳۰﴾

۳۱۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے پرہیز کرو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے۔

إِنْ تَجْتَنِبُوا كِبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿۳۱﴾

۳۲۔ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی تمنا مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور اللہ سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَلَا تَتَنَوَّأْ مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۗ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَتَبُوا ۗ

وَاللِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَتَبْنَ ۗ وَسَأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مرے تو حق داروں میں تقسیم کر دو کہ ہم نے ہر ایک کے حق دار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿۳۳﴾

۳۴۔ مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لیے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ فرمانبردار ہوتی ہیں اور ان کی پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں مال و آبرو کی خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی اور بد خوئی کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو زبانی سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو

الرِّجَالُ قَوْمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ۚ وَبِأَنْفُقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۗ فَالصِّلِحُ قُنْتُ حَفِظْتُ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۗ وَالتِّي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ



اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زد و کوب کرو۔ پھر اگر تمہارا کہنا مان لیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ بہت اونچا ہے بڑا ہے۔

وَ أَهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوهُنَّ فَإِنَّ  
أَطْعَنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ  
كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا ﴿۳۳﴾

۳۵۔ اور اگر تم لوگوں کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کر ادینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے سب باتوں سے خبر دار ہے۔

وَ إِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ  
أَهْلِهِ وَ حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ  
اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور ناداروں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ حسن سلوک کرو بیشک اللہ تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

وَ اعْبُدُوا اللَّهَ وَ لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَ بِالْوَالِدَيْنِ  
إِحْسَانًا وَ بِذِي الْقُرْبَىٰ وَ الْيَتَىٰ وَ الْمَسْكِينِ  
وَ الْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ  
بِالْجُنُبِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ  
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَلًا فَخُورًا ﴿۳۶﴾

۳۷۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو مال اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۷ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ  
وَ يَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَ أَعْتَدْنَا  
لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور جو خرچ بھی کریں تو اللہ کے لیے نہیں بلکہ لوگوں کے دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روز

وَ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَ لَا



آخر پر اور جس کا ساتھی شیطان ہو تو کچھ شک نہیں کہ وہ براسا ساتھی ہے۔

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَكُنِ

الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے۔ تو ان پر کیا مصیبت آپڑتی اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ﴿٣٩﴾

۴۰۔ اللہ کسی کی ذرا بھر بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کسی نے نیکی کی ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۗ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً

يُضِعْفُهَا وَیُؤْتِ مِنْ لَدُنْهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾

۴۱۔ بھلا اس دن کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو اے نبی ﷺ ان لوگوں کا حال بتانے کو بطور گواہ طلب کریں گے۔

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا

بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴿٤١﴾

۴۲۔ اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو دھنسا کر زمین برابر کر دی جاتی۔ اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔

يَوْمَئِذٍ يَبُودُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَعَصَا الرَّسُولَ

لَوْ تَسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ ۗ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ

حَدِيثًا ﴿٤٢﴾

۴۳۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک ان الفاظ کو جو منہ سے کہو سمجھنے نہ لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت کی حالت میں بھی نماز کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ غسل کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ

سُكْرًا ۙ حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ ۚ وَلَا جُنُبًا إِلَّا

عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا ۗ وَإِنْ كُنْتُمْ

مَرْرَضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ

الْغَايِبِ أَوْ لَبَسْتُمْ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً



کر کے تیمم کر لو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

فَتَيَسَّرُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَاْمَسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ  
وَ اَيْدِيكُمْ ط إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۳۳﴾

۳۳۔ جھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ  
يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوْا

السَّبِيْلُ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے اور اللہ ہی کافی مددگار ہے۔

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَائِكُمْ ط وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وٰلِيًّا ﴿۳۵﴾  
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کتاب اللہ کے کلمات کو ان کے مقامات سے ہٹا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور کہتے ہیں سنو نہ سنو اے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے تم سے گفتگو کے وقت راعنا کہتے ہیں۔ اور اگر یوں کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور صرف اسع اور راعنا کی جگہ نظر ناکتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوٰضِعِهَا  
وَ يَقُوْلُوْنَ سَبَعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اَسْمَعُ غَيْرَ مُسْمِعٍ  
وَ رَاعِنَا لِيَّا بِالْسِنْتِمْ وَ طَعْنَا فِي الدِّيْنِ ط وَ لَوْ  
اَنَّهُمْ قَالُوْا سَبَعْنَا وَ اطْعْنَا وَ اَسْمَعُ وَ انظُرْنَا  
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۗ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ  
بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم کچھ چہروں کو مٹا دیں اور پھر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر لعنت کی تھی ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا

يَآٰيَهَا الَّذِيْنَ اُوتُوْا الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا  
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نُّطِيسَ وُجُوْهَا  
فَنَرُدَّهَا عَلٰى اٰدْبَارِهَا اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعْنَا



سو سمجھ لو کہ ہو چکا۔

أَصْحَبَ السَّبْتِ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ

افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ﴿۳۸﴾

۳۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں نہیں بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے۔ اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہو گا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُلْظِمُونَ فِتْيَلًا ﴿۳۹﴾

۵۰۔ دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ طوفان باندھتے ہیں۔ اور یہی کھلا گناہ کافی ہے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ

إِثْمًا مُّبِينًا ﴿۵۰﴾

۵۱۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ

كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿۵۱﴾

۵۲۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مدد گار نہ پاؤ گے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَ مَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ

فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿۵۲﴾

۵۳۔ کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے اس صورت میں تو یہ لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے۔

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ

النَّاسَ نَقِيرًا ﴿۵۳﴾



۵۴۔ یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی۔

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾

۵۵۔ پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکارہا تو ان نہ ماننے والوں کے لیے دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ آمَنَ بِهِ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۗ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿٥٥﴾

۵۶۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب کبھی ان کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم ان کو اور کھالیں بدل کر دیں گے تاکہ ہمیشہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصَلِّيهِمْ نَارًا ۚ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾

۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لیے پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۚ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾

۵۸۔ مسلمانو اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۚ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۗ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَبِيْعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾



۵۹۔ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ پھر اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا  
الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي  
شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَ الرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ  
تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذَلِكَ خَيْرٌ  
وَ أَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾

۶۰۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ اللہ کے باغی کے پاس لیجا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس کو نہ مانیں اور شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا نُزِّلَ  
إِلَيْكَ وَ مَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ  
يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ  
وَ يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿٦٠﴾

۶۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا اس کی طرف رجوع کرو اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے گریز کرتے اور رکے جاتے ہیں۔

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ  
وَ إِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتِ الْبُنْفِقِينَ يُصَدُّونَ عَنْكَ  
صُدُودًا ﴿٦١﴾

۶۲۔ پھر کیسی ندامت کی بات ہے کہ جب ان کے اعمال کی شامت سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور مصالحت تھا۔

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ  
أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ ۗ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا  
إِحْسَانًا وَ تَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾



۶۳۔ ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اس کو خوب جانتا ہے تم ان کی باتوں کا کچھ خیال نہ کرو۔ اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ  
فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ  
قَوْلًا بَدِيعًا ﴿٦٣﴾

۶۴۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا ہے اسی لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور پیغمبر بھی ان کے لیے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا بڑا مہربان پاتے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ  
وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا  
اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا  
رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾

۶۵۔ پس تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کرو اس سے اپنے دل میں تنگ بھی نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِي بَآئِشَ جَرٍ  
بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا  
قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

۶۶۔ اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی لوگ ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور دین میں زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوْ  
اخْرَجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ  
مِّنْهُمْ ۗ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ  
خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيثًا ﴿٦٦﴾

۶۷۔ اور اس صورت میں ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے۔

وَإِذًا لَّآتَيْنَهُمْ مِّنْ لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾



۶۸۔ اور ان کو سیدھا رستہ بھی دکھاتے۔

وَلَهَدَيْنُهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے روز ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور صالحین اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٩﴾

۷۰۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ﴿٧٠﴾

۷۱۔ مومنو! جہاد کے لیے ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا تُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧١﴾

۷۲۔ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ خواہ مخواہ دیر لگاتا ہے اور پیچھے رہ جاتا ہے۔ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبْتَطِنَ ۖ فَاِنْ أَصَابَكُمْ مُمْصِبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾

۷۳۔ اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں افسوس کرتا اور کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل ہوتا۔

وَلَمِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُّلَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧٣﴾

۷۴۔ اب جو لوگ آخرت کو خریدتے اور اس کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۗ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٧٤﴾



۷۵۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ  
وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ  
الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۗ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ  
وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿٤٥﴾

۷۶۔ جو مومن ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو اور ڈرو مت کیونکہ شیطان کا داؤ کمزور ہوتا ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ  
فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۗ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ  
كَانَ ضَعِيفًا ﴿٤٦﴾

۷۷۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو پہلے یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد جلد کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لیے نجاتِ آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ  
وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كَتَبَ عَلَيْهِمُ  
الْقِتَالَ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ  
كَخَشِيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشِيَةً ۗ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ  
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ  
قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۗ وَالْآخِرَةُ  
خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٧﴾



۷۸۔ اے جہاد سے ڈرنے والو تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ مضبوط قلعوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اے پیغمبر تم سے کہتے ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے ہمیں پہنچی ہے۔ کہہ دو کہ رنج و راحت سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَدْرِكَكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي  
بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا  
هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا  
هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۖ قُلْ كُلُّ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ فَالِ  
هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿٧٨﴾

۷۹۔ اے آدم زاد تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے۔ اور اے نبی ہم نے تم کو لوگوں کی ہدایت کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَبِمَنِّ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ  
مِنْ سَيِّئَةٍ فَبِمَنِّ نَّفْسِكَ ۖ وَأَرْسَلْنَا لِلنَّاسِ  
رُسُلًا ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٧٩﴾

۸۰۔ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرتا ہے تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ وَمَنْ تَوَلَّى  
فَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿٨٠﴾

۸۱۔ اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ آپ کی فرمانبرداری دل سے منظور ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ سو ان کا کچھ خیال نہ کرو۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ  
طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ  
مَا يُبَيِّتُونَ ۚ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ  
وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٨١﴾

۸۲۔ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں وہ بہت سا اختلاف پاتے۔

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۖ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ  
اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾



۸۳۔ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اس کو اگر پیغمبر اور اپنے ذمہ داروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سوا تم سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ<sup>ط</sup> وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ<sup>ط</sup> وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا

قَلِيلًا ﴿۸۳﴾

۸۴۔ سوائے پیغمبر تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمے دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ شدید ترین جنگ کرنے والا ہے اور سزا دینے کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكْفِرُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِضِ الْمُؤْمِنِينَ<sup>ج</sup> عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا<sup>ط</sup> وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا

وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ﴿۸۴﴾

۸۵۔ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے ثواب میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ<sup>ج</sup> مِنْهَا<sup>ج</sup> وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ<sup>ط</sup> مِنْهَا<sup>ط</sup> وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيَّتًا ﴿۸۵﴾

۸۶۔ اور جب تم کو کوئی دعائے توجواب میں تم اس سے بہتر کلمے سے اسے دعا دیا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوها<sup>ط</sup> إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿۸۶﴾

۸۷۔ اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہوگا؟

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ<sup>ط</sup> لِيَجْزِيَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ<sup>ط</sup> وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿۸۷﴾



۸۸۔ اب کیا سبب ہے کہ مسلمانو تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ رہنے دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تم اس کے لیے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے۔

۸۹۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو کر سب برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر ترک وطن کو قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ۔

۹۰۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے بھنچ رہے ہوں تمہارے پاس آجائیں تو اور بات ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی کریں یعنی تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر زبردستی کرنے کی کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنِينَ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وِلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۖ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقَوَا إِلَيْكُمُ السَّلَامُ ۖ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿٩٠﴾

۹۱۔ تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں

سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۖ كُلًّا رُدُّوْا إِلَىٰ الْفِتْنَةِ أُرْكَسُوا



اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے لڑنے سے کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف پیغام صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور انہی لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہیں کھلی چھوٹ دے دی ہے۔

فِيهَا فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزِلْوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمْ السَّلَامَ  
وَيَكْفُرُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ  
ثَقِفْتُمُوهُمْ<sup>ط</sup> وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ  
سُلْطَانًا مَّبِينًا ﴿٩١﴾

۹۲۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ دوسرے مومن کو مار ڈالے مگر غلطی سے ایسا کر بیٹھے۔ اور جو غلطی سے بھی مومن کو مار ڈالے تو وہ ایک تو ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبول تو بہ کے لیے ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً<sup>ج</sup>  
وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ  
وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا<sup>ط</sup> فَإِنْ  
كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوِّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ  
رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ<sup>ط</sup> وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ  
وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ  
وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ<sup>ج</sup> فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ  
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ<sup>ن</sup> تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ<sup>ط</sup> وَكَانَ اللَّهُ  
عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٩٢﴾

۹۳۔ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہو گا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لیے اس نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَبِدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ  
خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ  
عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٣﴾



۹۴۔ مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم کو سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ کہ اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو۔ سو اللہ کے پاس بہت سی نعمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا چنانچہ آئندہ تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ آتَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَاضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمٌ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِمَّن قَبْلُ فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٩٤﴾

۹۵۔ جو مسلمان گھروں میں بیٹھ رہتے اور لڑنے سے جی چراتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور بہترین انجام کا وعدہ اللہ نے سب سے کیا ہے اور اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَارِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ط وَلَا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى ط وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٩٥﴾

۹۶۔ یعنی اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ط وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٩٦﴾

۹۷۔ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْنَاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ط قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ط



نا تو اں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ پس ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے لوٹنے کی۔

قَالُوا لَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَسَاءَتْ

مَصِيرًا ﴿٩٤﴾

۹۸۔ ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ رستہ ہی جانتے ہیں۔

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ

سَبِيلًا ﴿٩٨﴾

۹۹۔ تو قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا بخشنے والا ہے۔

فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾

۱۰۰۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی رہنے کی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آپکڑے۔ تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاعًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۗ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٠٠﴾

۱۰۱۔ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ستائیں گے۔ بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۗ إِنَّ خِفَتُمْ أَنْ يُفْتِنَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ إِنَّ الْكُفْرَيْنَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا

مُبِينًا ﴿١٠١﴾



۱۰۲۔ اور اے پیغمبر جب تم ان مجاہدین کے لشکر میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو تم سے پیچھے چلے جائیں اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی ان کی جگہ آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر تو چاہتے ہی ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اور اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر اپنا بچاؤ ضرور کر رکھو۔ اللہ نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلِيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۗ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ ۚ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلِيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَذَٰلِكَ دِينُنَا ۗ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَبِيلُونَهَا عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًىٰ مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرَضَىٰ أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۗ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ پھر جب تم یہ نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حالت میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو پورے آداب کے ساتھ نماز پڑھو بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا ۙ وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۗ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾

۱۰۴۔ اور ان کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم تو اللہ سے ایسی ایسی

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۗ إِن تَكُونُوا تَأْمِنُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْمِنُونَ كَمَا تَأْمِنُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا



امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے  
بڑی حکمت والا ہے۔

۱۰۵۔ اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ  
اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو  
اور دیکھو دغا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔

۱۰۶۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا  
ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۰۷۔ اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں  
ان کی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ دغا باز اور گناہگار  
کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۰۸۔ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے  
حالانکہ جب یہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے  
ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ ان کے ساتھ ہوا کرتا  
ہے۔ اور اللہ ان کے تمام کاموں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۱۰۹۔ بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے  
بحث کر لیتے ہو۔ سو قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ  
کے ساتھ کون بحث کرے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا۔

۱۱۰۔ اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر  
لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بڑا بخشنے والا بڑا مہربان  
پائے گا۔

لَا يَرْجُونَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۰۳

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ  
النَّاسِ بِمَا آزَرَكَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ

خَصِيمًا ۝۱۰۵

وَأَسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۰۶

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ  
اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَانًا أَثِيمًا ۝۱۰۷

يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ  
اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ  
الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝۱۰۸

هَآئِنْتُمْ هَآؤَآءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ  
فَبَنِّ يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْ مَن  
يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكَيْلًا ۝۱۰۹

وَمَن يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ  
اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۱۱۰



۱۱۱۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ<sup>ط</sup>

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١١﴾

۱۱۲۔ اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس کا الزام کسی بے گناہ پر ڈال دے تو اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا

فَقَدْ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿١١٢﴾

۱۱۳۔ اور اے نبی اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا کسی کو بہکانے نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر تو اللہ کا بڑا فضل رہا ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ

مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ<sup>ط</sup> وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ

وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ<sup>ط</sup> وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ<sup>ط</sup>

وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١١٣﴾

۱۱۴۔ ان لوگوں کی بہت سی سرگوشیاں اچھی نہیں ہاں اس شخص کی سرگوشی اچھی ہو سکتی ہے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ

بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ<sup>ط</sup>

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ

نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾

۱۱۵۔ اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا کسی اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلا دیں گے اور قیامت کے دن اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا

تَوَلَّىٰ وَنُصَلِّهِ جَهَنَّمَ<sup>ط</sup> وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾



۱۱۶۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا تو بیشک وہ رستے سے دور جا پڑا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ

ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾

۱۱۷۔ یہ لوگ اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو کچھ دیویوں کی۔ اور پکارتے بھی ہیں تو شیطان سرکش ہی کو۔

إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنشَاءً ۚ وَإِنْ يَدْعُونَ

إِلَّا الشَّيْطَانَ مَرِيدًا ﴿١١٧﴾

۱۱۸۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور وہ اللہ سے کہنے لگا میں تیرے بندوں سے غیر اللہ کی نیاز دلوا کر مال کا ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔

لَعْنَةُ اللَّهِ ۗ وَقَالَ لَا تَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا

مَمْرُؤًا ﴿١١٨﴾

۱۱۹۔ اور ان کو گمراہ کرتا اور انہیں امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور انہیں سمجھاتا رہوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بگاڑتے رہیں گے۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صاف صاف گھائے میں رہا۔

وَلَا ضَلَّئِهِمْ وَلَا مَنِيْنِهِمْ ۗ وَلَا مَرْتَبَهُمْ فَلْيَبْتِكِنَنَّ

أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مَرْتَبَهُمْ فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۗ

وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِمَ خُسْمًا أَلْمَبِينًا ﴿١١٩﴾

۱۲۰۔ وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔

يَعِدُهُمْ وَيُؤْمِنِيْنِهِمْ ۗ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا

عُرْوَرًا ﴿١٢٠﴾

۱۲۱۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے کوئی راہ فرار نہیں پاسکیں گے۔

أُولَئِكَ مَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا

مَحِيصًا ﴿١٢١﴾



۱۲۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ  
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا  
أَبَدًا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ

قِيلًا ۱۲۲

۱۲۳۔ مسلمانوں کو نجات نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے۔ اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص برائی کرے گا اسے اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوانہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔

لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ  
يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۱۲۳

۱۲۴۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ  
مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ

نَقِيرًا ۱۲۴

۱۲۵۔ اور اس شخص سے اچھا کس کا دین ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سر جھکا دیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو یعنی ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا۔

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ  
مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَاتَّخَذَ  
اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۱۲۵

۱۲۶۔ اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ  
بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۱۲۶



۱۲۷۔ اے پیغمبر لوگ تم سے یتیم عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے ساتھ نکاح کرنے کے معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور نیز بیچارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے تو بیشک اللہ اس کو جانتا ہے۔

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۗ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتِيِّ النِّسَاءِ ۗ الَّتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُونَ ۗ أُنْ تَنْكِحُوهُنَّ ۗ وَ الِّسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۗ وَ أَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۗ وَ مَا تَفَعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾

۱۲۸۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رخی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں۔ اور صلح خوب چیز ہے اور طبیعتیں تو خود غرضی کی طرف مائل ہوتی ہی ہیں۔ اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیز گاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

وَ إِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا ۖ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۗ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَ أَحْضَمَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۗ وَ إِنْ تَحْسَبُوا ۗ وَ تَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾

۱۲۹۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو بیویوں میں ہرگز عدل نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ۔ اور دوسری کو ایسی حالت میں چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں مصالحت کر لو اور پرہیز گاری کرو تو اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَ لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ ۗ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ ۗ فَلَا تَبِيلُوا ۗ كُلَّ الْبَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۗ وَ إِنْ تَصْلِحُوا وَ تَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٢٩﴾



۱۳۰۔ اور اگر میاں بیوی ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے غنی کر دے گا اور اللہ کشائش والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۳۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور اے نبی تم کو بھی ہم نے حکم تاکید کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر تم لوگ کفر کرو گے تو سمجھ رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

۱۳۲۔ اور پھر سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کانی ہے۔

۱۳۳۔ لوگو! اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور تمہاری جگہ اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات پر پوری طرح قادر ہے۔

۱۳۴۔ جو شخص دنیا ہی کے ثواب کا طالب ہو تو اسے معلوم ہو کہ اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے اور اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۱۳۵۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لیے سچی گواہی دو خواہ یہ تمہارے اپنے خلاف یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان دونوں کا زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم لگی لٹی بات کہو گے یا سچائی سے پہلو تہی کرو گے تو جان رکھو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُعْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿١٣٠﴾

وَاللَّهُ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَافِي الْاَرْضِ ۗ وَكَانَ وَصِيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ ۗ وَاِيَّاكُمْ اِنْ اَنْتُمْ اِلٰهٌ ۗ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَافِي الْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾

وَاللَّهُ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَافِي الْاَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾

اِنْ يَشَآءُ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِآخَرِيْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ سَبِيْعًا بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوْمِيْنَ بِالْقِسْطِ ۗ شٰهَدَآءَ ۗ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اَوْ الْوَالِدِيْنَ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۗ اِنْ يَكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاَللّٰهُ اَوْلٰى بِهَمَا ۗ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى اَنْ تَعْدِلُوْا ۗ وَاِنْ تَلَوْا اَوْ



تَعْرُضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۳۵﴾

۱۳۶۔ مومنو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے اس پیغمبر پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان رکھو۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روز قیامت سے کفر کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿۱۳۶﴾

۱۳۷۔ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ انہیں سیدھا رستہ دکھائے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ۗ ثُمَّ أزدَادُوا كُفْرًا ۗ لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا

لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ﴿۱۳۷﴾

۱۳۸۔ اے پیغمبر منافقوں یعنی دورنے لوگوں کو بشارت سنادو کہ ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

بَشِيرِ الْبُنْفِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۳۸﴾

۱۳۹۔ وہ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بنا تے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں سو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكُفْرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ أَيْبَتَعُونَ عِنْدَهُمْ الْعِزَّةَ فَإِنَّ

الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿۱۳۹﴾

۱۴۰۔ اور اللہ نے تم مومنوں پر اپنی کتاب میں یہ حکم نازل فرمایا ہے کہ جب تم کہیں سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں نہ کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہی جیسے شمار ہو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَعَيْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَتَّعِدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۗ إِنَّكُمْ إِذَا



کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے۔

مَثَلُهُمْ ۵ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنْفِقِينَ وَالْكَافِرِينَ

فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿۱۳۰﴾

۱۳۱۔ جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ پھر اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہو۔ تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں کے ہاتھ سے بچایا نہیں اب تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ ۖ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّن

اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۗ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ

نَصِيبٌ ۙ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ وَنَنْعَمْ

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ ۗ وَ لَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى

الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿۱۳۱﴾

۱۳۲۔ منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک اللہ کو دھوکا دیتے ہیں۔ یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر صرف لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کو یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۖ

وَ إِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَى ۙ يُرْءَاوُنَ

النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۳۲﴾

۱۳۳۔ ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں نہ ان کی طرف ہوتے ہیں نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لیے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔

مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ ۗ لَا إِلَى هَؤُلَاءِ وَ لَا إِلَى هَؤُلَاءِ ۗ

وَ مَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿۱۳۳﴾

۱۳۴۔ اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ

أَوْلِيَاءَ ۖ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ أَلْتُرِيدُونَ أَنْ

تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿۱۳۴﴾



۱۳۵۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿۱۳۵﴾

۱۳۶۔ ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کر لیا اور اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا اور خاص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَاصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۳۶﴾

۱۳۷۔ اگر تم لوگ اللہ کے شکر گزار ہو اور اس پر ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس ہے اور دانا ہے۔

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿۱۳۷﴾

۱۳۸۔ اللہ اس بات کو پسند نہیں فرماتا کہ کوئی کسی کو اعلانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿۱۳۸﴾

۱۳۹۔ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا ہے صاحب قدرت ہے۔

إِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا أَوْ تَخَفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفْوًا قَدِيرًا ﴿۱۳۹﴾

۱۴۰۔ جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے۔ اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۴۰﴾



۱۵۱۔ وہ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٥١﴾

۱۵۲۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا یعنی سب کو مانا ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان کی نیکیوں کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ ط

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٥٢﴾

۱۵۳۔ اے پیغمبر اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک لکھی ہوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے تو اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں ان سے کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر یعنی آنے سامنے دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آپکڑا پھر کھلی نشانیاں آجانے کے بعد پھڑے کو معبود بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو ہم نے کھلی سند دی تھی۔

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا

مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ

فَقَالُوا آرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ

بِظُلْمِهِمْ ؕ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا

جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ ؕ وَآتَيْنَا

مُوسَىٰ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ﴿١٥٣﴾

۱۵۴۔ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ شہر کے دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن مچھلیاں پکڑنے میں تجاوز یعنی حکم کے خلاف نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي

السَّبْتِ وَآخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾

۱۵۵۔ لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ

وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بَغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا



پڑے ہوئے ہیں اللہ نے ان کو مردود کر دیا۔ اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

۱۵۶۔ اور ان کے کفر کے سبب اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب۔

۱۵۷۔ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر کہلاتے تھے قتل کر دیا ہے اللہ نے ان کو ملعون کر دیا حالانکہ انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھاپائے لیکن ان لوگوں کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور گمان پر چلنے کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔

۱۵۸۔ بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۵۹۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں ہو گا مگر ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔

۱۶۰۔ پس ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کو حلال تھیں ان پر حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر اللہ کے رستے سے لوگوں کو روکتے تھے۔

۱۶۱۔ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لیے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

عُلْفٌ ۱۵۵ ۱۵۵  
بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۱۵۶

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن

شُبِّهَ لَهُمْ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ

مِنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا

قَتَلُوهُ يَقِينًا ۱۵۷

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۱۵۸

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِدًا ۱۵۹

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ

أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۱۶۰

وَأَخَذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۗ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ۱۶۱



۱۶۲۔ لیکن جو لوگ ان میں سے علم میں یکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روز آخر کو مانتے ہیں۔ تو ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

لٰكِنِ الرَّسٰخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ  
يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْكَ وَ مَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ  
وَ الْبُقِيْبِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ  
وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اُولٰٓئِكَ  
سَنُوْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۶۲

۱۶۳۔ اے محمد ﷺ ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان کے بعد والے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور یوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔

اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ كَمَا اَوْحَيْنَا اِلٰى نُوحٍ وَ النَّبِيْنَ  
مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَا اِلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ  
اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبٰطِ وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ  
يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اَتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوْرًا ۝۱۶۳

۱۶۴۔ اور بہت سے پیغمبر ہیں کہ جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم نے تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰ سے تو اللہ نے خود کلام فرمایا۔

وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ  
نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۗ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيْمًا ۝۱۶۴

۱۶۵۔ سب پیغمبروں کو اللہ نے خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا تھا تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ کے خلاف کوئی حجت نہ ملے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنذِرِيْنَ لِيَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ  
عَلٰى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۗ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا  
حٰكِيْمًا ۝۱۶۵

۱۶۶۔ لیکن اللہ نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهُ بِعِلْمِهٖ  
وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۗ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شٰهِيْدًا ۝۱۶۶



۱۶۷۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔

۱۶۷

۱۶۸۔ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا۔

۱۶۸

۱۶۹۔ ہاں سوائے دوزخ کے رستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

۱۶۹

۱۷۰۔ لوگو! یہ پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو ان پر ایمان لاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو جان رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ وَكَانَ

يَأْيِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ

رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۗ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

۱۷۰

يَا هَلْ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى

اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۗ إِنَّا الْمُسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ ۗ

فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۗ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً ۗ إِنَّتَهُوَ

خَيْرًا لَّكُمْ ۗ إِنَّا اللَّهُ إِلَهُ وَوَاحِدٌ ۗ سُبْحٰنَهُ أَنْ

يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۗ وَلَدُّهُ لَكُمْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

۱۷۱۔ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح یعنی مریم کے بیٹے عیسیٰ بس اللہ کے رسول ہی تھے اور اس کا خاص حکم تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں اس اعتقاد سے باز آؤ کہ ایسا کرنا تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔



الْأَرْضِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٤١﴾

۱۴۲۔ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے عار رکھتے ہیں اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ  
وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۖ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ

عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٤٢﴾

۱۴۳۔ اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے بندہ ہونے سے عار و انکار اور تکبر کیا تو ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ  
أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ

اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا  
وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا

نَصِيرًا ﴿١٤٣﴾

۱۴۴۔ لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک بڑی دلیل آچکی ہے اور ہم نے کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو تمہاری طرف راہ روشن کر دینے والا نور بھیج دیا ہے۔

يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ  
وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ﴿١٤٣﴾

۱۴۵۔ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کے دین کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل کی بہشتوں میں داخل کرے گا اور اپنی طرف پہنچنے کا سیدھا راستہ دکھائے گا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ  
فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ ۖ وَيَهْدِيهِمْ

إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿١٤٥﴾

۱۴۶۔ اے پیغمبر لوگ تم سے کلام کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ کلام کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ

يَسْتَفْتُونَكَ ۗ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلِمَةِ ۚ إِنَّ  
أَمْرًا أَهْلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ



ہو اور نہ ماں باپ اور اس کی ایک بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا۔ اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہو گا۔ اور اگر مرنے والے بھائی کی دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے یہ احکام اللہ تم سے اس لیے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَكِدٌ ۖ فَإِنْ كَانَتْ اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّدْنِ مِمَّا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَ نِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٤٦﴾

۱۶ رکوعا تھا

۵ سُورَةُ الْبَايَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲

۱۲۰ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے ایمان والو اپنے معاہدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے چرنے والے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں۔ بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر حالت احرام میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۗ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤٦﴾

۲۔ مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں کہ جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو حرمت والے گھر یعنی بیت اللہ کو جارہے ہوں اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار بنے ہوئے۔ اور جب احرام اتار دو تو پھر اختیار ہے کہ شکار کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهُدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أُمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ۗ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ



زیادتی کرنے لگو۔ اور دیکھو نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں کسی کے ساتھ تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾

۳۔ تم پر مرہو جانور اور بہتا ہوا سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم مرنے سے پہلے ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو غیر اللہ کے آستانے پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ کے کام ہیں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے ہے والا بڑا مہربان ہے۔

الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۚ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْبَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنزِيرِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمُوقُوذَةُ

وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۚ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

بِالْأَزْلَامِ ۗ ذَلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَبْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۗ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ

لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۗ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ

مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳﴾

۴۔ اے نبی تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لیے حلال ہیں ان سے کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو تمہارے لیے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس طریق سے اللہ نے تمہیں شکار کرنا سکھایا ہے اس طریق سے تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لیے پکڑ رکھیں اس کو کھا لیا کرو اور شکاری جانوروں کے

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ ۗ قُلْ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۗ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِينَ

تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۗ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ



چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۵۔ آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اور پاکدامن مومن عورتیں اور پاکدامن اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جبکہ ان کا مہر انہیں دے دو۔ اور نکاح سے عفت قائم رکھنی مقصود ہونہ کہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہو اس کے عمل ضائع ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔

اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۳﴾

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا  
الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۚ

وَالْبُحْصَنُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْبُحْصَنُ مِنَ  
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ

أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۚ وَلَا  
مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ

حَبِطَ عَمَلُهُ ۗ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۵﴾

۶۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں دھو لیا کرو اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح یعنی تیمم کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ  
فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

وَأَمْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۗ  
وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۗ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ

عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَايِبِ أَوْ  
لَسْتُمْ نِسَاءً فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَسَّؤُوا

صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ  
مِّنْهُ ۗ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ



وَلٰكِنْ يُرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيَتِمَّ نِعْمَتُهٗ عَلٰیكُمْ  
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾

۷۔ اور اللہ نے جو تم پر احسان کیے ہیں ان کو یاد رکھو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا یعنی جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے اللہ کا حکم سن لیا اور قبول کیا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلٰیكُمْ وَ مِيْثَاقَهٗ الَّذِيْ  
وَ اتَّقُوْا بِهٖ اِذْ قُلْتُمْ سَبْعِنَا وَ اطْعَنَا وَ اتَّقُوا  
اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾

۸۔ اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ انصاف ہی نہ کرو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوْمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ  
بِالْقِسْطِ ۗ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا  
تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا ۗ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۗ وَ اتَّقُوا  
اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾

۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَ عَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ  
مَغْفِرَةً ۙ وَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩﴾

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ  
الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو۔ جب کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلٰیكُمْ اِذْ  
هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ  
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَ عَلٰى اللّٰهِ



## فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا تھا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے تھے۔ اور اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان رکھو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ کو قرض حسن دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ پھر جس نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَبْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ پس ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلمات کتاب کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔ سو انہیں معاف رکھو اور ان سے درگزر کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

فَبِمَا نَقُضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْبِحْسِنِينَ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان میں قیامت تک کے لیے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کر دے گا۔

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ



يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۳﴾

۱۵۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آخر الزماں آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب الہی میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں۔ اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔

مُبَيِّنٌ ﴿۱۴﴾

۱۶۔ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو سلامتی کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۵﴾

۱۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ جو ہے وہی مسیح ابن مریم ہے وہ بیشک کافر ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پورا قادر ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۗ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۶﴾

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۶﴾

۱۸۔ اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہارے گناہوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے نہیں بلکہ تم اس کی

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ وَ النَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَ أَحِبَّاؤُهُ ۗ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۗ بَلْ



مخلوقات میں دوسروں کی طرح کے انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۖ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ  
وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ  
وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۗ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٦٨﴾

۱۹۔ اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو ایک عرصے تک منقطع رہا تو اب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے ہمارے احکام بیان کرتے ہیں۔ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ سو اب تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۤءَكُمْ رَسُوْلُنَا يٰبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى  
فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُوْلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاۤءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ  
وَ لَا نَذِيْرٍ ۗ فَقَدْ جَاۤءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ۗ وَ اللّٰهُ عَلٰى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦٩﴾

۲۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔

وَ اِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ  
عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَاۗءَ وَ جَعَلَ لَكُمْ مُلُوْكًا  
وَ اٰتٰكُمْ مَّا لَمْ يُوْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾

۲۱۔ اے بھائیو تم ارض مقدس یعنی ملک شام میں جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے داخل ہو چلو اور دیکھنا مقابلے کے وقت پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔

يَقُوْمِ اَدْخُلُوا الْاَرْضَ الْمَقْدَسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ  
لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا  
خِسْرٰٓيْنَ ﴿٧١﴾

۲۲۔ وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے۔

قَالُوْا يٰمُوسٰى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبّٰرِيْنَ ۗ وَاِنَّا لَنْ  
نَدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۗ فَاِنْ يَخْرُجُوْا  
مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٧٢﴾



۲۳۔ جو لوگ اللہ سے ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو۔ پھر جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر تم واقعی ایمان والے ہو۔

قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أُنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا إِذْ خُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَانْكُمُ غَلِبُونَ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ وہ بولے کہ مولیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جانے کے اگر لڑنا ہی ضرور ہے تو تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور لڑو۔ ہم تو ہمیں بیٹھے رہیں گے۔

قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِنَّا لَنَدْخُلُهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَادْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ مولیٰ نے اللہ سے التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا۔ سو تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرِقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِينَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لیے حرام کر دیا گیا کہ وہاں جانے نہ پائیں گے یہ اسی علاقے میں جہاں اب ہیں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۗ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِينَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اے نبی ان کو آدم کے دو بیٹوں ہابیل اور قابیل کے حالات جو بالکل سچے ہیں پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے بارگاہ الہی میں ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی اب قابیل ہابیل سے کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے کہا کہ اللہ پر ہیز گاروں ہی کی نیاز قبول فرمایا کرتا ہے۔

وَآتٰهُ عَلَيْهِمْ نَبَا ابْنِ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبٰنًا فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخِرِ ۗ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۗ قَالَ إِنِنِّي أَتَقَبَّلُ اللَّهَ

مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾



۲۸۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لیے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

لَیْسَ بَسَطْتُ إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ  
يَدِي إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

الْعَلْبَيْنِ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ کو بھی سمیٹ لے اور اپنے گناہ کو بھی پھر تو اہل دوزخ میں سے ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبْوَأَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ  
أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ آخر اس کے یعنی قاتیل کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا پھر خسارہ پانے والوں میں ہو گیا۔

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ  
مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اب اللہ نے ایک کو ابھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے کہنے لگا ہائے کبختی مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کو جیسا ہی ہو تاکہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان گیا۔

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ  
كَيْفَ يُورِي سَوْعَةَ أَخِيهِ ط قَالَ يُوِيْدَتِي  
أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِي  
سَوْعَةَ أَخِي ط فَأَصْبَحَ مِنَ النَّدِمِينَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اس قتل کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے ذمے یہ بات لکھ دی کہ جو شخص کسی کو ناحق قتل کرے گا یعنی بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے تو اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کیا اور جو ایک انسان کی جان بچالے تو گویا اس نے سارے انسانوں کو زندگی دیدی۔ اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لایچکے پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ  
مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ  
فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ط وَمَنْ أَحْيَاهَا  
فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ط وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ  
رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعُدَ



ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ بری طرح قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے غائب کر دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا بھاری عذاب تیار ہے۔

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ

فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْا

اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهِ لَعَلَّكُمْ

تُقْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین کا سب مال و متاع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب سے رستگاری حاصل کرنے کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

وَ مِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ مَا تَقْبَلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ وہ ہر چند چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ

بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾



۳۸۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت ان کا ایک ایک ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے کرتوتوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت کے طور پر ہے۔ اور اللہ زبردست ہے صاحب حکمت ہے۔

۳۹۔ پھر جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۴۰۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے۔ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

۴۱۔ اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں کچھ تو ان میں لوگوں سے وہ ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور کچھ ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ان دوسرے لوگوں کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے باتوں کو ان کے مقامات میں ثابت ہونے کے بعد دور لے جاتے ہیں لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی حکم ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے بچنا کرنا اور جس کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم اللہ کی طرف سے ہدایت کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً بِبِئْسَ مَا كَسَبَ الْبِئْسَ الْكَاذِبُ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْدَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۹﴾

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۰﴾

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۗ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۗ سَعَّوْنَ لِلْكَذِبِ سَعًوْنَ لِقَوْمٍ آخِرِينَ ۗ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتُوهُ فَاخْذَرُوا ۗ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرْ قُلُوبَهُمْ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۗ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ



## عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ یہ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرنے والے۔ اور رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس کوئی مقدمہ فیصلہ کرنے کو آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا روگردانی کر لینا۔ اور اگر ان سے روگردانی کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور یہ تم سے اپنے مقدمات کیونکر فیصلہ کرائیں گے۔ جب کہ خود ان کے پاس تورات موجود ہے جس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے یہ اسے جانتے ہیں پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

وَ كَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں۔ اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے سو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتَحْفَظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءً ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاحْشَوْنَ اللَّهَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى شَيْءٍ شَهِدًا ۚ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ



کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے اب جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لیے کفارہ ہو گا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔

بِالْأُذُنِ وَالسِّنِّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحِ قِصَاصٌ  
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۖ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ  
بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی کتاب ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیز گاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا  
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ  
فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۗ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ  
التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ  
لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر نگہبان ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک ملت کے لیے ایک دستور اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔ سو نیک کاموں میں آگے بڑھو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتادے گا۔

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ  
يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّبًا عَلَيْهِ فَاحْكُم  
بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا  
جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۗ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً  
وَمِنْهَا جَا ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً  
وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتٰكُمْ فَاسْتَبِقُوا  
الْخَيْرَاتِ ۗ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ



بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے محتاط رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکانہ دیں۔ اب اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں ہی۔

وَ اِنْ اَحْكَمْ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَهُمْ وَاَحْذَرُهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۗ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُ اَنْبَا يَّرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا

مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ پس کیا یہ زمانہ جاہلیت کے سے فیصلے کے خواہش مند ہیں۔ اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لیے اللہ سے اچھا فیصلہ کس کا ہو گا۔

اَفْحَكَمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۗ وَاَمِنْ اَحْسَنُ مِّنِ اللّٰهِ حُكْمًا لِّلْقَوْمِ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں شمار ہو گا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَا النَّصٰرَىٰ اَوْلِيَاۗءَ ۗ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۗ وَاَمِنْ يَّتَوَلَّوْهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهُمِنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ وہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر نازل فرمائے پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشَى اَنْ تُصِيبَنَا دٰۤاِیْرَةٌ ۗ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّآتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰی مَا اَسٰوٰۤا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۲﴾



۵۳۔ اور اس وقت مسلمان تعجب سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے سو وہ خسارے میں پڑ گئے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا  
بِاللَّهِ جَهْدَ آيَاتِهِمْ إِنَّهُمْ لَبَعَكُمْ ط حَبِطَتْ  
أَعْمَالُهُمْ فَاصْبَحُوا خَسِرِينَ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور اسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں پر نرمی کرنے والے اور کافروں پر سختی کرنے والے ہوں۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ  
فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ۗ أَذِلَّةٍ  
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِينَ ۗ يُجَاهِدُونَ  
فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۗ ذٰلِكَ  
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ  
عَلِيمٌ ﴿٥٤﴾

۵۵۔ مسلمانو تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور وہ مومن ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ  
يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُونَ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو وہ اللہ کی جماعت میں سے ہو گا اور اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ  
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُونَ ﴿٥٦﴾

۵۷۔ اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا  
دِينَكُمْ هُزُوًا ۖ وَ لَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ  
مِن قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ۗ إِنَّ



كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾

۵۸۔ اور جب تم لوگ نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لیے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هُزُؤًا وَلَعِبًا<sup>ط</sup>

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوائے اس کے کہ ہم اللہ پر اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو کتابیں پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان لائے ہیں۔ اور یہ کہ تم میں اکثر بد کردار ہیں۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِبُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَّا<sup>ط</sup>  
بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ<sup>ط</sup>

وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَسِقُونَ ﴿۵۹﴾

۶۰۔ کہو کیا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہو اور جن کو ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ<sup>ط</sup>

مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ<sup>ط</sup>  
الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتِ أُولَئِكَ شَرٌّ<sup>ط</sup>

مَكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾

۶۱۔ اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ چھپاتے ہیں میں اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ<sup>ط</sup>

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا

يَكْتُمُونَ ﴿۶۱﴾

۶۲۔ اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں۔

وَتَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ<sup>ط</sup>

وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتِ<sup>ط</sup> لَبِئْسَ مَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ﴿۶۲﴾



۶۳۔ جھلان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتیں کہنے اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں۔

لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ وَ الْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ  
الْإِثْمَ وَ أَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے یعنی اللہ بخیل ہے انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو اصل یہ ہے کہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ وہ جس طرح اور جتنا چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور اے نبی یہ کتاب جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے درمیان عداوت اور دشمنی قیامت کے دن تک ڈال دی ہے۔ جب کبھی انہوں نے لڑائی کی آگ جلائی اللہ نے اس کو بجھا دیا۔ اور یہ ملک میں فساد کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ  
وَ لَعْنُوا إِبْرَاهِيمَ وَ بَنِي إِدْرَاسَ مَبْسُوطَتِنِ يَنْفَعُ  
كَيْفَ يَشَاءُ وَ لِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَّا أُنزِلَ  
إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَ كُفْرًا وَ أَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ  
الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط كَلَّمَا أَوْ  
قَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَاهَا اللَّهُ وَ يَسْعَوْنَ فِي

الْأَرْضِ فَسَادًا وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفٰسِدِينَ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ دور کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔

وَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَ اتَّقَوُا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ  
سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَادْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو کتابیں ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم کرتے تو ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ روی ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں۔

وَ لَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَ الْإِنْجِيلَ وَ مَا أُنزِلَ  
إِلَيْهِمْ مِّنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ  
أَرْجُلِهِمْ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ

سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾



۶۷۔ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۶۸۔ کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو اور کتابیں تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کسی بھی راہ پر نہیں ہو سکتے اور یہ قرآن جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَدِّعْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ ۗ وَاللَّهُ يَعْصِبُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾  
 قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ ۗ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَلِيُزِيدَنَّا كَثِيرًا مِنْهُمْ مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۗ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لائیں اور عمل نیک کریں خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو قیامت کے دن نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۷۰۔ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے لیکن جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ انبیاء کی ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔

۷۱۔ اور یہ خیال کرتے تھے کہ اس سے ان پر کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی لیکن پھر ان میں سے بہت سے اندھے

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِقُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾  
 لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَارْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا ۗ قُلْنَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ ۗ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾  
 وَحَسِبُوا أَنَّ تَكُونَ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ



اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۷۲۔ وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی تو ہے۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی اور جان رکھو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا۔ اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

بَصِيرًا ۶۱

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنِي إِسْرَائِيلَ ۖ وَاعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصَارٍ ۶۲

۷۳۔ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال و عقائد سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۚ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِن لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَسَسَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۶۳

۷۴۔ تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۶۴

۷۵۔ مسیح ابن مریم تو ایک پیغمبر ہی تھے۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے تھے اور ان کی والدہ مریم اللہ کی ولی اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں انسان تھے اور کھانا بھی کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر یہ دیکھو کہ یہ کدھر لٹے جا رہے ہیں۔

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلِنِ الطَّعَامَ ۖ أَنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ۶۵



۷۶۔ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَبْدِكُمْ لَكُمْ  
ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۗ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۷۶﴾

۷۷۔ کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو خود بھی پہلے گمراہ ہوئے اور بھی اکثر لوگوں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ  
وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ  
وَأَضَلُّوا كَثِيرًا ۗ وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۷۷﴾

۷۸۔ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لیے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے جاتے تھے۔

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى  
لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا  
وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۷۸﴾

۷۹۔ اور برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۗ لَبِئْسَ مَا  
كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۷۹﴾

۸۰۔ تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے برا ہے۔ وہ یہ کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ  
لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ  
عَلَيْهِمْ ۗ فِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿۸۰﴾

۸۱۔ اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بد کردار ہیں۔

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ ۖ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ  
مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ ۗ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ  
فَاسِقُونَ ﴿۸۱﴾



۸۲۔ اے پیغمبر تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور یہ کہ یہ تکبر نہیں کرتے۔

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا  
الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا<sup>ج</sup> وَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ  
مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَضْمَى<sup>ط</sup>  
ذَلِكَ بَأَنَّ مِنْهُمْ قِسِيَسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا  
يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾

۸۳۔ اور جب اس کتاب کو سنتے ہیں جو اس پیغمبر محمد ﷺ پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔ اور یہ اللہ کی جناب میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔

وَإِذَا سَبَعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ  
تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ<sup>ج</sup>  
يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾

۸۴۔ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے گا۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ مَا جَاءَنَا مِنَ  
الْحَقِّ<sup>ل</sup> وَ نَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ  
الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾

۸۵۔ پس اللہ نے ان کو اس کہنے کے سبب بہشت کے باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکو کاروں کا بھی صلہ ہے۔

فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا<sup>ط</sup> وَ ذَلِكَ جَزَاءُ  
الْبُحْسَنِينَ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ  
الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾



۸۷۔ مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ  
اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾

۸۸۔ اور جو حلال و طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ  
الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

۸۹۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے خلاف کرو گے مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس ناداروں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو اور اسے توڑ دو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے سمجھانے کے لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ تاکہ تم شکر کرو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ  
يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ  
إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ  
أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۗ فَمَنْ لَمْ  
يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۗ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ  
إِذَا حَلَفْتُمْ ۗ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٩﴾

۹۰۔ اے ایمان والو! شراب اور جو اور بت اور پانسے یہ سب ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سوان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ  
وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾



۹۱۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم لوگ ان کاموں سے باز آؤ گے۔

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ  
وَالْبُغْضَاءَ فِي الْخُبْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ  
اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾

۹۲۔ اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اب اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا إِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ  
الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾

۹۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیا۔ پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا ط  
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٣﴾

۹۴۔ مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے حاصل کر سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے سو جو اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ  
الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ  
مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ  
فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٤﴾

۹۵۔ مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کے جانور نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو یا تو اس کا بدلہ دے اور وہ یہ ہے کہ اسی طرح کا چوپایہ جسے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ أَنْتُمْ  
حُرْمٌ ط وَ مَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَبِدًا فَجَزَاءٌ



تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی کرے اور یہ قربانی کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ دے اور وہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا کا مزا چکھے اور جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر ایسا کام کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا ہے۔

مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ  
مِّنكُمْ هَدْيًا بَدِئًا الْكَعْبَةَ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامُ  
مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلٌ ذَلِكُ صِيَامًا لِيَذُوقَ وَبَالَ  
أَمْرِهِ ط عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ط وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ  
اللَّهُ مِنْهُ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾

۹۶۔ تمہارے لیے دریا کی چیزوں کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے یعنی تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لیے اور جنگل کی چیزوں کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔

أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ  
وَاللِّسْيَارَةِ ج وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ  
حُرْمًا ط وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩٦﴾

۹۷۔ اللہ نے عزت کے گھر یعنی کعبے کو لوگوں کے لیے موجب قیام بنایا ہے اور عزت کے مہینے کو اور قربانی کے جانور کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ قِيَامًا  
لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ط  
ذَلِكِ لِيَتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾

۹۸۔ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ  
رَّحِيمٌ ﴿٩٨﴾

۹۹۔ پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا  
تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٩٩﴾



۱۰۰۔ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں اچھی ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ  
كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ  
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۱۔ مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر ان کی حقیقتیں تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی اب تو اللہ نے ایسی باتوں کے پوچھنے سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنَ أَشْيَاءَ إِن  
تُبَدَلْ لَكُمْ تَسْوِكُمْ ۚ وَإِن تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ  
يُنزَلُ الْقُرْآنُ تُبَدَلْ لَكُمْ ۖ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ  
غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۲۔ اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں مگر جب بتائی گئیں تو پھر وہ ان سے منکر ہو گئے۔

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا  
كُفْرَيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۳۔ اللہ نے نہ تو کوئی بھیرہ مقرر کیا ہے اور نہ کوئی سائبہ اور نہ کوئی وصیلہ اور نہ کوئی حامی لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ  
وَلَا حَامٍ ۗ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ  
الْكَذِبَ ۗ وَكَثُرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۴۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی طرف اور پیغمبر کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی؟

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ  
قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوْ لَوْ كَانَ  
أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۰۴﴾



۱۰۵۔ اے ایمان والو! اپنے آپ کو سنبھالے رہو۔ جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتا تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو دنیا میں کیے تھے آگاہ کرے گا اور ان کا بدلہ دے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَصُرُّكُمْ  
مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ  
جَبِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۶۔ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت کا نصاب یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم مسلمانوں میں سے دو مرد عادل یعنی صاحب اعتبار گواہ ہوں۔ یا اگر مسلمان نہ ملیں اور تم سفر کر رہے ہو اور اس وقت تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو شخصوں کو گواہ کر لو اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو عصر کی نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گناہگار ہوں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ  
أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنِ ذَوَا عَدْلٍ  
مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَينَ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي  
الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْسِبُونَهَا  
مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِنُ بِاللَّهِ إِنْ ارْتَبْتُمْ لَا  
نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَا نُوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ  
شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَّبِئِنَّا الْأَثِيمِينَ ﴿١٠٦﴾

۱۰۷۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے جھوٹ بول کر گناہ حاصل کیا تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو آدمی کھڑے ہوں جو میت سے قرابت قریبہ رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔

فَإِنْ عَثَرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ إِثْمًا فَأَخْرَجَ يَقُومُنِ  
مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلِيْنَ  
فَيُقْسِنُ بِاللَّهِ لَشَهَادَتِنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا  
وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَّبِئِنَّا الظَّالِمِينَ ﴿١٠٧﴾

۱۰۸۔ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهَهَا أَوْ



صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ ہماری قسمیں بھی ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اس کے احکام کو توجہ سے سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۰۹۔ وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔

۱۱۰۔ جب اللہ عیسیٰ سے فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے جب میں نے روح القدس یعنی جبرئیل سے تمہاری مدد کی۔ تم گود میں اور جوان ہو کر بھی ایک ہی نعت پر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے۔ اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کے پرندے کی شکل بناتے پھر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا تھا اور پیدا نئی اندھے کو اور برص کی بیماری والے کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے اور مردوں کو زندہ کر کے قبر سے نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۱۱۱۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ پروردگار ہم ایمان لائے تو شاہد رہو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

يَخَافُوا أَنْ تُرَدُّ أَيْمَانُهُمْ بَعْدَ آيَانِهِمْ ط وَاتَّقُوا اللَّهَ

وَاسْعَوْا ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٠٨﴾

يَوْمَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ط

قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١٠٩﴾

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيُحْيِي ابْنَ مَرْيَمَ إِذْ ذُكِرَ نِعْمَتِي عَلَيْكَ

وَعَلَى وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ نَفَّيْتُكَ

النَّاسَ فِي الْهَيْدِ وَكَهَلًا ج وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ

وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ج وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ

الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ

طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ج وَإِذْ

تُخْرِجُ الْمَوْتَى بِإِذْنِي ج وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

عَنْكَ إِذْ جَعَلْتَهُمْ بِالْبَيْتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِنْهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٠﴾

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي ج

قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾



۱۱۲۔ وہ قصہ بھی یاد کرو جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا خون نازل کرے؟ فرمایا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يُعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

۱۱۳۔ وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس خون کے نزول پر گواہ رہیں۔

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْبِئَنَّا قُلُوبَنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿١١٣﴾

۱۱۴۔ تب عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خون نازل فرما کہ ہمارے لیے وہ دن عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لیے۔ اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾

۱۱۵۔ اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خون نازل فرماؤں گا مگر جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾

۱۱۶۔ اور اس وقت کو بھی یاد رکھو جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہو گا تو تجھ کو

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي



معلوم ہو گا کیونکہ جو بات میرے جی میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے جی میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے۔

بِحَقِّ طَّ إِنَّ كُنْتَ قُلْتَهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ طَّ تَعْلَمَ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمَ مَا فِي نَفْسِكَ طَّ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ

الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾

۱۱۷۔ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا، جز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان کے حالات کی خبر رکھتا رہا پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھالیا تو تو ہی ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبر دار ہے۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ؕ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ؕ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبَ

عَلَيْهِمْ طَّ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾

۱۱۸۔ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر انہیں بخش دے تو تیری مہربانی اس لیے کہ تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبَادُكَ ؕ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

۱۱۹۔ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ سچوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ طَّ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا طَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ طَّ ذَلِكَ

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾

۱۲۰۔ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ طَّ وَهُوَ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾



رکوعاتها ۲۰

۶ سُورَةُ الْاِنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵

آیاتها ۱۶۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی بنائی پھر بھی کافر دوسری ہستیوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ  
وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

بِرَبِّہُمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

۲۔ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر مرنے کا ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی اے کافر تم اس بارے میں شک کرتے ہو۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ط

وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَبْتَرُوْنَ ﴿۲﴾

۳۔ اور آسمان اور زمین میں وہی اللہ تو ہے۔ وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو کام کرتے ہو وہ سب سے واقف ہے۔

وَ هُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ ط

وَ جَہْرَکُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ ﴿۳﴾

۴۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَ مَا تَأْتِیْہُمْ مِّنْ اٰیۃٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّہُمْ اِلَّا کَانُوْا

عَنْہَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴﴾

۵۔ جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی انہوں نے جھٹلا دیا۔ سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ ہنسی کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

فَقَدْ کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَبَّآ جَاءَہُمْ ط فَسَوْفَ یَأْتِیْہُمْ

اَنْبُؤًا مَا کَانُوْا بِہِ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾

۶۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان

اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِہُمْ مِنْ قَرْنٍ

مَّکْنُہُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُنْکِکُمْ لَکُمْ وَ اَرْسَلْنَا



پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے مکانوں کے نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔

السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا ۖ وَ جَعَلْنَا الْأَنْهَارَ  
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ  
وَ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٦﴾

۷۔ اور اے پیغمبر اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کوئی تحریر نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو صاف صاف جادو ہے۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلْيَسُوهُ  
بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ  
مُبِينٌ ﴿٧﴾

۸۔ اور کہتے ہیں کہ ان پیغمبر پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا؟ جو ان کی تصدیق کرتا اور اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں مہلت بھی نہ دی جاتی۔

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا  
لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ﴿٨﴾

۹۔ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں ہی بھیجتے اور جو شبہ یہ اب کرتے ہیں اسی شبہ میں انہیں ڈال دیتے۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا ۖ وَ لَلْبَسْنَا  
عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ ہنسی ہوتی رہی ہے پھر جو لوگ ان میں سے ہنسی کیا کرتے تھے ان کو ہنسی کرنے کی سزا نے آگھیرا۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرِسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ  
سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ کہو کہ ملک میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ  
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾

۱۲۔ کہو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہہ دو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک

قُلْ لِّبَنِي مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلْ لِلَّهِ  
كُتِبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ۖ لِيَجْزِعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ



نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

الْقَيْبَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ <sup>ط</sup> الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ  
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے۔ اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْإِيلِ وَالنَّهَارِ <sup>ط</sup> وَهُوَ السَّيِّعُ  
الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾

۱۴۔ کہو۔ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں۔ کہ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی سب کو کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا یہ بھی کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار بنوں اور یہ کہ اے پیغمبر تم مشرکوں میں نہ ہونا۔

قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ <sup>ط</sup> قُلْ إِنِّي أَمَرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ  
مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ یہ بھی کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ  
عَظِيمٍ ﴿١٥﴾

۱۶۔ جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے بڑی مہربانی فرمائی۔ اور یہی کھلی کامیابی ہے۔

مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ <sup>ط</sup> وَذَلِكَ  
الْفَوْزُ الْبُيِّنُ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت و راحت عطا کرے تو کوئی اس کو روکنے والا نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَإِنْ يَسْأَلْكَ اللَّهُ بَضْرًا فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ <sup>ط</sup> وَ  
إِنْ يَسْأَلْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا ہے خبر دار ہے۔

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ <sup>ط</sup> وَ هُوَ الْحَكِيمُ  
الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾



۱۹۔ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر قرین انصاف کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تو ایسی شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

قُلْ أَىُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۗ قُلِ اللّٰهُ شَهِيدٌ  
بَيْنِي وَ بَيْنَكُمْ ۗ وَ أُوْحِيَ اِلَىٰ هٰذَا الْقُرْآنِ  
لَا نُذِرْكُمْ بِهٖ وَ مَنْ بَدَعَ ۗ اَيْنَكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ  
مَعَ اللّٰهِ اِلَهَةً اٰخَرٰى ۗ قُلْ لَا اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا  
هُوَ اللّٰهُ وَ اَحَدٌ ۗ وَاِنِّىۡ بِرَبِّىۡٓ ؕ مِمَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان کو یعنی ہمارے پیغمبر کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَہَا كَمَا يَعْرِفُوْنَ  
اَبْنَآءَهُمْ ۗ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا  
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَ مَنْ اٰظَلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ  
كَذَّبَ بِآيٰتِهٖ ۗ اِنَّہٗ لَا يُفْدِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ آج وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا۔

وَيَوْمَ نَحْشُرْہُمْ جَبِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا  
اَيْنَ شُرَكَآؤِكُمْ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا اور بجز اس کے کچھ چارہ نہ ہو گا کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے۔

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتَهُمْ اِلَّا اَنْ قَالُوْا وَ اللّٰهُ رَبِّنَا مَا  
كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

اَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ عَنْہُمْ مَّا  
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾



۲۵۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری باتوں کی طرف کان دھرتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ ان کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ قرآن اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَبِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمُ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ط  
وَإِنْ يَرَوْا كَلَّآيَةً لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ وہ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر ان باتوں سے اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور اس بات سے بے خبر ہیں۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْعَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ کاش تم ان کو اس وقت دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے آج ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی جائیں تو جن کاموں سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

بَلْ بَدَالَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ وَكُلُّ رُدٍّ وَالْعَادُوا إِلَيْهَا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے۔

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِبَعْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور کاش تم ان کو اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے وہ فرمائے گا کیا یہ دوبارہ زندہ ہونا برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم بالکل برحق ہے اللہ فرمائے گا

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى رَبِّهِمْ ط قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ط قَالَ فَذُوقُوا



اب کفر کے بدلے جو دنیا میں کرتے تھے عذاب کے مزے چکھو۔

۳۱۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھائے میں آگئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ ہائے اس کو تاہی پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے اعمال کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہونگے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے۔

۳۲۔ اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے یعنی ان کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

۳۳۔ ہم کو معلوم ہے اے نبی کہ ان کافروں کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں مگر یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

۳۴۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں کے احوال کی خبریں پہنچ چکی ہیں تو تم بھی صبر سے کام لو۔

۳۵۔ اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گذرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی تلاش کرو پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا۔

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۱﴾

قَدْ خَسِمَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَحْسِرًا تَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا ۗ وَهُمْ يَحْسِلُونَ أُوذَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿۳۲﴾

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ ۗ وَ لَلْآٰءِ الْآٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۳﴾

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزِنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَ لَكِنَّ الظَّالِمِينَ بَايَتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿۳۴﴾

وَ لَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كَذَّبُوا وَ أُوذُوا حَتَّىٰ أَنَّهُمْ نَصَرْنَا ۗ وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۗ وَ لَقَدْ جَاءَكَ مِّن نَّبَايِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۵﴾

وَ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلْبًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۗ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ عَلَىٰ



الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ بات یہ ہے کہ حق کو قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور مردوں کو تو اللہ قیامت ہی کو اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

إِنَّا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۖ وَالْبَوْتِ

يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَقَالُوا لَوْلَا نَزَّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنْ

يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا حیوان یا اپنے پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب یعنی لوح محفوظ میں کسی چیز کے لکھنے میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطِيرُ

بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَّةٌ أَمْثَلُكُمْ ۖ مَا فَرَطْنَا فِي

الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اس کے علاوہ اندھیروں میں پڑے ہوئے جس کو اللہ چاہے گمراہ رہنے دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۖ

مَنْ يَشَأِ اللَّهُ يُضِلَّهُ ۖ وَمَنْ يَشَأِ يُجْعَلْهُ عَلَىٰ

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ کہو کافرو بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آ موجود ہو۔ تو کیا تم ایسی حالت میں اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو تو بتاؤ۔

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَتَىٰ

أَتَتْكُمْ السَّاعَةُ ۖ أَخَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ

صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾



۳۱۔ نہیں بلکہ مصیبت کے وقت تم اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لیے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو اس وقت انہیں بھول جاتے ہو۔

۳۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر ان کی نافرمانیوں کے سبب ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔

۳۳۔ تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا وہ کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے۔ مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو ان کی نظروں میں آراستہ کر دکھاتا تھا۔

۳۴۔ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے۔

۳۵۔ غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے۔

۳۶۔ ان کافروں سے کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشنے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں۔

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٣٢﴾

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾

فَلَبَّاسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۗ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِآؤْتُونَا آخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاذَاهُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٣٤﴾

فَقَطِّعَ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٥﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَبْعَكُمْ وَابْصَارَكُمْ وَآخَذَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَٰهِ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ أَنْظُرْ كَيْفَ نَصَرَفَ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْذِفُونَ ﴿٣٦﴾



۴۷۔ کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہو گا؟

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ﴿٤٧﴾

۴۸۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکو کار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ ننگین ہوں گے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَ مُنذِرِينَ ۚ فَمَنْ آمَنَ وَ أَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

۴۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب پہنچے گا۔

وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَسْهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾

۵۰۔ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے اللہ کی طرف سے آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَ لَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَا أَقُولُ لَكُمْ إِنْ مَلَكَ ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَ الْبَصِيرُ ۗ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے اور جانتے ہیں کہ اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرو تا کہ پرہیزگار بنیں۔

وَ أَنْذِرِ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَ لَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾

۵۲۔ اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں اور اس کی توجہ کے طالب ہیں ان کو اپنے پاس سے مت نکالو۔ ان کے حساب اعمال کی جو ابدا ہی تم پر کچھ

وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۗ مَا عَلَيْكَ مِنْ



نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں۔ پس ایسا نہ کرنا اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ

مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ جو دولت مند ہیں وہ غریبوں کی نسبت کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے کیا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ

مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ

بِالشَّاكِرِينَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو سلام علیکم تمہارے رب نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشے والا ہے مہربان ہے۔

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ أَنَّهُ

مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا ابْجَهَالَةً ثُمَّ تَابَ مِنْ

بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو اور اس لیے کہ گناہگاروں کا راستہ ظاہر ہو جائے۔

وَكَذَلِكَ نَفْصَلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلَ

الْمُجْرِمِينَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اے پیغمبر کفار سے کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔

قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا آتِبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۚ قَدْ ضَلَلْتُ

إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز یعنی عذاب کے لیے تم جلدی کر رہے ہو۔ وہ میرے پاس

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي ۚ وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا

عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۚ



نہیں ہے ایسا حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۵۸۔ کہہ دو کہ جس چیز کے لیے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۵۹۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

۶۰۔ اور وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو ایک ایک کر کے بتائے گا۔

۶۱۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کیے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

۶۲۔ پھر قیامت کے دن تمام لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِلِينَ ﴿٥٤﴾

قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقَضِيَ  
الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾

وَ عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ  
وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبُرِّ وَ الْبَحْرِ ۗ وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ  
وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَ لَا  
رَطْبٍ وَ لَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٥٩﴾

وَ هُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا  
جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ  
مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا  
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ  
حَفَظَةً ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ  
رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفْرِتُونَ ﴿٦١﴾

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۗ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ  
وَ هُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿٦٢﴾



۶۳۔ کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون نکال لاتا ہے جب کہ تم اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر اللہ ہم کو اس تنگی سے نجات بخشنے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں۔

هَذِهِ لَنُكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ کہو کہ اللہ ہی تم کو اس تنگی سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر بھی تم اس کے ساتھ شرک کرتے ہو۔

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ کہہ دو کہ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے سے بھڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْضِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۗ أَنْظُرْ كَيْفَ نَصَّرِفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ یہ سراسر حق ہے کہہ دو کہ میں تمہارا دروغہ نہیں ہوں۔

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۗ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ۔ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں۔ اور اگر یہ بات شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھے رہو۔

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۗ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٨﴾



۶۹۔ اور پرہیز گاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جو ابد ہی نہیں۔ ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیز گار ہوں۔

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرًا لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشنا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے اس روز اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ ہر چیز جو روئے زمین پر ہے بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے سوان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لیے کہ کفر کرتے تھے۔

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لِبَهْوٍ وَغَرَّتُهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۗ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۗ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ بَاكَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ کہو۔ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو کیا ہم اٹھے پاؤں پھر جائیں؟ پھر تو ہماری ایسی مثال ہو جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو اور وہ حیران ہو رہا ہو اور اس کے کچھ رفیق ہوں جو اس کو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار بنیں۔

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرُدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ ۚ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُوْنَهُ إِلَى الْهُدَىٰ ۖ ائْتِنَا ۗ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَأَمْرًا نُنْسِلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ اور یہ بھی کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی توبہ جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا ۗ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٢﴾



۴۳۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جاؤ حشر برپا ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ اس دن اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا ہے خبردار ہے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ط  
وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ط قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ  
الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ط عِلْمُ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةُ ط وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم کھلی گمراہی میں ہو۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ أزرَ اتَّخَذَ صَنَامًا  
إِلَهَةً ۚ إِنِّي آرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٤٤﴾

۴۵۔ اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔

وَكَذٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ﴿٤٥﴾

۴۶۔ یعنی جب رات نے ان کو پردہ تاریکی سے ڈھانپ لیا تو آسمان میں ایک ستارہ نظر پڑا کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّي ۚ  
فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْاٰفِلِينَ ﴿٤٦﴾

۴۷۔ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا سیدھا نہ دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔

فَلَمَّا رَا الْقَمَرَ بَازِعًا ۙ قَالَ هٰذَا رَبِّي ۚ فَلَمَّا أَفَلَ  
قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ  
الضَّالِّينَ ﴿٤٧﴾

۴۸۔ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

فَلَمَّا رَا الشَّمْسَ بَازِعَةً ۙ قَالَ هٰذَا رَبِّي ۚ هٰذَا  
اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يُقَوْمِ اِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا  
تُشْرِكُونَ ﴿٤٨﴾



۷۹۔ میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

۸۰۔ اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں کیا بحث کرتے ہو۔ اس نے تو مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟

۸۱۔ بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ کیونکر ڈروں جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن و بے خوفی کا زیادہ حقدار ہے اگر سمجھ رکھتے ہو تو بتاؤ۔

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو شرک کے ظلم سے ملوث نہیں کیا ان کے لیے امن و بے خوفی ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

۸۳۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانائے خبردار ہے۔

۸۴۔ اور ہم نے ان کو اسحق اور یعقوب بخشے اور سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾

وَحَاجَّةَ قَوْمِهِ ۖ قَالَ أَتُحَاجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ  
هَدَيْتَنِي ۖ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَن يَشَاءَ  
رَبِّي شَيْئًا ۖ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۖ أَفَلَا  
تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾

وَ كَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ  
أَنكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ  
سُلْطَانًا ۖ فَآيُ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ  
تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ  
أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَ هُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾

وَ تِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ ۖ نَرْفَعُ  
دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾

وَ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ ۖ كُلًّا هَدَيْنَا  
وَ نُوْحًا ۖ هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ



موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَسُلَيْمِنَ وَآيُوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ<sup>ط</sup>

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْحَسِنِينَ ﴿٨٣﴾

۸۵۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیکو کار تھے۔

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِيلَىٰسَ كُلٌّ مِّنَ

الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ اور اسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو دنیا جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا وَكُلًّا

فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾

۸۷۔ اور بعض بعض کو ان کے باپ دادوں اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا راستہ بھی دکھایا تھا۔

وَمِنَ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ

وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾

۸۸۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو اعمال وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔

ذَلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِّنْ

عِبَادِهِ<sup>ط</sup> وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾

۸۹۔ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم شریعت اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ کفار ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر ایمان لانے کے لیے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ

وَالنُّبُوَّةَ<sup>ج</sup> فَإِن يَّكْفُرْ بِهَا هُؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّنَّا بِهَا

قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

۹۰۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس کا کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا جہاں کے لوگوں کے لیے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ فَبِهَدَاهُمْ<sup>ط</sup> اقْتَدِهْ

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا<sup>ط</sup> إِن هُوَ إِلَّا ذِكْرِي



محض نصیحت ہے۔

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۹۰﴾

۹۱۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جانی چاہیے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر وحی اور کتاب وغیرہ کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق پر نقل کر رکھا ہے۔ کہ ان کے کچھ حصے کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو۔ اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو اس کتاب کو اللہ ہی نے نازل کیا تھا پھر ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھلتے رہیں۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ بَشِيرًا مِّنْ شَيْءٍ ۖ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۗ قُلِ اللَّهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿۹۱﴾

۹۲۔ اور ویسی ہی یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور جو اس لیے نازل کی گئی ہے کہ اے نبی تم کے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ وَنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿۹۲﴾

۹۳۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اسی طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے ان کی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لیے کہ تم اللہ پر

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ ۚ وَمَنْ قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرَجُوا أَنفُسَهُمْ ۗ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ



جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکش کرتے تھے۔

بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾

۹۳۔ اور جیسا ہم نے تم لوگوں کو پہلی بار پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے تم ہمارے پاس آگئے۔ اور جو مال و متاع ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے سفارشی اور ہمارے شریک ہیں آج تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فَرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَبْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر ان سے درخت وغیرہ اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے پھر تم کہاں بیکے پھرتے ہو؟

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۗ ذَلِكُمْ اللَّهُ فَالِقُ تُوْفِكُونَ ﴿٩٥﴾

۹۵۔ وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو موجب آرام ٹھہرایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنا دیا یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں جو غالب ہے علم والا ہے۔

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۖ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۗ ذَلِكُمْ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾

۹۶۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾



۹۸۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر تمہارے لیے ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۹۹۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی جو مینہ برساتے ہیں اس سے ہر طرح کی نباتات اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز سبز پودے نکالتے ہیں اور ان پودوں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گائے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور جب پکتی ہیں تو ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ  
وَمُسْتَوْدَعٌ ۖ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا  
بِهِ نَبَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ  
مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۖ وَمِنَ النَّخْلِ مِنَ طَلْعِهَا  
قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ  
مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انظُرُوا إِلَىٰ  
شَرِّهٖ إِذَا أَثَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ  
يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾

۱۰۰۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا حالانکہ ان کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے جھوٹ بہتان اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اس کی شان ان باتوں سے بلند ہے۔

۱۰۱۔ وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو جبکہ اس کی بیوی ہی نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ  
بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا  
يَصِفُونَ ﴿١٠٠﴾

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَنۡىٰ يَكُوۡنُ لَهٗ وَاَكۡدُوۡ  
لَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صٰحِبَةً ۗ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ  
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيۡمٌ ﴿١٠١﴾



۱۰۲۔ یہی اوصاف رکھنے والا اللہ تمہارا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے۔

ذُكِرَ اللهُ رَبُّكُمْ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ وہ ایسا ہے کہ نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کا ادراک کر لیتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا ہے خبر دار ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ ۖ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾

۱۰۴۔ اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے ان کو آنکھ کھول کر دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا ہوا اس نے اپنے حق میں برا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِخَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾

۱۰۵۔ اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم یہ باتیں اہل کتاب سے سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ ہم سمجھنے والے لوگوں کے لیے تشریح کر دیں۔

وَكَذَلِكَ نَصْرَفُ الْأَيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ ۚ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۶۔ اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس پروردگار کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے کنارہ کر لو۔

اتَّبِعْ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾

۱۰۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو۔

وَلَوْ شَاءَ اللهُ مَا أَشْرَكُوا ۚ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾

۱۰۸۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برانہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برانہ کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک امت کے اعمال ان کی نظروں میں اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ ۚ فَيَسُبُّوا اللهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَلِكَ زَيْنًا لِّكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ اِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم



گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔

۱۰۹۔ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور مومنو! تمہیں کیا معلوم ہے یہ تو ایسے بدبخت ہیں کہ ان کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔

۱۱۰۔ اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے تو جیسے یہ اس قرآن پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے ویسے پھر نہ لائیں گے اور ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

۱۱۱۔ اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔

۱۱۲۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان سیرت انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لیے ایک دوسرے کے دل میں ملع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سوان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

۱۱۳۔ اور وہ ایسے کام اس لیے بھی کرتے تھے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔

بَمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾

وَ اَقْسَوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لِيَنْ جَاءَتْهُمْ اٰيَةٌ لِّيُؤْمِنَنَّ بِهَا ۗ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيَةُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا يُشْعِرُكُمْ اَنّٰهَا اِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾

وَ نَقَلَبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ وَ نَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾

وَ لَوْ اَنَّا نَزَّلْنَا اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شٰٓئِطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۗ وَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرُهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾

وَ لِيَتَصْنَعِيَ اِلَيْهِ اَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾



۱۱۴۔ کہو کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہاری طرف صاف مضامین والی کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب یعنی تورات دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

أَفَعَيِّرَ اللَّهُ أَتَّبَعِي حَكْمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۖ وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ

مِنَ الْمُتَرِّينَ ﴿١١٣﴾

۱۱۵۔ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَتَبَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾

۱۱۶۔ اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں گمراہ ہیں اگر تم ان کا کہامان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض گمان کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔

وَإِنْ تَطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا

يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

۱۱۷۔ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

۱۱۸۔ سو جس چیز پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو۔

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

۱۱۹۔ اور سب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں بیشک ان کو نہیں کھانا چاہیے مگر اس صورت میں کہ ان کے کھانے کے لیے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ

وَمَا لَكُمْ إِلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ إِنَّ رَبَّكَ



شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔

۱۲۰۔ اور ظاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

۱۲۱۔ اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے اور شیطان لوگ اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے۔

۱۲۲۔ بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

۱۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرموں کو موقع دیا کہ اس میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور اس سے بے خبر ہیں۔

۱۲۴۔ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کونسا موقع ہے اور وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ

هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۗ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ  
الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ  
لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لِيُوحِيَ إِلَىٰ أَوْلِيَٰهِمْ  
لِيُجَادِلُوكُمْ ۚ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾

أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا  
يَئِشُّ بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ  
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مُّجْرِمِيهَا  
لِيُكْرَهُوا فِيهَا ۗ وَمَا يَكْفُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا  
يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ  
مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ  
رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ



جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت نصیب ہوگی اور عذاب شدید ہوگا اس لیے کہ مکاریاں کرتے تھے۔

۱۲۵۔ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشنے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔ گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے۔

اللَّهُ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿١٢٣﴾

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۚ  
وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا  
كَانَبًا يُصْعَدُ فِي السَّمَاءِ ۗ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ

الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۶۔ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَ هَذَا صِرَاطٌ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا  
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۷۔ ان کے لیے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی ان کا دوست ہے۔

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وِلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۸۔ اور جس دن وہ سب جن و انس کو جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کئے۔ تو جو انسانوں میں ان کے دوست ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور آخر اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔ اللہ فرمائے گا اب تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں جلتے رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۚ يَبْعَثُ الْجِنَّ قَدِ  
اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْإِنْسِ ۚ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنَ  
الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَ بَلَّغْنَا  
أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا ۗ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ  
خُلْدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ

عَلَيْمٌ ﴿١٢٨﴾



۱۲۹۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کے قریب کر دیں گے۔

يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾

۱۳۰۔ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ پروردگار ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔ اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ اور اب خود انہوں نے اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے۔

وَكَذَلِكَ نُؤَيُّ بِعَضِّ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾  
يُعْشَمَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا ۖ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ

أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۱۔ اے نبی یہ جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو اس لیے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو کچھ بھی خبر نہ ہو۔

ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَفْلُونَ ﴿١٣١﴾

۱۳۲۔ اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے مقرر ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔

وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۳۔ اور تمہارا پروردگار تو بے نیاز ہے صاحب رحمت ہے۔ اگر چاہے تو اے بندو تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ إِنَّ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخَرِينَ ۖ ﴿١٣٣﴾

۱۳۴۔ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ پورا ہونے والا ہے۔ اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

إِنَّ مَا توعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿١٣٤﴾



۱۳۵۔ کہہ دو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کیے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں بہشت کس کا گھر ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک کامیاب نہیں ہوں گے۔

قُلْ يَقَوْمِ اعْبُدُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ  
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ  
إِنَّهُ لَا يُفْدِحُ الظُّلْمُونَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۶۔ اور یہ لوگ اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور مویشیوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال باطل سے کہتے ہیں کہ یہ حصہ تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں یعنی بتوں کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جاسکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جاسکتا ہے۔ کیا برا حکم لگاتے ہیں۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا  
فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَّاكِنَا ۚ فَمَا كَانَ  
لِشُرَّاكِبِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ  
يَصِلُ إِلَىٰ شُرَّاكِبِهِمْ ۖ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۷۔ اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں یعنی شیطانوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سوان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔

وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ  
أَوْلَادِهِمْ شُرَّكَائِهِمْ لِيُرِدُّوهُمْ ۚ وَيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ  
دِينَهُمْ ۖ وَكُوشَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرَهُمْ وَمَا  
يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۸۔ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا۔

وَقَالُوا هَذِهِ الْأَنْعَامُ وَالْحَرْثُ حِجْرٌ ۚ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا  
مَنْ نَّشَاءَ بِزَعْمِهِمْ ۚ وَالْأَنْعَامُ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا  
وَالْأَنْعَامُ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً  
عَلَيْهِ ۖ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۸﴾



۱۳۹۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچے ان مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لیے ہے۔ اور ہماری عورتوں کو اس کا کھانا حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں عنقریب اللہ انہیں ان کی اس تجویز پر سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ  
لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ  
مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۗ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ  
إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳۹﴾

۱۴۰۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے ناسمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھائے میں پڑ گئے۔ وہ بلاشبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔

قَدْ خَسِمَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ  
عِلْمٍ وَحَرَمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَىٰ اللَّهِ  
قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۱۔ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باتوں میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باتوں میں نہیں بھی ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو اس کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بے جا نہ اٹانا کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَ هُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّتٍ مَّعْرُوشٍ وَغَيْرِ  
مَّعْرُوشٍ وَ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكْلُهُ  
وَ الزَّيْتُونَ وَ الرُّمَانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرِ مُتَشَابِهٍ  
كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْبَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ  
وَ لَا تُسْرِفُوا ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۲۔ اور مویشیوں میں بوجھ اٹھانے والے یعنی بڑے بڑے بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے یعنی چھوٹے چھوٹے بھی پس اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَ مِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَشٌ ۗ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ  
اللَّهُ وَ لَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ الشَّيْطَانِ ۗ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ  
مُبِينٌ ﴿۱۴۲﴾



۱۴۳- یہ بڑے چھوٹے مویشی آٹھ قسم کے ہیں دو دو بھیڑوں میں سے اور دو دو بکریوں میں سے یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ اے پیغمبر ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی ماداؤں کو یا جو بچہ ماداؤں کے پیٹ میں ہے اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔

ثَنِيَّةَ اَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّانِ اِثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعَزِ  
اِثْنَيْنِ ۗ قُلْ اَلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اِمَّا الْاُنثَيَيْنِ  
اَمَّا اَشْتَبَلْتُمْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنثَيَيْنِ نَبُوْنِي

بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۴- اور دو دو اونٹوں میں سے اور دو دو گایوں میں سے ان کے بارے میں بھی ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی ماداؤں کو یا جو بچہ ماداؤں کے پیٹ میں ہے اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ اب اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے جانے بوجھے لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَمِنَ الْاِبِلِ اِثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اِثْنَيْنِ ۗ قُلْ  
اَلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اِمَّا الْاُنثَيَيْنِ اَمَّا اَشْتَبَلْتُمْ  
عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنثَيَيْنِ ۗ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءِ اِذْ

وَصَلَّيْتُمْ اِلٰهَ بِهٰذَا فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلٰى  
اِلٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ اِلٰهَ لَا

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۵- کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا۔ بجز اس کے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا ہوا یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قُلْ لَا اَجِدُ فِىْ مَا اُوْحِيَ اِلَيّْ مُحَرَّمًا عَلٰى طٰعِمٍ  
يَطْعَمُهٗٓ اِلَّا اَنْ يُّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ

لَحْمَ خِنزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اٰهْلًا لِّغَيْرِ اِلٰهِ  
بِهٖ ۚ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾



۱۳۶۔ اور بیہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بھیڑ بکریوں سے ان کی چربی ان پر حرام کر دی تھی۔ سوائے اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں میں لگی ہو یا ہڈی سے ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم یقیناً سچ کہنے والے ہیں۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا إِلَّا مَا حَصَلَتْ ظُهُورُهَا أَوْ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ط  
ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۗ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۷۔ اب اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو اے پیغمبر کہہ دو تمہارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے۔ اور اسکے عذاب بھی گنہگار لوگوں سے نہیں ملے گا۔

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۗ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۸۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ۔ تم لوگ تو بس گمان کے پیچھے چلتے اور انکل کے تیر چلاتے ہو۔

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ط كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۗ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۹۔ کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے پھر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

قُلْ فِئْلِهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۗ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَيْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۹﴾

۱۵۰۔ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ آکر گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور بتوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

قُلْ هَلَمْ شُهِدْكُمْ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا ۗ فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ ۗ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا



يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾

۱۵۱۔ کہو کہ لوگو آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کو سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں ان کی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بناؤ۔ اور ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ حسن سلوک کرتے رہنا اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی شخص کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر یعنی جس کا شریعت حکم دے ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّي عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطْنٌ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذُكُّكُمْ وَصُكُّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

۱۵۲۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو ذمہ دار نہیں بناتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب کسی کی نسبت کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو کہ وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْدُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْبِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكْفِئُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذُكُّكُمْ وَصُكُّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾

۱۵۳۔ اور یہ کہ میرا سیدھا راستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور دوسرے راستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔

وَ أَنْ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذُكُّكُمْ وَصُكُّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾



۱۵۴۔ ہاں پھر سن لو کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ہم ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت پوری کر دیں اور اس میں ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ ان کی امت کے لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں۔

لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۵۔ اور اے کفر کرنے والو یہ کتاب بھی ہم نے اتاری ہے برکت والی۔ تو اس کی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔

وَ هَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَ اتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾

۱۵۶۔ اور اس لیے اتاری ہے کہ تم یوں نہ کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری ہیں اور ہم ان کے پڑھنے سے بے خبر تھے۔

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابُ عَلَيَّ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۖ وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ﴿۱۵۶﴾

۱۵۷۔ یا یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سوا ب تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے لوگوں کو پھیرے جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو برے عذاب کی سزا دیں گے۔

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۖ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۸۔ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کوئی خاص نشانی آجائے جس روز تمہارے

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِي رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمِنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ

پروردگار کی خاص نشانی آجائے گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہو گا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا جس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہو گا اے پیغمبران



سے کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

۱۵۹۔ جن لوگوں نے اپنے دین کے حصے بخرے کر لیے اور خود بھی کئی کئی فرتے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا۔

۱۶۰۔ جو کوئی اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا تو اسے سزا اس جیسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۱۶۱۔ کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا سستا دکھا دیا ہے یعنی دین صحیح طریقہ ابراہیم کا جو ایک اللہ ہی کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۶۲۔ یہ بھی کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا امر ناسب اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے۔

۱۶۳۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں۔

۱۶۴۔ کہو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور آقا تلاش کروں۔ جبکہ وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی برا کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی دوسرے

قُلِ اَنْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيْعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۗ اِنَّبَاۗ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرٌ اَمْثَالِهَا ۗ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا

يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

قُلْ اِنِّىْ هَدٰىنِىْ رَبِّىْ اِلَى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةً اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنْ

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

قُلْ اِنَّ صَلٰتِىْ وَ نُسُكِىْ وَ مَحْيَاىِ وَ مَمَاتِىْ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾

قُلْ اَغْيَرَ اللّٰهُ اَبِغْيَ رَبًّا ۙ وَ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۗ وَ لَا

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا ۗ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ



کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٣﴾

۱۶۵۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ خَلِيفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

رکوعاتھا ۲۴

< سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹

آیاتھا ۲۰۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ المص۔

الْمَصَّ ﴿١﴾

۲۔ اے نبی یہ کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں متنگدل نہیں ہونا چاہیے یہ نازل اس لیے ہوئی ہے کہ تم اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈر سناؤ اور یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

كِتَابٌ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَازِجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

۳۔ لوگو جو کتاب تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو۔ اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو اور تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔

اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

۴۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب یا تورات میں آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا دن کو جب وہ قیلولہ یعنی دوپہر کو آرام کرتے تھے۔

وَكَمْ مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿٤﴾



۵۔ تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ ہائے ہم اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا  
إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٥﴾

۶۔ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پر سش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ  
الْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾

۷۔ پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ﴿٧﴾

۸۔ اور اس روز اعمال کا تلسنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کی تویس بھاری ہوں گی وہ تو کامیاب ہیں۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ  
فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾

۹۔ اور جن کی تویس ہلکی ہوں گی تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اس لیے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا  
أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے لیے اسباب معیشت پیدا کئے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا  
مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور ہم ہی نے تم کو ابتدا میں مٹی سے پیدا کیا پھر تمہاری شکل و صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَكِ  
اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ  
مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اللہ نے فرمایا جب میں نے تجھ کو بھی حکم دیا تھا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ  
مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾



۱۳۔ فرمایا تو بہشت سے اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں تکبر کرے پس نکل جا۔ کہ تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ

فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصُّغَرِيِّنَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ فرمایا اچھا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ بولا کہ مجھے تو تو نے گمراہ کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان کو گمراہ کرنے کے لیے بیٹھوں گا۔

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ

الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے دائیں سے اور بائیں سے غرض ہر طرف سے آؤں گا اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

ثُمَّ لَا تَتَيْنَهُمْ مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ

أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ

شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اللہ نے فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی۔ مردود جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْعُومًا مَّدْحُورًا لَبَنٌ تَبِعَكَ

مِنْهُمْ لَا مَلَكَ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْبَعِينَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو اور جو چاہو نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گناہگار ہو جاؤ گے۔

وَيَا أَدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا

مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تا کہ ان کی شر مگائیں

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ



جو ان سے پوشیدہ تھیں ان پر کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔

عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِحِهَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا

مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَبِئْسَ النَّصِيحِينَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ غرض مردود نے دھوکا دے کر ان کو معصیت کی طرف کھینچ ہی لیا سو جب انہوں نے اس درخت کے پھل کو کھالیا تو ان کی شرمگاہیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے درختوں کے پتے توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے اور ستر چھپانے لگے اور ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت کے پاس جانے سے منع نہیں کیا تھا اور جتنا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔

فَدَلَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتِحُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۗ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلُّ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ

مُبِينٌ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا ۖ وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ فرمایا تم سب بہشت سے اتر جاؤ اب سے تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقت خاص تک زمین میں ٹھکانہ اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے۔

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہو گا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے قیامت کو زندہ کر کے نکالے جاؤ گے۔

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ ۚ وَفِيهَا تَمُوتُونَ ۚ وَمِنْهَا

تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾



۲۶۔ اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہاری شر مگاہوں کو چھپائے اور تمہارے بدن کو زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

يٰۤاِبْنَىۤٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْكُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیۡ  
سَوَاتِیْكُمْ وَرِیْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ل ذٰلِكَ خَیْرٌ ط  
ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ اے بنی آدم دیکھنا کہیں شیطان تمہیں بہکانہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اتروا دیئے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھا دے۔ وہ اور اس کے بھائی بند تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

یٰۤاِبْنَىۤٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ کَمَا اَخْرَجَ  
اَبَیْیَکُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ یَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا  
لِیُرِیَهُمَا سَوَاتِیْهُمَا ط اِنَّہٗ یرٰکُمْ ہُوَ وَقَبِیْلُہٗ مِنْ  
حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ط اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیْطٰنِیْنَ اَوْلِیَآءَ  
لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ اور یہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا تو حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاْحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَیْہَا اٰبَآءَنَا  
وَ اللّٰهُ اَمَرْنَا بِہَا قُلْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ط  
اَتَقُوْلُوْنَ عَلٰی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا قبلے کی طرف رخ کیا کرو۔ اور صرف اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّیۡ بِالْقِسْطِ ط وَاَقِیْمُوْا وُجُوْہَکُمْ عِنْدَ  
کُلِّ مَسْجِدٍ وَّاَدْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَہٗ الدِّیْنَ ط کَمَا  
بَدَاکُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے یہ ہیں کہ ہدایت یاب

فَرِیْقًا ہٰدِیٍّ وَفَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْہِمُ الضَّلٰلَةُ ط اِنَّہُمْ  
اَتَّخَذُوْا الشَّیْطٰنِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ



ہیں۔

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے آپ کو مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

يُبْنِيْ اٰدَمَ خُدُوًا زَيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ  
وَ كُلُّوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ پوچھو تو کہ جو زینت و آرائش اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں اور قیامت کے دن صرف انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ  
وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي  
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ  
نُفِّصِلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے۔ اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا  
وَ مَا بَطَّنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ  
تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَ اَنْ تَقُوْلُوْا  
عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور ہر ایک امت کے لیے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں اور نہ جلدی ہی کر سکتے ہیں۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌۭ ۗ فَاِذَا جَآءَ اَجْلُهُمْ لَا  
يَسْتَاخِرُوْنَ سَاعَةً وَ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اے بنی آدم! ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں تو ان پر ایمان لایا کرو کہ اب جو شخص ان پر ایمان لا کر اللہ سے ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت

يُبْنِيْ اٰدَمَ اِمَّا يٰٓاَتِيْنَكُمْ رُّسُلٌ مِّنْكُمْ يَقْصُوْنَ  
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۗ فَمِنَ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ



درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۳۶۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

۳۷۔ پس اس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ اب کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

۳۸۔ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت وہاں جا داخل ہوگی تو اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت کریگی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ تم سب کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم نہیں جانتے۔

۳۹۔ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو عمل تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو۔

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا  
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٦﴾

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ  
بِآيَاتِهِ ۗ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمُ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ  
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۖ قَالُوا آيِنَ مَا  
كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۗ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا  
وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

قَالَ ادْخُلُوا فِيَّ أُمَّمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ مِّنَ  
الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۗ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ  
لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۗ حَتَّىٰ إِذَا دَارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا  
قَالَتْ أَخْرِصْهُمْ لَوْلَهُمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا  
فَاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۗ قَالَ لِكُلِّ  
ضِعْفٍ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

وَقَالَتْ أُولَهُمْ لِأَخْرِصْهُمْ فَمَا كَانَ لَكُم  
عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ



تَكْسِبُونَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَبَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۗ وَكَذَلِكَ

نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ ایسے لوگوں کے لیے نیچے پچھونا بھی آتش جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی اسی کا اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ دار بناتے ہی نہیں ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور جو کہیں ان کے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے ان کے مخلوق کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور اس روز منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو دنیا میں کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غَلٍ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا ۖ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۚ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ



وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پالیا۔ بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو اس وقت ان میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت۔

بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٣٣﴾

۳۵۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفِرُونَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ ان دونوں یعنی بہشت اور دوزخ کے درمیان اعراف نام کی ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے اور وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو یہ لوگ ابھی بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيئِهِمْ وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْبَعُونَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجیو۔

وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور اہل اعراف کافر لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے کہ آج نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر ہی سود مند ہوا۔

وَ نَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيئِهِمْ قَالُوا مَا آغَى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہ کرے گا تو مومنو تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و غم ہو گا۔

أَهْوَاءِ الَّذِينَ أَقْسَبْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۖ أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٣٩﴾



۵۰۔ اور دوزخی بہشتیوں سے گڑگڑا کر کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دو وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں نعمتیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اپنے اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَ لَعِبًا وَ غَرَّتْهُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنسُوهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَ مَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾

۵۲۔ اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچادی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے اور وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَ لَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ کیا یہ لوگ اس کے مضمون ظاہر ہونے کے منتظر ہیں۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہونگے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا آج ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم دنیا میں پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل بد ہم پہلے کرتے تھے۔ وہ نہ کریں بلکہ ان کے سوا دوسرے عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءٍ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الْاَيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۗ وَالشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ



لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ  
وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۳﴾

۵۵۔ لوگو اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ  
الْمُعْتَدِينَ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ  
خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ  
الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾

۵۷۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھلاتی ہیں تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے بارش برساتے ہیں پھر بارش سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو زمین سے زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ آیات اس لیے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ  
رَحْمَتِهِ ۗ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ  
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ  
كُلِّ الشَّجَرِ ۗ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ  
تَذَكَّرُونَ ﴿۵۷﴾

۵۸۔ اور جو زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے نفیس ہی نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر گزار لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۚ  
وَالَّذِي خَبَثَ لَا يَخْرِجُ إِلَّا نَكِدًا ۗ كَذَلِكَ  
نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو انہوں

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا



نے ان سے کہا اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا بہت ہی ڈر ہے۔

اللَّهُ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۗ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

عَذَابِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۵۹﴾

۶۰۔ توجوان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔

قَالَ الْبَلَاءُ مِنْ قَوْمِهِ ۖ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلٰلٍ

مُبِينٍ ﴿۶۰﴾

۶۱۔ فرمایا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔

قَالَ يُقَوْمٍ لَيْسَ بِي ضَلٰلَةٌ ۖ وَلٰكِنِّي رَسُوْلٌ مِّنْ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾

۶۲۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلَتِ رَبِّيْ ۖ وَاَنْصَحُ لَكُمْ ۚ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۳۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پر ہیزار گار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اَوْ عَجِبْتُمْ اَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ

مِّنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا ۚ وَّلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۴۔ مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوح کو اور جوان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ شک نہیں کہ وہ عقل کے اندھے لوگ تھے۔

فَكَذَّبُوْهُ ۚ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَلَّذِيْنَ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ

وَ اَعْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۗ اِنَّهُمْ كَانُوْا

قَوْمًا عٰبِيْنَ ﴿۶۴﴾

۶۵۔ اور اسی طرح قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟

وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۗ قَالَ يُقَوْمٍ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾



۶۶۔ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ فرمایا اے میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلَتِ رَبِّيْ وَأَنَا لَكُمْ نٰصِحٌ أَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اور کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

أَوْ عَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۖ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءً مِّن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصۜطَةً ۗ فَادْكُرُوا

الآءِ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحَدًّا ۗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۚ فَاتِنَابًا بِعَدُوِّنَا ۖ إِنَّ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ ہود نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب کا نازل ہونا مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے چند ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے اپنی طرف سے رکھ لیے ہیں۔ جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۗ أَتَجَادِلُونَنِي فِيْٓ أَسْمَاءِ سَبَّيْتُمُوهَا ۖ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۖ فَانْتٰظِرُوا إِنِّي



مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٤١﴾

۴۲۔ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو اپنی مہربانی سے نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔

مُؤْمِنِينَ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا تو صالح نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے یعنی یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے۔ تو اسے آزاد چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔

عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین میں محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۚ فَادْكُرُوا آيَةَ اللَّهِ

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٤٤﴾

۴۵۔ تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو تکبر رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز وہ دے کر بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔

قَالَ الْبَلَاءُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ

اسْتَضَعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ

صَلِحًا مُرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ



مُؤْمِنُونَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ تو سرداران مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ

كِفْرُونَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ آخر انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم اللہ کے پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصَدِّقُ

اٰتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ پس ان کو زلزلے نے آپکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

جٰثِيْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ پھر صالح ان سے ناامید ہو کر پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم ایسے ہو کہ خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰ قَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَا تُحِبُّونَ

النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اور اسی طرح جب ہم نے لوط کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ اَتَاْتُوْنَ الْفٰحِشَةَ مَا

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔

اِنَّكُمْ لَتٰتٰتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ ۗ

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ

وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَخْرِجُوْهُمْ



بولے کہ ان لوگوں یعنی لوط اور اس کے گھر والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو کہ یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

۸۳۔ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیا مگر ان کی بیوی نہ بچی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گئی۔

مِّنْ قَرَابَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۗ كَانَتْ مِنَ

الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾

۸۴۔ اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۗ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾

۸۵۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۗ قَدْ

جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَافُوَا الْكَيْلَ

وَ الْبِيزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَ لَا

تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور اس وقت کو یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَ لَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَ تَصُدُّونَ عَنْ

سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ

وَ اذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَرْتُمْ ۗ وَ انظُرُوا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾



۸۷۔ اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۗ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾

۸۸۔ تو ان کی قوم میں جو لوگ سردار تھے جو تکبر کرتے تھے وہ کہنے لگے۔ کہ شعیب یا تو ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم تمہارے دین سے بیزار ہی ہوں تو بھی؟

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِيبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كُرَاهِينَ ﴿٨٨﴾

۸۹۔ اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو ہم مجبور ہیں ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّأ اللَّهُ مِنهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُوذَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۗ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۗ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٨٩﴾

۹۰۔ اور ان کی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ بھائیو اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔

وَقَالَ الْبَلَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا الْخٰسِرُونَ ﴿٩٠﴾

۹۱۔ تو ان کو زلزلے نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَاخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثِيْنَ ﴿٩١﴾



۹۲۔ یہ لوگ جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے غرض جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَهُمُ الْخَسِرِينَ ﴿٩٢﴾

۹۳۔ پھر شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر عذاب نازل ہونے سے رنج و غم کیوں کروں۔

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰ قَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

رِسَالَتِ رَبِّي وَ نَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى

قَوْمِ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾

۹۴۔ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔ مگر وہاں کے رہنے والوں کو جو ایمان نہ لائے دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔

وَمَا اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا اَخَذْنَا اَهْلَهَا

بِالْبَاسِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضُرَّعُونَ ﴿٩٤﴾

۹۵۔ پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ مال و اولاد میں زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کارنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اپنے حال میں بے خبر تھے۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّى عَفَوْا وَّ

قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَاؤُنَا الضَّرَّاءُ وَّ السَّرَّاءُ

فَاَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾

۹۶۔ اور اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقَرْيٰ اٰمَنُوْا وَّ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا

عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَّ الْاَرْضِ وَّلٰكِنْ

كَذَّبُوْا فَاَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾

۹۷۔ کیا بستیوں میں رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ بے خبر سو رہے ہوں۔

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقَرْيٰ اَنْ يَّآتِيَهُمْ بِاَسْنَابِيَاةٍ

وَّهُمْ نٰٓيِسُوْنَ ﴿٩٧﴾



۹۸۔ اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں۔

أَوْ آمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضَعْفٍ  
وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾

۹۹۔ کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے سن لو کہ اللہ کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا  
الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾

۱۰۰۔ کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے مرجانے کے بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ  
أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصْبَنَهُم بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنُطْبِعُ  
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

۱۰۱۔ یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگاتا ہے۔

تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ۚ وَلَقَدْ  
جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا  
بِهَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ  
قُلُوبِ الْكٰفِرِينَ ﴿١٠١﴾

۱۰۲۔ اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد کا پاس نہیں دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو دیکھا تو بدکار ہی دیکھا۔

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ۚ وَإِنْ وَجَدْنَا  
أَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِينَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمُ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ  
وَمَلَائِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۚ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾



۱۰۴۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرَعُونَ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ

الْعَلْبَيْنِ ﴿١٠٣﴾

۱۰۵۔ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے۔

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۗ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي

إِسْرَائِيلَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۶۔ فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ دکھاؤ۔

قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَآتِ بِهَا إِن كُنتَ

مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٠٦﴾

۱۰۷۔ موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو وہ اسی وقت ایک بڑا اژدھا بن گیا۔

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾

۱۰۸۔ اور اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق یعنی روشن ہو گیا۔

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظِيرِينَ ﴿١٠٨﴾

۱۰۹۔ تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا ماہر جادو گر ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ

عَلَيْهِمْ ﴿١٠٩﴾

۱۱۰۔ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَآذًا

تَأْمُرُونَ ﴿١١٠﴾

۱۱۱۔ انہوں نے فرعون سے کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے۔

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ ۖ وَأَرْسِلْ فِي الْبَدَايِنِ

حُشْرًا ۖ ﴿١١١﴾



۱۱۲۔ کہ تمام ماہر جادو گروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔

۱۱۳۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور جادو گر فرعون کے پاس آ پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ تو عطا کیجئے گا ناں۔

۱۱۴۔ فرعون نے کہا ہاں ضرور اور اس کے علاوہ تم مقربوں میں داخل کر لیے جاؤ گے۔

۱۱۵۔ جب فریقین روز مقررہ پر جمع ہوئے تو جادو گروں نے کہا کہ مولیٰ یا تو تم جادو کی چیز ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔

۱۱۶۔ مولیٰ نے فرمایا تم ہی ڈالو۔ سو جب انہوں نے جادو کی چیزیں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا یعنی نظر بندی کر دی اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔

۱۱۷۔ اور اس وقت ہم نے مولیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو تب وہ فوراً سانپ بن کر جادو گروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو ایک ایک کر کے نکل جائے گی۔

۱۱۸۔ آخر حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ لوگ کرتے تھے باطل ہو گیا۔

۱۱۹۔ چنانچہ اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔

۱۲۰۔ اور یہ کیفیت دیکھ کر جادو گر سجدے میں گر پڑے۔

۱۲۱۔ کہنے لگے کہ ہم سب جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔

۱۲۲۔ یعنی مولیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔

يَا تُوَكِّبُ كُلِّ سَاحِرٍ عَلَيْهِ ﴿١١٢﴾

وَ جَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن

كُنَّا نَحْنُ الْعٰلِبِينَ ﴿١١٣﴾

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُفْرَسِ بِينَ ﴿١١٤﴾

قَالُوا يٰمُوسَىٰ اِمَّا اَنْ تُلْقٰى وَ اِمَّا اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ

الْمُلْتَقِينَ ﴿١١٥﴾

قَالَ اَلْقُوا فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ

وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَاءُوْا بِسِحْرِ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾

وَ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَلِقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ

تَلْقَفُ مَا يٰفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾

فَغَلَبُوْا هٰنَالِكَ وَ اَنْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾

وَ اَلْقٰى السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾

قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾

رَبِّ مُوسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾



۱۲۳۔ فرعون نے کہا پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب اس کا نتیجہ معلوم کر لو گے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اُذِنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَكُمْ مَكْرٌ تَوَّهٗ فِي الْبَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَا اَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۴۔ میں پہلے تو تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا۔

لَا قَطْعَنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا صَلْبِنَّاكُمْ اَجْعَبِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۵۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

قَالُوْا اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۶۔ اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں فرمانبرداروں کی حالت میں وفات دیجو۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لَبَّا جَاۗءُنَا رَبَّنَا اَفْرٰغٌ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۷۔ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ اس نے کہا کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔

وَقَالَ الْمَلَاۗءُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَاِيْذَرَكَ وَاِلٰهَتَكَ ط قَالَ سَنْقَتِلُ اَبْنَاءَهُمْ وَاَنْسَاءَهُمْ نِسَاۗءَهُمْ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۸۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور انجام تو پرہیزگاروں ہی کا بھلا ہوتا ہے۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاَصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَاَلْعٰقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾



۱۲۹۔ وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور تمہارے آنے کے بعد بھی موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَ مِنْ  
بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۗ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ  
عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ  
تَعْمَلُونَ ﴿١٢٩﴾

۱۳۰۔ اور ہم نے فرعونوں کو خشک سالیوں اور میوں کے نقصان میں پکڑا تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَ نَقْصِ  
الشَّرْبِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۱۔ سو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو اسے موسیٰ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں مقدر ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ ۗ وَإِنْ  
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۗ أَلَا إِنَّمَا  
طَّيَّرَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣١﴾

۱۳۲۔ اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس خواہ کوئی بھی نشانی لاؤ تا کہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا  
فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۳۔ تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گناہگار۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ  
وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ آيَاتٍ مُّفْصَلَتٍ ۗ فَاسْتَكْبَرُوا  
وَ كَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿١٣٣﴾

۱۳۴۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو۔ جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يُوسَىٰ اذْعُ لَنَا  
رَبِّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۗ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا



ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے کی اجازت دیں گے۔

الرَّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيَّ

إِسْرَائِيلَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۵۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لیے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ فوراً عہد کو توڑ ڈالتے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ آجَلٍ هُمْ بِلِغْوِهِ

إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۶۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو سمندر میں ڈبو دیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے۔ اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔

فَأَنتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۷۔ اور جو لوگ کمزور بنائے جاتے رہے ان کو ہم نے زمین شام کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو محل بناتے اور انگور کے باغ جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

وَ أَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ

مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا الَّذِي بَرَكْنَا فِيهَا ۗ

وَ تَبَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۗ

بِمَا صَبَرُوا ۗ وَ دَمَرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

وَ قَوْمَهُ وَ مَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۸۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں کی عبادت کے لیے بیٹھے رہتے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو۔ فرمایا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

وَ جُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ

يَعْبُدُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۗ قَالُوا يُبْسَىٰ لِمَ

لَنَّا إِلَهَاتُكُمْ إِنَّكُمْ قَوْمٌ

تَجْهَلُونَ ﴿۱۳۸﴾



۱۳۹۔ یہ لوگ جس شغل میں پھنسے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔

يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۹﴾

۱۴۰۔ فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغَيْكُمْ اِلٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلٰی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۱۔ اور ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو جب ہم نے تم کو فرعونوں کے ہاتھ سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اِلٍ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْءَ

الْعَذَابِ يُقْتَلُوْنَ اَبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ

نِسَاءَكُمْ ۗ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۲۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی معیاد مقرر کی اور دس راتیں اور ملا کر اسے پورا چلہ کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی معیاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنی بھائی ہارون سے کہا کہ میرے کوہ طور پر جانے کے بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ اور ان کی اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے پر نہ چلنا۔

وَ وُعِدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً ۗ وَ اَتَيْنٰهَا بِعَشْرِ

فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهِ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۗ وَقَالَ مُوسٰى

لَاخِيَهٗ هُرُوْنَ اَخْلَفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْدِحْ وَلَا

تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۳۔ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر کوہ طور پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے اپنا جلوہ دکھا کہ میں تیرا دیدار کروں فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ پھر جب ان کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں

وَلَمَّا جَاءَ مُوسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۗ قَالَ رَبِّ

اَرِنِيْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۗ قَالَ لَنْ تَرٰنِيْ ۗ وَلٰكِنِ اَنْظُرْ

اِلَى الْجَبَلِ فَاِنْ اَسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرٰنِيْ ۗ

فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِجَبَلٍ جَعَلَهُ دَكًّا وَ خَرَّ مُوسٰى

صَعِقًا ۗ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ



اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔

وَإِنَّا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ فرمایا اے موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے نواز کر لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے تھامے رکھو اور میرا شکر بجالاؤ۔

قَالَ يٰمُوسَىٰ اِنِّىٓ اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ  
بِرِسٰلَتِىْ وَبِكَلٰمِىْ ۚ فَخُذْ مَا اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ

الشُّكْرٰىنِ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ اور ہم نے تورات کی تختیوں میں ان کے لیے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر ارشاد فرمایا کہ اسے مضبوطی سے تھامے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں پر بہت اچھی طرح عمل کریں میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔

وَ كَتَبْنَا لَهُ فِى الْاَلْوٰحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ  
مَّوْعِظَةً وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ  
وَ اْمُرْ قَوْمَكَ يٰاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۙ سٰوْرِىْكُمْ دٰرَ

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر جھٹلائی کارستہ دیکھیں تو اسے اپنا رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر برائی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنالیں۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔

سَاَصْرَفْ عَنْ اٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ  
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ  
وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ  
وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغٰى يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۗ ذٰلِكَ

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا۔

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰتِنَا وَ لِقَاءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ  
اَعْمَالُهُمْ ۗ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۷﴾



۱۳۸۔ اور موسیٰ کے بعد ان کی قوم نے اپنے زیور سے ایک پھڑبنا لیا وہ ایک جسم تھا جس میں سے نیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اس کو انہوں نے معبود بنا لیا اور اپنے حق میں ظلم کیا۔

۱۳۹۔ اور جب وہ نادام ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

۱۵۰۔ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی برا کام کیا۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم جلد چاہا یہ کہا اور شدت غضب سے تورات کی تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ سمجھئے۔

۱۵۱۔ انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۱۵۲۔ جن لوگوں نے پھڑے کو معبود بنا لیا تھا ان پر ان کے پروردگار کا غضب واقع ہو گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت نصیب ہوگی اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا

وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيْلًا اتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

وَلَمَّا سَقَطَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسْفًا قَالَ بِئْسَ مَا خَلَفْتُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْۗ اَعَجَلْتُمْ اَمْرًا رَبِّكُمْ وَاَلْقَى الْاَلْوَابِحَ وَاَخَذَ بِرَاسِ اَخِيْهِ يَجْرُهُۥ اِلَيْهِۗ قَالَ اِبْنُ اُمَّرٍ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنِيْۗ فَلَا تُشِبُّ بِي الْاَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاٰخِيْ وَ ادْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ كَذٰلِكَ



کرتے ہیں۔

## نَجْرَى الْبُغْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾

۱۵۳۔ اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد بخش دے گا کہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْۢ بَعْدِهَا  
وَامَنُوا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٥٣﴾

۱۵۴۔ اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو تورات کی تختیاں اٹھالیں۔ اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْاَلْوَاْحَ  
وَ فِيْ نُسُخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ

## يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٣﴾

۱۵۵۔ اور موسیٰ نے اس معیاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب کر کے کوہ طور پر حاضر کیے۔ پھر جب ان کو زلزلے نے آپکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گمراہ رہنے دے اور جسے چاہے ہدایت بخشے تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

وَ اَخْتَارَ مُّوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّبَيِّقَاتِنَا  
فَلَمَّا اَخَذْتَهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنۢ قَبْلُ وَاِيَّايۡ اَتَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلِ  
السُّفَهَاءُ مِنَّا اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا

مَنْ تَشَاءُ وَ تَهْدِيۡ مَنْ تَشَاءُ اَنْتَ وَاِيۡنَا  
فَاَعْفِرۡ لَنَا وَاَرْحَمۡنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾

۱۵۶۔ اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَ اَكْتُبُ لَنَا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْاٰخِرَةِ  
اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ ط قَالَ عَذَابِيۡٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ

اَشَاءُ ط وَ رَحْمَتِيۡ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ط فَسَاكُنۡبِهَا  
لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوٰةَ وَ الَّذِيْنَ هُمْ



## بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾

۱۵۷۔ وہ لوگ جو اس رسول یعنی نبی امی کی پیروی کرتے ہیں جن کے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں۔ اور برے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان کے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۗ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوا وَنَصَرُواهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ

## مَعَهُ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾

۱۵۸۔ اے نبی کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَبِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبِعُوهُ

## لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾

۱۵۹۔ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ

## يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾



۱۶۰۔ اور ہم نے ان کو یعنی بنی اسرائیل کو الگ الگ کر کے بارہ قبیلے اور بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان کے سروں پر بادل کو سا تباں بنائے رکھا اور ان پر من و سلوی اتارتے رہے۔ اور ان سے کہا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا۔

وَقَطَّعْنَهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَّةً  
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ  
اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا  
عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ  
وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ۖ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْنَّارَ  
وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا  
ظَلَمُونَا وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾

۱۶۱۔ اور یاد کرو جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا پینا اور ہاں شہر میں جانا تو حطہ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے۔ تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا  
حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ ۖ وَادْخُلُوا الْبَابَ  
سُجَّدًا نَّعْفِرُ لَكُمْ خَطِيئَتِكُمْ ۖ سَنَزِيدُ  
الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾

۱۶۲۔ مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي  
قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ  
بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾

۱۶۳۔ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب وہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے جبکہ ان کے تعطیل کے دن یعنی سنپڑ

وَسَأَلُهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ  
إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيَتَانَهُمْ يَوْمَ



کو مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

سَبْتِهِمْ شُرَاعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ  
كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾

۱۶۳۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ  
مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا  
مَعذِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٣﴾

۱۶۵۔ پھر جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کیے جاتے تھے۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ  
عَنِ السُّوْءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ  
بِئْسَ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

۱۶۶۔ غرض جن اعمال بد سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر اصرار اور سرکشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا  
قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾

۱۶۷۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے یہود کو آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ  
لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ﴿١٦٧﴾ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٨﴾

۱۶۸۔ اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے یعنی بدکار اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں دونوں سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ ہماری طرف رجوع کریں۔

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَّمًا مِّنْهُمْ الصَّالِحُونَ  
وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَبَلَوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ  
وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾



۱۶۹۔ پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ لوگ اس حقیر دنیا کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے۔ اور اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پر ہیزگاروں کے لیے بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ  
يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ  
لَنَا ۚ وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلَهُ يَأْخُذُوهُ ۗ أَلَمْ  
يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَىٰ  
اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالذَّارُ الْآخِرَةُ

خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾

۱۷۰۔ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا اہتمام کرتے ہیں ان کو ہم اجر دیں گے کہ ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَالَّذِينَ يُسَيِّئُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ  
إِنَّا لَا نَضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

۱۷۱۔ اور جب ہم نے ان کے سروں پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ پرہیزگار بن جاؤ۔

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ  
وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۚ وَاذْكُرُوا مَا  
فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

۱۷۲۔ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا یعنی ان سے پوچھا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لیے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ  
ذُرِّيَّتَهُمْ ۚ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ ۗ أَلَسْتُ  
بِرَبِّكُمْ ۗ قَالُوا بَلَىٰ ۗ شَهِدْنَا ۗ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غٰفِلِينَ ﴿١٧٢﴾



۱۷۳۔ یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

الْمُبْطِلُونَ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۴۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

وَكَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۵۔ اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں اور اس کو علم کے لبادے سے آراستہ کیا تو اس نے اس کو اتار پھینکا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ مگر اہوں میں ہو گیا۔

مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَايِبِينَ ﴿۱۷۵﴾

۱۷۶۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس کے درجے کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر اس پر حملہ کر زبان نکالے رہے یا اسے یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو۔ تاکہ وہ فکر کریں۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ

وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحَبَّلَ

عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تَتْرَكُهُ يَلْهَثُ ذَلِكُمْ مَثَلٌ

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۷۶﴾

۱۷۷۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان کیا تو اپنا ہی کیا۔

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

وَأَنْفُسُهُمْ كَانُوا بِظُلْمٍ ﴿۱۷۷﴾

۱۷۸۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ رہنے دے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيٌّ وَمَنْ يُضِلِّ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۷۸﴾



۱۷۹۔ اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ  
لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا ۚ وَ لَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا  
يُبْصِرُونَ بِهَا ۚ وَ لَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ  
أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلَّوْا ۚ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ  
الْغٰفِلُونَ ﴿١٧٩﴾

۱۸۰۔ اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو انہی ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کچی اختیار کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے۔

وَ لِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا ۚ  
وَ ذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِيْٓ أَسْمَائِهِۦ سَيُجْزَوْنَ  
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾

۱۸۱۔ اور ہماری مخلوقات میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَ مِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً يَّهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ  
يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾

۱۸۲۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو ہم بتدریج اس طرح پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہیں ہو گا۔

وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ  
حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾

۱۸۳۔ اور میں ان کو مہلت دینے جاتا ہوں۔ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

وَ أَمْلِیْ لَهُمْ ۖ إِنَّ كَيْدِیْ مَتِیْنٌ ﴿١٨٣﴾

۱۸۴۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق یعنی پیغمبر کو کسی طرح کا بھی جنون نہیں ہے۔ وہ تو صاف صاف خبردار کرنے والے ہیں۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بَصَاحِبِهِمْ مِّنْ جَنَّةٍ ۖ إِن  
هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِیْنٌ ﴿١٨٤﴾



۱۸۵۔ کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر خیال نہیں کیا کہ عجب نہیں کہ ان کی موت کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۚ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾

۱۸۶۔ جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان گمراہوں کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بیٹکتے رہیں۔

مَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۗ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾

۱۸۷۔ یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی۔ اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّئُهَا بِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَتُفَلَّتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۚ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

۱۸۸۔ کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر وہ جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ وَ لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۗ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾



۱۸۹۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھ محسوس کرتی ہے یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا ہے تو دونوں میاں بیوی اپنے پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم بچہ دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔

مِنَ الشُّكْرَيْنِ ﴿١٨٩﴾

۱۹۰۔ پھر جب وہ ان کو صحیح و سالم بچہ دیتا ہے تو اس بچے میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ سو جو شرک وہ کرتے ہیں اللہ کا تہ اس سے بلند ہے۔

فَتَعَلَى اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

۱۹۱۔ کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں۔

أَيْشُرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾

۱۹۲۔ اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَ لَا أَنْفُسَهُمْ

يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

۱۹۳۔ اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہانہ مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔

عَلَيْكُمْ أَدْعُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

۱۹۴۔ مشرکوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں اچھا تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ

أَمْثَالِكُمْ فَاذْعُوهُمْ فَلَيْسَتْ جِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾



۱۹۵۔ بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں۔

أَلَمْ لَهُمْ آرْجُلٌ يَّسْجُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَّبْطِشُونَ  
بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ  
يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا  
فَلَا تُنظِرُونَ ﴿١٩٥﴾

۱۹۶۔ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب برحق نازل کی اور وہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۗ وَهُوَ يَتَوَلَّى  
الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾

۱۹۷۔ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتِطِيعُونَ  
نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

۱۹۸۔ اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ بظاہر آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر فی الواقع کچھ نہیں دیکھتے۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۗ وَتَرَاهُمْ  
يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾

۱۹۹۔ اے نبی! عفو و درگزر اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو۔

خُذِ الْعَفْوَ ۖ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ  
الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾

۲۰۰۔ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ  
بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾



۲۰۱۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور دل کی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طِيفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾

۲۰۲۔ اور ان کفار کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر اس میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

وَإِخْوَانُهُمْ يَبُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾

۲۰۳۔ اور جب تم ان کے پاس کچھ دنوں تک کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے اپنی طرف سے کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَائِرُ مِّنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٣﴾

۲۰۴۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو۔ اور خاموش رہا کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَبِعُوا لَهُ وَانصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٠٤﴾

۲۰۵۔ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا۔

وَإِذْ كَرِهَ رَبُّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿٢٠٥﴾

۲۰۶۔ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے روگردانی نہیں کرتے۔ اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿٢٠٦﴾



## ایاتھا ۵

## ۸ سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸

## رکوعاتھا ۱۰

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی مجاہد لوگ تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ کیا حکم ہے کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے رسول کا مال ہے۔ تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔

يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۗ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ  
وَ الرَّسُولِ ۗ فَاَتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ  
وَ اطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۗ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾

۲۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

اِنَّا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ  
قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهُ زَادَتْهُمْ  
اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾

۳۔ اور وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُقِيْبُوْنَ الصَّلٰوةَ وَاِمَّا رَزَقْنٰهُمْ  
يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾

۴۔ یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں بڑے بڑے درجے ہیں اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ  
رَبِّهِمْ وَاَمْعَفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾

۵۔ ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلتا چاہیے تھا جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور اس وقت مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔

كَمَا اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ  
فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ﴿۵﴾



۶۔ وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہونے کے بعد تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔

۷۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ ابوسفیان اور ابو جہل کے دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارے لیے مغلوب ہو جائے گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے شان و شوکت یعنی بے ہتھیار ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

۸۔ تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے۔ گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔

۹۔ جب تم لوگ اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ تسلی رکھو ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔

۱۰۔ اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۔ جب اس نے تمہاری تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند کی چادر اوڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسایا دیا تاکہ تم کو اس سے نہلا کر پاک کر دے۔ اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَانَبَا  
يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٦﴾

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ  
وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ  
وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ  
دَابِرَ الْكَافِرِينَ ﴿٧﴾

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ  
الْمُجْرِمُونَ ﴿٨﴾

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي  
مُمِدُّكُمْ بِالْفِ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿٩﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَ لِيَتَطَبَّئِنَّ بِهِ  
قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ  
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنْزِلُ  
عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُمْ بِهِ وَ يَذْهَبَ  
عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَ لِيُرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ



پاؤں جمائے رکھے۔

۱۲۔ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں سوان کی گردنیں اڑا دو۔ اور ان کی پور پور توڑ دو۔

وَيُثَبِّتْ بِهِ الْأَقْدَامَ ۝۱۱

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبَّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأَلْتَنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ

كُلَّ بَنَانٍ ۝۱۲

۱۳۔ یہ سزا اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۳

۱۴۔ یہ مزہ تو یہاں چکھو اور یہ سمجھ لو کہ کافروں کے لیے آخرت میں دوزخ کا عذاب بھی تیار ہے۔

ذُكِّمُ فَذُوقُوهُ ۚ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ۝۱۴

النَّارِ ۝۱۵

۱۵۔ اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا فَلَا تُوَلُّوهُمْ الْأَدْبَارَ ۝۱۵

۱۶۔ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو کہ وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

وَمَنْ يُؤَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا وَهُ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۱۶

۱۷۔ پس تم لوگوں نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور اے نبی جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ



تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے احسانوں سے اچھی طرح آزما لے بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۸۔ ہوا بھی یوں ہی اور کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔

۱۹۔ کافرو اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارے پاس فیصلہ آچکا اگر تم اپنے افعال سے باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر نافرمانی کرو گے تو ہم بھی پھر تمہیں عذاب کریں گے۔ اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی بڑی ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے۔

بَلَاءٌ حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ﴿۶۷﴾

ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْذُوْا نَعُوْذُ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِتْنَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۗ وَاَنَّ اللّٰهَ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۹﴾

۲۰۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو جبکہ تم سنتے بھی ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ ۗ وَلَا

تَوَلُّوْا عَنْهُ ۗ وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ﴿۷۰﴾

۲۱۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں ہم نے سن لیا مگر حقیقت میں نہیں سنتے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَبِعْنَا وَهُمْ لَا

يَسْعَوْنَ ﴿۷۱﴾

۲۲۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں میں بدترین وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

اِنَّ شَرَّ الدّٰوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۷۲﴾

۲۳۔ اور اگر اللہ ان میں خیر کی طلب دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر یونہی انہیں سنوادیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاسْمَعَهُمْ ۗ وَلَوْ

اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۳﴾

۲۴۔ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَجِيبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ



رسول تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی جاوداں بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے۔

۲۵۔ اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گناہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۲۶۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تم زمین مکہ میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑانہ لے جائیں یعنی ختم نہ کر دیں تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ اس کا شکر کرو۔

۲۷۔ اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول سے خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم ان باتوں کو جانتے ہو۔

۲۸۔ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس نیکیوں کا بڑا ثواب ہے۔

۲۹۔ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے حق و باطل کا فرق ظاہر کر دے گا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

إِذَا دَعَاكُمْ لِبَايْحِيكُمْ<sup>ج</sup> وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٣﴾

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ

خَاصَّةً<sup>ج</sup> وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٤﴾

وَإِذْ كُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي

الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ

وَآيَدِكُمْ بِنَصْرِهِ<sup>ه</sup> وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ﴿٢٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

وَاعْلَمُوا أَنبَاءَ أَمْوَالِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ فَفِتْنَةٌ<sup>ل</sup> وَأَنَّ

اللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ

فُرْقَانًا<sup>ط</sup> وَيُكْفِرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾



۳۰۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا وطن سے نکال دیں تو ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور ادھر اللہ تدبیر کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

۳۱۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ تو کہتے ہیں یہ کلام ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا کلام ہم بھی کہیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

۳۲۔ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج دے۔

۳۳۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک اے پیغمبر تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور نہ ایسا ہے کہ وہ تو بخشش مانگیں اور اللہ انہیں عذاب دے۔

۳۴۔ اور اب ان کے لیے کون سی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام میں نماز پڑھنے سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

۳۵۔ اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب کا مزہ چکھو۔

وَإِذْ يَبْكُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُشْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۗ وَيَبْكُرُونَ وَيَبْكُرُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ خَيْرُ الْبَاكِينَ ﴿۳۰﴾

وَإِذَا تَتَلَوْا عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَبَعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۗ إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۱﴾

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۲﴾

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿۳۳﴾

وَمَا لَهُمْ آلَا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۗ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْبَاطِلُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۗ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۵﴾



۳۶۔ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے۔ مگر آخر وہ خرچ کرنا ان کے لیے موجب افسوس ہو گا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ

يُحْشَرُونَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

لِيَبَيِّزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكَبُ جَبِيحًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اے پیغمبر کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر وہی حرکات کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا جو طریقہ جاری ہو چکا ہے وہی ان کے حق میں بھی برتا جائے گا۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ یعنی کفر کفاسد باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ بِلِئَالِيهِمْ بَصِيرٌ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے اور وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔

وَإِن تَوَلَّوْا فاعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلٰكُمْ ۖ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصيرُ ﴿۴۰﴾



۳۱۔ اور جان رکھو کہ جو مال غنیمت تم کفار سے حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس نصرت پر ایمان رکھتے ہو جو حق و باطل میں فرق کرنے کے دن یعنی جنگ بدر میں جس دن دونوں فوجوں میں مڈ بھیڑ ہو گئی۔ ہم نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاعْلَمُوا أَنبَا غَنِيْمَتٍ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلّٰهِ حُسَّةً  
وَلِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰى وَ الْمَسْكِيْنِ  
وَ ابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَا  
اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقٰنِ يَوْمَ التَّنٰى  
الْجَعِنِ ۗ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ جس وقت تم مدینے سے قریب کے ناکے پر تھے اور کافر دور کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے اتر گیا تھا۔ اور اگر تم جنگ کے لیے آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین پر جمع ہونے میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے بصیرت پر یعنی یقین جان کر مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر یعنی حق پہچان کر جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدُوِّ الدُّنْيَا وَ هُمْ بِالْعُدُوِّ الْقُصُوٰى  
وَ الرِّكْبِ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۗ وَ لَوْ تَوَاعَدْتُمْ لٰخْتَلَفْتُمْ  
فِي الْبَيْعِ ۗ وَ لٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۗ  
لِيَهْلِكَ مَنۢ هَلَكَ عَنۢ بَيْنَتِنَا ۗ وَ يَحْيٰى مَنۢ حٰى عَنۢ  
بَيْنَتِنَا ۗ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا تھا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور جو کام درپیش تھا اس میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

اِذۢ يُرِيْكُهُمُ اللّٰهُ فِى مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۗ وَ لَوْ اَرٰكَهُمْ  
كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ تَنٰزَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ  
سَلَّمَ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَ اِذۢ يُرِيْكُوْهُمْ اِذِ التَّقِيْتُمْ فِىْ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا  
وَ يَقْلِلْكُمْ فِىْ اَعْيُنِهِمْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ  
مَفْعُوْلًا ۗ وَ اِلٰى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۳۴﴾



۳۵۔ مومنو! جب کفار کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کر لو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا  
وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا  
فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ  
اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اترتے ہوئے یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا  
وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور جب شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہو گا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں لیکن جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آرا ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

وَإِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ  
لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا  
تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَى عَقْبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي  
بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ  
اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اس وقت منافق اور کافر جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب

إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ  
غَرَّهُمْ آوَاءُ دِينِهِمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ



ہے حکمت والا ہے۔

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں کہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جاتے ہیں اور کہتے ہیں اب آگ کے عذاب کا مزا چکھو۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهُهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ

الْحَرِيقِ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ ۖ وَ أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا بیشک اللہ زبردست ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

كَذَابِ الْفِرْعَوْنَ ۗ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ یہ اس لیے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ

سَبِيْعٌ عَلَيْهِمْ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔

كَذَابِ الْفِرْعَوْنَ ۗ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَأَغْرَقْنَا آلَ

فِرْعَوْنَ ۗ وَكُلُّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۵۴﴾



۵۵۔ جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ جن لوگوں سے تم نے صلح کا عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور اللہ سے نہیں ڈرتے۔

الَّذِينَ عٰهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿۵۶﴾

۵۷۔ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو اس سے عبرت ہو۔

فَمَا تَتَّقَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَادِدْ بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿۵۷﴾

۵۸۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے دعا بازی کا خوف ہو تو ان کا عہد انہیں کی طرف پھینک دو کہ اس طرح تم سب برابر ہو جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ دعا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ اور کافر یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ وہ آگے نکل گئے ہیں وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکتے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۗ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿۵۹﴾

۶۰۔ اور جہاں تک ہو سکے فوج کی جمعیت کے زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے مقابلے کے لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَ مِّنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهَبُونَ بِهِ ۚ عَدُوُّ اللَّهِ وَعَدُوُّكُمْ وَ الْآخِرِينَ مِّنْ دُونِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿۶۰﴾



۶۱۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

۶۲۔ اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں کی جمعیت سے تقویت بخشی۔

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي آيَدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی بیشک وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ط لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ ط إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو ایسے ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لیے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ج وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ ابھی تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب

أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ط فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ج



رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔

وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ آفٌ يَعْلَبُونَ الْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ

وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ پیغمبر کو نشانیاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک کافروں کو قتل کر کے زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت کی بھلائی چاہتا ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ آسَاءٌ حَتَّىٰ يَشْخَنَ

فِي الْأَرْضِ ۖ تَرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ

يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو فدیہ تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اب جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ کہ وہ تمہارے لیے حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ

اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ اے پیغمبر جو قیدی تمہارے قبضے میں یعنی گرفتار ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو مال تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي آيِدِيكُمْ مِنَ الْأَسْأَىٰ

إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا

أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانائے حکمت والا ہے۔

وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ

قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾

۷۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ



اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین کے معاملات میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد ہو مدد نہیں کرنی چاہیے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْوُوا وَنَصَرُوا  
أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ  
حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۗ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ  
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ  
مِيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ بھی ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو مومنو اگر تم یہ کام نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ إِلَّا  
تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لیے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْوُوا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ  
حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤٤﴾

۴۵۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا  
مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۗ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ  
أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيمٌ ﴿٤٥﴾



ایاتہا ۱۲۹

سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳

رکوعاتہا ۱۶

۱۔ (اس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی اس کے مختلف اسباب بیان کئے گئے ہیں) اے اہل اسلام اب اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری اور جنگ کی تیاری ہے۔

۲۔ سو مشرکوں کو تم زمین میں چار مہینے چل پھرو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

۳۔ اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی اب اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور اے پیغمبر کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

۴۔ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو کہ اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۵۔ پس جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان کو پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ  
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ  
مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكٰفِرِينَ ﴿٢﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ  
الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۗ وَرَسُولُهُ ۗ  
فَإِنْ تَبَتُّمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا  
أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣﴾

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ  
يَنْقُصُوا شَيْئًا وَ لَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا  
فَاتَّبِعُوا إِلَيْهِمْ وَعَاهَدُهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ  
يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤﴾

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ



جگہ ان کی طاق میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

حَيْثُ وَ جَدُّهُمُ وَ خُدُوهُمُ وَ أَحْصَاوَهُمُ وَ  
اَقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَإِن تَابُوا وَ أَقَامُوا  
الصَّلَاةَ وَ آتَوْا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ  
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

۶۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ کلام اللہ کو سننے لگے۔ پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۔

وَ إِن أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ  
حَتَّى يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۗ ذَٰلِكَ  
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾

۷۔ بھلا مشرکوں کے لیے جنہوں نے عہد توڑ ڈالا اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیسے قائم رہ سکتا ہے۔ ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار پر قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ  
رَسُولِهِ ۚ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ  
الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيبُوا لَهُمْ ۗ  
وَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧﴾

۸۔ بھلا ان سے عہد کیونکر پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل ان باتوں کو قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

كَيْفَ وَ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا  
وَ لَا ذِمَّةً ۗ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ تَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ  
وَ أَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨﴾

۹۔ یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے

اسْتَرَوْا بِآيَةِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن



اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

۱۰۔ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

۱۱۔ اب اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۱۲۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں۔

۱۳۔ بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو وطن سے نکلنے کا ارادہ کر لیا اور انہوں نے تم سے عہد شکنی کی ابتداء کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو سو ڈرنے کے لائق تو اللہ ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

۱۴۔ ان سے خوب لڑو۔ اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشنے گا۔

سَبِيلِهِ ۱۰ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹﴾

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَا ذِمَّةً ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ  
الْمُعْتَدُونَ ﴿۱۰﴾

فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ آتَوْا الزَّكَاةَ  
فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۖ وَ نَفَصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ  
يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾

وَ إِنْ نَكَثُوا آيَاتِنَا مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا  
فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَيْتَةَ الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَا آيَاتَ  
لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿۱۲﴾

أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا آيَاتِنَا وَ هُمْ  
بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَ هُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ  
أَتُخَشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ  
مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَ يَخْزِيهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ  
عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾



۱۵۔ اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور اللہ جس پر چاہے گا توجہ فرمائے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

۱۶۔ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ بے آزمائش چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے تم میں سے ایسے لوگوں کو پرکھا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

وَيُدْهِبُ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۖ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ ۗ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِهِمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں۔

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَىٰ الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے۔ جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا



يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے درجات بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَكْبَرُ دَرَجَةً عِنْدَ

اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے ابدی نعمت ہے۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّةٍ

لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ تیار ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ

عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اے اہل ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ

وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ ۚ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى

الْإِيمَانِ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ

الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور خاندان والے اور مال جو تم کھاتے ہو اور تجارت جس میں مندی سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو

قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ

وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا



یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٣﴾

۲۵۔ اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی جماعت کی کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر گئے۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۗ وَ يَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَصَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور تمہاری مدد کو فرشتوں کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے آسمان سے اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكٰفِرِينَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مَن مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا الْبَشَرُ كُنَّا نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ



إِنْ شَاءَ إِنْ أَلَّ اللَّهُ عَلَيَّ حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخر پر یقین رکھتے ہیں اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دینے لگیں۔

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا  
يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ  
حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں۔ اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ ان کو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بےکے پھرتے ہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عِزِيرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى  
الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ط ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ج  
يُضَاهُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قُتِلَهُمْ  
اللَّهُ نَجَّ أَنِي يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ معبود واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

اتَّخَذُوا أَحْبَابَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ  
اللَّهِ وَالْمَسِيحِ ابْنِ مَرْيَمَ ع وَ مَا أَمْرُوا إِلَّا  
لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهُ  
عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى  
اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾



۳۳۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

۳۴۔ مومنو! اہل کتاب کے بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۗ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُطُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۖ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا ينفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ فَبِشْرِهِمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔

يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتَكْوَىٰ بِهِمَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۗ هَذَا مَا كُنْتُمْ لَأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اللہ کی کتاب میں سال کے بارہ مہینے لکھے ہوئے ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں یہی دین کا سیدھا رستہ ہے تو ان مہینوں میں قتال ناحق سے اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ۗ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۗ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾



۳۷۔ ادب کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں بڑھ جانا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں۔ ان کے برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِّئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۗ زَيْنٌ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلو تو تم زمین سے چپکے جاتے ہو یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ سو دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَثَأَقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۗ أَرْضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۗ فَمَا مَتَّاعٌ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے وہ وقت تم کو یاد ہو گا جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا اس وقت دو ہی شخص تھے جن میں ایک ابو بکر تھے اور دوسرے ہمارے پیغمبر ﷺ جب وہ دونوں غار ثور میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۗ فَأَنْزَلَ اللَّهُ



فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

سَكِينَتُهُ عَلَيْهِ وَ أَيْدَاهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا  
وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَ كَلِمَةُ  
اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ تم ہتھیار تھوڑے رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ بشرطیکہ سمجھو۔

انْفِرُوا خِفَافًا وَ ثِقَالًا وَ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَ  
أَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ  
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اگر مال غنیمت آسانی سے حاصل ہونے والا اور سفر بھی ہلکا ہو تا تو یہ تمہارے ساتھ شوق سے چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور دراز نظر آئی تو عذر کریں گے اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ اس طرح اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَ سَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ  
وَ لَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۗ وَ سَيَحْلِفُونَ  
بِاللَّهِ لَوْ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُونَ  
أَنْفُسَهُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ ۚ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَّبِعَنَّ لَكَ  
الَّذِينَ صَدَقُوا وَ تَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پر ہیز گاروں سے واقف ہے۔

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ  
الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ  
وَ اللَّهُ عَلَيْهِم بِالْمُتَّقِينَ ﴿٣٤﴾



۳۵۔ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ آخر پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ  
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ

يَتَرَدَّدُونَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا اور نکلنا پسند ہی نہ کیا تو ان کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جہاں معذور بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو۔

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عُدَّةَ لَهُمْ وَلَكِنْ كَرِهَ  
اللَّهُ انْبِعَاطَهُمْ فَشَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ

الْقَاعِدِينَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اگر وہ تم میں شامل ہو کر نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے درمیان شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے۔ اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا  
أَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ ۗ وَفِيكُمْ

سُجُونٌ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ یہ پہلے بھی طالبِ فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برامانتے ہی رہ گئے۔

لَقَدْ ابْتِغَوْا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلْبُوا لَكَ  
الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ

كِرَاهُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے۔ اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ ائْذِنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۗ أَلَا فِي  
الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَبُحِيطَةٌ

بِالْكَافِرِينَ ﴿٣٩﴾



۵۰۔ اے پیغمبر اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر تم پر کوئی مشکل آپڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی درست کر لیا تھا۔ اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

إِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَإِنْ تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے تمہیں عذاب دلوائے سو تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۗ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ کہہ دو کہ تم مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو۔

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ إِنَّا كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ اور ان کے خرچ کئے ہوئے مالوں کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ انہوں نے اللہ سے اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ ۚ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿۵۴﴾

۵۵۔ پس تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ

فَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۗ إِنَّمَا يُرِيدُ



چاہتا کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور جب ان کی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ

أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ ۗ وَمَا هُمْ مِّنكُمْ وَ

لَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾

۵۷۔ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے قلعہ یا غاریا زمین کے اندر گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرح رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرَبًا أَوْ مُدْخَلًا لَّوَلَّوْا

إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْحَدُونَ ﴿٥٧﴾

۵۸۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ تقسیم صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اب اگر ان کو اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش رہیں اور اگر اس قدر نہ ملے تو جھٹ نفا ہو جائیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْزِكُ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوا

مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ

يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾

۵۹۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں پھر دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی رضا مطلوب ہے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا

حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ ۗ

إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ صدقات یعنی زکوٰۃ و خیرات تو مفلسوں اور ناداروں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کے دل جیتنا منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے اور قرض داروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے یہ

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ

عَلَيْهَا وَ الْمَوْلَاةِ قُلُوبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ

وَ الْغُرَمِيِّنَ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ ۗ



مصارف اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۶۱۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نراکان ہے ان سے کہہ دو کہ وہ کان ہے تو تمہاری بھلائی کے لیے۔ وہ اللہ کا اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذاب الیم تیار ہے۔

۶۲۔ مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ دل سے مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ انہیں خوش کریں۔

۶۳۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لیے جہنم کی آگ تیار ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

۶۴۔ منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کے بارے میں کہیں کوئی ایسی سورت نہ اتر آئے کہ ان کی دل کی باتوں کو ان مسلمانوں پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اس کو ضرور ظاہر کر دے گا۔

۶۵۔ اور اگر تم ان سے اس بارے میں دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے دل لگی کرتے تھے؟

فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤَدُّونَ النَّبِيَّ وَ يَقُولُونَ هُوَ أَذُنٌ ۖ قُلْ أَذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمِنِ بِاللَّهِ وَيَوْمِنِ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ رَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۖ وَ الَّذِينَ يُؤَدُّونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ ۚ وَ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۗ ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

يَحْذَرُ الْبُنْفِقُونَ أَنْ تُنزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۗ قُلِ اسْتَهْزَءُوا إِنْ اللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾

وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ نَلْعَبُ ۗ قُلْ أ بِاللَّهِ وَ آيَتِهِ وَ رَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾



۶۲۔ عذر مت پیش کرو تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنَّ نَعْفَ  
عَنْ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ نَعْدِبُ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا  
مُجْرِمِينَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس یعنی ایک ہی طرح کے ہیں کہ برا کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں۔

الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ  
يَأْمُرُونَ بِالْبُغْكِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْبِعْرِوفِ  
وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ط إِنَّ  
الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی ان کو کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ  
جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ ج وَلَعَنَهُمُ  
اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً  
وَ أَكْثَرَ أَمْوَالًا وَ أَوْلَادًا ط فَاسْتَبْتَعُوا بِخَلْقِهِمْ  
فَاسْتَبْتَعْتُمْ بِخَلْقِكُمْ كَمَا اسْتَبْتَعَ الَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِي خٰضُوا ط  
أُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ج



وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٤٠﴾

۷۰۔ کیا ان کو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ  
وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ ۗ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدِيْنٍ  
وَ الْمُوْتَفِكِ ۗ اَتْتَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَبَاكَانَ  
اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾

۷۱۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ  
يٰۤاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يَطِيْعُوْنَ  
اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ  
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤١﴾

۷۲۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ابدی بہشتوں میں نفیس مکانات کا وعدہ کیا ہے اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَ عَدَّ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ  
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسْكِنٍ  
طَيِّبَةٍ فِىْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۗ وَ رِضْوَانٍ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۗ  
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٤٢﴾

۷۳۔ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو۔ اور

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ



وَاعْلُظْ عَلَيْهِمْ ط وَ مَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ ط وَ بئس

الْبَصِيرُ ﴿۴۳﴾

اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۷۴۔ یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے تو کچھ نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے۔ اور انہوں نے مسلمانوں میں عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوائے اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہو گا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا۔

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ط وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا وَابْعَدُوا إِسْلَامَهُمْ وَهُؤُا بِآلَمٍ يَنَالُوا ج وَ مَا نَقَبُوا إِلَّا أَنْ أَعْنَهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ج فَإِنْ يَتُوبُوا يَكْ خَيْرًا اللَّهُمَّ ج وَإِنْ يَتُوبُوا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ج وَ مَا لَهُمْ

فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۴۴﴾

۷۵۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۵﴾

۷۶۔ لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے مال دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کر کے پھر بیٹھے۔

فَلَمَّا اٰتٰهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۶﴾

۷۷۔ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں یہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ یہ جھوٹ بولتے تھے۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَى يَوْمٍ يَلْقَوْنَهٗٓ بَآءًا اٰخَلَفُوْا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بَآءًا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

۷۸۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور

اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوَاهُمْ وَ اَنَّ



مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

۷۹۔ جو مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو بیچارے غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں ان پر جو منافق طعن کرتے اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لیے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے۔

اللَّهُ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾

الَّذِينَ يَلْبِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو برابر ہے اگر ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اِسْتَعْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾

۸۱۔ جو لوگ غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر کی مرضی کے برخلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔ اور دوسروں سے بھی کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا ان سے کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ اس بات کو سمجھتے۔

فَرِحَ الْخَلْفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾

۸۲۔ یہ دنیا میں تھوڑا سا نہیں لیں اور آخرت میں ان کو ان کے اعمال کے بدلے جو یہ کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہو گا۔

فَلْيُضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾



۸۳۔ پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ مددگار ہو کر دشمن سے جنگ کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ  
لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَ لَنْ  
تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۗ إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ  
مَرَّةٍ فَأَعِدُوا مَعَ الْخَلْفَيْنِ ﴿٨٣﴾

۸۴۔ اور اے پیغمبر ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس کے جنازے پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر جا کر کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان ہی مرے۔

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ  
عَلَى قَبْرِهِ ۗ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ مَا تُوَا  
وَهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨٤﴾

۸۵۔ اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے۔ اور جب ان کی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

وَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَ أَوْلَادُهُمْ ۗ إِنَّمَا يُرِيدُ  
اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ  
أَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔

وَ إِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ جَاهَدُوا  
مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ أُولُوا الطُّوْلِ مِّنْهُمْ  
وَ قَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿٨٦﴾

۸۷۔ یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی ہے سو یہ سمجھتے ہی نہیں۔

رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلَى  
قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾



۸۸۔ لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

لَكِنَّ الرِّسُولُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ جُهَدُوْا  
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط وَاُوْلٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ

وَاُوْلٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾

۸۹۔ اللہ نے ان کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ  
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾

۹۰۔ اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے تمہارے پاس آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے۔ اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ گھر میں بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

وَ جَاءَ الْمُعْذِرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُوْذَنَ لَهُمْ  
وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهُ ط سَيُصِيبُ  
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾

۹۱۔ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں کہ شریک جہاد ہوں یعنی جبکہ اللہ اور کے رسول سے مخلص ہوں۔ نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لَيْسَ عَلٰی الضُّعَفَاءِ وَاَلَا عَلٰی الْمَرْضٰى وَاَلَا عَلٰى  
الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا  
لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ ط مَا عَلٰى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلِ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾

۹۲۔ اور نہ ان بے سرو سامان لوگوں پر الزام ہے کہ جو تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں کہ جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔

وَاَلَا عَلٰى الَّذِيْنَ اِذَا مَا اَتَوْكَ لِتَحْبِلَهُمْ قُلْتَ لَا  
اَجِدُ مَا اَحْبِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ  
مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾



۹۳۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور پھر تم سے اجازت طلب کرتے ہیں یعنی اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

۹۴۔ جب تم ان کے پاس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو جو عمل کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

۹۵۔ جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سو ان کی طرف توجہ نہ دینا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

۹۶۔ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو بھی جاؤ گے تو بھی اللہ نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

۹۷۔ دیہاتی لوگ بکے کافر اور بکے منافق ہیں اور ایسے

إِنَّا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءٌ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لَتُعَرِّضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رَجِسٌ وَمَا وَهُمْ بِهِمْ جَهَنَّمَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

أَلَا عَرَابٌ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا



ہیں کہ جو احکام شریعت اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف ہی نہ ہو پائیں۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

حَكِيمٌ ﴿۹۷﴾

۹۸۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت واقع ہو۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَابِرَ ۖ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ

وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ﴿۹۸﴾

۹۹۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کے قرب اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو یہ بات بلاشبہ ان کے لیے موجب قرب ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا لِلَّهِ وَصَلَاتٍ

الرَّسُولِ ۗ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۖ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۹۹﴾

۱۰۰۔ جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے پہلے ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَالسَّبِقُونَ الْأَوْلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ

رَضُوا عَنْهُ ۗ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۱۔ اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی بھی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دہرا عذاب

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۗ وَمِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ ۗ لَا



دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

تَعْلَهُمْ نَحْنُ نَعْلَهُمْ ط سَعَدِبَهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ

يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾

۱۰۲۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا صاف اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا  
وَآخَرَ سَيِّئًا ط عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو ظاہر میں بھی پاک اور باطن میں بھی پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا  
وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ

سَبِيْعٌ عَلَيْهِمْ ﴿١٠٣﴾

۱۰۴۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات و خیرات لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ  
عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ

الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

۱۰۵۔ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ اللہ اور اس کا رسول اور مومن سب تمہارے عمل کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔

وَ قُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ  
وَ الْمُؤْمِنُونَ ط وَ سَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ

وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۶۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر

وَ آخَرُونَ مُرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا



موقوف ہے۔ چاہے وہ ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۰۷۔ اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے اس سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھا مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۰۸۔ تم اس مسجد میں کبھی جا کر کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا اور نماز پڑھایا کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۰۹۔ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے گرنے والے کنارے پر رکھی پھر وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گرا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۰۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں موجب تردد رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۱۔ اللہ نے مومنوں سے ان کی جائیں اور ان کے مال

يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا  
وَتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَارْصَادًا لِّبَنِي حَارَبِ  
اللَّهِ وَرَسُولِهِ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا  
الْحُسْنَٰى وَاللَّهُ يُشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿١٠٧﴾

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ  
أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ  
أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٠٨﴾

أَفَمَنْ أُسِّسَ بُنْيَانُهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ  
وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أُسِّسَ بُنْيَانُهُ عَلَى شَفَا  
جُرْفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا  
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ  
إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ



خرید لیے ہیں اور اس کے عوض ان کے لیے بہشت تیار کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَأَمْوَالُهُمْ بَآئِنَ لَّهُمُ الْجَنَّةِ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدًّا عَلَيْهِ حَقًّا فِي  
التَّوْرَةِ وَ الْإِنْجِيلِ وَ الْقُرْآنِ ط وَ مَنْ أَوْفَى  
بِعَهْدِهِ مِنْ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي  
بَايَعْتُمْ بِهِ ط وَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾

۱۱۱۔ توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنادو۔

التَّائِبُونَ الْعِدُونَ الْحَدُونَ السَّابِحُونَ  
الرُّكْعُونَ السُّجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ  
وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ط  
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

۱۱۲۔ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا  
لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا  
تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

۱۱۳۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ  
مَوْعِدَةٍ وَعَدَّهَا أَيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ  
لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ط إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾



۱۱۵۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتادے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۶۔ اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگانی بخشا وہی موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ وَمَا لَكُمْ مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

نَصِيرٍ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۷۔ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسَاةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ

عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّهُ بِهَمِّ رَعُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۸۔ اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ کی گرفت سے بچنے کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں مگر اسی کی طرف رجوع کرنا۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے ہے والا مہربان ہے۔

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا ۗ حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ۖ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ

الرَّحِيمُ ﴿۱۱۸﴾



۱۱۹۔ اے اہل ایمان اللہ سے ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ

الصَّادِقِينَ ﴿١١٩﴾

۱۲۰۔ اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لیے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ

الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا

يَرْعَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۗ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ لَا

يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخِصَةٌ فِي سَبِيلِ

اللَّهِ وَلَا يَطُؤُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ

مِنْ عَدُوٍّ نِيًّا إِلَّا أَكُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۗ إِنَّ

اللَّهُ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسِنِينَ ﴿١٢٠﴾

۱۲۱۔ اور اسی طرح وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے اعمال صالحہ میں لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا

يَقْطَعُونَ وَاذِيًّا إِلَّا أَكُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ

أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾

۱۲۲۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سنا تے تاکہ وہ بھی محتاط ہو جاتے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۗ فَلَوْلَا نَفَرَ

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي

الدِّينِ وَ لِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ



لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۳۔ اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے رہنے والے کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۖ وَعَلِمُوا أَنَّ

اللَّهُ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۴۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

وَإِذَا مَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَن يَقُولُ أَيْكُم زَادَتْهُ هَذِهِ إِيْمَانًا ۖ فَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

فَزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۵۔ اور جن کے دلوں میں بیماری ہے تو ان کی خباث کو اور بڑھا دیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا

إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۶۔ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۷۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پیٹھ پھیر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

وَإِذَا مَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

هَلْ يَرَاكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا ۗ صَرَفَ اللَّهُ

قُلُوبَهُمْ بَأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۸۔ لوگو تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا



ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے ہیں مہربان ہیں۔

عَنْتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾

۱۲۹۔ سواگر یہ لوگ پھر جائیں اور نہ مانیں تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

۱۱ رکوعاتها

۱۰ سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ ٥١

۱۰ آیاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الر۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

الرَّ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

۲۔ کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے ایسے شخص کی نسبت کافر کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو گر ہے۔

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكٰفِرُونَ إِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾

۳۔ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی اس کے پاس اس کی اجازت حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيّٰمٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۗ مَا مِنْ شَفِيعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۗ ذٰلِكُمْ اِلٰهُ رَبُّكُمْ فَاَعْبُدُوْهُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾



۴۔ اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہیں ان کے لیے پینے کو نہایت کھولتا پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَبِيحًا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ  
يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ  
شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بئَا  
كَانُوا  
يَكْفُرُونَ ﴿۳﴾

۵۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو خوب روشن اور چاند کو بھی منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور کاموں کا حساب معلوم کرو یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا  
وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ  
وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ﴿۴﴾

يُقِصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۵﴾

۶۔ رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں سب میں ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ  
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿۶﴾

۷۔ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا  
غٰفِلُونَ ﴿۷﴾

۸۔ ان کا ٹھکانہ ان اعمال کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے۔

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸﴾



۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو ان کا پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے جنتوں میں پہنچا دے گا ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی۔

### جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

۱۰۔ جب وہ ان میں ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ کہیں گے سبحان اللہ۔ اور آپس میں ان کی دعا سلام علیکم ہو گی۔ اور ان کا آخری قول یہ ہو گا کہ اللہ رب العالمین کی حمد اور اس کا شکر ہے۔

دَعُوهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۗ وَأٰخِرُ دَعْوَاهُمْ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ

### الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی عمر کی معیاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۗ فَنَذَرَ الَّذِيْنَ لَا

### يَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو بے لحاظ ہو جاتا اور اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں۔

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّمُّ دَعَا نَا لِجَنۡبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَابِلًا ۗ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَاَنَّمْ يَدْعُنَا اِلٰى ضُرِّ مَسَّهُ ۗ كَذٰلِكَ زُيِّنَ

### لِلنَّاسِ فَيَنۡ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور تم سے ہم پہلے کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَا مَا كَانُوْا



گناہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

لِيَوْمِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمَجْرِمِينَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ یا تو اس کے سوا کوئی اور قرآن بنا لایا یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے سخت دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔

وَإِذَا تَتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۚ قَالَ الَّذِينَ

لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا إِنَّا بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ

بَدِّلَهُ ۗ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي

نَفْسِي ۚ إِنْ أَتَّبَعُ إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ ۚ إِنِّي أَخَافُ إِنْ

عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ یہ بھی کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ میں ہی یہ کتاب تم کر پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ پس میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر راہوں اور کبھی ایک جملہ بھی اس طرح کا نہیں کہا جھلا تم سمجھتے نہیں۔

قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ

بِهِ ۗ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهِ ۗ أَفَلَا

تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ تو اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گناہگار فلاح نہیں پائیں گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ

بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمَجْرِمُونَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں۔ جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتیں ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا

يَنْفَعُهُمْ ۚ يَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۗ



والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور اس کی شان ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔

قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي  
الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ اور سب لوگ پہلے ایک ہی امت یعنی ایک ہی ملت پر تھے۔ پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی طے نہ ہو چکی ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا  
وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ  
فِي مَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ  
إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ  
الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچے کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ اللہ بہت جلد تدبیر کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں۔

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ  
مَسَّتْهُمْ إِذْ أَنَّهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْمَعُ  
مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَكْمُرُونَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور کشتیاں خوشگوار ہوا کی مدد سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر جوش مارتی ہوئی آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اب تو لہروں میں گھر گئے تو اس وقت

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا  
كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ وَجَرِينَكُمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا  
جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ  
وَوَظُنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا



خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اے اللہ اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم تیرے بہت ہی شکر گزار ہوں۔

اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا بَغْيَكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ ۗ لَٰ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر اس کے ساتھ ملا جلا سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یادن کو ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ کر ایسا کر ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لیے ہم اپنی قدرت کی نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَ الْأَنْعَامُ ۗ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِرُونَ عَلَيْهَا ۗ أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَبِ بِالْأَمْسِ ۗ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ

الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ۗ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

يَسَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾



۲۶۔ جن لوگوں نے نیکو کاری کی ان کے لیے بھلائی ہے اور مزید اور بھی۔ اور ان کے چہروں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ  
وُجُوهُهُمُ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ  
هُم فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا اور ان کے چہروں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا۔ ان کے چہروں کی سیاہی کا یہ عالم ہو گا کہ ان پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا  
وَتَرَهُمُ ذُلٌّ ۖ مَّا لَهُمُ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ  
كَانُوا أَغْشَىٰٓ أَغْشَىٰٓتُ وُجُوهُهُمُ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۖ  
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا  
مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ ۖ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ  
شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ بس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے۔

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ  
عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے پہلے کئے ہوں گے جانچ کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

هٰنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ ۖ وَرُدُّوٓا  
إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا  
يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾



۳۱۔ اے پیغمبر کہو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ تو یہی کہیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ أَمَّنْ  
يَسْبِغُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ وَ مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ  
الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُدْبِرُ  
الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ یہی اللہ تو تمہارا حقیقی پروردگار ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

فَذِكْرُكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا  
الضَّلٰلُ ۗ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا  
أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ ان سے پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ خلقت کو پہلی بار پیدا کرے اور پھر اس کو دوبارہ بنائے کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں الٹے جا رہے ہو۔

قُلْ هَلْ مِنْ شَرِكَايُمْ مَّنْ يَّبْدِئُ الْخَلْقَ ثُمَّ  
يُعِيدُهُ ۗ قُلِ اللَّهُ يَّبْدِئُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ  
فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے وہ رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟

قُلْ هَلْ مِنْ شَرِكَايُمْ مَّنْ يَّبْدِئُ إِلَى الْحَقِّ ۗ  
قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَنْ يَّبْدِئُ إِلَى الْحَقِّ  
أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهْدِي ۗ إِلَّا أَنْ يُهْدَى  
فَبَالِكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾



۳۶۔ اور ان میں کے اکثر محض گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف ہے۔

۳۷۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔ ہاں یہ اللہ کا کلام ہے جو کتابیں اس سے پہلے کی ہیں۔ ان کی تصدیق کرتا ہے۔ اور انہی کتابوں کی اس میں تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

۳۸۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے خود ہی گھڑ لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو۔

۳۹۔ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اس کو نادانی سے جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟

۴۰۔ اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے۔

۴۱۔ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا تم میرے اعمال کے جو ابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے اعمال کا

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ  
الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ  
وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ  
الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَ  
ادْعُوا مَنِ اسْتِطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ  
صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعَلَمِهِ وَ لَسَا يَاتِهِمْ  
تَأْوِيلُهُ ۗ كَذِبِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾

وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَ مِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ  
بِهِ ۗ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾

وَ إِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ وَ لَكُمْ  
عَمَلٌ ؕ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَ أَنَا بَرِيءٌ



جو ابده نہیں ہوں۔

مِمَّا تَعْبَلُونَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی سنتے سمجھتے نہ ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَعِينُ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تُسَبِّعُ

الصَّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے بھالتے نہ ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىَ

وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اللہ تو لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ گویا وہاں گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے اور آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ

النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۖ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَكَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور اے پیغمبر اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے نازل کریں یا اس وقت جب ہم تمہیں اٹھالیں بہر حال ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

وَأَمَّا نُرِّيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

فَالْيَنَّا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا

يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا پھر جب ان کا پیغمبر آجاتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ

بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۷﴾



۴۸۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا یہ وعدہ ہے وہ آئے گا کب۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

۴۹۔ کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا

يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٢٩﴾

۵۰۔ کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر ناگہاں آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گناہگار کس بات کی جلدی کرتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا

مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْجُرْمُونَ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ کیا جب وہ آواغ ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے اس وقت کہا جائے گا کیا اب ایمان لائے؟ اور اسی کے لیے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

أَنْتُمْ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنْتُمْ بِهِ ۖ أَتَنْتُمْ بِهِ

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾

۵۲۔ پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو اب تم انہی اعمال کا بدلہ پاؤ گے جو دنیا میں کرتے رہے۔

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ

هَلْ تُجْرُونَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ اور اے نبی تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہہ دو ہاں میرے رب کی قسم یہ سچ ہے اور تم بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ

لَحَقُّ ۗ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو وہ عذاب سے بچنے کے بدلے میں سب دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو پچھتائیں گے اور ندامت کو چھپائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ

بِهِ ۗ وَأَسْرَأُ النَّدَامَةَ لِبَارِأُوا الْعَذَابِ ۚ وَقُضِيَ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۗ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾



۵۵۔ سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ وہی جان بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۵۶﴾

۵۷۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۗ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾

۵۸۔ کہہ دو کہ یہ کتاب اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے نازل ہوئی ہے تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۗ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو۔ اللہ نے تمہارے لیے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے بعض کو حرام ٹھہرایا اور بعض کو حلال ان سے پوچھو کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ۗ قُلْ اللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿۵۹﴾

۶۰۔ اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۰﴾

۶۱۔ اور تم جس حال میں ہوتے ہو۔ یا قرآن میں سے کچھ

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ



پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی اور کام کرتے ہو۔ جب اس میں مصروف ہوتے ہو تو ہم تمہارے پاس ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے کوئی ذرہ بھر بھی چیز پوشیدہ نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز ہے اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۗ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦١﴾

۶۲۔ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِلَّا إِنْ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ یعنی وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۗ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ اور اے پیغمبران لوگوں کی باتوں سے آزر دہ نہ ہونا کیونکہ عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَلَا يَحْزِنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۗ هُوَ السَّبِيْعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے بندے ہیں اور یہ جو اللہ کے سوا اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی اور چیز کے پیچھے نہیں چلتے۔ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور محض انگلیں دوڑا رہے ہیں۔

إِلَّا إِنْ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۗ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ



اس میں آرام کرو۔ اور روز روشن بنایا تاکہ اس میں کام کرو جو لوگ قوت سماعت رکھتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ  
يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے اس کی ذات اولاد سے پاک ہے وہ تو بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اے افترا پردازو تمہارے پاس اس قول باطل کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جو جانتے نہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۗ هُوَ الْغَنِيُّ ۗ لَهُ مَا فِي  
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ  
بِهٰذَا اَتَقُولُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پائیں گے۔

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ الْكٰذِبَ لَا  
يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ ان کے لیے جو فائدے ہیں دنیا میں ہی ہیں پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم ان کو عذاب شدید کے مزے چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر کی باتیں کیا کرتے تھے۔

مَتَاعٌ فِى الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنٰذِرُهُم  
العَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ اور ان کو نوح کا قصہ پڑھ کو سنا دو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا اپنے درمیان رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام جو میرے بارے میں کرنا چاہو مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت کو معلوم ہو جائے اور کسی سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے خلاف کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

وَ اٰتٰى عَلَيْهِمْ نَبَا نُوْحٍ ۗ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يُقَوْمِ اِنْ  
كَانَ كَبْرٌ عَلَيكُمْ مَّقَامِىْ وَ تَذٰكِرِىْٓ اِلٰى اللّٰهِ  
فَعَلٰى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْبِعُوْا اَمْرَكُمْ وَ شَرٰ كَاۡعَمَكُمْ  
ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيكُمْ غُمَّةً ۗ ثُمَّ اَقْضُوْا اِلٰى وَا لَا  
تُنظَرُوْنَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ اب اگر تم نے منہ پھیر لیا تو تم جانتے ہو کہ میں نے

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۗ اِنْ اَجْرِىْٓ اِلَّا



تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔

۴۳۔ پھر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو طوفان سے بچا لیا اور انہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیا انجام ہوا؟

۴۴۔ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے۔ تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

۴۵۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گناہگار لوگ تھے۔

۴۶۔ تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۴۷۔ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادو گر فلاح نہیں پانے کے۔

۴۸۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ

عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾

فَكَذَّبُوهُ فَانجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ

وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَةً وَأَعْرَفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا

بِآيَاتِنَا فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٤٣﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ

قَبْلُ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ الْمُتَعَدِّينَ ﴿٤٤﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

وَ مَلَائِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَ كَانُوا قَوْمًا

مُجْرِمِينَ ﴿٤٥﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا

لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٦﴾

قَالَ مُوسَىٰ اتَّقُوا اللَّهَ لِمَا جَاءَكُمْ أَسِحْرٌ

هَذَا وَلَا يُفْدِحُ السَّحْرُونَ ﴿٤٧﴾

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِتِلْكَ عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا



جس راہ پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو۔ اور اس ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَتَكُونُ لَكُمْ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ط وَمَا نَحْنُ

لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٤٨﴾

۷۹۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادو گروں کو ہمارے پاس لے آؤ۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ چنانچہ جب جادو گر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمُ مُوسَى اَلْقُوا مَا

اَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٥٠﴾

۸۱۔ پھر جب انہوں نے اپنی رسیوں اور لٹھیوں کو ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم بنا کر لائے ہو جادو ہے اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط

اِنَّ اللّٰهَ سَيَبْطِلُهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْدِحُ عَمَلَ

الْمُفْسِدِينَ ﴿٥١﴾

۸۲۔ اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گناہگار برا ہی مانیں۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٢﴾

۸۳۔ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اس کی قوم میں سے چند لڑکے اور وہ بھی فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے۔ اور فرعون ملک میں متکبر تھا اور کبر و کفر میں حد سے بڑھا ہوا تھا۔

فَمَا اٰمَنَ لِمُوسٰى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ط وَاِنَّ فِرْعَوْنَ

لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ وَاِنَّهٗ لَبِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٥٣﴾

۸۴۔ اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر دل سے فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو۔

وَقَالَ مُوسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾

۸۵۔ پس وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش

فَقَالُوْا عَلٰى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً



میں نہ ڈال۔

لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں قوم کفار سے نجات بخش۔

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

۸۷۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ یعنی مسجدیں ٹھہراؤ۔ اور نماز قائم کرتے رہو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوِّأْ لِقَوْمِكَ مِمَّا بِيَمِينِكَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا

الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾

۸۸۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بارونق ساز و سامان اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار کیا اسی لیے کہ وہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار۔ ان کے مال کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھیں۔

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَآئِهِ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ

الْآخِرَ ﴿٨٨﴾

۸۹۔ اللہ نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا

تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

۹۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کروایا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق کرنے والے عذاب نے آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس اللہ پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی

وَجُودْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ

الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ



معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾

۹۱۔ جواب ملا کہ اب ایمان لاتا ہے حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔

أَلَنْ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ

الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾

۹۲۔ تو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لیے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانہوں سے بے خبر ہیں۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَ آيَةً ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا

لَغَفْلُونَ ﴿٩٢﴾

۹۳۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ پھر بھی وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔

وَ لَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مَبَوَّأً صَدَقٍ وَ رَزَقْنَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾

۹۴۔ اب اگر تم کو اس کتاب کے بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی اتری ہوئی کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

الْمُتَرَدِّينَ ﴿٩٤﴾

۹۵۔ اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب

وَ لَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ



کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔

فَتَكُونُ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾

۹۶۔ جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم عذاب قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾

۹۷۔ جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر طرح کی نشانی آجائے۔

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتّٰى يَرَوْا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾

۹۸۔ سو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک فوائد دنیاوی سے ان کو بہرہ مندر کھا۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةً اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَا اِيْمَانُهَا اِلَّا

قَوْمَ يُّونُسَ ۗ لَبَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ

الْخِرْيَمِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنَ ﴿٩٨﴾

۹۹۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَبِيْعًا

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

۱۰۰۔ حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ کفر و ذلت کی نجاست ڈالتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُوْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

۱۰۱۔ ان کفار سے کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈرانے والے ان کے کچھ کام نہیں آتے۔

قُلِ اَنْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ وَمَا

تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾

۱۰۲۔ سو جیسے برے دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں اسی طرح کے دنوں کے یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا

مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنْ



## الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو بھی نجات دیں۔

## عَلَيْنَا نَجِجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

۱۰۴۔ اے پیغمبر کہہ دو کہ لوگو! اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو سن رکھو کہ جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔ لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہو جاؤں۔

## مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾

۱۰۵۔ اور یہ کہ اے نبی سب سے یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

## مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۶۔ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اب اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

## فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾

۱۰۷۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

## يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾

۱۰۸۔ کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کہ ہاں سے

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ



تمہارے پاس حق آپکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

۱۰۹۔ اور اے پیغمبر تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور تکلیفوں پر صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

فَبِمَنْ أَهْتَدَىٰ فَأِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ ضَلَّ

فَأِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۗ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ ۖ وَاصْبِرْ ۖ حَتَّىٰ يَحْكُمَ

اللَّهُ ۗ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

رکوعاتها ۱۰

السُّورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ ٥٢

آياتها ۱۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الر۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں سچی تلی ہیں پھر یہ کہ اللہ حکیم و خبیر نازل کرنے والے کی طرف سے بہ تفصیل بیان کی گئی ہیں۔

الرَّ ۚ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ

حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾

۲۔ اس کا پیغام یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ

وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾

۳۔ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقررہ تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر لائق فضیلت کو اس کی فضیلت دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

وَأَنْ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۖ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُسْتَعْتَمِرْ

مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَ يُوْتِ كُلَّ ذِي

فَضْلٍ فَضْلَهُ ۗ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿٣﴾



۴۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۔ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں۔ سن رکھو جس وقت یہ اپنے کپڑوں میں لپٹ رہے ہوتے ہیں تب بھی وہ ان کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں کی باتوں تک سے آگاہ ہے۔

۶۔ اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ اس کے رہنے کی جگہ کو بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں لکھا ہوا ہے۔

۷۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اے نبی اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہوا۔

۸۔ اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہو گا پھر ٹلنے کا نہیں۔ اور جس چیز کا یہ مذاق اڑاتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳﴾

أَلَا إِنَّهُمْ يَشُنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۗ  
أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ ۗ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ  
وَمَا يُعْلِنُونَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۴﴾

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا  
وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۗ كُلٌّ فِي كِتَابٍ  
مُّبِينٍ ﴿۵﴾

وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ  
أَيَّامٍ ۚ وَ كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْبَاءِ لِيَجْلُوكُمْ أَيُّكُمْ  
أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ  
بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا  
سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۶﴾

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ  
لَيَقُولَنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ  
مَصْرُوفًا عَنْهُمْ ۚ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ



يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨﴾

وَلَيْنِ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِّنْ اَرْحَمَةٍ ثُمَّ نَزَعْنَهَا  
مِنْهُ ۚ اِنَّهُ لَيَكْفُرُ ﴿٩﴾

۹۔ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید اور ناشکر اہو جاتا ہے۔

۱۰۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو خوش ہو کر کہتا ہے کہ سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں۔ بیشک وہ ہے ہی خوشی میں مست ہو جانے والا بڑا فخر جتانے والا۔

وَلَيْنِ اَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ  
ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۗ اِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿١٠﴾

۱۱۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ اُولٰٓئِكَ  
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١١﴾

۱۲۔ تو شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس خیال سے تمہارا دل تنگ ہو کہ کافر یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ اے نبی تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ اِلَيْكَ وَضَاقَ بِهٖ  
صَدْرُكَ اَنْ يَقُوْلُوْا لَوْلَا اَنْزَلَ عَلَیْهِ كِتٰبًا اَوْ جَاءَ  
مَعَهُ مَلٰٓئِكَةٌ ۗ اِنَّا اَنْتَ نَذِيْرٌ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ  
شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾

۱۳۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ اِفْتَرٰهُ ۗ قُلْ فَاتُوْا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهٖ  
مُفْتَرِيْتٍ وَّاَدْعُوْا مَنْ اَسْتَعْطَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ  
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ

فَالَمْ يَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْا اَنَّهَا اَنْزَلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ



قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم لوگ اسلام لاتے ہو۔

۱۵۔ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی۔

۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ یہ کرتے رہے سب ضائع ہوا۔

وَأَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳﴾

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوفٍ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿۱۵﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۗ وَ حَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَ بَطُلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک آسمانی گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟ یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس قرآن سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

أَفَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَ رَحْمَةً ۗ

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَاِنَّآرُ مَوْعِدُهُ ۗ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ اور اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۗ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَىٰ



## الْظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ جو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا

عُوجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفِرُونَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ یہ لوگ زمین میں کہیں چھپ کر اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔ اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔ اے پیغمبر ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ شدت کفر سے تمہاری بات نہیں سن سکتے تھے اور نہ تم کو دیکھ سکتے تھے۔

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ

لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۖ يُضَعِفُ لَهُمْ

الْعَذَابُ ۗ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّبْعَ وَمَا

كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔

لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے۔ اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحب جنت ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ

رَبِّهِمْ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا

خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ دونوں فریقوں یعنی کافر اور مومن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرِ ۖ وَالسَّبَّيْعِ ۗ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾







گرفت سے بچانے کے لیے کون میری مدد کر سکتا ہے۔  
بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟

تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے  
خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا  
ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو  
تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو  
بھلائی یعنی اعمال کی جزا نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں  
میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو  
بے انصافوں میں ہو جاؤں۔

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ  
الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ  
تَزَادِرَىٰ أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۗ اللَّهُ  
أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۗ إِنِّي إِذًا لِّلنَّاسِ ظَلِيمٌ ﴿٣١﴾

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور  
جھگڑا بھی بہت کیا اب اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں  
ڈراتے ہو وہ ہم پر لانا نازل کرو۔

قَالُوا إِنَّمَا بَدَأُوا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُمْ بِمُؤْتَمِرِينَ ﴿٣٢﴾  
بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ نوح نے کہا کہ اس عذاب کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل  
کرے گا۔ اور تم اللہ کو کسی طرح ہرا نہیں سکتے۔

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ  
بِعَاجِزِينَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور  
اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ رہنے دے تو میری خیر خواہی  
تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے  
اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ  
كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۗ هُوَ رَبُّكُمْ ۗ وَإِلَيْهِ  
تُرْجَعُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے قرآن اپنے دل  
سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو  
میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے  
میں بری الذمہ ہوں۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ  
إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَجْرُمُونَ ﴿٣٦﴾

۳۶۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو

وَأُوْحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ



لوگ ایمان لاپچکے لاپچکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔

۳۷۔ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے سامنے بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے۔

۳۸۔ اور نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب ان کی قوم کے سردار ان کے پاس سے گذرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح ایک وقت ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔

۳۹۔ اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے سوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟

۴۰۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تور جوش مارنے لگا۔ تو ہم نے نوح کو حکم دیا کہ ہر قسم کے پالتو جانوروں میں سے جوڑا جوڑا یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے کہ ہلاک ہو جائے گا اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔

۴۱۔ نوح نے کہا کہ اللہ کا نام لے کر کہ اسی کے کرم سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۴۲۔ اور وہ ان کو لے کر طوفان کی لہروں میں چلنے لگی

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتِئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وْحِيْنَا وَ لَا تُخَاطِبُنِيْ فِي الدِّيْنِ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَ يَصْنَعُ الْفُلْكَ ۗ وَ كَلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلًا مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۗ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۗ مَنْ يَّاتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْرِجُهٗ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾

حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَاَرَ التَّنُوْرُ ۗ قُلْنَا اٰحِبِدْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اِثْنَيْنِ ۗ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ۗ وَ مَا اٰمَنَ مَعَهٗ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾

وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبَهَا وَ مُرْسَهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾

وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۗ وَ نَادٰى نُوْحٌ



لہریں کیا تھیں گویا پہاڑ تھے اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو جو کشتی سے الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔

تَكُنْ مَعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اس نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ فرمایا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں اور نہ کوئی بچ سکتا ہے مگر وہی جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر حائل ہو گئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔

قَالَ سَاوِيٌّ اِلَى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِي مِنَ الْمَآءِ ۗ ط قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالٌ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُهْرَقِيْنَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔

وَ قِيلَ يَا اَرْضُ ابْدَعِي مَآءَكَ وَ يَسْمَاءُ اَقْدَعِي وَ غِيْضَ الْمَآءِ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلٰى الْجُوْدِيِّ وَ قِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے تو اس کو بھی نجات دے تیرا وعدہ سچا ہے اور تو بہترین حاکم ہے۔

وَ نَادٰى نُوْحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ ۗ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اللہ نے فرمایا کہ اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو سراسر بد عمل ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے درخواست ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔

قَالَ يٰ نُوْحُ اِنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرٌ صٰلِحٍ ۗ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۗ اِنِّىْۤ اَعْطٰكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشنے گا اور مجھ پر رحم نہیں

قَالَ رَبِّ اِنِّىْۤ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِىْ بِهٖ عِلْمٌ ۗ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِنَ الْمُنٰكِرِيْنَ ﴿۳۷﴾



فرمائے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

الْخُسَيْرِينَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر نازل کی گئی ہیں اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم دنیا کے فوائد سے بہرہ مند کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔

يَسْأَلُهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ یہ حالات غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم ہی ان سے واقف تھی تو صبر کرو کہ انجام پر ہیز گاروں ہی کا بھلا ہے۔

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا ۖ

فَاصْبِرْ ۗ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم شرک کر کے اللہ پر محض بہتان باندھتے ہو۔

وَالِى عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا ۖ قَالَ يُقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۗ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ میری قوم! میں اس وعظ و نصیحت کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟

يُقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا۔ اور دیکھو گناہگار بن کر روگردانی نہ کرو۔

وَيُقَوْمِ اسْتَغْفِرُ وَارَبُّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَ يَزِدُّكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں

قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي



لائے۔ اور ہم صرف تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں۔

۵۴۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں تکلیف پہنچا کر دیوانہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ میں ان سے بیزار ہوں۔

الْهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۵۴﴾

إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ط

قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا

تُشْرِكُونَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ یعنی جن کی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو تو تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔

مِنْ دُونِهِ فَكَيْدُونِي جَبِيْعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں زمین پر جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ط مَا مِنْ دَابَّةٍ

إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ

مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۶﴾

۵۷۔ اب اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ذریعے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ط

وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ ج وَلَا تَضْمُونَهُ

شَيْئًا ط إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿۵۷﴾

۵۸۔ اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا ج وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

غَلِيظٍ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ یہ وہی قوم عاد ہے جس نے اللہ کی نشانیوں سے انکار

وَتِلْكَ عَادٌ لَّتِي جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ



کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہانا۔

۶۰۔ اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی دیکھو قوم عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اور سن رکھو قوم عاد پر پھٹکا ہے جو ہود کی قوم تھی۔

وَ اتَّبِعُوا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۵۹﴾

وَ اتَّبِعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
اَلَّا اِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ اَلَّا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمٍ

هُود ﴿۶۰﴾

۶۱۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک بھی ہے اور دعا قبول کرنے والا بھی ہے۔

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اٰخَاهُمْ صٰلِحًا قَالِ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا  
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ط هُوَ اَنْشَاكُمْ مِّنْ  
الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ

تُوبُوْا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾

۶۲۔ انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے کئی طرح کی امیدیں رکھتے تھے اب وہ منقطع ہو گئیں کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس کی طرف سے ہم بڑے بھاری شک میں ہیں۔

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِىْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَا  
اَتَنْهٰنَا اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا وَاِنَّا لَفِىْ  
شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾

۶۳۔ صالح نے کہا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نبوت کی نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو کفر کی باتوں سے میرا نقصان ہی کرتے ہو۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَاۤءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّيْ  
وَ اَسْنِىْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ  
عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيْدُوْنِىْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾

۶۴۔ اور یہ بھی کہا کہ اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے

وَ يٰقَوْمِ هٰذِهِ نٰقَةٌ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةٌ فَذُرُوْهَا تٰكُلْ فِىْ



لیے ایک نشانی یعنی معجزہ ہے۔ تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرتی پھرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آپکڑے گا۔

قَرِيبٌ ﴿٦٣﴾

۶۵۔ مگر انہوں نے اس کو کاٹ ڈالا۔ تو صالح نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن اور فائدے اٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا۔

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَتَّبِعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ

ذٰلِكَ وَعَدُّ غَيْرٍ مَّكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ پس جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا بیشک تمہارا پروردگار طاقتور ہے زبردست ہے۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ کی صورت میں عذاب نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

وَ أَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوْا فِي

دِيَارِهِمْ جُثِيْنٍ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو قوم ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو قوم ثمود پر پھٹکا ہے۔

كَانَ لَكُمْ يَغْنُوْا فِيهَا ۚ اَلَّا اِنَّ شُوْدًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۖ

اَلَّا بَعْدَ الشُّوْدِ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

وَ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبَشٰرٰی قَالُوْا

سَلٰمًا ۗ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لِيْٓثَ اَنْ جِآءَ بِعَجَلٍ

حٰنِيْدٍ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں

فَلَمَّا رَا اٰیْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكَرَهُمْ وَاَوْجَسَ



بڑھتے۔ یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف ان کے ہلاک کرنے کو بھیجے گئے ہیں۔

مِنْهُمْ خِيَفَةٌ ط قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ اور ابراہیم کی بیوی جو پاس کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحق کی اور اسحق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔

وَأَمْرَاتُهُ قَابِئَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَقَ ۗ وَ مِنْ وَّرَآءِ إِسْحَقَ يَعْقُوبَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

قَالَتْ يُوَيْلَتِي ۖ أَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ ۖ وَ هَذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں وہ لائق تعریف ہے بڑا ہے۔

قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمْتُ اللَّهُ وَ بَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۖ إِنَّهُ حَبِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَ جَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ط ﴿٤٤﴾

۴۴۔ بیشک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا۔

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا ۖ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ لَأْتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے غمناک اور تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِوَىٰ بِيْتِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٤٧﴾



۷۸۔ اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشہ دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے انتہائی بیہودہ حرکتیں کیا کرتے تھے لوط نے کہا کہ اے بھائیو! یہ جو میری قوم کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لیے جائز اور پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے بارے میں مجھے بے آبرو نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟

أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿٤٨﴾

۷۹۔ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری ان بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم خوب جانتے ہو۔

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَمَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ

وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ لوط نے کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ لے لیتا۔

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٥٠﴾

۸۱۔ فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اس پر بھی پڑے گی۔ ان کے عذاب کے وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟

قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسِرْ

بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ

إِلَّا أَمْرَاتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ إِنَّ

مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٥١﴾

۸۲۔ پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس بستی کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ تہ کنکریاں برسائیں۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا

عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ مِّنْ مَّنْزُودٍ ﴿٥٢﴾

۸۳۔ جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور نہیں۔

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ

بِبَعِيدٍ ﴿٥٣﴾



۸۴۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔

وَ اِلٰی مَدِیْنٍ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ قَالَ یٰقَوْمِ  
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ۙ وَلَا تَنْقُصُوا  
الْبِکَیَالَ وَ الْبِیْزَانَ ۙ اِنِّیْۤ اَرٰکُمْ بِخَیْرِ ۙ وَ اِنِّیْۤ  
اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ﴿۸۴﴾

۸۵۔ اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو۔

وَ یٰقَوْمِ اَوْفُوا بِالْقِسْطِ ۙ وَلَا  
تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَاءَهُمْ ۙ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ  
مُفْسِدِیْنَ ﴿۸۵﴾

۸۶۔ اگر تم کو میرے کہنے کا یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

بَقِیَّتِ اللّٰهُ خَیْرٌ لَّکُمْ ۙ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۙ وَ مَا  
اَنَا عَلَیْکُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿۸۶﴾

۸۷۔ انہوں نے کہا اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں تم تو بڑے نرم دل اور بڑے سیدھے ہو۔

قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصْلُوْتُکَ تَأْمُرُکَ اَنْ تَنْتَرِکَ مَا  
یَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشَآءُ  
ۙ اِنَّکَ لَآَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ ﴿۸۷﴾

۸۸۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو تو کیا میں اپنا فرض ادا نہ کروں؟ اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو

قَالَ یٰقَوْمِ اَرَعٰیْتُمْ اِنْ کُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ  
رَّبِّیْ ۙ وَ رَزَقْنِیْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۙ وَ مَا اُرِیْدُ اَنْ  
اُخَالِفَکُمْ اِلٰی مَا اَنْهَکُمْ عَنْهُ ۙ اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا



سکے تمہارے معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں اور اس بارے میں مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی کے فضل سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

الإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ<sup>ط</sup> وَمَا تَوْفِيقِي<sup>ط</sup> إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾

۸۹۔ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوط کی قوم کا زمانہ تو تم سے کچھ دور نہیں۔

وَيَقَوْمٍ لَا يُجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي<sup>ط</sup> أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلَ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾

۹۰۔ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار بڑا مہربان ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ<sup>ط</sup> إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾

۹۱۔ انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر کسی طرح بھی غالب نہیں ہو۔

قَالُوا يُشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا<sup>ج</sup> وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ﴿٩١﴾

۹۲۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَهْطِي<sup>ط</sup> أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا<sup>ط</sup> إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾

۹۳۔ اور اے قوم! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں اپنی جگہ کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور تم

وَيَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ<sup>ط</sup> إِنِّي عَامِلٌ<sup>ط</sup> سَوْفَ تَعْلَمُونَ<sup>ل</sup> مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ



بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

كَاذِبٌ ۙ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے ان کو چنگھاڑنے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالدِّينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَآخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا

الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّنَ ﴿٩٥﴾

۹۵۔ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر ویسی ہی پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی۔

كَأَنَّ لَّهُمْ يَغْنَوُ فِيهَا ۙ إِلَّا بَعْدًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

بَعِدَتْ ثَمُودُ ﴿٩٥﴾

۹۶۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٩٦﴾

۹۷۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلتے رہے۔ حالانکہ فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَوَلَّاهُ مَلَآئِكَهُ فَاتَّبَعُوهُ أَمْرٌ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَا

أَمْرٌ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿٩٧﴾

۹۸۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا پھر ان کو دوزخ میں جاتا رہے گا۔ اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے۔

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۚ

وَبِئْسَ الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾

۹۹۔ اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی پیچھے لگی رہے گی جو انعام ان کو ملا ہے برا ہے۔

وَأُتْبِعُوا فِي هٰذِهِ لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ بِئْسَ

الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿٩٩﴾

۱۰۰۔ یہ پرانی بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض تمہیں نہیں ہو گئیں۔

ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرٰى نَقَّصْنٰهُ عَلَيْكَ مِنْهَا

قَابٍ ۙ وَحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾



۱۰۱۔ اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور بربادی کے سوا انہیں اور کچھ نہ دے سکے۔

وَمَا ظَلَمْنَهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۗ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ

تَتَّبِيبٍ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۲۔ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اس کی پکڑ دکھ دینے والی سخت ہے۔

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۗ

إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۳۔ ان قصوں میں اس شخص کے لیے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب اللہ کے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۗ

يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۴۔ اور ہم اس کے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں۔

وَمَا تُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدُّودٍ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۵۔ جس روز وہ آجائے گا تو کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِآذِنِهِ ۗ فَفِيهِمْ شِقَاقٌ

وَسَعِيدٌ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۶۔ تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُّوا فَنِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ

وَسَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۷۔ جب تک آسمان اور زمین ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔ مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

خَلِيدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا

مَا شَاءَ رَبُّكَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ فَعٰلٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾



۱۰۸۔ اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ اللہ کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

عَطَاءٌ غَيْرِ مَجْدُوذٍ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۹۔ تو یہ لوگ جو غیر اللہ کی پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم شک میں نہ پڑنا۔ یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بغیر کچھ کم کئے دینے والے ہیں۔

نَصِيبَهُمْ غَيْرِ مَنْقُوصٍ ﴿۱۰۹﴾

۱۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۗ ط

لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لِقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ۗ ط

لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۱۔ اور تمہارا پروردگار ان سب کو قیامت کے دن ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے۔

وَإِنَّ كَلَّا لَلْأَلْيُوفِينَ لَهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۗ ط

يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۲۔ سوائے پیغمبر جیسا تم کو حکم ہوتا ہے اس پر تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

فَأَسْتَقِمُّ كَمَا أَمَرْتُ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطَّعُوا

إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۳۔ اور مسلمانو جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں بھی دوزخ کی آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے کوئی دوست نہیں ہونگے پھر تمہیں کوئی مدد

وَلَا تَرْكُنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۗ ط

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا



بھی نہ ملے گی۔

تَنْصَرُونَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ اور دن کے دونوں سروں یعنی صبح اور شام کے اوقات میں اور رات کی چند ساعتوں میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ  
الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ط ذَلِكْ ذِكْرِي  
لِلذَّكِرِينَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۵۔ اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسِنِينَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۶۔ تو جو امتیں تم سے پہلے گذر چکی ہیں ان میں ایسے ہوش مند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں ایسے تھوڑے سے تھے جن کو ہم نے ان میں سے نجات بخشی۔ اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِّنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ  
يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ  
أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا  
فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۷۔ اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکو کار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ ۖ وَأَهْلُهَا  
مُصْلِحُونَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۸۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا اور وہ برابر اختلاف کرتے رہیں گے۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا  
يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۹۔ مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم فرمائے اور اسی لیے اس نے ان کو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَبِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ط وَتَمَّتْ  
كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا مُلْكَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ  
أَجْعَلِينَ ﴿۱۱۹﴾



۱۲۰۔ اور اے نبی اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو جمائے رکھتے ہیں اور ان حالات میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور یہ مومنوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے۔

وَكَلَّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُنَبِّئُ  
بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ

وَذِكْرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

۱۲۱۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ، ہم اپنی جگہ عمل کئے جاتے ہیں۔

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۚ

إِنَّا عَمِلُونَ ﴿١٢١﴾

۱۲۲۔ اور نتیجہ اعمال کا تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

وَانتظروا ۚ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾

۱۲۳۔ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام معاملات اسی کی طرف رجوع کئے جائیں گے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ  
الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾

رکوعاتھا ۱۲

سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ ٥٣

آیاتھا ۱۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الر۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

الرَّ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿١﴾

۲۔ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم لوگ سمجھ سکو۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

۳۔ اے پیغمبر ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا



ہیں۔ اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔

إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنُ ۚ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ

الْغَفْلِينَ ﴿٤﴾

۴۔ جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے خواب میں گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا کیا ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ

سُجِدِينَ ﴿٥﴾

۵۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِيَ

عَدُوِّ مُبِينٍ ﴿٥﴾

۶۔ اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ و ممتاز کرے گا اور خواب کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا بیشک تمہارا پروردگار سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ

الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ

يَعْقُوبَ كَمَا أَتَّهَمَّا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلِ

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحٰقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾

۷۔ ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِّلسَّابِقِينَ ﴿٧﴾

۸۔ جب انہوں نے آپس میں تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت کی جماعت ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا کھلی غلطی پر ہیں۔

إِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ إِنَّ آبَانَا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾



۹۔ یوسف کو یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی ملک پر پھینک آؤ۔  
پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس  
کے بعد تم نیک لوگوں میں ہو جاؤ گے۔

اَقْتُلُوا يُوسُفَ اَوْ اَطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ  
اَبِيكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾

۱۰۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان  
سے نہ مارو۔ کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر  
اسے نکال کر کسی دوسرے ملک میں لے جائے گا۔ اگر تم  
کو کرنا ہی ہے تو یوں کرو۔

قَالَ قٰبِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوسُفَ وَ الْقُوَّةُ  
فِيْ غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهٗ بَعْضُ السَّيٰرَةِ اِنْ  
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ یہ مشورہ کر کے وہ اپنے والد سے کہنے لگے کہ ابا جان  
کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار  
نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔

قَالُوْا يَا اَبَانَا مَا لَكَ لَا تٰمَنَّا عَلٰی يُوسُفَ وَاِنَّا  
لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾

۱۲۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے  
کھائے اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں۔

اَرْسَلُهٗ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعُ وَيَلْعَبُ وَاِنَّا لَهٗ  
لٰحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کئے دیتا ہے کہ  
تم اسے لے جاؤ یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے اور مجھے یہ  
خوف بھی ہے کہ تم کھیل میں اس سے غافل ہو جاؤ اور  
اسے بھیڑیا کھا جائے۔

قَالَ اِنِّیْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذٰهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ  
يَّآكُلَهٗ الذِّبُّ وَاَنْتُمْ عَنْهٗ غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک  
طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان  
میں پڑ گئے۔

قَالُوْا لَیْنِ اَكَلَهٗ الذِّبُّ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّا اِذَا  
لَخُسْرٰوْنَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق  
کر لیا کہ اس کو اندھے کنوئیں میں ڈال دیں اور ہم نے  
یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم

فَلَمَّا ذٰهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَيْبَتِ  
الْجُبِّ وَاَوْحٰیْنَآ اِلَیْهِ لَتَنْبِئَنَّهُمْ بِاَمْرِهٖمْ



انہیں ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو اس وحی کی کچھ خبر نہ ہوگی۔

۱۶۔ اور یہ حرکت کر کے وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

۱۷۔ کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہیں باور نہیں کریں گے۔

۱۸۔ اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کالہو بھی لگالائے یعقوب نے کہا کہ یوں نہیں ہے بلکہ تم اپنے دل سے یہ بات بنالائے ہو اچھا صبر کہ وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد چاہیے۔

۱۹۔ اور اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب ایک قافلہ آوارہ ہو اور انہوں نے پانی کے لیے اپنا سقہ بھیجا تو اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا یوسف اس سے لٹک گئے وہ بولا زہے قسمت یہ تو ایک لڑکا ہے اور اس کو قیمتی سمجھ کر چھپالیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو خوب معلوم تھا۔

۲۰۔ اور انہوں نے اس کو تھوڑی سی قیمت یعنی معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور وہ اس سے بیزار ہو رہے تھے۔

۲۱۔ اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے جس کا نام زلیخا تھا کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا

هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

وَجَاءُوا آبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ﴿١٦﴾

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ  
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّبُّ<sup>ج</sup> وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ  
لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

وَجَاءُوا عَلَى قَبِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ<sup>ط</sup> قَالَ بَلْ  
سَوَّلْتُ لَكُمْ أَنْفُسَكُمْ أَمْرًا<sup>ط</sup> فَصَبْرٌ جَبِيلٌ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ  
الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ<sup>ط</sup>  
قَالَ يَبِشْرِي هَذَا غُلْمٌ<sup>ط</sup> وَأَسْرُوهُ بِضَاعَتٌ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ  
عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

وَشَرَوْهُ بِثَنِينَ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ<sup>ج</sup> وَكَانُوا  
فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿٢٠﴾

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِمَرْأَتِهِ أَكْرَمِي  
مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا<sup>ط</sup>



لیں اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین مصر میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَلِنُعَلِّمَهُ  
مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۗ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم عطا کیا اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَلَبَّابَدَغْ أَشَدَّهَا أَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ

نَجَزِي الْبُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی یوسف جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ یعنی تمہارے میاں تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

وَرَأَوْتَهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ وَغَلَّقَتِ  
الْأَبْوَابَ ۖ وَقَالَتْ هَيْت لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

رَبِّي أَحْسَنَ مَشْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْدِحُ الظُّلْمُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے تو جو ہوتا سو ہوتا۔ یوں اس لیے کیا گیا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھے۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأْبُرَهَانَ رَبِّهِ ۖ

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۗ إِنَّهُ

مِن عِبَادِنَا الْبُحْلَصِينَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے آگے یوسف پیچھے زینجا اور عورت نے ان کا کرتہ پیچھے سے پکڑا جو کھینچنا تو پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا اسے دکھ کا عذاب دیا جائے۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ ۖ وَالْفَيَا

سِيْدَهَا لَدَا الْبَابِ ۖ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ

بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ یوسف نے کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا

قَالَ هِيَ رَأَوْتَنِي عَنْ نَفْسِي ۖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن



اور اس کے خاندان میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے۔

أَهْلَهَا إِنْ كَانَ قَبِيصُهُ قَدْ مِنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے۔

وَ إِنْ كَانَ قَبِيصُهُ قَدْ مِنْ دُبْرِ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ سو جب اس کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا تب اس نے زلیخا سے کہا کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے بھاری ہوتے ہیں۔

فَلَمَّا رَا قَبِيصَهُ قَدْ مِنْ دُبْرِ قَالَ إِنَّهُ مِنْ

كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور زلیخا تو اپنے گناہوں کی بخشش مانگ۔ بیشک خطا تیری ہی ہے۔

يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هٰذَا ۖ وَ اسْتَغْفِرُ لِيذْنُكَ ۗ

إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْبَدِيْنَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ

فَتُهَا عَنْ نَفْسِهِ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۗ إِنَّا نَنۢبَأُهَا

فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ پھر جب زلیخا نے ان عورتوں کی گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لیے ایک چال تھی سنی تو ان کے پاس دعوت کا پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل مرتب کی۔ اور پھل تراشنے کے لیے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور یوسف سے کہا کہ ان کے سامنے آؤ۔ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب حسن ان پر ایسا چھا گیا کہ پھل تراشتے تراشتے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور میساختہ بول

فَلَمَّا سَبَعَتْ بِرِكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ

وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا ۚ وَ اتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ

سِكِّينًا ۚ وَ قَالَتِ اٰخِرُجْ عَلِيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَايْنَهُ

اَكْبَرْنَ ۚ وَ قَطَعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۚ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا



اٹھیں کہ اللہ پاک ہے یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

۳۲۔ زلیخانے کہا تو یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا۔

هُذَا بَشْرًا ۙ إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾

قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِينَ لُتْنَتْنِي فِيهِ ۖ وَقَدْ رَأَوْتُهَا  
عَنْ نَفْسِهِ فَاستَعصَم ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا أَمَرُهُ

لَيُسْجَنَنَّ وَيَكُونًا مِنَ الصَّغِيرِينَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۚ  
وَأَلَّا تَصْرِفَ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ

مِّنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا داؤ ٹال دیا۔ بیشک وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ

هُوَ السَّبِيْعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ ان کی بے گناہی کے نشان دیکھ چکے تھے۔ ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لیے ان کو قید ہی کر دیں۔

ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لِيَسْجُنَنَّهُ

حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زندان ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ شراب کے لیے انگور نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ میں نے بھی خواب دیکھا ہے میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکو کار دیکھتے ہیں۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنٍ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي

أَرَانِي أَعْصِمُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي

أَحْبِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِينَا

بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْحُسَيْنِينَ ﴿٣٦﴾



۳۷۔ یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں میں نے ان کا مذہب چھوڑ دیا ہے۔

قَالَ لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَبَأْتُكُمَا  
بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذِكْرًا مِمَّا عَلَّمَنِي  
رَبِّي إِنَّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ

بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْحَاقَ  
وَ يَعْقُوبَ ط مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ  
شَيْءٍ ط ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى

النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اے میرے قید خانے کے رفیقو! جھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے؟

يُصَاحِبِي السِّجْنِ ءَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمْ  
اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ط

۴۰۔ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں۔ جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی سن رکھو کہ اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءُ سَبَّيْتُوهَا  
أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ط  
إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ط أَمَرَ أَلا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ط ذَلِكَ  
الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

۴۱۔ اے میرے قید خانے کے رفیقو تم میں سے ایک جو

يُصَاحِبِي السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمْ فَيَسْقِي رَبَّهُ



پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے اس کا سر نوچیں گے۔ جو بات تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکی ہے۔

۴۲۔ اور ان دونوں میں سے جس کی نسبت یوسف نے خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کر دینا۔ پھر شیطان نے اسے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف کئی برس قید خانے ہی میں رہے۔

۴۳۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات خشک۔ اے درباریو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

۴۴۔ انہوں نے کہا یہ خواب تو پریشان خیالی سے ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔

۴۵۔ اور وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر لاتا ہوں مجھے قید خانے جانے کی اجازت دیجئے۔

۴۶۔ غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا یوسف اے بڑے سچے یوسف ہمیں اس خواب کی تعبیر بتائیے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں عجب نہیں کہ وہ تمہاری

خَيْرًا ۚ وَ أَمَّا الْآخِرُ فَيُصَدَّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۗ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ﴿٣٦﴾

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۗ فَأَنسَهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٣٧﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَوَانٍ يَأْكُلْنَ سَبْعَ عِجَافٍ ۖ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَبْسُتُ ۗ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِن كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٣٨﴾

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَلْبِينَ ﴿٣٩﴾

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿٤٠﴾

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سَوَانٍ يَأْكُلْنَ سَبْعَ عِجَافٍ ۖ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَبْسُتُ ۗ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ



قدر جانیں۔

۴۷۔ انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو غلہ کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے باقی کو خوشوں میں ہی رہنے دینا۔

۴۸۔ پھر اس کے بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں گے کہ جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔ صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔

۴۹۔ پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا کہ خوب بینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔

۵۰۔ اور یہ تعبیر سن کر بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ سو جب قاصدان کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے فریب سے خوب واقف ہے۔

۵۱۔ بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا قصہ تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ سب بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی عزیز کی بیوی نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے اصل یہ ہے کہ میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔

۵۲۔ یوسف نے کہا کہ میں نے یہ بات اس لئے پوچھی ہے کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی بیٹھ پیچھے اس کی امانت میں خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأْبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۳۷﴾

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَحْصِنُونَ ﴿۳۸﴾

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْرِصُونَ ﴿۳۹﴾

وَ قَالَ الْمَلِكُ انْتُونِي بِهِ فَلَبَّآ جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ اِلَى رَبِّكَ فَسْأَلُهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ اِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾

قَالَ مَا خَطْبُكُمْ اِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْءٍ قَالَتْ اِمْرَاَتُ الْعَزِيْزِ اِنَّ حَصْحَصَ الْحَقِّ اَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَاِنَّهُ لَبِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّي لَمْ اَخْنُهٗ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْخٰبِيْنَ ﴿۵۲﴾



۵۳۔ اور میں اپنے آپ کو پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ انسان کو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۵۴۔ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت ہو اور صاحب اعتبار ہو۔

۵۵۔ یوسف نے کہا مجھے زرعی پیداوار پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے واقف بھی ہوں۔

۵۶۔ اس طرح ہم نے یوسف کو ملک مصر میں جگہ دی۔ اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

۵۸۔ اور یوسف کے بھائی کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے آئے تو یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے۔

۵۹۔ اور جب یوسف نے ان کے لئے ان کا سامان تیار کر

وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٣﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۚ أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي ۚ

فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ

أَمِينٌ ﴿٥٤﴾

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ

عَلَيْمٌ ﴿٥٥﴾

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُونَ

حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا

نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

وَلَا جُرْ الْأُخْرَىٰ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾

وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ

وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٨﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخِي لَكُمْ مِّنْ



دیا تو کہا کہ پھر آنا تو جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔

الْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ اب اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔

تَقْرَبُونَ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد کو پھسلانیں گے۔ اور ہم یہ کام کر کے رہیں گے۔

قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾

۶۲۔ اور یوسف نے اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ یعنی غلے کی قیمت ان کے سامان میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں اور عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔

وَقَالَ لِفَتِيئِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ پس جب وہ اپنے والد کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأرْسِلْ مَعَنَا آخَانًا نَّكْتَلُ وَ إِنَّا لَهُ

لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ یعقوب نے کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ

الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ اور جب انہوں نے اپنا سبب کھولا تو دیکھا کہ ان کا

وَلَبَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ



سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں اور کیا چاہیے دیکھئے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے کہ یہ غلہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے۔

إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا  
رُدَّتْ إِلَيْنَا ۚ وَ نَبِيرُ أَهْلِنَا وَ نَحْفَظُ أَخَانَا  
وَ نَزِدَادُ كَيْلٍ بَعِيرٍ ۖ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيرٌ ﴿٦٥﴾

۶۵۔ یعقوب نے کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس صحیح سالم لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجے گا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے پس جب انہوں نے والد کو اپنا قول دیا تو یعقوب نے کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ  
اللَّهِ لَتَأْتِنَنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَبَّآ اٰتَوْهُ  
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

۶۶۔ اور فرمایا کہ اے میرے بیٹو ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے روک نہیں سکتا۔ بیشک حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَقَالَ يَبْنَئِي لَا تَدْخُلُوا مِنِّي بَابٍ وَاحِدٍ وَّادْخُلُوا  
مِنَ ابْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَ مَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِّنَ اللَّهِ  
مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ  
وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

۶۷۔ اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے داخل ہونے کے لئے ان کے والد نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَبَّآ دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانَ  
يُغْنِي عَنْهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةٌ فِي  
نَفْسٍ يَّعْقُوبَ قَضَاهَا ۖ وَ إِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّبَا عِلْمُنَهُ  
وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

۶۸۔ اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا

وَلَبَّآ دَخَلُوا عَلَىٰ يُوْسُفَ أَوْى إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي



بھائی ہوں تو جو سلوک یہ ہمارے ساتھ کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔

أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَسِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ پھر جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں آبِ خورہ رکھ دیا پھر جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ

لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے۔

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقَدُونَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ وہ بولے کہ بادشاہ کا کٹورہ کھو گیا ہے اور جو شخص اس کو لے کے آئے اس کے لئے ایک بار شتر انعام اور میں اس کا ضامن ہوں۔

قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعَ الْمَلِكِ وَلَيْنَ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم اس ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾

۷۴۔ وہ بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے یعنی چوری ثابت ہوئی تو اس کی سزا کیا؟

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿٧٤﴾

۷۵۔ انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے تھیلے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾

۷۶۔ پھر یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے ان کے تھیلوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے تھیلے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی ورنہ بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک بڑا

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ۖ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ



إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَاءٍ<sup>ط</sup> علم والا ہے۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾

۷۷۔ برادران یوسف نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو کچھ عجب نہیں کہ اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ مگر یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا یعنی زیر لب کہا کہ تم بڑے برے ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ<sup>ج</sup>

فَأَسْرَاهَا يَوْسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ<sup>ح</sup> قَالَ

أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا<sup>د</sup> وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٤٧﴾

۷۸۔ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں تو اس کو چھوڑ دیجئے اور اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ

أَحَدَنَا مَكَانَهُ<sup>ع</sup> إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٨﴾

۷۹۔ یوسف نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں ایسا کریں تو ہم بڑے بے انصاف ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا

مَتَاعَنَا عِنْدَهُ<sup>ف</sup> إِنَّا إِذًا ظَالِمُونَ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ آخر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں تصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے اجازت نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی فیصلہ کرے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

فَلَمَّا اسْتَيْسَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا<sup>ط</sup> قَالَ

كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ

مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي

يُوسُفَ<sup>ج</sup> فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ

يَحْكُمَ اللَّهُ لِي<sup>ح</sup> وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٥٠﴾

۸۱۔ تم سب والد صاحب کے واپس پاس جاؤ اور کہو کہ ابا

ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ



آپ کے صاحبزادے نے وہاں جا کر چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے اس کے لے آنے کا عہد کیا تھا مگر ہم غیب کی باتوں کے جاننے اور یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔

سَرَقٌ ۚ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا وَمَا كُنَّا  
لِلْغَيْبِ حَفِظِينَ ﴿٨١﴾

۸۲۔ اور جس بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے یعنی اہل مصر سے اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے۔ اور ہم اس بیان میں بالکل سچے ہیں۔

وَسُئِلَ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي  
اَقْبَلْنَا فِيهَا ۗ وَاِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿٨٢﴾

۸۳۔ جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آ کر کہی تو انہوں نے کہا کہ حقیقت یوں نہیں ہے بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۗ فَصَبِرْ  
جَبِيْلٌ ۗ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاتِيَنِيْ بِهِمْ جَبِيْعًا ۗ  
اِنَّهُ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٨٣﴾

۸۴۔ اور ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف پر ہائے افسوس اور رنج و الم میں ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔

وَتَوَلَّى عَنْهُمْ ۗ وَقَالَ يَا سَعْيٰى عَلٰى يُّوسُفَ  
وَاَبِيصَّتْ عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ ۗ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٨٤﴾

۸۵۔ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ آپ تو یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ گھل جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتُوْا تَذْكُرُ يُّوسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ  
حَرَصًا ۗ اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالَ اِنَّمَا اَسْكُوْا بَنِيَّ وَحُرْنِيْ اِلَى اللّٰهِ ۗ وَاَعْلَمُ مِنَ  
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾

۸۷۔ اے بیٹو یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا کہ اللہ کی رحمت سے تو کافر لوگ ہی ناامید ہوا

يُبْنِيْ اِذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوسُفَ وَ اَخِيْهِ  
وَلَا تَايَسُوْا مِنْ رُّوْحِ اللّٰهِ ۗ اِنَّهُ لَا يٰٓاَيْسُ مِنْ



کرتے ہیں۔

۸۸۔ پھر جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم یہ تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں اس کے عوض پورا غلہ دے دیجئے۔ اور ہم پر خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔

رَّوْحَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ ﴿٨٤﴾

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا  
وَ أَهْلَنَا الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ  
لَنَا الْكَيْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۗ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي

الْبُتَّاصِينَ ﴿٨٨﴾

۸۹۔ یوسف نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَ أَخِيهِ إِذْ  
أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾

۹۰۔ وہ بولے کیا واقعی تمہی یوسف ہو انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں۔ اور بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

قَالُوا عَرَانِكَ لَأَنْتَ يُّوسُفُ ۗ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَ  
هَذَا أَخِي ۚ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۗ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَ  
يَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْبِحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾

۹۱۔ وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخش ہے اور بیشک ہم خطا کار تھے۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَ إِنَّ كُنَّا  
لَخَطِيئِينَ ﴿٩١﴾

۹۲۔ یوسف نے کہا کہ آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تم کو معاف کرے۔ اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ ۗ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۗ  
وَ هُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٩٢﴾

۹۳۔ یہ میرا کرتے لے جاؤ پھر اسے والد صاحب کے منہ پر

إِذْ هَبُوا بِقَبِيصِي هَذَا فَالْقُوْهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ



ڈال دینا تو وہ بیٹا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ۔

۹۴۔ اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا۔ تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے۔

۹۵۔ وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں مبتلا ہیں۔

۹۶۔ مگر جب خوشخبری دینے والا آپہنچا تو اس نے کرتہ ان کے منہ پر ڈال دیا سو وہ بیٹا ہو گئے۔ اور بیٹوں سے کہنے لگے۔ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟

۹۷۔ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے۔

۹۸۔ فرمایا میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۹۹۔ پھر جب یہ سب لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جائیے اللہ نے چاہا تو امن و امان سے رہے گا۔

۱۰۰۔ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب ان کے آگے سجدے میں گر پڑے اور اس وقت یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے

بَصِيرًا ۚ وَآتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٤﴾

وَلَبَّا فَصَلَتِ الْعَيْرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ  
يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تَفْنَدُونِ ﴿٩٥﴾

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٦﴾

فَلَبَّآ أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ  
بَصِيرًا ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا  
لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا  
خُطِيئِينَ ﴿٩٨﴾

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ  
الرَّحِيمُ ﴿٩٩﴾

فَلَبَّآ دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أُو۟ى إِلَيْهِ أَبُو۟يْهِ وَقَالَ  
ادْخُلُوا مِصْرًا إِن شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ ﴿١٠٠﴾

وَرَفَعَ أَبُو۟يْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّو۟ا لَهُ سُجَّدًا ۚ  
وَقَالَ يَا بَتِّ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۚ قَدْ



بچپن میں دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کیے ہیں کہ مجھ کو قید خانے سے نکالا۔ اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي  
مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ  
نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي  
لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾

۱۰۱۔ جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے نوازا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں داخل کیجو۔

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ  
تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا  
وَإِلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿١٠١﴾

۱۰۲۔ اے پیغمبر یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے۔

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ  
لَدَيْهِمْ إِذْ اجْتَعَوْا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٠٢﴾  
وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

۱۰۳۔ اور بہت سے آدمی گو تم کتنی ہی خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

۱۰۴۔ اور تم ان سے اس خیر خواہی کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ  
لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾

۱۰۵۔ اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ گذرتے ہیں اور ان کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

وَكَآيِنٍ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبُرُونَ  
عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۶۔ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر اس کے ساتھ شرک بھی کرتے ہیں۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾



۱۰۷- تو کیا یہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہان قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾

۱۰۸- کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾

۱۰۹- اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ مِنَ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۖ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَكَدَارُ الْأَخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾

۱۱۰- یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا عذاب اتر کر گناہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا۔

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا ۖ فَنُجِّى مَنْ نَّشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾

۱۱۱- ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ قرآن ایسی بات نہیں ہے جو اپنے دل سے بنائی گئی ہو بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں ان کی تصدیق کرنے والا ہے اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۖ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ

يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾



## آیاتها ۲۳

## سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶

## رکوعاتها ۶

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ المر۔ اے نبی یہ کتاب الہی کی آیتیں ہیں۔ اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ تِلْكَ آيَاتِ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾

۲۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اتنے اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی دنیا کے کاموں کا انتظام کرتا ہے اس طرح وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ط يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿۲﴾

۳۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کیے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دودھ قسمیں بنائیں وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ط وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجِينَ ط اثنَيْنِ يَغُشَّى الْبَلَدَ النَّهَارَ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳﴾

۴۔ اور زمین میں کئی طرح کے قطعے ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے۔ اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں باوجودیکہ پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے

وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّدٌ ط وَجَنَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنَوَانٌ وَغَيْرُ صِنَوَانٍ يُسْقَى



اور ہم بعض میموں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

بِأَيِّ وَاحِدٍ<sup>ف</sup> وَ نَفْضِلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ<sup>ط</sup> إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣﴾

۵۔ اگر تم عجیب بات سنی چاہو۔ تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

وَإِنْ تَعَجَّبُ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذْ اذْكُنَّا تَرِبَاءً أَنَا لَعْنَى خَلْقٍ جَدِيدٍ<sup>ه</sup> أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ<sup>ج</sup> وَأُولَئِكَ الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ<sup>ج</sup> وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥﴾

۶۔ اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے برائی جلدی سے مانگتے ہیں یعنی طالب عذاب ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب واقع ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود ان کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْبَثْلُ<sup>ط</sup> وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ<sup>ج</sup> وَإِنَّ رَبَّكَ

لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾

۷۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ اے نبی تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے راہنما ہو کر تاتے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةً مِّن رَّبِّهِ<sup>ط</sup> إِنَّا أَنْتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾

۸۔ اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور وہی پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی واقف ہے اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ<sup>ط</sup> وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِإِقْدَارٍ ﴿٨﴾

۹۔ وہ چھپی اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔ سب سے بزرگ ہے عالی رتبہ ہے۔

عَلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْبُتَعَالِ ﴿٩﴾



۱۰۔ کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن کی روشنی میں کھلم کھلا چلے پھرے اللہ کے نزدیک برابر ہے۔

۱۱۔ اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی نگرانی کرتے ہیں۔ اللہ اس نعمت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَ  
مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ  
يَحْفَظُونَهُ مِمَّنْ أَمَرَ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا  
بِقَوْمِهِ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ط وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ  
بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ط وَمَالَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِّنْ

وَالِ ﴿١١﴾

۱۲۔ وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنشِئُ  
السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ جبکہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔

وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِمَّنْ  
خِيفَتِهِ ط وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن  
يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ط وَهُوَ شَدِيدُ

الْبَحَالِ ﴿١٣﴾

۱۴۔ کام کا پکارنا تو اسی کا ہے اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا  
يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفَّيْهِ إِلَىٰ



پھیلا دے تاکہ دور ہی سے اس کے منہ تک آپہنچے حالانکہ وہ اس تک کبھی بھی نہیں آسکتا اور اسی طرح کافروں کی پکار بے کار ہے۔

الْبَاءِ لِيَبْدُغَ فَاَهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۗ وَمَا دُعَاءُ  
الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿١٣﴾

۱۵۔ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام سجدے کرتے ہیں۔

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا  
وَكَرْهًا وَظَلَّلَهُمْ بِالْعُدْوِ وَالْأَصَالِ ﴿١٥﴾

۱۶۔ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تم ہی کہہ دو کہ اللہ۔ ان سے کہو کہ کیا تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے کہو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کے لئے مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ قُلِ اللَّهُ ۗ قُلْ  
أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ  
لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي  
الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ۗ أَمْ هَلْ تُسْتَوَى الظُّلُمَاتُ وَ  
النُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ  
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۗ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ  
شَيْءٍ ۗ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر پانی پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ سو اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور پانی جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ صحیح

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أوديةً بِقَدَرِهَا  
فَأَحْتَلَّ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۗ وَمِمَّا يُوقِدُونَ  
عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ ۗ  
كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۗ فَأَمَّا الزَّبَدُ



اور غلط کی مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَبُكُّهُ

فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور نجات کے بدلے میں صرف کر ڈالیں مگر نجات کہاں؟ ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

الْحِسَابِ ۗ وَمَأْوَهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿١٨﴾

۱۹۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔

أَفَبِنُ يَعْلَمُ أَنبَاً أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ  
كَبْنُ هُوَ أَعْيٰ ۖ إِنَّا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾

۲۰۔ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے۔

الَّذِينَ يُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ لَا يَنْقُضُونَ

الْبَيْثَاقَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ  
وَيَخْشُونَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور جو اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا  
الصَّلَاةَ وَ آتَوْا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً  
وَيَدْرَعُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ



## عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ  
وَازْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ

عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾

سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَ  
يَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي

الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ وَفَرِحُوا  
بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي

الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ  
رَبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ﴿٢٧﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا

۲۳۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادوں اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکو کار ہوں گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے اور فرشتے بہشت کے ہر ایک دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔

۲۴۔ اور کہیں گے تم پر سلام ہو یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔

۲۵۔ اور جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے برا انجام ہے۔

۲۶۔ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا سامان ہے۔

۲۷۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کارستہ دکھاتا ہے۔

۲۸۔ یعنی ان کو جو ایمان لاتے اور جن کے دل اللہ کی یاد



سے آرام پاتے ہیں ان کو اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں۔

۲۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کیے ان کے لئے خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَ

حُسْنُ مَأَبٍ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ جس طرح ہم پہلے پیغمبر بھیجتے رہے ہیں اسی طرح اے نبی ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گذر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو۔ اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنَا فِيْ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا

اُمَّمٌ لِّتَتْلُوْا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَهُمْ

يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۗ قُلْ هُوَ رَبِّيْٓ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابٍ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہو تاکہ اس کی تاثیر سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے تو کیا یہ لوگ ایمان لے آتے بات یہ ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے آفت آتی رہے گی۔ یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

وَلَوْ اَنَّ قُرٰنًا سُوِّرَتْ بِهٖ الْجِبَالُ اَوْ قُطِعَتْ بِهٖ

الْاَرْضُ اَوْ كُلَّمْ بِهٖ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۗ

اَفَلَمْ يَأْيِسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَّوْ يَشَاءُ اللّٰهُ

لَهٰدِيَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةً ۗ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ

دَارِهِمْ حَتّٰى يَأْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

الْبِعَادَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے

وَلَقَدْ اسْتَهْزِئُوْا بِرِسُوْلِ مِّنْ قَبْلِكَ فَاْمَلَيْتُ



رہے ہیں تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا رہا۔

۳۳۔ تو کیا وہ جو ہر شخص کے اعمال کا نگران و نگہبان ہے وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے؟ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ ذرا ان کے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جو روئے زمین پر ہیں اور اسے معلوم نہیں یا تم لوگ محض سطحی بات کی تقلید کرتے ہو اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

۳۴۔ ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔

۳۵۔ جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کی شان یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں اور اس کے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔

۳۶۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرتے اس کی بعض باتیں نہیں بھی مانتے کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔

۳۷۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا

لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾

أَفَنُ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ  
وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۖ قُلْ سَبُّهُمْ ۖ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ  
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ ۖ أَمْ بظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۖ بَلْ  
زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرَهُمْ ۖ وَصُدُّوا عَنِ  
السَّبِيلِ ۖ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَعَذَابُ الْآخِرَةِ  
أَشَقُّ ۚ وَمَالَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ أُكْهَادًا آيِمًّا ۖ وَظِلُّهَا ۖ تِلْكَ عِقَابُ  
الَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ وَعِقَابُ الْكٰفِرِينَ النَّارُ ﴿۳۵﴾

وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ  
إِلَيْكَ ۖ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَن يُونِكُمْ بَعْضُهُ ۖ قُلْ  
إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ ۖ وَلَا أُشْرِكُ بِهِ ۖ إِلَيْهِ  
أَدْعُوا ۖ وَإِلَيْهِ مَابٍ ﴿۳۶﴾

وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ



فرمان بنا کر نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم آجانے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

اللَّهُ مِنْ وَّيِّ وَلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور اے نبی ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور ان کو بیویاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آتا۔ ہر حکم قضا کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ اللہ جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

يَسُحُوا اللَّهَ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۗ وَعِنْدَنَا أُمُّ

الْكِتَابِ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں تو تمہارا کام ہمارے احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

وَ إِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّا عَلَيْكَ الْبَلَدُ ۗ وَعَلَيْنَا

الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں اور اللہ جیسا چاہتا ہے حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ

أَطْرَافِهَا ۗ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ ۗ وَهُوَ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

۴۲۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی بہتیری تدبیریں کرتے رہے ہیں سو تدبیر تو سب اللہ ہی کی ہوتی ہے۔ ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے اللہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کر لیں گے کہ آخرت میں اچھا انجام کس کے لئے ہوتا ہے۔

وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَبِلِهِ الْبَكْرُ

جَبِيْعًا ۗ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ

الْكُفْرُ لِمَنْ عُقِبِيَ الدَّارِ ﴿۴۲﴾



۲۳۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم پیغمبر نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب آسمانی کا علم ہے بطور گواہ کافی ہے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۗ قُلْ كَفَىٰ  
بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَمَنْ عِنْدَهُ  
عِلْمُ الْكِتَابِ ۚ

رکوعاتها

۱۲ سُوْرَةُ اِبْرَاهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۲

آياتها ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الر۔ یہ ایک پر نور کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ یعنی ان کے پروردگار کے حکم سے عزت والے خوبیوں والے مالک کے رستے کی طرف۔

الرَّ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ  
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ  
الْحَبِيدِ ۚ

۲۔ یعنی اس اللہ کے راستے کی طرف کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور ان کافروں کے لئے عذاب شدید کی وجہ سے تباہی اور بربادی مقدر ہے۔

اللّٰهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ  
وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۚ

۳۔ جو آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کو پسند کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں یہ لوگ بڑے دور کی گمراہی میں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلٰى  
الْآخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا  
عَوْجًا ۗ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۚ

۴۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہ اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام الہی کھول کھول کر بتا دے۔ پھر

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسٰنٍ قَوْمِهٖ



اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ<sup>ط</sup> فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي

مَن يَشَاءُ<sup>ط</sup> وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٦﴾

۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ۔ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں نشانیاں ہیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ<sup>ط</sup> وَذَكَرَهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ<sup>ط</sup> إِنَّ

فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٧﴾

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جبکہ اس نے تم کو فرعون کی قوم سے رہائی بخشی۔ وہ لوگ تمہیں برے برے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ

العَذَابِ وَيَذُبُّونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ

نِسَاءَكُمْ<sup>ط</sup> وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣٨﴾

۷۔ اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ میرا عذاب بھی سخت ہے۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٣٩﴾

۸۔ اور موسیٰ نے صاف صاف کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو بھی اللہ بے نیاز ہے قابل تعریف ہے۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرًا أَنْتُمْ وَمَن فِي الْأَرْضِ

جَمِيعًا<sup>ط</sup> فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَسِيدٌ ﴿٤٠﴾

۹۔ بھلا تم کو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے۔ یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ جب ان

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ

وَّعَادٍ وَثَمُودَ<sup>ط</sup> وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ<sup>ط</sup> لَا يَعْلَمُهُمْ



کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے کہ خاموش رہو اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم کو اس میں بھاری شک ہے۔

إِلَّا اللَّهُ<sup>ط</sup> جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِنَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ

مُرِيبٍ ﴿٩﴾

۱۰۔ ان کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان کے پوجنے سے تم ہمیں روک دو تو اچھا کوئی کھلی دلیل لاؤ یعنی معجزہ دکھاؤ۔

قَالَتْ رُسُلُهُم أَنِ اللَّهُ شَكُّ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَيِّ<sup>ط</sup> قَالُوا إِن أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

۱۱۔ پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نبوت کا احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو تمہاری فرمائش کے مطابق معجزہ دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو تو بھروسہ رکھنا چاہیے۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمُ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَنِ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے دین کے سیدھے رستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر ہم صبر کریں گے۔ اور اہل

وَمَا لَنَا إِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَىٰ



توکل کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۳۔ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ یا تو ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ۔ پس ان کے پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔

۱۴۔ اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو قیامت کے روز میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔

۱۵۔ اور پیغمبروں نے اللہ سے فتح چاہی اور ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔

۱۶۔ اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ والا پانی پلایا جائے گا۔ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے بعد سخت عذاب ہوگا۔

۱۸۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راہ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے جو اسے اڑالے جائے۔ اسی طرح جو کام وہ کرتے رہے ان پر ان کو کچھ قابو نہ ہوگا۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے۔

۱۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذَنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهَلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾

وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۗ ذٰلِكَ لِمَن خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾

مِّنْ وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْتَقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِسَيِّئٍ ۗ وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۗ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَلُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ



تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے  
اور تمہاری جگہ نئی مخلوق پیدا کر دے۔

۲۰۔ اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔

۲۱۔ اور قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے سامنے  
کھڑے ہوں گے تو غریب پیروکار بڑے بن بیٹھے والوں  
سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ  
عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ  
ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم  
گھبرہٹ ظاہر کریں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر  
ہے۔ کوئی جگہ رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے۔

۲۲۔ اور جب حساب کتاب کا کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان  
کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ  
میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح  
کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو گمراہی اور باطل کی  
طرف بلایا تو تم نے جلدی سے اور بے دلیل میرا کہنا مان  
لیا۔ تو آج مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔  
نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد  
رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم  
پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے  
درد دینے والا عذاب ہے۔

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾

وَمَا ذُكِّرَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ

اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قَالُوا لَوْ هَدَانَا

اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُنَا أَمْ

صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ﴿٢١﴾

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَبَّاقُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ

وَعَدَ الْحَقِّ ۗ وَعَدَتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۗ وَمَا كَانَ لِي

عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ

لِي ۗ فَلَا تَلُمُونِي ۚ وَ لَوْمَاتُ أَنْفُسِكُمْ ۗ مَا أَنَا

بِبُصْرِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِبُصْرٰخِي ۗ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا

أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ

أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

۲۳۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ



بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں وہ ہر ملاقات پر ایک دوسرے کو سلام کہیں گے۔

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ط حَيْثُ هُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے وہ ایسی ہے جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں پھیلی ہوں۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر موقع پر پھل لاتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

تُؤْتِي أَكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ط وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۶۔ اور ناپاک بات یعنی غلط عقیدے کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے کہ وہ زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے اس کو ذرا بھی قرار و ثبات نہیں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اللہ مومنوں کے دلوں کو صحیح اور پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھے گا اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ ط وَ يُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ط وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لایا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَ أَحْلَوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبُورِ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ یعنی دوزخ میں کہ سب ناشکرے اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

جَهَنَّمَ ط يَصْلَوْنَهَا وَ بئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾



۳۰۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کیے کہ لوگوں کو اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ چند روز فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۳۱۔ اے پیغمبر میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ اعمال کا سودا ہو گا اور نہ دوستی کام آئے گی ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے رہیں۔

۳۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کیے۔ اور کشتیوں اور جہازوں کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا۔

۳۳۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں دن رات ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

۳۴۔ اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف ہے ناشکر ہے۔

۳۵۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو لوگوں کے لئے امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَتَّبِعُونَ فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَافٌ ﴿۳۱﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿۳۲﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبِينَ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾

وَأَتَّكُم مِّنْ كُلِّ مَّا سَأَلْتُمُوهُ ۗ وَإِن تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا



میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھیو۔

وَأَجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۗ

۳۶۔ اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

رَبِّ إِنَّهُمْ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَنَنْتَبِعْنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۚ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ۙ

۳۷۔ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد ایک وادی میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت و ادب والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں سو تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دیتے رہنا تاکہ تیرا شکر کریں۔

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ ۚ رَبَّنَا يُقِيبُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الشَّرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۙ

۳۸۔ اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نَعْدُو ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۗ

۳۹۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۗ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۙ

۴۰۔ اے پروردگار مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ توفیق بخش اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۙ



۴۱۔ اے پروردگار حساب کتاب کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

الْحِسَابُ ﴿٣٦﴾

۴۲۔ اور مومنو یہ نہ سمجھنا کہ یہ ظالم جو کام کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ دہشت کے سبب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۗ<sup>ط</sup>  
إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾

۴۳۔ اور لوگ سر اٹھائے ہوئے میدان قیامت کی طرف دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں خود اپنی طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور ان کے دل مارے خوف کے ہو اور ہے ہوں گے۔

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۗ وَأَفِدتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٣٨﴾

۴۴۔ اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گاتب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مہلت عطا کر تاکہ ہم تیری دعوت توحید قبول کریں۔ اور تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں تو جواب ملے گا کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو اس حال سے جس میں تم ہو زوال نہیں ہو گا۔

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَا تِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرَّسُولَ ۗ أَوْ لَمْ تَكُونُوا أَعْسَبْتُمْ مِّنْ قَبْلِ مَا لَكُم مِّنْ زَوَالٍ ﴿٣٩﴾

۴۵۔ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح کا معاملہ کیا تھا۔ اور تمہارے سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کر دی تھیں۔

وَأَسْكَنْتُمْ فِي مَسْكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ

الْأَمْثَالَ ﴿٤٠﴾

۴۶۔ اور انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں۔ اور ان کی سب تدبیریں اللہ کے ہاں لکھی ہوئی ہیں۔ گو وہ تدبیریں ایسی غضب کی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ ۗ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤١﴾



۴۷۔ تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے وہ اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفًا وَعْدِهِ رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

۴۸۔ جس دن یہ زمین دوسری ہی زمین بنا دی جائے گی اور آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے اور سب لوگ اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے جو یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

يَوْمَ تَبْدَلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۳۸﴾

۴۹۔ اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقْرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ ان کے کرتے تار کول کے ہوں گے اور ان کے چہروں کو آگ لپٹ رہی ہوگی۔

سَمَا بِيْلُهُمْ مِّنْ قَطْرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهُهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ یہ قرآن لوگوں کے نام اللہ کا پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

هَذَا بَلَدٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذِرُوا بِهِ وَيَلْعَبُوا أَنبَاءَ هُوَالِهِ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

۶ رکوعا تھا

۱۵ سُورَةُ الْحَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۲

۱ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الر۔ یہ اللہ کی کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں۔

الرَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ﴿۱﴾



۲۔ کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے۔

رَبَّائِيَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَّكَانُؤُا مُسْلِمِينَ ﴿۲﴾

۳۔ اے نبی ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھاپی لیں اور فائدے اٹھالیں اور لمبی لمبی آرزوئیں ان کو دنیا میں مشغول کئے رکھیں آخر کار ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا

ذُرَّهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَّبِعُوا وَيُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾

۴۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مقرر رکھا ہوا تھا۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿۴﴾

۵۔ کوئی امت اپنی مدت مقررہ سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۵﴾

۶۔ اور کفار کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت کی کتاب نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے۔

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَجُنُنٌ لَبِئْسَ مَا تَدِينُ ﴿۶﴾

۷۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا

لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْبَلَاغَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۷﴾

۸۔ کہہ دو ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ۔ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملے گی۔

مَا نُنزِّلُ الْبَلَاغَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ﴿۸﴾

۹۔ بیشک یہ کتاب نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور یقیناً ہم اس کے نگہبان ہیں۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿۹﴾

۱۰۔ اور ہم نے تم سے پہلے کے مختلف گروہوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۱﴾



۱۲۔ اسی طرح ہم اس گستاخی کو گنہگاروں کے دلوں میں ڈالے رکھتے ہیں۔

۱۳۔ سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے لوگوں کی روش بھی یہی رہی ہے۔

۱۴۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔

۱۵۔ تو بھی وہ یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

۱۶۔ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجادیا ہے۔

۱۷۔ اور ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ کر دیا ہے۔

۱۸۔ ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو ایک روشن انگارہ اس کے پیچھے لپکتا ہے۔

۱۹۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا یا اور اس پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک چیز اندازے سے اگائی۔

۲۰۔ اور ہم نے تمہارے لیے اور ان لوگوں کے لیے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے۔

۲۱۔ اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم اس کو

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوْبِ الْبٰجِرِ مِيْنٍ ﴿١٢﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّواْ فِيْهِ

يَعْرَجُوْنَ ﴿١٤﴾

لَقَالُوْا اِنَّا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ

مَسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنَّا

لِلنَّظِرِيْنَ ﴿١٦﴾

وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾

اِلَّا مَنۢ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُۥ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾

وَ الْاَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيْ

وَ اَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾

وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعٰيشٍ وَّمَنۢ لَّسْتُمْ لَهٗ

بِرَزْقِيْنَ ﴿٢٠﴾

وَ اِنۢ مِّنۢ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزٰٓئِرُهٗٓ وَّمَا نُنزِّلُهٗٓ



بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔

إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور ہم ہوائیں چلاتے ہیں جو پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں سو ہم آسمان سے مینہ برساتے ہیں پھر ہم تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْتَقَيْنُكُمْوَهُ ج وَ مَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَرِينِ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور یقیناً ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہوں گے۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِ وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اور جو لوگ تم میں پہلے گذر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔

وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان سب کو جمع کرے گا وہ بڑا دانہ ہے خبردار ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور ہم نے انسان کو کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَبَا مَسْنُونٍ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔

وَ الْجَبَانَ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السُّمُومِ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے بشر بنانے والا ہوں۔

وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَبَا مَسْنُونٍ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ جب میں اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَ نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ چنانچہ فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾



۳۱۔ مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا۔

إِلَّا ابْلِيسَ ط أَبِي أَنْ يَكُونَ مَعَ السُّجِدِينَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہو۔

قَالَ يَا ابْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ

السُّجِدِينَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اس نے کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھٹکھٹاتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔

قَالَ لَمْ أَكُنْ لِلسُّجْدِ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ

صَلْصَالٍ مِنْ حَمًا مَسْنُونٍ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ فرمایا یہاں سے نکل جا کہ اب تو مردود ہے۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت بر سے گی۔

وَأِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اس نے کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جائیں گے۔

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ فرمایا اچھا سو تجھے مہلت دی جاتی ہے۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک۔

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اس نے کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے بھٹکا دیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لیے گناہوں کو آراستہ کر کے دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ ہاں ان میں جو تیرے خاص بندے ہیں ان پر میرا قابو چلانا مشکل ہے۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے۔

قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾

۴۲۔ جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے ہاں بدراہوں میں سے جو

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ إِلَّا مَنْ



تیرے پیچھے چل پڑے۔

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغُورِ ۝۳۲

۳۳۔ اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔

وَأَنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْعَلِينَ ۝۳۳

۳۴۔ اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے جماعتیں الگ الگ حصہ ہے۔

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ

مَّقْسُومٌ ۝۳۴

۳۵۔ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝۳۵

۳۶۔ ان سے کہا جائے گا کہ ان میں سلامتی اور امن و اطمینان سے داخل ہو جاؤ۔

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينٍ ۝۳۶

۳۷۔ اور ان کے دلوں میں جو کدورت ہو گی ہم اسے نکال دیں گے گویا بھائی بھائی مسندوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ

سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝۳۷

۳۸۔ نہ ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

لَا يَسُئُهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَ مَا هُمْ مِّنْهَا

بُخْرًا جِينٌ ۝۳۸

۳۹۔ اے پیغمبر میرے بندوں کو بتادو کہ میں بڑا بخشنے والا ہوں بڑا مہربان ہوں۔

نَبِيٌّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۳۹

۵۰۔ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے۔

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ۝۵۰

۵۱۔ اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کو احوال سنا دو۔

وَنَبِّئُهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ۝۵۱

۵۲۔ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ

وَجِلُونَ ۝۵۲



۵۳۔ مہمانوں نے کہا کہ ڈریے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔

۵۴۔ وہ بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو۔

۵۵۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں سو آپ مایوس نہ ہوں۔

۵۶۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا تو گمراہوں کا کام ہے۔

۵۷۔ پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہارا اصل کام کیا ہے۔

۵۸۔ انہوں نے کہا ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں کہ اس کو عذاب کریں۔

۵۹۔ مگر لوط کے گھروالے کہ ان سب کو ہم بچالیں گے۔

۶۰۔ البتہ ان کی بیوی کہ اس کے لیے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

۶۱۔ پھر جب فرشتے لوط کے گھر آئے۔

۶۲۔ تو انہوں نے کہا کہ تم تو نا آشنا سے لوگ ہو۔

۶۳۔ وہ بولے کہ نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔

۶۴۔ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

۶۵۔ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھروالوں کو لے نکلیں اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلْمٍ عَلَيْمِ ﴿۵۳﴾

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيمِ

تُبَشِّرُونَ ﴿۵۴﴾

قَالُوا بَشْرُكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَنِطِينِ ﴿۵۵﴾

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿۵۶﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۷﴾

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۵۸﴾

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمَنجُوهُمْ أَجْعَلِينَ ﴿۵۹﴾

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَرْنَا ۗ إِنَّهَا لَبِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿۶۱﴾

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿۶۲﴾

قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بَيِّنَاتٍ مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ يَنتَرُونَ ﴿۶۳﴾

وَآتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۶۴﴾

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ



مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیے۔

أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَ أَمْضُوا

حَيْثُ تُوْمَرُونَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔

وَ قَضَيْنَا إِلَيْهِ ذِيكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ

مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ اور اہل شہر لوط کے پاس خوش خوش دوڑے آئے۔

وَ جَاءَ أَهْلَ الْبَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ لوط نے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں کہیں ان کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرنا۔

قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور میری بے آبروئی نہ کرو۔

وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہاں کی حمایت و طرفداری سے منع نہیں کیا۔

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعُلْبَيْنِ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ انہوں نے کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں ان سے شادی کر لو۔

قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ اے نبی تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش ہو رہے تھے۔

لَعَرَّكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْمَاتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ سوان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑنے آپکڑا۔

فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾

۷۴۔ اور ہم نے ان بستیوں کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔

فَجَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

مِّنْ سَجِيلٍ ﴿٧٤﴾

۷۵۔ بیشک اس قصے میں اہل فراست کے لیے نشانی ہے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّئِينَ ﴿٧٥﴾



۷۶۔ اور وہ بستیاں اب تک شام جانے والے سیدھے رستے پر موجود ہیں۔

۷۷۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانی ہے۔

۷۸۔ اور بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب کے لوگ بھی گنہگار تھے۔

۷۹۔ تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر موجود ہیں۔

۸۰۔ اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔

۸۱۔ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔

۸۲۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے کہ امن و اطمینان سے رہیں گے۔

۸۳۔ آخر زور دار آواز نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آپکڑا۔

۸۴۔ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

۸۵۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم ان لوگوں سے اچھی طرح سے درگزر کرو۔

۸۶۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے جاننے والا ہے۔

۸۷۔ اور ہم نے تم کو سات آیتیں جو نماز میں دہرا کر پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۃ الحمد اور عظمت والا کلام عطا فرمایا ہے۔

وَإِنَّهَا لِبِسْبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٦﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿٤٨﴾

فَأَنْتَقَبْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿٤٩﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٥٠﴾

وَآتَيْنَهُمُ الْآيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٥١﴾

وَكَانُوا يُنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٥٢﴾

فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٥٣﴾

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٤﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِيلِ ﴿٥٥﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٥٦﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْبُرْهَانِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٥٧﴾

﴿٥٨﴾



لَا تَدْنَنَّ عَيْنِيكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا  
مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفَضْنَا جَنَاحَكَ

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

۸۸۔ ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جن کو فوائد دنیادی سے نوازا ہے تم ان کی طرف رغبت سے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر رنج و غم کرنا اور مومنوں کے ساتھ تواضع سے پیش آنا۔

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْبَيِّنُ ﴿٨٩﴾

۸۹۔ اور کہہ دو کہ میں تو اعلانیہ ڈرسانے والا ہوں۔

كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ الْمُقْتَسِبِينَ ﴿٩٠﴾

۹۰۔ اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا۔

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾

۹۱۔ یعنی قرآن کو کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾

۹۲۔ سو تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے۔

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

۹۳۔ ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ پس جو حکم تم کو اللہ کی طرف سے ملا ہے وہ لوگوں کو بے دھڑک سنا دو اور مشرکوں کا ذرا خیال نہ کرو۔

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾

۹۵۔ ہم تمہیں ان لوگوں کے شر سے بچانے کے لیے کافی ہیں جو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ

۹۶۔ جو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب ان کو ان باتوں کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

۹۷۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ نَعَلْنَاكَ إِذْ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٨﴾

۹۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور اس کی خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٩﴾

۹۹۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے۔

وَأَعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿١٠٠﴾



آیاتها ۱۲۸

رکوعاتها ۱۶

## ۱۶ سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۴۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اللہ کا حکم یعنی عذاب گویا آہی پہنچا تو کافر اس کے لیے جلدی مت کرو۔ اور یہ لوگ جو اللہ کا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔

أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۖ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰی

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦﴾

۲۔ وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ لوگوں کو بتادو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔

يُنزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلٰی مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوْا أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

أَنَا فَاتَّقُونِ ﴿٦﴾

۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا۔ اس کی ذات ان کافروں کے شرک سے بلند و برتر ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ تَعٰلٰی عَمَّا

يُشْرِكُونَ ﴿٧﴾

۴۔ اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ ۗ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

مُبِيْنٌ ﴿٧﴾

۵۔ اور مومنین کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لیے سردی سے بچاؤ اور بہت سے دوسرے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعٌ

وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ﴿٨﴾

۶۔ اور جب شام کو انہیں جنگل سے لاتے ہو اور جب صبح کو جنگل چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان

و لَكُمْ فِيْهَا جَبَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَّ حِيْنَ



کا اظہار ہوتا ہے۔

تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾

۷۔ اور دروازہ شہروں میں جہاں تم سخت محنت کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا ہے مہربان ہے۔

وَتَحِبُّوا إِلَيْكُمْ إِلَىٰ بَدَلٍ لِّمَ تَكُونُوا بِلِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۗ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾

۸۔ اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لیے رونق و زینت بھی ہیں اور وہ اور چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

۹۔ اور سیدھا راستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے۔ اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۗ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩﴾

۱۰۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی شاداب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے موبیشیوں کو چراتے ہو۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور دوسرے بے شمار درخت اگاتا ہے۔ اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے غور کرنے والوں کے لیے اس میں اللہ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور اسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾



۱۳۔ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں سب تمہارے زیر فرمان کر دیں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

۱۴۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت نکال کر کھاؤ۔ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں سمندر میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور اس لیے بھی سمندر کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم اللہ کا فضل معاش حاصل کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو۔

۱۵۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں ڈولنے نہ لگے اور ندیاں اور راستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جاسکو۔

۱۶۔ اور رستوں میں نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔

۱۷۔ تو جو اتنی مخلوقات پیدا کرے کیا وہ اس مخلوق جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

۱۸۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۹۔ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے۔

۲۰۔ اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے جاتے ہیں۔

وَمَا ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاحِرَ فِيهِ وَتَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾

وَالَّذِي فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَبِيدَ بِكُمْ وَانْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

وَعَلَّمَتْهُمُ الْبِلَاقِلَ الْبِالْوَالِغِمْ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾

أَفَسَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾

وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨﴾

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْمُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾



۲۱۔ وہ تو مردہ ہیں بے جان۔ ان کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے۔

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ لوگو تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے۔ سو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔

إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں پہلے لوگوں کی حکایتیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اے پیغمبر ان کو بکنے دو یہ قیامت کے دن اپنے اعمال کے پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی اٹھائیں گے سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں۔

لِيَحْسِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزُرُونَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی مکاریاں کی تھیں تو اللہ کا حکم ان کی عمارت کی بنیادوں کی طرف سے آپہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور ایسی طرف سے ان پر عذاب آواقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ ۖ وَيَقُولُ أَيْنَ



کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم بھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔

شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۗ قَالَ  
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ  
عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ ان کا حال یہ ہے کہ جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں جبکہ یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ ۖ  
فَالْقَوْمَ الَّذِينَ سَلَّمُوا لَنَا نَعْلَمُ مِنْ سُوءِ بَلَىٰ إِنَّ  
اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا  
فَلَيْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ بہترین کلام جو لوگ نیکو کار ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے۔

وَ قِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۗ قَالُوا  
خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ  
وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۗ وَلَنِعَمَ دَارَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ وہ بہشت جاودانی جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لیے میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔

جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۗ كَذٰلِكَ يَجْزِي  
اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ ان کی کیفیت یہ ہے کہ جب فرشتے ان کی جانیں

الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۗ يَقُولُونَ سَلَامٌ



نکلنے لگتے ہیں۔ اور یہ کفر و شرک سے پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

۳۳۔ کیا یہ کافر اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس جان نکالنے آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم عذاب آ پہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۳۴۔ تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو ہر طرف سے گھیر لیا۔

۳۵۔ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی پوجتے اور نہ اس کے فرمان کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اسے پیغمبر اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروں کے ذمے اللہ کے احکام کو کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

۳۶۔ اور ہم نے ہر امت میں کوئی پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں کی پرستش سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی سو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۳۷۔ اگر تم ان کفار کی ہدایت کے لیے بہت زیادہ خواہش

عَلَيْكُمْ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ  
أَمْرٌ رَبِّكَ ۗ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَمَا

ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا  
بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٤﴾

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ  
دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ  
دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِهِمْ ۗ فَهَلْ عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ  
وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۗ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ  
وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۗ فَسِيرُوا فِي

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكذِبِينَ ﴿٣٦﴾

إِنْ تَحْرَصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ



رکھو جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔

۳۸۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يُضِلُّ وَمَالَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٣٤﴾

وَاقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيْمَانِهِمْ ۗ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَسُوتُ ۗ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے اور اس لیے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلَفُونَ فِيهِ ۖ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہوتی ہے کہ اس کو کہہ دیجئے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

إِنَّا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَن نَّقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ اسے جانتے۔

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنَنبُوَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۗ وَلَا جَزَاءَ لَآخِرَةٍ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

۴۲۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ اور ان پیغمبروں کو دلیلیں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ



ارشادات لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو۔  
اور تاکہ وہ غور کریں۔

لِنَّاسٍ مَّا نَزَّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اب کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ایسی طرف سے ان پر عذاب آجائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو۔

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ یا جب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے بائیں کو اور بائیں سے دائیں کو لوٹتے رہتے ہیں یعنی اللہ کے آگے عاجزی سے سجدے کی حالت میں رہتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَالِ سِجْدًا لِلَّهِ وَهُمْ دُخِرُونَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ ذَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةِ وَهُمْ لَا يُسْتَكْبَرُونَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۵۰﴾



۵۱۔ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود تو وہی ایک ہے سوائے بند و مجھی سے ڈرتے رہو۔

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ إِلَّا هُوَ إِنَّ هُوَ

إِلَهُ وَاحِدٌ فَإِذَا يَفَاهُوا فَبُهْبُونٍ ﴿٥١﴾

۵۲۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟

وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ

وَاصْبًا اَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو۔

وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَبِمَا لَمْ يَأْتِكُمْ اِذَا مَسَّكُمُ

الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْرَوْنَ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں۔

ثُمَّ اِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾

۵۵۔ تاکہ جو نعمتیں ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں تو مشرکوں کو دنیا میں فائدے اٹھا لو۔ پھر عنقریب تم کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ فَتَتَّبِعُوا النَّاسَ

تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں کافر و اللہ کی قسم کہ جو تم جھوٹ باندھا کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پر سش ہوگی۔

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ

ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ عَنْهَا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

۵۷۔ اور یہ لوگ اللہ کے لیے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ پاک ہے اور اپنے لیے بیٹے جو مرغوب و دل پسند ہیں۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهُ ۗ وَ لَهُمْ مَّا

يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾

۵۸۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ۙ ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا



وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۵۸﴾

لمتی ہے تو اس کا منہ غم کے سبب کالا پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

يَتَوَارَى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ  
أَيُّسِكُهُ عَلَى هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا

۵۹۔ اور اس خبر بد کے سبب جو وہ سنتا ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے سوچتا ہے۔ کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے۔

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۵۹﴾

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوِّءِ ۚ

۶۰۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لیے بری مثال ہے اور اللہ کو صفت اعلیٰ زیب دیتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۶۰﴾

۶۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے۔ لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ پھر جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا  
مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فِإِذَا  
جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۗ وَلَا

يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۶۱﴾

۶۲۔ اور یہ اللہ کے لیے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں۔ کہ ان کو قیامت کے دن بھلائی یعنی نجات ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے دوزخ کی آگ تیار ہے اور یہ دوزخ میں سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْفُرُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ  
الْكُذْبَ أَنْ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۗ لَا جَرَءَ أَنْ لَهُمُ النَّارُ

وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿۶۲﴾

۶۳۔ اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کے کرتوت ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَرِئِينَ  
لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْبَاهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ وَلَهُمْ



عذاب الیم ہے۔

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۳﴾

۶۳۔ اور ہم نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے تو اس لیے کہ جس بات میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔ اور یہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ  
الَّذِي اٰخْتَلَفُوا فِيهِ ۗ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ ﴿۲۴﴾

۶۵۔ اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والوں کے لیے نشانی ہے۔

وَاللّٰهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ  
بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿۲۵﴾

۶۶۔ اور تمہارے لیے چوپایوں میں بھی مقام عبرت و غور ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس کے درمیان سے نکال کر ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے۔

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي  
بُطُونِهِمْ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبْنَا خَالِصًا سَائِغًا

لِّلشَّارِبِينَ ﴿۲۶﴾

۶۷۔ اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق کھاتے ہو جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لیے ان چیزوں میں نشانی ہے۔

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ  
مِنْهُ سَكْرًا ۗ وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً

لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۲۷﴾

۶۸۔ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتر یوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا۔

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ  
بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿۲۸﴾

۶۹۔ پھر ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ



صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے۔

ذُلًّا يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ  
فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ  
يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔ تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جائیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

وَ اللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ لَّطِيفٌ خَبِيرٌ  
إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُصْرِ لَكُمْ لَا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا إِنَّ  
اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ اور اللہ نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟

وَ اللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا  
الَّذِينَ فَضَّلُوا بَرَاءِدِي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ  
أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ  
يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لیے بیویاں پیدا کیں اور بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟

وَ اللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَ جَعَلَ  
لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ بَنِينَ وَ حَفَدَةً وَ رَزَقَكُمْ مِنَ  
الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَ بِنِعْمَتِ اللَّهِ  
هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں

وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْبُلِكُ لَهُمْ رِزْقًا



اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی اور طرح کا مقدر رکھتے ہیں۔

مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَشْفِعُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ تو لوگو اللہ کے لیے غلط مثالیں نہ بناؤ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو بالکل دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے بہت سال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے رات دن پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ ہرگز نہیں الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى

شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ

مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۗ هَلْ يَسْتَوُونَ ۗ الْحَدُّ لِلَّهِ ۗ

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا اور کسی کا غلام ہے بے اختیار و ناتواں کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے کبھی اچھی خبر نہیں لاتا۔ کیا ایسا گونگا بہر اور وہ شخص جو سنتا بولتا اور لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟

وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمٌ لَا

يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا

يُوجِّهُهُ لَا يُبَاتِ بِخَيْرٍ ۗ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور آسمانوں اور زمین کا بھید اللہ ہی کے پاس ہے اور اللہ کے نزدیک قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا أَمْرُهُ

السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۗ إِنَّ اللَّهَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ



اس حال میں کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔ اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل اور ان کے علاوہ اور اعضاء بخشتے تاکہ تم شکر کرو۔

شَيْئًا ۙ وَ جَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ وَ  
الْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۸۸﴾

۷۹۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے اڑتے رہتے ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے ایمان والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۙ مَا  
يُؤَسِّكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۙ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ  
يُؤْمِنُونَ ﴿۸۹﴾

۸۰۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لیے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے جن کو تم ہلکا پھلکا دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان کی اون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں بناتے ہو جو مدت تک کام دیتی ہیں۔

وَ اللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَ جَعَلَ لَكُمْ  
مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ  
ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ أَصْوَابِهَا وَأَوْبَارِهَا  
وَ أَسْعَارِهَا أَثَاثًا وَ مَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۹۰﴾

۸۱۔ اور اللہ ہی نے تمہارے آرام کے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غار بنائے اور تمہارے لیے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔ اور ایسے کرتے بھی جو تم کو اسلحہ جنگ کے ضرر سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔

وَ اللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلًّا وَ جَعَلَ لَكُمْ  
مِنَ الْجِبَالِ الْكُنَانًا وَ جَعَلَ لَكُمْ سَمَاوِيَّاتٍ  
تَقِيْكُمْ الْحَرَّ وَ سَمَاوِيَّاتٍ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ ۙ كَذَٰلِكَ  
يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿۹۱﴾

۸۲۔ پس اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو اسے پیغمبر تمہارا کام فقط صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّا عَلَيْكَ الْبَلَدُ الْبُيِّنُ ﴿۹۲﴾

۸۳۔ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر واقف ہو کر

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَ أَكْثَرُهُمْ



ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔

الْكَافِرُونَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ یعنی پیغمبر کو کھڑا کریں گے پھر نہ تو کفار کو بولنے کی اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤَدُّنُ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفِّفُ

عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور جب مشرک اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ ان کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور ان سے کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شَرَّكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا

هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۚ

فَالْقَوْلَ الْيَهُمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

وَ اتَّقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لیے کہ شرارت کیا کرتے تھے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ

عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اور اس دن کو یاد کرو جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور اے پیغمبر تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے کہ اس میں ہر چیز کا بیان مفصل ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ

أَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ ۚ

وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ



وَّهَدَىٰ وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۸۹﴾

۹۰۔ اللہ انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْبُنْكَرِ

وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۹۰﴾

۹۱۔ اور جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو اور جب سچی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ

عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ يُعَلِّمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۹۱﴾

۹۲۔ اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کا تا۔ پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ

تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۗ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۗ وَلِيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ

تَخْتَلِفُونَ ﴿۹۲﴾

۹۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اس دن ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾



۹۴۔ اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑاجائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا۔ تم کو سزا چکھی پڑے۔ اور تمہیں بڑا سخت عذاب ملے۔

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوَاءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۹۴﴾

۹۵۔ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو مت بچو اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ کیونکہ ایفائے عہد کا جو صلہ اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَبًا قَلِيلًا ۖ إِنَّا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹۵﴾

۹۶۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ کبھی ختم نہیں ہو گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾

۹۷۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اس کو دنیا میں پاک زندگی بسر کروائیں گے اور آخرت میں ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾

۹۸۔ سو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ﴿۹۸﴾

۹۹۔ حقیقت یہ ہے کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا۔

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۹۹﴾



۱۰۰۔ اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے وسوسے کے سبب اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں۔

إِنَّمَا سُلْطَنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۱۔ اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔ اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں کہ تم تو اپنی طرف سے بنالالتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۲۔ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ قرآن مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لیے تو یہ ہدایت اور بشارت ہے۔

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۳۔ اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف تعلیم کی نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجیبی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

وَلَقَدْ نَعَلُمْ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۚ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَبِي ۚ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۴۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے عذاب الیم ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمْ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۵۔ جھوٹ تو وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكُذِّبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿۱۰۵﴾



۱۰۶۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو کفر پر زبردستی مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو دل سے اور دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا۔

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ  
وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَ لَكِنْ مَنْ شَاءَ  
بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَ لَهُمْ

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾

۱۰۷۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز تر رکھا۔ اور اس لیے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ  
وَ أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾

۱۰۸۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَ سَعَىٰ لَهُمْ  
وَ أَبْصَارِهِمْ ۚ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿١٠٨﴾

۱۰۹۔ کچھ شک نہیں کہ آخرت میں یہی لوگ خسارہ پانے والے ہوں گے۔

لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٠٩﴾

۱۱۰۔ پھر جن لوگوں نے ایذا نہیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک ان آزمائشوں کے بعد بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنَّا بَعْدَ مَا قُتِلُوا  
ثُمَّ جَهِدُوا وَ صَبَرُوا ۗ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ  
رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾

۱۱۱۔ جس دن ہر شخص اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَ تُوَفَّى  
كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾



۱۱۲۔ اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جو کہ ہر طرح امن چین سے تھی ہر طرف سے اس کا رزق با فراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر ناشکری کا مزہ چکھا دیا۔

وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ

بِأَنَّهَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١١٢﴾

۱۱۳۔ اور ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے۔

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١١٣﴾

۱۱۴۔ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر بھی کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو۔

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَلًا طَيِّبًا ۚ وَاشْكُرُوا

نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١١٤﴾

۱۱۵۔ اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اس کو بھی ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْبَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

الْخِنزِيرِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

غَيْرِ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٥﴾

۱۱۶۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ تاکہ اللہ پر جھوٹ باندھنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ ان کا بھلا نہیں ہو گا۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَذَا

حَلَالٌ ۚ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۗ

إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا

يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾



۱۱۷۔ جھوٹ کا فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر اس کے بدلے ان کو عذاب الیم بہت ہو گا۔

۱۱۸۔ اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۱۱۹۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے غلط کام کر لیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار ان کو توبہ کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

۱۲۰۔ بیشک ابراہیم لوگوں کے امام اور اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۲۱۔ اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا تھا اور اپنی سیدھی راہ پر چلایا تھا۔

۱۲۲۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

۱۲۳۔ پھر اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸﴾

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَبْلُغُوا أَجَلَ رَبِّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾

شَاكِرًا ۖ لِنِعْمِهِ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾

وَأَتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲۲﴾

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۳﴾



۱۲۴۔ ہفتے کا دن تو انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

إِنَّا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ<sup>ط</sup>  
وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا  
كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۵۔ اے پیغمبر لوگوں کو حکمت اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اس کے راستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔

أدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ  
الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ<sup>ط</sup> إِنَّ رَبَّكَ  
هُوَ أَعْلَمُ بِبَنِي ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ  
بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۶۔ اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ<sup>ط</sup>  
وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۷۔ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ سازشیں کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ  
وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَكْمُرُونَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۸۔ کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکو کار ہیں اللہ ان کا مددگار ہے۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ  
مُحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾



رکوعاتها ۱۲

۱۷ سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَكِّيَّةٌ ۵۰

آیاتها ۱۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ وہ قادر مطلق جو ہر خامی سے پاک ہے ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس تک جس کے چاروں طرف ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١﴾

۲۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے راہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا۔

وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكَيْلًا ﴿٢﴾

۳۔ اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا۔ بیشک نوح ہمارے شکر گزار بندے تھے۔

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ﴿٣﴾

۴۔ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دودفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔

وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤﴾

۵۔ پس جب پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ط

وَكَانَ وَعْدًا مَفْعُولًا ﴿٥﴾



۶۔ پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَامْدَدْنٰكُمْ

بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنٰكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿٦﴾

۷۔ اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لیے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو ان کا وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہو گا پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد بیت المقدس میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں۔

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ

فَلَهَا ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءَا وَجُوهَكُمْ

وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ

وَلِيَتَّبِعُوا مَا عَلَوْا تَتَّبِعُوا ﴿٧﴾

۸۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی حرکتیں کرو گے تو ہم بھی وہی پہلا سلوک کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے۔

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُمْ عُدنَا

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾

۹۔ یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے اجر عظیم ہے۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ

أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾

۱۰۔ اور یہ بھی بتاتا ہے کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ آتَدْنَا لَهُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور انسان جس طرح جلدی سے بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے۔ اور انسان بڑا جلد باز ہے۔

وَيَدْعُ الْإِنْسَانَ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ

الْإِنْسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾



۱۲۔ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے سورات کی نشانی کو تار یک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل یعنی روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی بخوبی تفصیل کر دی ہے۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتٍ فَمَحَوْنَا آيَةَ  
الَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا  
فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ

وَالْحِسَابَ ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ۝۱۲

۱۳۔ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال نامے کو بہ صورت کتاب اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز وہ کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔

وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَبْرِهٖ فِي عُنُقِهِ ۝ وَنُخْرِجُ  
لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝۱۳

۱۴۔ کہا جائے گا کہ اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج آپ ہی اپنا حساب کرنے والا کافی ہے۔

اقْرَأْ كِتَابَكَ ۝ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ

حَسِيبًا ۝۱۴

۱۵۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لیے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہو گا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔

مَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ  
فَأِنَّا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۝ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۝

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۝۱۵

۱۶۔ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہو تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو فواحش پر مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا۔

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا  
فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا

تَدْمِيرًا ۝۱۶

۱۷۔ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ ۝ وَكَفَىٰ



ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔

بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٧﴾

۱۸۔ جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔ پھر اس کے لیے جہنم کو ٹھکانہ مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفیس سن کر اور درگاہ الہی سے راندہ ہو کر داخل ہو گا۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا ﴿١٨﴾

۱۹۔ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ﴿١٩﴾

۲۰۔ ہم ان کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش کسی سے رکی ہوئی نہیں۔

كَلَّا نُبَدُّ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾

۲۱۔ دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں دنیا سے بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَ لِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ ۖ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملائمتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُومًا ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ إِمَّا يَبُلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٍ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ



لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا ہے تو بھی ان کے حال پر رحمت فرما۔

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ﴿٢٣﴾

۲۵۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۖ إِنَّ تَكُونُوا صٰلِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِأَوٰبِئِن غَفُورًا ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔

وَ اٰتِ ذَآلِ الْقُرْبٰى حَقَّهُ وَ الْبٰسِكِیْنَ وَ اِبْنَ السَّبِیْلِ وَ لَا تَبْذِرْ تَبْذِیْرًا ﴿٢٦﴾

۲۷۔ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی ناشکر ہے۔

اِنَّ الْبٰذِرِیْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیْطٰنِ ۗ وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت یعنی فراخ دستی کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان مستحقین کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔

وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُورًا ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہو یعنی بہت تنگ کر لو کہ کسی کو کچھ دوہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔

وَ لَا تَجْعَلْ یَدَکَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِکَ وَ لَا تَبْسُطْهَا کُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾

۳۰۔ بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور ان کو دیکھ رہا ہے۔

اِنَّ رَبَّکَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ۗ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِہٖ خَبِیْرًا بَصِیْرًا ﴿٣٠﴾



۳۱۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔

۳۲۔ اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشِيَةَ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ﴿٣١﴾

وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر یعنی بفتویٰ شریعت اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے تو اس کو چاہیے کہ قتل کے قصاص میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فوج یاب ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ط وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيهِ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْدُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٤﴾

۳۵۔ اور جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو۔ تو ترازو سیدھی رکھ کر تول کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ط ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اور اے بندے جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب اعضاء کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ط إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اور زمین پر اکڑ کر اور تن کر مت چل کہ تو زمین کو

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ



پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا۔

۳۸۔ ان سب عادتوں کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔

۳۹۔ اے پیغمبر یہ ان ہدایتوں میں سے ہیں جو اللہ نے حکمت کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ایسا کرنے سے ملامت زدہ اور راندہ درگاہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔

الْأَرْضَ وَلَكِنْ تَبْدَعُ الْجِبَالَ طُولا ﴿۳۷﴾

كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿۳۸﴾

ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ط وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ

مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿۳۹﴾

۴۰۔ مشرکوں! کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیئے اور اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم بڑی نامعقول بات کہتے ہو۔

أَفَأَصْفُكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ط إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿۴۰﴾

۴۱۔ اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا ط وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نِفُورًا ﴿۴۱﴾

۴۲۔ کہہ دو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش والے کی طرف لڑنے بھڑنے کے لیے رستہ نکالتے۔

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿۴۲﴾

۴۳۔ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے اس کا رتبہ بہت عالی ہے۔

سُبْحٰنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿۴۳﴾

۴۴۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور مخلوقات میں سے کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بار بار ہے غفار ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ط وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ط إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۴۴﴾

تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ط إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۴۴﴾



۴۵۔ اور اے نبی جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے چھپا ہوا پردہ یعنی حجاب ڈال دیتے ہیں۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿٢٥﴾

۴۶۔ اور ان کے دلوں پر بھی پردے ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار کیلکٹا کا ذکر کرتے ہو تو وہ لوگ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِذَا ذُكِّرْتُمْ بَكَ فِي الْقُرْآنِ وَحَدَاهُ ۖ وَلَوْ عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٢٦﴾

۴۷۔ یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں یعنی جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَبِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَبِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنَّا تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٢٧﴾

۴۸۔ دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور راستہ نہیں پا سکتے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٢٨﴾

۴۹۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟

وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنْ أُنَّا لَبَعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٢٩﴾

۵۰۔ کہہ دو کہ خواہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾

۵۱۔ یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک پتھر اور لوہے سے بھی زیادہ سخت ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ بھلا ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ



کیا۔ تو تعجب سے تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا۔ کہہ دو امید ہے کہ جلد ہو گا۔

فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَ يَقُولُونَ مَتَى

هُوَ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾

۵۱۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم دنیا میں بہت کم مدت رہے۔

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَ تَتَّظَنُونَ

إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ لوگوں سے ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان بری باتوں سے ان میں فساد ڈالوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

وَ قُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ

الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾

۵۳۔ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو ان پر دروغ بنا کر نہیں بھیجا۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنَّ يَشَاءُ يَرْحَمَكُمُ أَوْ أَنْ يَشَاءَ

يُعَذِّبُكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾

۵۴۔ اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی۔

وَ رَبُّكَ أَعْلَمُ بِبَنِّ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۚ وَ لَقَدْ

فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ وَ آتَيْنَا دَاوُدَ

زَبُورًا ﴿٥٥﴾

۵۵۔ کہو کہ مشرکوں جن لوگوں کی نسبت تمہیں معبود ہونے کا گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا

يَمْلِكُونَ كَشْفِ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تُحْوِيلًا ﴿٥٦﴾

۵۶۔ یہ لوگ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ خود اپنے

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمْ



پروردگار کے ہاں ذریعہ تقرب تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں اللہ کا زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

۵۸۔ اور کفر کرنے والوں کی کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے۔ یہ کتاب یعنی تقدیر میں لکھا جا چکا ہے۔

الْوَسِيلَةَ إِلَيْهِمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ  
عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٨﴾

وَأَنَّ مِنْ قَرْمِيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَلِكَ  
فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾

۵۹۔ اور ہم نے نشانیاں بھیجی اس لیے موقوف کر دیں کہ پہلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی نبوت صالح کی کھلی نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو۔

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا  
الْأَوَّلُونَ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا  
بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾

۶۰۔ اور جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو منظر ہم نے تمہیں دکھایا اس کو لوگوں کے لیے آزمائش کیا اور اسی طرح تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو اس سے ان کی سرکشی میں اضافہ ہوتا ہے۔

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا  
جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ  
وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا  
يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿٦٠﴾

۶۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا  
إِبْلِيسَ قَالَ أَسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿٦١﴾

۶۲۔ اور ازراہ طنز کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَمِإِنَّ



مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی تمام اولاد کی جڑ کاٹتا ہوں گا۔

قَلِيلًا ﴿٦٢﴾

۶۳۔ اللہ نے فرمایا یہاں سے چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے اور وہ پوری سزا ہے۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ

جَزَاؤُكُمْ جَزَاءٌ مَّوْفُورًا ﴿٦٣﴾

۶۴۔ اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا تا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدہ کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔

وَ اسْتَفْزِرُ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ

وَ اجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْدِكَ وَرَجِلِكَ وَ شَارِكُهُمْ فِي

الْأَمْوَالِ وَ الْأَوْلَادِ وَ عِدَّهُمْ ط وَ مَا يَعِدُهُمُ

الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾

۶۵۔ جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور اے پیغمبر تمہارا پروردگار سازگانی ہے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ وَ كَفٰى

بِرَبِّكَ وَ كَيْلًا ﴿٦٥﴾

۶۶۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے روزی تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے۔

رَبُّكُمْ الَّذِي يُزْجِي لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ط إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾

۶۷۔ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس پروردگار کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو ڈوبنے سے بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا۔

وَ إِذَا مَسَّكُمْ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ

إِلَّا أَيَّاهُ فَلَبَّانُجُكُمْ إِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ط وَ كَانَ

الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾



۶۸۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف لے جا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾

۶۹۔ یا اس بات سے بے خوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ سمندر میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس معاملے میں اپنے لیے کوئی باز پرس کرنے والا نہ پاؤ۔

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾

۷۰۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو خشکی اور تری میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾

۷۱۔ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جن کے اعمال کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو خوش ہو کر پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہو گا۔

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾

۷۲۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور نجات کے رستے سے بہت دور۔

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾

۷۳۔ اور اے پیغمبر جو جی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ کافر لوگ تم کو اس سے بہکا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو۔ اور اس وقت وہ

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَةً ۗ وَإِذَا لَا تَخَذُوكَ



تم کو دوست بنا لیتے۔

خَلِيلًا ﴿٤٣﴾

۷۴۔ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے۔

وَلَوْ لَا أَنْ تَبْتَنِكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكُنُ إِلَيْهِمْ

شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٤٤﴾

۷۵۔ اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی عذاب کا دگنا اور مرنے پر بھی دگنا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے۔

إِذَا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ  
ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٤٥﴾

۷۶۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین مکہ سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے نکال دیں۔ اور اس وقت تمہارے بعد یہ بھی نہ رہتے مگر کم۔

وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ  
مِنْهَا وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ خَلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾

۷۷۔ جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا اور ان کے بارے میں ہمارا یہی طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا  
تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٤٧﴾

۷۸۔ اے محمد ﷺ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء کی نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا فرشتوں کی حاضری کا باعث ہوتا ہے۔

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَ  
قُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٤٨﴾

۷۹۔ اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ شب خیزی تمہارے لیے ایک اضافی عمل ہے امید ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود پر فائز فرمائے۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ ۗ عَسَىٰ أَنْ  
يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ﴿٤٩﴾

۸۰۔ اور کہو کہ اے پروردگار مجھے مدینے میں اچھی طرح داخل کبھی اور مکے سے اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بناؤ۔

وَقُلْ رَبِّ ادْخُلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ  
مُخْرَجٍ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا



نَصِيرًا ﴿٨٠﴾

۸۱۔ اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ

كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾

۸۲۔ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَ نُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

۸۳۔ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

وَ إِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَ نَابِجَانِيهِ ۚ وَ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَكُوفًا ﴿٨٣﴾

۸۴۔ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔

قُلْ كُلُّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ ۚ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِبَنِي هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ﴿٨٤﴾

۸۵۔ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کا ایک حکم ہے اور تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۚ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي ۚ وَ مَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾

۸۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے دلوں سے محو کر دیں۔ پھر تم اس کے لیے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ۔

وَ لَئِنْ سَأَلْنَا لَنذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾

۸۷۔ مگر اس کا قائم رہنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ

كَبِيرًا ﴿٨٧﴾



۸۸۔ کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں۔

قُلْ لَّيْنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِشِئْلٍ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِشِئْلِهِ وَلَا

كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

۸۹۔ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾

۹۰۔ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری کر دو۔

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩٠﴾

۹۱۔ یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو۔

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾

۹۲۔ یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرادو یا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آؤ۔

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمَتْ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِدِهِ وَالْمَلَايِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾

۹۳۔ یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرَفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ بِرَقِيكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرُؤُهُ ﴿٩٣﴾ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا

بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٣﴾

۹۴۔ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ



لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے۔

۹۵۔ کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے کہ اس میں چلتے پھرتے اور رہتے بستے تو ہم ان کے پاس کسی فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔

إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٣﴾

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَشْهَدُونَ  
مُطَبِّعِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا

رَسُولًا ﴿٩٥﴾

۹۶۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے خبردار ہے ان کو دیکھنے والا ہے۔

قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ  
بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٩٦﴾

۹۷۔ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جن کو گمراہ رہنے دے تو تم اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب اس کی آگ بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو عذاب دینے کے لیے اسے اور بھڑکا دیں گے۔

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلْ فَلَنْ  
تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ط وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِيًّا ط وَبُكْمًا ط وَصَا  
ط مَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ ط كَلَّمَا خَبَتْ زِدْنُهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾

۹۸۔ یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے؟

ذٰلِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ بِآنَهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا إِذَا  
كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنَّا لَبَعُوثُونَ خَلْقًا  
جَدِيدًا ﴿٩٨﴾

۹۹۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے لوگ پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کے سوا اسے قبول نہ کیا۔

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ  
أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ط فَا بِي الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ﴿٩٩﴾



۱۰۰۔ کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے ان کو بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔

قَتُورًا ﴿۱۰۰﴾

۱۰۱۔ اور ہم نے موسیٰ کو نوکھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَسَعَدَ  
بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي  
لَأَظُنُّكَ يُسُوسِي مَسْحُورًا ﴿۱۰۱﴾

۱۰۲۔ انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اس کو کسی نے نازل نہیں کیا۔ اور وہ بھی تم لوگوں کے سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ ۚ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ  
يُفْرِعُونَ مَثْبُورًا ﴿۱۰۲﴾

۱۰۳۔ تو اس نے چاہا کہ ان کو سر زمین مصر سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے۔ سب کو ڈبو دیا۔

فَارَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ  
وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ﴿۱۰۳﴾

۱۰۴۔ اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا  
الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ  
لَفِيفًا ﴿۱۰۴﴾

۱۰۵۔ اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہو اور اے محمد ﷺ ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلْنَا ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ  
إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۱۰۵﴾



۱۰۶۔ اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔

وَقْرَأْنَا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ  
وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ﴿۱۰۶﴾

۱۰۷۔ کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ یہ فی نفسہ حق ہے جن لوگوں کو اس سے پہلے علم کتاب دیا گیا ہے۔ جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ تھوڑیوں کے بل سجدے میں پڑتے ہیں۔

قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا  
الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ  
لِلْآذِقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾

۱۰۸۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا  
لِفَعُولًا ﴿۱۰۸﴾

۱۰۹۔ اور وہ تھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے جاتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

وَ يَخِرُّونَ لِلْآذِقَانِ يَسْبُكُونَ وَ يَزِيدُهُمْ  
خُشُوعًا ﴿۱۰۹﴾

۱۱۰۔ کہہ دو کہ تم معبود برحق کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمن کے نام سے جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے سچ کا طریقہ اختیار کرو۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا  
فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا  
تُخَافُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۱۰﴾

۱۱۱۔ اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ  
لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيِ  
وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿۱۱۱﴾



آیاتها ۱۱۰

۱۸ سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۶۹

رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پیچیدگی نہ رکھی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝

۲۔ بلکہ سیدھی اور سلیس اتاری تاکہ لوگوں کو عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے آنے والا ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لیے ان کے کاموں کا نیک بدلہ یعنی بہشت ہے۔

قِيمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِمَّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝

۳۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

مَّا كَثِيرٍ فِيهِ أَبَدًا ۝

۴۔ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔

وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝

۵۔ ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا۔ یہ بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝

۶۔ اے پیغمبر اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ ۖ إِنَّ لَّهُمْ يَوْمًا يُؤْمِنُوا بِهِذَا الْحَدِيثِ أَسْفًا ۝

۷۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوهُمْ



عمل کرنے والا ہے۔

۸۔ اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو نابود کر کے بخر میدان کر دیں گے۔

۹۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟

۱۰۔ جب وہ نوجوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی کے سامان مہیا کر۔

۱۱۔ تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر نیند کا پردہ ڈالے رکھا یعنی ان کو سلائے رکھا۔

۱۲۔ پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ غار میں رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔

۱۳۔ ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔

۱۴۔ اور ان کے دلوں کو مربوط یعنی مضبوط کر دیا جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اس کے سوا کسی کو معبود سمجھ کر نہ پکاریں گے اگر ایسا کیا تو اس وقت ہم نے بے عقلی کی بات کی۔

۱۵۔ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٤﴾

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٥﴾

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا

مِنَّا عَجَبًا ﴿٦﴾

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن

لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿٧﴾

فَضْمَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿٨﴾

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لَبِئْسَ

لَبِئْسَ أَمَدًا ﴿٩﴾

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿١٠﴾

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا

لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ﴿١١﴾

هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ إِلَهِةٍ لَوْلَا



رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان کے معبود ہونے پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

يَا تَوْنٌ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَنٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ  
اِفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور جب تم نے ان مشرکوں سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لیے اپنی رحمت و وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی کے سامان مہیا کرے گا۔

وَإِذِ اعْتَرَزْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ فَأَوَّا إِلَى  
الْكَهْفِ يَنْشُرُ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّن رَّحْمَتِهِ وَيَهَيِّئُ لَكُمْ  
مِّنْ أَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۖ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ دھوپ ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس غار کے کشادہ حصے میں تھے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ رہنے دے تو تم اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔

وَتَرَى الشَّيْءَ إِذَا طَلَعَتْ تَوْرًا عَنِ كَهْفِهِمْ  
ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرَّبُ إِلَيْهِمْ  
ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ  
مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ  
تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۖ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور تم ان کے متعلق خیال کرو کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے۔

وَتَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ  
الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ  
ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ  
مِنْهُمْ فِرَارًا وَكَلْبُتَّ مِنْهُمْ رُعبًا ۖ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ



دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم یہاں کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور احتیاط سے آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔

قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ<sup>ط</sup> قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ<sup>ط</sup> قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ<sup>ط</sup> فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾

۲۰۔ اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے۔ یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان کے حال سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیمت جس کا وعدہ کیا جاتا ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے۔ اور کہنے لگے کہ ان کے غار پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان کے حال سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان کے غار پر مسجد بنائیں گے۔

وَكَذَلِكَ أَخْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَزَّعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُيُوتًا<sup>ط</sup> رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ<sup>ط</sup> قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾

۲۲۔ بعض لوگ اٹکل بچو کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا اور بعض کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور بعض کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةً رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ<sup>ج</sup> وَيَقُولُونَ خَمْسَةً سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَبًا بِالْغَيْبِ<sup>ج</sup> وَيَقُولُونَ سَبْعَةً وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ<sup>ط</sup> قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا



ہی لوگ جانتے ہیں تو تم ان کے معاملے میں بحث نہ کرنا مگر سرسری سی بحث۔ اور نہ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔

يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ فَلَا تُبَارِفِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً

ظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ عِزِّي فَاعِلٌ ذُكِّكَ غَدًا ۚ

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ

عَسَى أَنْ يَهْدِيَنَّ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ۚ

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا

تِسْعًا ۚ

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ ۚ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ

مِنْ وَّلِيٍّ ۚ وَلَا يُشِيرُكَ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۚ

وَآتِلْ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۚ

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

بِالْغَدَاوَةِ وَالْعِشْيِ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۚ وَلَا تَعْدُ

عَيْنُكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

۲۳۔ اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔

۲۴۔ مگر ان شاء اللہ کہہ کر یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں گا اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔ اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔

۲۵۔ اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے۔

۲۶۔ کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں معلوم ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

۲۷۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے۔

۲۸۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو۔ اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گذر کر اور طرف نہ دوڑیں۔ کہ تم دنیاوی زندگی کی رونقوں کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر



دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا ماننا۔

وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ

هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اور کہہ دو کہ لوگو یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کے لیے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قاتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی داد رسی کی جائے گی جو کچھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہو گا اور جو ان کے چہروں کو بھون ڈالے گا ان کے پینے کا پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَ

مَن شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۗ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۙ

أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۗ وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا

بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۗ بِئْسَ الشَّرَابُ ۗ

وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ

أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾

۳۱۔ ایسے لوگوں کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ اور تختوں پر بیٹھے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلہ اور کیا خوب آرام گاہ ہے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ

الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ

وَّ يَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ

وَّاسْتَبْرَقٍ مُّتكِبِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ۗ نِعْمَ

الْثَّوَابُ ۗ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے

وَ اضْرَبْ لَهُمْ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا



ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عنایت کئے تھے اور ان کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔

جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَ حَفَفْنَاهَا بِنَخْلٍ  
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ﴿٣٢﴾

۳۳۔ دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے۔ اور اس کی پیداوار میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔

كُنْتَا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أَكْلَهَا وَ لَمْ تَنْظِمِ مِنْهُ  
شَيْئًا ۙ وَ فَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اور اس طرح اس شخص کو ان کی پیداوار ملتی رہتی تھی تو ایک دن جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتنے اور جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔

وَ كَانَ لَهُ شَرٌّ ۙ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَ هُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا  
أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَ أَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾

۳۵۔ اور ایسی شیخوں سے اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

وَ دَخَلَ جَنَّتَهُ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۙ قَالَ مَا أَظُنُّ  
أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں۔ تو وہاں ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔

وَ مَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۙ وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي  
لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾

۳۷۔ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس ذات سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا آدمی بنایا۔

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَ هُوَ يُحَاوِرُهُ أَكْفَرْتَبِالَّذِي  
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ  
رَجُلًا ﴿٣٧﴾

۳۸۔ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي ۙ وَ لَا أَشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء

وَ لَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ۙ لَا



اللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرٰنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا

وَوَلَدًا ﴿۳۹﴾

۳۰۔ تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور تمہارے اس باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے۔

فَعَسَىٰ رَبِّيۡۤ اَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَيُصْبِحَ صَعِيدًا

زَلَقًا ﴿۴۰﴾

۳۱۔ یا اس باغ کی نہر کا پانی گہرائی میں اتر جائے تو پھر تم اسے تلاش نہ کر سکو۔

اَوْ يُصْبِحَ مَآوٰهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ

طَلَبًا ﴿۴۱﴾

۳۲۔ اور اس کے میوؤں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر حسرت سے ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔

وَ اٰحِيْطَ بِشَرِّهٖۤ اَفَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰی مَا اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرُوْسِهَا وَيَقُوْلُ

يٰلَيْتَنِيۡ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

۳۳۔ اس وقت اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

وَلَمْ تَكُنْ لَهٗ فِئَةٌ يَنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا

كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾

۳۴۔ یہاں سے ثابت ہوا کہ حکومت سب اللہ کی ہے جو معبود برحق ہے وہی بہترین ثواب عطا کرنے والا اور بہترین انجام لانے والا ہے۔

هٰنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۗ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ

عُقْبًا ﴿۴۴﴾

۳۵۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو کہ

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۤ اَنْزَلْنٰهُ



وہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس کے ساتھ زمین کی پیدوار مل کر نکلی پھر وہ چوراچورار ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ  
هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

مُقْتَدِرًا ﴿٣٥﴾

۳۶۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔

الْبَالِ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الدُّنْيَا ۗ وَالْبَقِيَّةُ  
الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان لوگوں کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۗ  
وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے تو ہم ان سے کہیں گے کہ جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح آج تم ہمارے سامنے آئے۔ لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے قیامت کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔

وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا ۗ لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا  
خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ  
مَوْعِدًا ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھی جائے گی تو تم گناہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہو گا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے۔ ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوٹی ہی ہے نہ بڑی کو کوئی بات بھی نہیں مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْجَرِمِينَ مُشْفِقِينَ  
مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتْنَا مَا هَذَا الْكِتَابِ لَا  
يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۗ وَوَجَدُوا  
مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٣٩﴾

۵۰۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا



کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور شیطان کی دوستی ظالموں کے لیے اللہ کی دوستی کا برابر اہل ہے۔

ابْلِيسَ ط كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهِ ط  
اَفَتَتَّخِذُوْنَہٗ وَ ذُرِّيَّتَہٗ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِي وَ هُمْ  
لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

۵۱۔ میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

مَا اَشْهَدْتُهُمْ خَلَقَ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا  
خَلَقَ اَنْفُسِهِمْ ۚ وَ مَا كُنْتَ مَتَّخِذَ الْبٰضِلِيْنَ  
عَضَدًا ﴿۵۱﴾

۵۲۔ اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ اب میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم معبود ہونے کا گمان رکھتے تھے بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کی ایک جگہ بنا دیں گے۔

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِي الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ  
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ  
مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾

۵۳۔ اور گناہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں۔ اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔

وَ رَاَ الْجُرْمُوْنَ النَّارَ فَظَنُوْا اَنَّهُمْ مُّوٰقِعُوْهَا وَ لَمْ  
يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرَفًا ﴿۵۳﴾

۵۴۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کے لیے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ  
مَثَلٍ ط وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرُ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

۵۵۔ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں۔ بجز اس کے کہ اس بات کے منتظر ہوں کہ انہیں

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُؤْمِنُوْا اِذْ جَاءَهُمُ الْهُدٰى  
وَ يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّا اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةٌ



بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے سے آجائے۔

۵۶۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لیے کہ لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی خوشخبریاں سنائیں اور عذاب سے ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل کی مدد سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے اسے ہنسی بنا لیا ہے۔

۵۷۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیات کے ذریعے سمجھایا گیا تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں نقل پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔

۵۸۔ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔

۵۹۔ اور یہ بستیاں جو ویران پڑی ہیں جب انہوں نے کفر کر کے ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ اور ان کی تباہی کے لیے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔

۶۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ٹلنے کا نہیں

الْأُولَئِن أُوْيَاتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبْلًا ﴿٥٥﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ﴿٥٦﴾

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ

الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٧﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا

وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ

أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَإِنْ

تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٨﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۗ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا

كَسَبُوا لَعَجَلْ لَهُمُ الْعَذَابَ ۗ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ

يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْبِلًا ﴿٥٩﴾

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا

لِيَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ﴿٦٠﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْدُغَ



خواہ صدیوں چلتا رہوں۔

مَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

۶۰۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے پھر اس مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنالیا۔

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

۶۱۔ جب آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے۔

لَقَيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

۶۲۔ اس نے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے اس چٹان کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی وہیں بھول گیا۔ اور مجھے آپ سے اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنا رستہ بنالیا۔

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ﴿٦٣﴾

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٦٤﴾

۶۳۔ موسیٰ نے کہا یہی تو وہ مقام ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔

قَالَ ذَلِكُمْ مَا كُنَّا نُبْعَثُ ﴿٦٥﴾ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا

قَصَصًا ﴿٦٦﴾

۶۴۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت خاص سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم بخشا تھا۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّا لَدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

۶۵۔ موسیٰ نے ان سے جن کا نام خضر تھا کہا کہ جو علم اللہ کی طرف سے آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی کی باتیں سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَ مِنِّي

عِلْمًا تَرِيدُ ﴿٦٦﴾



قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٤﴾

۶۴۔ خضر نے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔

وَكَيفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٥﴾

۶۵۔ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہو۔

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنِ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي

۶۶۔ موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔

لَكَ أَمْرًا ﴿٦٦﴾

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ

۷۰۔ خضر نے کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو شرط یہ ہے مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٦٧﴾

فَانْطَلَقَا<sup>٦٨</sup> حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا<sup>٦٩</sup>

۷۱۔ تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی عجیب بات کی۔

قَالَ آخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

إِمْرًا ﴿٦٨﴾

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٩﴾

۷۲۔ خضر نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔

قَالَ لَا تَأْخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تَرَهَقْنِي مِنْ

۷۳۔ موسیٰ نے کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔

أَمْرِي عَسَا<sup>٧٠</sup> ﴿٦٩﴾

فَانْطَلَقَا<sup>٧١</sup> حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلًا فَقَتَلَهُ<sup>٧٢</sup> قَالَ

۷۴۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ رستے میں ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسے مار ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو ناحق بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ یہ تو آپ نے بری بات کی۔

أَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ

شَيْئًا كَرِيمًا ﴿٧٠﴾



قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

صَبْرًا ﴿٤٥﴾

۷۵۔ خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا۔

قَالَ إِنْ سَأَلْتِكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصِحِّبْنِي

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ﴿٤٦﴾

۷۶۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد پھر کوئی بات پوچھوں یعنی اعتراض کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف سے عذر کے قبول کرنے میں حد کو پہنچ گئے ہیں۔

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا آتَىٰ أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعَا

أَهْلَهَا فَاذْبُوا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا

يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَاقَامَهُ ط قَالَ لَوْ شِئْتَ

لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٤٧﴾

۷۷۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو خضر نے اس کو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے اس کا معاوضہ لے لیتے تاکہ کھانے کا کام چلتا۔

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ج سَأَنْبِتُكَ

بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٤٨﴾

۷۸۔ خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔ مگر جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکتے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي

الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ

يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٤٩﴾

۷۹۔ کہ جو وہ کشتی تھی غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ کرتے تھے۔ اور ان کے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر اچھی کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے۔

وَأَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ أَبُوهُمُ الْمُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ

يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٥٠﴾

۸۰۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر بد کردار ہو گا تو کہیں ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔



۸۱۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور بچہ عطا فرمائے جو اخلاقی پاکیزگی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔

﴿۸۱﴾ اقْرَبَ رُحْمًا

۸۲۔ اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی جو شہر میں رہتے تھے اور اس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور پھر اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکتے۔

فَارَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً ۖ وَ

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ

وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ

رَبُّكَ أَنْ يُبْلِغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۗ

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۗ ذَلِكِ

تَأْوِيلٌ مَّا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۗ ﴿۸۲﴾

۸۳۔ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۗ قُلْ سَأَتْلُو

عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۗ ﴿۸۳﴾

۸۴۔ ہم نے اس کو زمین میں بڑا اقتدار دیا تھا اور ہر طرح کا سامان اس کو عطا کیا تھا۔

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

سَبَبًا ۗ ﴿۸۴﴾

۸۵۔ تو اس نے سفر کا ایک سامان کیا۔

فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۗ ﴿۸۵﴾

۸۶۔ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کچھڑ والے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور اس چشمے کے پاس ایک قوم دیکھی۔ ہم نے کہا ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان کے بارے میں بھلائی اختیار کرو دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا

الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ



حُسْنًا ﴿۸۲﴾

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ

فِي عَذَابِهِ عَذَابًا نُكْرًا ﴿۸۳﴾

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ ۗ

وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۴﴾

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾

حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطَّعُ

عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿۸۶﴾

كَذٰلِكَ ۗ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۸۷﴾

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ﴿۸۸﴾

حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا

قَوْمًا ۗ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿۸۹﴾

قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ ۗ إِنَّ يَأْجُوجَ وَ مَاْجُوجَ

مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا

عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۰﴾

۸۷۔ ذوالقرنین نے کہا کہ جو کفر و بد کرداری سے ظلم کرے گا اسے ہم سزا دیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا جائے گا۔ تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔

۸۸۔ اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے۔ اور ہم اپنے معاملے میں اس سے نرم بات کہیں گے۔

۸۹۔ پھر اس نے ایک اور سامان سفر کیا۔

۹۰۔ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع ہوتا ہے جن کے لیے ہم نے دھوپ سے بچاؤ کی کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔

۹۱۔ حقیقت یوں ہی تھی اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔

۹۲۔ پھر اس نے ایک اور سفر کا سامان کیا۔

۹۳۔ یہاں تک کہ دو اونچے سیدھے پہاڑوں کے درمیان پہنچا۔ تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔

۹۴۔ ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج اس علاقے میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لیے خرچ کا انتظام کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔



۹۵۔ ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدر اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت بازو سے مدد دو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ بنا دوں گا

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ  
أَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

۹۶۔ تم لوہے کے بڑے بڑے تختے میرے پاس لاؤ چنانچہ کام جاری کر دیا گیا یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ برابر کر دیا اور کہا کہ اب اسے دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو دھونک دھونک کر آگ کر دیا تو کہا کہ اب میرے پاس تانبالاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔

أَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ  
الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۖ  
قَالَ اتُونِي فَأَصْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

۹۷۔ پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں۔ اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔

فَمَا اسطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ ۚ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ  
نَقْبًا ﴿٩٧﴾

۹۸۔ بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو ڈھا کر ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّي ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي  
جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾

۹۹۔ اس روز ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ روئے زمین پر پھیل کر ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صورت پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۚ وَنُفِخَ فِي  
الصُّورِ فَجَعَلْنَاهُمْ جُمُعًا ﴿٩٩﴾

۱۰۰۔ اور اس روز ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

۱۰۱۔ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنِ ذِكْرِي  
وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

۱۰۲۔ اب کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِّنْ



کو میرے سوا اپنا کارساز بنائیں گے تو ہم خفا نہیں ہوں گے ہم نے ایسے کافروں کے لیے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔

دُونِيْٓ اَوْلِيَاءٍ ۙ اِنَّا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ

نُزُلًا ۱۰۲

۱۰۳۔ کہہ دو کہ ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۙ

۱۰۴۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی دوڑ دھوپ دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

الَّذِيْنَ ضَلَّ سَعِيْهُمُ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۙ

۱۰۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ مانا اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم قیامت کے دن ان کے لیے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَايَةِ

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وَزَنًا ۙ ۱۰۵

۱۰۶۔ یہ ان کی سزا ہے یعنی جہنم۔ اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْا اٰيٰتِيْ وَ

رُسُلِيْ هُزُوًا ۙ ۱۰۶

۱۰۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لیے بہشت کے باغ بطور مہمانی ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ

جَنَّتُ الْفِرْدَوْسِ نَزْلًا ۙ ۱۰۷

۱۰۸۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حَوْلًا ۙ ۱۰۸

۱۰۹۔ کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لیے روشنائی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کولائیں۔

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا

بِئْسَلِهٖ مَدَدًا ۙ ۱۰۹



۱۱۰۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنبَاءَ  
الهِكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ  
فَلْيَعْبُدْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ

أَحَدًا ۝۱۱۰

۱۱۰

رکوعاتھا ۶

۱۹ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۲۴

آیاتھا ۹۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کہیعیص۔

كَهَيِّصَ ۝۱

۲۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِيًّا ۝۲

۳۔ جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دہنی آواز سے پکارا۔

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝۳

۴۔ اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر سفید بالوں کی وجہ سے چمکنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ  
شَيْبًا وَّكَمْ أَكُنُّ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝۴

۵۔ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پھر بھی مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي  
عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝۵

۶۔ جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور اے میرے پروردگار اس کو خوش اخلاق بناؤ۔

بِئْرْتُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۚ وَاجْعَلْهُ رَبِّ  
رَضِيًّا ۝۶

رَضِيًّا ۝۶



۷۔ فرمایا اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔

نَجْعَلُ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَيًّا ﴿۷﴾

۸۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہو گا۔ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی اس حالت کو پہنچ گیا کہ سوکھ گیا ہوں۔

وَقَدْ بَلَغْتَ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾

۹۔ حکم ہوا کہ اسی طرح ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكْ شَيْئًا ﴿۹﴾

۱۰۔ کہا کہ پروردگار میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح و سالم ہوتے ہوئے تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ط قَالَ آيَتُكَ إِلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾

۱۱۔ پھر وہ عبادت کے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿۱۱﴾

۱۲۔ فرمایا اے یحییٰ ہماری کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی۔

يُحْيِي خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ط وَاتَيْنَهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾

۱۳۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی اور وہ پرہیزگار تھے۔

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ط وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾

۱۴۔ اور وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾

۱۵۔ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوتُ وَ يَوْمَ



گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ان پر سلام ہے۔

۱۶۔ اور کتاب یعنی قرآن میں مریم کا بھی تذکرہ کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مکان کے مشرقی حصے میں چلی گئیں۔

۱۷۔ پھر انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا تو ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا سو وہ ان کے سامنے ایک خوبصورت مرد کی صورت میں آیا۔

۱۸۔ مریم بولیں کہ اگر تم پر ہیزگار ہو تو میں تم سے بچنے کیلئے رحمن کی پناہ لیتی ہوں۔

۱۹۔ فرشتے نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا یعنی فرشتہ ہوں اور اس لیے آیا ہوں کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔

۲۰۔ مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہو گا جبکہ مجھے کسی مرد نے بطور شوہر چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔

۲۱۔ فرشتے نے کہا کہ یونہی ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا تا کہ ہم اس کو لوگوں کے لیے اپنی طرف سے نشانی اور ذریعہ رحمت بنائیں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔

۲۲۔ چنانچہ وہ اس بچے کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں۔

۲۳۔ پھر دردزہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔

يُبْعَثُ حَيًّا ۱۵

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا

مَكَانًا شَرِيقِيًّا ۱۶

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا

رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۱۷

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتُ

تَقِيًّا ۱۸

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكَ غُلَامًا

زَكِيًّا ۱۹

قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ

أَكْ بَغِيًّا ۲۰

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلِيمٌ هَدِيدٌ وَلِنَجْعَلَهُ

آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۲۱

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۲۲

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ



کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی  
بسری ہو گئی ہوتی۔

يٰلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾

۲۴۔ تب ان کے ٹیلے کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے  
ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے  
تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے۔

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا اَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكَ  
تَحْتِكَ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ وہ تم پر  
تازہ عمدہ کھجوریں گرائے گا۔

وَ هٰزِيْ اِلَيْكَ بِجِدْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ  
رُطْبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾

۲۶۔ تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی  
آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لیے روزے کی  
منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے ہر گز گلام نہیں کروں  
گی۔

فَكُلِيْ وَ اشْرَبِيْ وَ قَرِيْ عَيْنًا ۗ فَاِمَّا تَرِيْنَ مِنْ  
الْبَشَرِ اَحَدًا ۗ فَقَوْلِيْ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا  
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾

۲۷۔ پھر وہ اس بچے کو اٹھا کر اپنی برادری والوں کے پاس  
لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا۔

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحِيْلَةً ۗ قَالُوْا يٰرَيْمُ لَقَدْ  
جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی برا آدمی تھا اور نہ  
تیری ماں ہی بدکار تھی۔

يٰاٰخَتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكَ اَمْرًا سَوْءًا وَّ مَا  
كَانَتْ اُمُّكَ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

۲۹۔ تو مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ  
ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیسے بات کریں۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهٖ ۗ قَالُوْا كَيْفَ نُنْكَلُ مِنْ كَانَ فِي  
الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

۳۰۔ بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اٰتٰنِي الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِي



کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔

نَبِيًّا

۳۱۔ اور میں جہاں ہوں اور جس حال میں ہوں اس نے مجھے صاحب برکت بنایا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔

وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَ أَوْصَانِي  
بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا

۳۲۔ اور مجھے اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بنایا ہے اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔

وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۚ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا

۳۳۔ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام ہے۔

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا

۳۴۔ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں اور یہ سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ  
يَبْتَرُونَ

۳۵۔ اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۚ سُبْحٰنَهُ ۚ اِذَا  
قَضٰۤىۤ اٰمْرًا فَاِنَّا يٰۤاَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

۳۶۔ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا سستا ہے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاَعْبُدُوْهُ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ

۳۷۔ پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن یعنی قیامت کے روز حاضر ہونے سے خرابی ہے۔

مُسْتَقِيْمٌ

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۗ فَوَيْلٌ لِلَّذِيْنَ  
كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ

۳۸۔ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے۔ کیسے سننے

اَسْبِعُ بِهٖمْ وَاَبْصُرُ ۗ يَوْمَ يٰۤاْتُوْنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ



والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

۳۹۔ اور ان کو حسرت اور افسوس کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصل کر دی جائے گی اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

۴۰۔ ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر بستے ہیں ان کے وارث ہونگے۔ اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہو گا۔

۴۱۔ اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو بیشک وہ نہایت سچے تھے پیغمبر تھے۔

۴۲۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔

۴۳۔ ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائیے میں آپ کو سیدھی راہ پر لے چلوں گا۔

۴۴۔ ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔

۴۵۔ ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آپکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔

الْيَوْمَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ

فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۹﴾

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا

يُرْجِعُونَ ﴿۴۰﴾

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكُتُبِ إِبْرَاهِيْمَ ۖ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

نَبِيًّا ﴿۴۱﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا

يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿۴۲﴾

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ

فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَبْسُطَ عَذَابَهُ مِنِّي

الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾



۴۶۔ اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں کے خلاف ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جا۔

قَالَ اَرَاغِبُ اَنْتَ عَنِ الْهَتَىٰ يَا اِبْرٰهِيْمُ لَئِنْ لَّمْ

تَنْتَهَ لَا رُجُوْنَكَ وَاَهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿۴۶﴾

۴۷۔ ابراہیم نے سلام علیکم کہا اور کہا کہ میں آپ کے لیے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ اِنَّهٗ كَانَ

بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

۴۸۔ اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔

وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَا مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَا اَدْعُوْا

رَبِّيْٓ عَسٰٓى اَلَّا اَكُوْنَ بِدُعَاۤءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾

۴۹۔ اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحق اور اسحق کو یعقوب بخشے اور ہر ایک کو پیغمبر بنایا۔

فَلَمَّا اَعْتَزَلْتَهُمْ وَا مَا يَعْجِدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَا هَبْنَا

لَهٗ اِسْحٰقَ وَا يَعْقُوْبَ ط وَا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾

۵۰۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت سے بہت سی چیزیں عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا۔

وَا هَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَّحْمَتِنَا وَا جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

۵۱۔ اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ ہمارے برگزیدہ تھے اور رسول تھے نبی تھے۔

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلِصًا وَا كَانَ

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾

۵۲۔ اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لیے نزدیک بلا یا۔

وَ نَادَيْنٰهٗ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَا قَرَّبْنٰهٗ

نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

۵۳۔ اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر بنا کر عطا کیا۔

وَا هَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَا اٰخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾



۵۴۔ اور کتاب میں اسمعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور رسول تھے نبی تھے۔

وَ اذْکُرْ فِی الْکِتَابِ اِسْمٰعِیْلَ ۙ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ

الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ﴿۵۴﴾

۵۵۔ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔

وَ كَانَ یَأْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّکٰوةِ ۙ وَ كَانَ

عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا ﴿۵۵﴾

۵۶۔ اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے تھے نبی تھے۔

وَ اذْکُرْ فِی الْکِتَابِ اِدْرِیْسَ ۙ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا

نَّبِیًّا ﴿۵۶﴾

۵۷۔ اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھایا تھا۔

وَ رَفَعْنٰهُ مَکٰنًا عَلِیًّا ﴿۵۷﴾

۵۸۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا یعنی اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیِّنَ مِنْ

ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۙ وَ مِمَّنْ ذُرِّیَّةِ

اِبْرٰہِیْمَ وَ اِسْرَآءِیْلَ ۙ وَ مِمَّنْ هَدٰیْنَا وَ اجْتَبٰیْنَا ۙ

اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا

وَ بُکِیًّا ﴿۵۸﴾

۵۹۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا۔ اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی کی سزا ملے گی۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ

اتَّبَعُوا الشَّهْوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ﴿۵۹﴾

۶۰۔ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صٰلِحًا فَاُولٰٓئِکَ



ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

۶۱۔ یعنی ہمیشہ کی بہشتوں میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے کہ جو ان کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ نیکو کاروں کے سامنے آنے والا ہے۔

۶۲۔ وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے اور ان کو صبح و شام کھانا ملے گا۔

۶۳۔ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہو گا۔

۶۴۔ اور فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

۶۵۔ یعنی آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو۔

۶۶۔ اور کافر انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

۶۷۔ کیا ایسا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿٦٠﴾

جَنَّتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ  
بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا ﴿٦١﴾

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ  
فِيهَا بَكْرَةٌ وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ  
تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا  
خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ  
اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَيًّا ﴿٦٥﴾

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أَخْرَجُ  
حَيًّا ﴿٦٦﴾

أَوْ لَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ



يٰۤاَيُّهَا سَيِّدَا

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهٗمُ وَالشَّيْطٰنِ ثُمَّ لَنَحْضُرَنَّهٗمُ

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝۶۸

۶۸۔ سو تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے اور وہ گھٹنوں پر گرے ہوئے ہوں گے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ اِيَّهٖمُ اَشَدُّ عَلٰی

الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۝۶۹

۶۹۔ پھر ہر گروہ میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو رحمن کے مقابلے میں سخت سرکشی کرتے تھے۔

ثُمَّ لَنَنْحُنُّ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صٰلِيًّا ۝۷۰

۷۰۔ پھر ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔

وَ اِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَاَرِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰی رَبِّكَ حَتْمًا

مَّقْضِيًّا ۝۷۱

۷۱۔ اور تم میں سے کوئی شخص نہیں مگر اسے اس پر گذرنا ہو گا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم ہے اور مقرر ہے۔

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَ نَذَرُ الظَّالِمِيْنَ فِيْهَا

جِثِيًّا ۝۷۲

۷۲۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰیٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ

۷۳۔ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟

كَفَرُوْا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰیُّ الْفَرِیْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا

وَ اَحْسَنُ نَدِيًّا ۝۷۳

۷۴۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ ان سے ٹھاٹھ باٹھ اور نمود و نمائش میں کہیں اچھے تھے۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اٰثًا وَّ

رَعِيًّا ۝۷۴



۷۷۔ کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ رحمن اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو اس وقت جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَاةِ فَلْيَسُدُّ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۙ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا ۖ

أَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٤٥﴾

۷۸۔ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے ہاں صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۖ وَالْبَقِيَّةُ الصَّلْحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٤٦﴾

۷۹۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی مال اور اولاد مجھے وہاں ملے گا۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٤٧﴾

۸۰۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں سے عہد لے لیا ہے؟

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿٤٨﴾

۸۱۔ ہر گز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور اس کے لیے آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں۔

كَلَّا ۖ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَنصُرُ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٤٩﴾

۸۲۔ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔

وَنُرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٥٠﴾

۸۱۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں تاکہ وہ ان کے لیے موجب عزت ہوں۔

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٥١﴾

۸۲۔ ہر گز نہیں وہ معبود ان باطل ان کی پرستش سے

كَلَّا ۖ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ



ضَدًّا ۸۲

انکار کریں گے اور ان کے دشمن و مخالف ہوں گے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيْطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ

۸۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو خوب اکساتے رہتے ہیں۔

تَوَزُّهُمْ أَزًّا ۸۳

۸۴۔ تو تم ان پر عذاب کے لیے جلدی نہ کرو۔ کہ ہم تو ان کے لیے دن شمار کر رہے ہیں۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۸۴

۸۵۔ جس روز ہم پر ہیز گاروں کو رحمن کے سامنے بطور مہمان جمع کریں گے۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۸۵

۸۶۔ اور گناہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے۔

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَرِدًّا ۸۶

۸۷۔ تو لوگ کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے رحمن سے اقرار لے لیا ہو۔

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۸۷

۸۸۔ اور کہتے ہیں کہ رحمن بیٹا رکھتا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۸۸

۸۹۔ ایسا کہنے والو یہ تو تم بری بات زبان پر لاتے ہو۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِذَا ۸۹

۹۰۔ قریب ہے کہ اس جھوٹ سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۹۰

۹۱۔ کہ انہوں نے رحمن کے لیے بیٹا تجویز کیا۔

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۹۱

۹۲۔ اور رحمن کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۹۲

۹۳۔ ہر شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہے رحمن کے روبرو بطور بندہ ہی آئے گا۔

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَنِ

عَبْدًا ۹۳



۹۴۔ اس نے ان سب کو اپنے علم سے گھیر رکھا اور ایک ایک کو شمار کر رکھا ہے۔

۹۵۔ اور یہ سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

۹۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے رحمن ان کی محبت مخلوقات کے دل میں پیدا کر دے گا۔

۹۷۔ اے پیغمبر ﷺ ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں آسان بنا کر نازل کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیز گاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوں کو ڈر سنا دو۔

۹۸۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کہیں ان کی بھنک سنتے ہو۔

لَقَدْ أَحْضَاهُمْ وَعَدَاهُمْ عَدَا ۹۴ ط

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ۹۵ ع

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ

لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۹۶ ع

فَإِنَّا نَسِّنُهُ لِبِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَ

تُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ۹۷ ع

وَكَمُ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۖ هَلْ تُحِسُّ

مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْنًا ۙ ۹۸ ع

رکوعاتھا ۸

سُورَةُ طه مَكِّيَّةٌ ۲۵

آیاتھا ۱۳۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ طہ۔

۲۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

۳۔ مگر ہر اس شخص کی نصیحت کے لیے نازل کیا ہے جو خوف رکھتا ہے۔

۴۔ یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔

طہ ۱ ع

مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۙ ۱ ع

إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَى ۙ ۲ ع

تَنْزِيلًا مِّنْ مَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ۙ ۳ ع



الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ﴿٥﴾

۵۔ یعنی رحمن جو عرش پر جلوہ افروز ہوا۔

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

۶۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔

وَمَا تَحْتِ الثَّرَى ﴿٦﴾

وَأَنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ﴿٧﴾

۷۔ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو کیا ہے وہ تو آہستہ کہی ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ﴿٨﴾

۸۔ اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔

وَهَلْ أَتَكَ حَدِيثُ مُوسَى ﴿٩﴾

۹۔ اور کیا تمہیں موسیٰ کے حال کی خبر ملی ہے۔

إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ

۱۰۔ جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں جاتا ہوں شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ کے مقام سے اپنا رستہ معلوم کر سکوں۔

نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ

هُدًى ﴿١٠﴾

۱۱۔ پھر جب وہ وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ اے موسیٰ۔

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَوْمَئِذٍ ﴿١١﴾

۱۲۔ میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنے جوتے اتار دو تم یہاں پاک میدان یعنی طویٰ میں ہو۔

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْذَعُ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ بِالْوَادِ

الْمُقَدَّسِ طَوًى ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور میں نے تم کو منتخب کر لیا تو جو حکم دیا جائے اسے سنو۔

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَبِعْ لِمَا يُوحَى ﴿١٣﴾

۱۴۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لیے نماز پڑھا کرو۔

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۚ وَأَقِمِ

الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿١٤﴾



۱۵۔ قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کے وقت کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾

۱۶۔ تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تم کو اس کے یقین سے روک نہ دے تو اس صورت میں تم ہلاک ہو جاؤ۔

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور اے موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿١٧﴾

۱۸۔ انہوں نے کہا یہ میری لاشیٰ ہے اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں۔

قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنِيٍّ وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾

۱۹۔ فرمایا کہ موسیٰ اسے زمین پر ڈال دو۔

قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَىٰ ﴿١٩﴾

۲۰۔ تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ یکا یک سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

فَالْقُهَا فَاذَاهِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۗ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا لو کہ وہ کسی عیب و بیماری کے بغیر سفید چمکتا دکھائے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔

وَاضْمِ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجَ بَيْضَاءَ مِثْلَ غَيْرِ سُوءِ آيَةٍ أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ تاکہ ہم تمہیں اپنے بڑے بڑے نشانات دکھائیں۔

لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَىٰ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

إِذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٢٤﴾



۲۵۔ کہاے میرے پروردگار اس کام کے لیے میرا سینہ کھول دے۔

۲۶۔ اور میرا کام آسان کر دے۔

۲۷۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

۲۸۔ تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

۲۹۔ اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر یعنی مددگار مقرر فرما۔

۳۰۔ یعنی میرے بھائی ہارون کو۔

۳۱۔ اس سے میری کمر کو مضبوط کر۔

۳۲۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر۔

۳۳۔ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔

۳۴۔ اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔

۳۵۔ تو ہم کو ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔

۳۶۔ فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی۔

۳۷۔ اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔

۳۸۔ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔

۳۹۔ وہ یہ تھا کہ اسے یعنی موسیٰ کو صندوق میں رکھو پھر

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿٢٧﴾

يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ﴿٢٩﴾

هُرُونَ أَخِي ﴿٣٠﴾

اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ﴿٣١﴾

وَاشْرِكْهُ فِيَّ أَمْرِي ﴿٣٢﴾

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿٣٣﴾

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿٣٤﴾

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ﴿٣٧﴾

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ﴿٣٨﴾

أَنْ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ



اس صندوق کو دریا میں ڈال دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا اور میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھالے گا۔ اور موٹوں میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور اس لیے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔

عَيْنِي ﴿٣٩﴾

۳۰۔ جب تمہاری بہن وہاں فرعون کے ہاں گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں اس کا پتہ دوں جو اس کو پالے پوسے۔ تو اس طریق سے ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور ہم نے تمہاری کئی بار آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موٹوں تم ایک اندازے پر آئیے۔

فَلْيُلْغِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِي وَعَدُوٌّ لَهُ ۗ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةٌ مِّنِّي ۗ وَلِتُصْنَعَ عَلَيَّ

إِذْ تَبَشَّرَ أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۗ فَرَجَعْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۗ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنَّاكَ فُتُونًا ۗ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۗ ثُمَّ جِئْتَ عَلَيَّ قَدَرًا يَبُوسَىٰ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور میں نے تم کو اپنے کام کے لیے بنایا ہے۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿٣١﴾

۳۲۔ تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

إِذْ هَبُّ أُنْتِ وَأَخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَانِي فِي ذِكْرِي ﴿٣٢﴾

۳۳۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

إِذْ هَبَّآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔

قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطَّغَىٰ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اللہ نے فرمایا کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں کہ سنتا اور دیکھتا ہوں۔

قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴿٣٦﴾



۴۷۔ اچھا تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئیے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو

فَاتِيهِ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تَعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾

۴۸۔ ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لیے عذاب تیار ہے۔

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۴۸﴾

۴۹۔ غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے۔

قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسُفٰى ﴿۴۹﴾

۵۰۔ کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی۔

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾

۵۱۔ کہا تو پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولٰى ﴿۵۱﴾

۵۲۔ فرمایا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے جو کتاب میں لکھا ہوا ہے میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔

قَالَ عَلَيْهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتٰبٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسٰى ﴿۵۲﴾

۵۳۔ وہ وہی تو ہے جس نے تم لوگوں کے لیے زمین کر فرش بنایا۔ اور اس میں تمہارے لیے رستے بنا دیئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے مختلف نباتات پیدا کیں۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَّسَدَّ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَّ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً ۖ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتٰى ﴿۵۳﴾

۵۴۔ کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔

كُلُوا وَاْرْعُوا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْأُولٰى



النُّهَى ٥٣

بیشک ان باتوں میں عقل والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۵۵۔ اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری دفعہ نکالیں گے۔

مِنْهَا خَلَقْنَكُمْ وَ فِيهَا نَعِيدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ٥٥

۵۶۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔

وَ لَقَدْ آرَيْنَهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ أَبِي ٥٦

۵۷۔ کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

يُوسَى ٥٧

۵۸۔ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم اور یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو گا۔

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَ لَّا أَنْتَ مَكَانًا

سُوَى ٥٨

۵۹۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ کے لیے یوم زینت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس روز دن چڑھے اکٹھے ہو جائیں۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَ أَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ

ضَحَى ٥٩

۶۰۔ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا۔

فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى ٦٠

۶۱۔ موسیٰ نے ان جادو گروں سے کہا کہ یہ تمہاری بربادی ہوگی۔ اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا۔ اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا۔

قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتْكُمْ بِعَذَابٍ ٦١ وَ قَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى ٦١

۶۲۔ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ أَسْرُوا النَّجْوَى ٦٢



۶۳۔ کہنے لگے کہ یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارے بہترین مذہب کو نابود کر دیں۔

قَالُوا إِنَّ هَذَيْنِ لَسِحْرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكَ مِنْ أَرْضِكَ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكَ

الْمِثْلَى ﴿٦٣﴾

۶۴۔ تو تم جادو کا سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ، آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہو۔

فَاجْبِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوْا صَفًّا وَ قَدْ افْدَحَ

الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ﴿٦٤﴾

۶۵۔ جادوگر بولے کہ موسیٰ یا تو تم اپنی چیز ڈالو یا ہم اپنی چیزیں پہلے ڈالتے ہیں۔

قَالُوا يٰمُوسَىٰ اِمَّا اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّا اَنْ نُّكُونَ اَوَّلَ

مَنْ اَلْقَى ﴿٦٥﴾

۶۶۔ موسیٰ نے کہا بلکہ تم ہی پہلے ڈالو جب انہوں نے چیزیں ڈالیں تو یکایک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ میدان میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں۔

قَالَ بَلْ اَلْقُوا فَاِذَا حَبَالُهُمْ وَعَصِيْبُهُمْ يُخَيَّلُ

اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اِنَّهَا تَسْعَى ﴿٦٦﴾

۶۷۔ اس وقت موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔

فَاَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَىٰ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہو گے۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اور جو چیز یعنی لاٹھی تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو وہ نکل جائے گی جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ تو جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں بھی جائے کامیاب نہیں ہو گا۔

وَ اَلْقِ مَا فِي يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا

صَنَعُوْا كَيْدُ سِحْرٍ وَّلَا يُفْدِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ

اَتَىٰ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے کہ ہم

فَالْتَمَى السَّحْرَةَ سَجْدًا قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُونَ



موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے۔

وَمُوسَىٰ

۱۔ فرعون بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا یعنی استاد ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالفت سمت سے کٹوا دوں گا اور تم کو کھجوروں کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا اور تم کو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذِنَ لَكُمْ ۗ اِنَّهٗ لَكَبِيْرٌۭمُ  
الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَا تُطَعْنِ اَيُّدِيكُمْ وَاَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّاَصْلَبْنٰكُمْ فِىْ جُدُوْعِ  
النَّخْلِ ۚ وَتَتَعَلَّمْنَ اٰیٰنَا اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْتٰی ﴿۴۱﴾

۲۔ انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ جو حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں دے سکتے ہیں۔

قَالُوْا لَنْ نُّوْثِرَكَ عَلٰی مَا جَاۤءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ  
وَ الَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَاۤ اَنْتَ قَاضٍ ۙ اِنَّمَا  
تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحٰیۡوَةَ الدُّنْيَا ﴿۴۲﴾

۳۔ ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور اسے بھی جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ سب سے اچھا ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّا اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِئَْنَا وَّمَا اَكْرَهْتَنَا  
عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْتٰی ﴿۴۳﴾

۴۔ جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا نہ جئے گا

اِنَّهٗ مِّنْ يَّآتِ رَبِّهٖ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۙ لَا  
يَمُوْتُ فِيْهَا وَا لَا يَحْيٰی ﴿۴۴﴾

۵۔ اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لیے اونچے اونچے درجے ہیں۔

وَمَنْ يَّآتِهٖ مُّؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّٰلِحٰتِ فَاولٰئِكَ  
لَهُمْ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی ﴿۴۵﴾

۶۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی

جَنَّٰتٍ عَدْنٍ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ



فِيهَا ۖ وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ۖ ﴿٤٦﴾

ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔

۷۷۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لیے سمندر میں لاٹھی مار کر خشک رستہ بنا دو پھر تم کو نہ فرعون کے آپٹنے کا خوف ہو گا اور نہ غرق ہونے کا ڈر۔

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۖ أَنْ أَسِرِّ بِعِبَادِي ۖ فَاضْرِبْ لَهُم مَّطَرِيقًا ۚ فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۚ لَا تَخَفْ

دَرَكًا ۚ وَلَا تَخْشَى ۖ ﴿٤٧﴾

۷۸۔ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا۔ تو سمندر کی موجوں نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا یعنی ڈبو دیا۔

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ ۖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ

مَا غَشِيَهُمْ ۖ ﴿٤٨﴾

۷۹۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَاهَدَىٰ ۖ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لیے تم سے کوہ طور کی داہنی جانب مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا۔

يُبْنِي ۚ إِسْرَآءِيلَ ۚ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ مِّنْ عَدُوِّكَ ۚ وَوَعَدْنَاكَ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ

الْبَنِّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ ﴿٥٠﴾

۸۱۔ اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ۔ اور اس میں حد سے نہ نکلتا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا اور جس پر میرا غضب عذاب نازل ہو واہ ہلاک ہو گیا۔

كُلُوا مِمَّنْ طَيَّبْتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۚ وَمَنْ يَّحِلَّ عَلَيْهِ

غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۖ ﴿٥١﴾

۸۲۔ اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّبَنِّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ

اهْتَدَىٰ ۖ ﴿٥٢﴾



وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسَىٰ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے آگے چلے آنے میں کیوں جلدی کی؟

قَالَ هُمْ أَوْلَاءِ عَلٰیٰٓ اٰثْرِيْ وَاعَجَلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ

۸۴۔ کہا وہ میرے پیچھے آرہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی اس لیے کی کہ تو خوش ہو جائے۔

لِتَرْضٰیٰ ﴿۸۴﴾

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمْ

۸۵۔ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے۔

السّٰمِرِیِّ ﴿۸۵﴾

فَرَجَعَ مُوسٰی اِلٰی قَوْمِهِ غَضْبَانَ اَسْفَاہًا قَالَ

۸۶۔ اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا میری جدائی کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور اس لیے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔

لِیَقُوْمِ اَلَمْ یَعِدْکُمْ رَبُّکُمْ وَعَدًّا حَسَنًاۗ اَفْطَالَ

عَلٰیکُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُمْ اَنْ یَّحِلَّ عَلٰیکُمْ

غَضَبٌ مِّنْ رَبِّکُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ ﴿۸۶﴾

۸۷۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے وعدہ خلافی نہیں کی۔ لیکن ہم ان لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اس کو آگ میں ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔

قَالُوْا مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَکَ بِمَلِکِنَا وَّلٰکِنَّا

حٰیثُنَا اَوْزَارًا مِّنْ زِیْنَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ فَنَّا

فَكَذٰلِکَ اَلْقٰی السّٰمِرِیُّ ﴿۸۷﴾

۸۸۔ تو اس نے ان کے لیے ایک مچھڑا بنا دیا یعنی ایک بے جان جسم جس میں گائے کی سی آواز تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں۔

فَاخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَمَاۤ اَلُوْا هٰذَا

اِلٰهَهُمْ وَاِلٰهَ مُوسٰی فَنَسِیَ ﴿۸۸﴾

۸۹۔ تو کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا

اَفَلَا یَرُوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ اِلَیْهِمْ قَوْلًاۗ وَلَا یَمْلِکُ



جواب نہیں دیتا۔ اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔

۹۰۔ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس کے ذریعے تمہیں فتنے میں ڈال دیا گیا ہے اور تمہارا پروردگار تو رحمن ہی ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔

۹۱۔ وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس کی پوجا پر قائم رہیں گے۔

۹۲۔ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ اے ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا تھا۔

۹۳۔ یعنی اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف کیوں کیا؟

۹۴۔ کہنے لگے کہ اے ماں جائے میری داڑھی اور سر کے بالوں کو نہ پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔

۹۵۔ موسیٰ نے فرمایا کہ اے سامری تیرا کیا حال ہے؟

۹۶۔ اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے مٹی کی ایک مٹھی بھری۔ پھر اس کو مچھڑے کے جسم میں ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے اس کام کو اچھا بتایا۔

لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يُقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۗ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي

وَاطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عُكْفَيْنَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا

مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

قَالَ يَهُرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٢﴾

أَلَّا تَتَّبِعَنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۗ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي ﴿٩٥﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي

نَفْسِي ﴿٩٦﴾



۹۷۔ موسیٰ نے کہا جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لیے ایک اور وعدہ ہے یعنی عذاب کا جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود کی پوجا پر تو ہما ہوا تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلادیں گے پھر اس کی راکھ کراڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔

قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسٌ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَى إِلْهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُْحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا

لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾

۹۸۔ تمہارا معبود تو اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾

۹۹۔ اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی ہے۔

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ

وَقَدْ آتَيْنَكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾

۱۰۰۔ جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھائے گا۔

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾

۱۰۱۔ ایسے لوگ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے برا ہوگا۔

خُلْدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾

۱۰۲۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گناہگاروں کو یوں اکٹھا کریں گے کہ ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْجُرِمِينَ يَوْمَئِذٍ

زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾

۱۰۳۔ تو وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم دنیا میں صرف دس ہی دن رہے ہو۔

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾

۱۰۴۔ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا یعنی عاقل و ہوش مند

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً



کہے گا کہ نہیں بلکہ صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو۔

۱۰۳ ۱۰۳

۱۰۵۔ اے نبی ﷺ لوگ تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ میرا رب ان کو رکھ بنا کر بکھیر دے گا۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي  
نَسْفًا ۱۰۵

۱۰۶۔ پھر زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

۱۰۶ ۱۰۶

۱۰۷۔ جس میں تم کوئی نشیب و فراز نہ دیکھو گے۔

لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۱۰۷

۱۰۸۔ اس روز لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے اور رحمن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم ایک ہلکی آواز کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ  
الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۱۰۸

۱۰۹۔ اس روز کسی کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے رحمن اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ  
الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۱۰۹

۱۱۰۔ جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ اپنے علم سے اللہ کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا  
يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۱۱۰

۱۱۱۔ اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ لٹک جائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامرادر رہا۔

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۗ وَقَدْ خَابَ مَنْ  
حَمَلَ ظُلْمًا ۱۱۱

۱۱۲۔ اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا  
يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْبًا ۱۱۲



۱۱۳۔ اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ ان کے لیے نصیحت پیدا کر دے۔

۱۱۴۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔

۱۱۵۔ اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ اسے بھول گئے اور ہم نے ان میں ارادے کی پختگی نہ پائی۔

۱۱۶۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔

۱۱۷۔ اس پر ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔

۱۱۸۔ یہاں تم کو یہ آسائش ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے۔

۱۱۹۔ اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔

۱۲۰۔ پھر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا میں تم کو ایسا درخت بتاؤں جو ہمیشہ کی زندگی کا باعث ہو اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۚ وَ قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾

وَلَقَدْ عَاهَدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسَىٰ ۚ وَ لَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا ۖ إِلَّا إِبْلِيسَ ۗ أَبَىٰ ﴿١١٦﴾

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَ لِرِزْوٰٓجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْتٰٓى ﴿١١٧﴾

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَ لَا تَعْرٰٓى ﴿١١٨﴾

وَ أَنَّكَ لَا تَطْمَؤُنٰٓ فِيهَا وَ لَا تَضْحٰٓى ﴿١١٩﴾

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطٰٓنُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْئٰٓى ﴿١٢٠﴾



۱۲۱۔ سو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شر مگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو وہ اپنے مقصد سے بے راہ ہو گئے۔

فَاكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهَا سَوَاتُهَا وَ طَفِقَا  
يَخْصِفْنَ عَلَيْهَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ اٰدَمُ  
رَبَّهُ فَعَوَىٰ ۗ

۱۲۲۔ پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔

ثُمَّ اجْتَبَهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدَىٰ ۗ

۱۲۳۔ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَبِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ  
فَاِمَّا يٰٓاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ  
فَلَا يَضِلُّ وَ لَا يَشْغَىٰ ۗ

۱۲۴۔ اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَاِنَّ لَهُ مَعِيْشَةً ضَنْكًا  
وَ نَحْشُرُهٗ اَيَّوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰی ۗ

۱۲۵۔ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰی وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۗ

۱۲۶۔ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔

قَالَ كَذٰلِكَ اٰتٰنَا فَاَنْسٰیۙتَهَا ۗ وَ كَذٰلِكَ  
الْیَوْمَ تَنْسٰی ۗ

۱۲۷۔ اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ یُوْمِنْ بِاٰیٰتِ  
رَبِّهٖ ۗ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰی ۗ

۱۲۸۔ تو کیا یہ بات ان لوگوں کے لیے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے

اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ



ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں  
عقل والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

يَسْئُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي

النُّهَى ۝  
۱۲۸

۱۲۹۔ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے  
پہلے صادر اور جزائے اعمال کے لیے ایک میعاد مقرر نہ ہو  
چکی ہوتی تو نزول عذاب لازم ہو جاتا۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ أَجَلٌ

مُسْتَسْتَأْذِنًا ۖ  
۱۲۹

۱۳۰۔ پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور  
سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے  
پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی کچھ  
گھڑیوں میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کے مختلف  
اوقات یعنی دوپہر کے وقت بھی تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ أَنَايِ اللَّيْلِ

فَسَبِّحْ ۖ وَاطَّرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ۝  
۱۳۰

۱۳۱۔ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی  
میں آرائش کی چیزوں سے نوازا ہے تاکہ ان کی آزمائش  
کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی  
ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

وَلَا تَبَدَّنْ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۖ

وَرِزْقَ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقَىٰ ۝  
۱۳۱

۱۳۲۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم  
رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم  
روزی دیتے ہیں اور نیک انجام اہل تقویٰ کا ہے۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ

رِزْقًا ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝  
۱۳۲

۱۳۳۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر اپنے پروردگار کی طرف  
سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے۔ کیا ان کے  
پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی۔

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۖ أَوَلَمْ تَأْتِهِم

بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝  
۱۳۳

اور اگر ہم ان کو پیغمبر کے بھیجنے سے پیشتر کسی عذاب سے

وَلَوْلَا أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا



ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے احکام کی پیروی کرتے۔

قَبْلِ أَنْ نُنْزِلَ وَنُخْرِى ﴿۱۳۳﴾

۱۳۵۔ کہہ دو کہ سب نتائج اعمال کے منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ دین کے سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور جنت کی طرف راہ پانے والے کون ہیں ہم یا تم۔

لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نُنْزِلَ وَنُخْرِى ﴿۱۳۳﴾  
قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ﴿۱۳۵﴾

رکوعاتها

سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ ۳

آياتها ۱۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لوگوں کا حساب اعمال کا وقت نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے اس سے منہ پھیر رہے ہیں۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿۱﴾

۲۔ ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مِّنْ رَبِّهِمْ مُّحَدَّثِ اِلَّا اسْتَعْوَوْهُ وَ هُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾

۳۔ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ شخص کچھ بھی نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھے جادو کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو۔

لَا هِيَّةَ قُلُوبُهُمْ ط وَ اَسْمَاوَا النَّجْوٰى ۙ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا ۗ هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاتُونَ السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ تَبْصُرُونَ ﴿۳﴾

۴۔ پیغمبر ﷺ نے کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں کہی جاتی ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے

قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ ۗ وَ هُوَ



جاننے والا ہے۔

۵۔ بلکہ ظالم کہنے لگے کہ یہ قرآن پریشان باتیں ہیں جو خواب میں دیکھ لی ہیں نہیں بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے نہیں بلکہ یہ ایک شاعر ہے تو جیسے پہلے پیغمبر نشانیاں دے کر بھیجے گئے تھے اسی طرح یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔

۶۔ ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے۔

۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے آدمی ہی پیغمبر بنا کر بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔

۸۔ اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

۹۔ پھر ہم نے ان کے بارے میں اپنا وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

۱۰۔ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟

۱۱۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں پیس ڈالا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔

السَّبِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳﴾

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ﴿۵﴾

مَا أَمَنْتُمْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْمِيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۷﴾

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ﴿۸﴾

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ﴿۹﴾

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰﴾

وَكَمْ قَصَبْنَا مِنْ قَرْمِيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۱۱﴾



۱۲۔ جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے۔

فَلَبَّآ أَحْسُوْا بَاسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ مت بھاگو اور جن نعمتوں میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شائد تم سے اس بارے میں دریافت کیا جائے۔

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْا اِلَى مَا اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ  
وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْأَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ تو وہ برابر اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو کھیتی کی طرح کاٹ کر اور آگ کی طرح بجھا کر ڈھیر کر دیا۔

فَمَا زِلْتَ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا  
خٰبِدِيْنَ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو مخلوقات ان دونوں کے درمیان ہے اس کو کھیل تماشے کے لئے پیدا نہیں کیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا  
لَعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ اگر ہم چاہتے کہ کھیل کی چیزیں بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے۔

لَوْ اَرَدْنَا اَنْ نَّتَّخِذَ لَهُمْ اَلَّا تَتَّخِذُوْهُ مِنْ لَدُنَّا ۗ اِنْ  
كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ نہیں بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبٰطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَاِذَا  
هُوَ اَهْقٌ ۗ وَّلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کامال ہیں اور جو فرشتے اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَمَنْ عِنْدَآ لَا  
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں نہ تھکتے ہیں نہ تھمتے ہیں۔

يُسَبِّحُوْنَ اَلَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾



۲۱۔ بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے بعض کو معبود بنا لیا ہے تو کیا وہ ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے؟

أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین اور آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں تو اللہ جو مالک عرش ہے ان باتوں سے پاک ہے۔

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلَٰهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحٰنَ

اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی ان سے پرسش ہوگی۔

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں کہہ دو کہ اس بات پر اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ میری اور میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے پیغمبر ہوئے ہیں۔ ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

أَمْ اتَّخَذُوا مِن دُونِ إِلَٰهَةٍ قُلُوبًا يُحْسِبُونَ أَنَّ

هٰذَا ذِكْرٌ مِّن مَّعِىَ وَذِكْرٌ مِّن قَبْلِي۟ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي۟

إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ اور کہتے ہیں کہ رحمن بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی بلکہ جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں وہ اس کے عزت والے بندے ہیں۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُۥٓ بَلْ عِبَادٌ

مُكْرَمُونَ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

لَا يَسْبِقُونَهُۥ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهٖ يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ سب سے واقف ہے اور وہ اس کے پاس کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی بیعت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِّن خَشِيَّتِهٖ

مُشْفِقُونَ ﴿۲۸﴾



۲۹۔ اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں بھی معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِّنْ دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْرِيهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے ان کو جدا جدا کر دیا اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ لوگوں کو لے کر ڈولنے نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۗ وَهُمْ عَنْ أَيْتِنَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا یہ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۗ أَفَأَنْتَ مِمَّن فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَ نَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۗ وَاللَّيْنَا تَرْجَعُونَ ﴿٣٥﴾



۳۶۔ اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر برائی سے کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمن کے ذکر سے منکر ہیں۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَذَا الَّذِي يَذُكُّرُ آلِهَتَكُمْ ۖ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ انسان کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی نہ کرو۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَجٍ ۖ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی یہ وعید ہے وہ کب آئے گا۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے چہروں پر سے دوزخ کی آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی بیٹیوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہو گا۔

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ بلکہ قیامت ان پر یکایک آدق ہوگی۔ اور ان کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑایا جاتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی عذاب نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزَأُ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۴۱﴾

۴۲۔ کہو کہ رات اور دن میں رحمن سے کون تمہاری حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

قُلْ مَنْ يَمْكُوكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ۖ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿۴۲﴾



۳۳۔ کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو مصائب سے بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہماری طرف سے ان کی رفاقت ہوگی۔

أَمْ لَهُمُ إِلَهَةٌ تَنْعَهُمْ مِّنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ  
نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ اسی حالت میں ان کی عمریں بسر ہو گئیں کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ  
الْعُرُءُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ  
أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ کہہ دو کہ میں تم کو وحی کے مطابق خبر دار کرتا ہوں اور بہروں کو جب تنبیہ کی جائے تو وہ پکار کوسنتے ہی نہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصَّمَّةُ  
الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گنہگار تھے۔

وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ  
يُؤْيِلْنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہو گا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ  
نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ  
خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ہدایت اور گمراہی میں فرق کر دینے والی اور سر تا پا روشنی اور نصیحت کی کتاب عطا کی یعنی پرہیزگاروں کے لئے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً  
وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنْ



قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔

السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے  
تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟

وَ هَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنْزَلْنَاهُ وَأَنْتُمْ لَهٗ

مُنْكَرُونَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور  
ہم ان کے حال سے واقف تھے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ

عَلِيمِينَ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی برادری والوں  
سے کہا یہ کیسی مور تیں ہیں جن کی پرستش پر تم لوگ  
جئے ہوئے ہو۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي

أَنْتُمْ لَهَا عَٰكِفُونَ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی  
پرستش کرتے دیکھا ہے۔

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ ابراہیم نے کہا کہ تم بھی گمراہ ہو اور تمہارے باپ  
دادا بھی کھلی گمراہی میں پڑے رہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ فِي ضَلٰلٍ

مُبِينٍ ﴿۵۴﴾

۵۵۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس واقعی حق لائے ہو یا ہم  
سے کھیل کی باتیں کرتے ہو۔

قَالُوا أَجِئْنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّٰعِبِينَ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ ابراہیم نے کہا نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور  
زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں  
اس بات کا گواہ اور اسی کا قائل ہوں۔

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِي

فَطَرَهُنَّ ۗ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِنَ الشّٰهِدِينَ ﴿۵۶﴾

۵۷۔ اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں  
تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔

وَ تَاللّٰهِ لَآكِيدَنَّ اَصْنَٰمَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا

مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾



فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ

يَرْجِعُونَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے بت کو نہ توڑا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔

قَالُوا سَبْعًا فَتَى يَذُكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

قَالُوا فَاتُوا بِهِ عَلَىٰ عَيْنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

۶۱۔ وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں۔

يَشْهَدُونَ ﴿۶۱﴾

قَالُوا ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسَأَلُوهُمْ إِنْ

۶۳۔ ابراہیم نے کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے بت نے کیا ہو گا۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔

كَانُوا يَنْطِقُونَ ﴿۶۳﴾

فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ

۶۴۔ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔

الظَّالِمُونَ ﴿۶۴﴾

ثُمَّ نَكْسُوًا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا هُمْ لَآءِ

۶۵۔ پھر سر مندرہ ہو کر سر نیچا کر لیا اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔

يَنْطِقُونَ ﴿۶۵﴾

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

۶۶۔ ابراہیم نے کہا پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟

شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾



۶۷۔ تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ تب وہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر تمہیں اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا ہے اور کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔

فَعِلِينَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر سلامتی والی بن جا۔

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا۔

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا

لِلْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ اور ہم نے ابراہیم کو اسحق عطا کئے۔ اور اس کے بعد مزید یعقوب بھی۔ اور ہم نے سب کو نیک بنایا تھا۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۗ وَكُلًّا

جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔

وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا

إِلَيْهِمْ فَعَلَّ الْخَيْرَاتِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَاةَ

الزَّكَاةَ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ﴿٧٣﴾

۷۴۔ اور لوط کا قصہ یاد کرو جب ان کو ہم نے حکمت و نبوت اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ برے اور

وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ

الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ



سَوْءٍ فُسِقِينَ ﴿۴۳﴾

بد کردار لوگ تھے۔

۷۵۔ اور انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے۔

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۴۵﴾

۷۶۔ اور نوح کا قصہ بھی یاد کرو جب اس سے پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔

وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۴۶﴾

۷۷۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ

كَانُوا قَوْمًا سَوِّءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۷﴾

۷۸۔ اور داؤد اور سلیمان کا حال بھی سن لو کہ جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کر چر گئیں اور اسے روند گئی تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے گواہ تھے۔

وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ

فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿۴۸﴾

۷۹۔ تو ہم نے فیصلہ کرنے کا طریق سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکمت و نبوت اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے۔

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا

وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا

فَاعِلِينَ ﴿۴۹﴾

۸۰۔ اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک طرح کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی کے ضرر سے بچائے پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیے۔

وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِنْ

بَأْسِكُمْ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿۸۰﴾

۸۱۔ اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع فرمان کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی یعنی شام کی طرف اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ

الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿۸۱﴾



وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَغْوُصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ  
عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ﴿٨٢﴾

۸۲۔ اور بڑے بڑے جنات کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان میں سے بعض ان کے لئے غوطہ خوری کرتے تھے اور اس کے علاوہ اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ان کے نگہبان تھے

وَإِيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ  
أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ اور ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ  
أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا  
وَذِكْرًا لِلْعَبِيدِينَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور بخشے اور عبادت کرنے والوں کے لئے یہ نصیحت ہے۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ  
الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾

۸۵۔ اور اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو یہ سب صبر کرنے والے تھے۔

وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

۸۶۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکو کار تھے۔

وَذَالنُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ  
عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

۸۷۔ اور مچھلی والے پیغمبر یعنی یونس کو یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر گرفت نہیں کریں گے مگر پھر اندھیروں میں اللہ کو پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے اور بیشک میں قصور دار ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ  
نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

۸۸۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔



۸۹۔ اور زکریا کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾

۹۰۔ تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو سچی بخشے اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَاهُ ۖ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَشِيعِينَ ﴿٩٠﴾

۹۱۔ اور ان خاتون یعنی مریم کو بھی یاد کرو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾

۹۲۔ لوگو یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾

۹۳۔ اور لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ مگر آخر سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَهٍ لِيُنَارِجَعُونَ ﴿٩٣﴾

۹۴۔ اب جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔ اور ہم اس کے لئے ثواب اعمال لکھ رہے ہیں۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾

۹۵۔ اور جس بستی والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ رجوع کریں وہ واپس نہیں آئیں گے۔

وَ حَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنْهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾

۹۶۔ یہاں تک کہ یا جوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے نیچے آ رہے ہوں۔

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ



حَدَابٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾

۹۷۔ اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آجائے۔ تو ناگہاں کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں اور کہنے لگیں کہ ہائے شامت ہم اس حال سے غفلت میں رہے بلکہ ہم خود ہی ظالم تھے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا<sup>ط</sup> يُؤْيِدْنَا قَدُّنَا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾

۹۸۔ کافروں کو اس روز تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہونگے اور تم سب اس میں داخل ہو کر رہو گے۔

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَرِدُونَ ﴿٩٨﴾

۹۹۔ اگر یہ لوگ درحقیقت معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَوْ كَانَ هُوَ آلَهِمَّ مَا وَرَدُوهَا<sup>ط</sup> وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾

۱۰۰۔ وہاں ان کو چلانا ہو گا اور اس میں کچھ اور نہ سن سکیں گے

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ<sup>ط</sup> وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْعُونَ ﴿١٠٠﴾

۱۰۱۔ جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ<sup>ط</sup> أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾

۱۰۲۔ یہاں تک کہ اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں یعنی ہر طرح کے عیش اور مزے میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَسْعُونَ حَسِيْسَهَا<sup>ط</sup> وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ ان کو اس دن کا بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے اور کہیں گے کہ یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

لَا يَحْرَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ<sup>ط</sup> وَتَتَلَقَّهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾

۱۰۴۔ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ<sup>ط</sup> كَمَا



خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے کائنات کو پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے یہ وعدہ ہے جس کا پورا کرنا لازم ہے۔ ہم ایسا ضرور کرنے والے ہیں

فَعِلِينَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۵۔ اور ہم نے نصیحت کی کتاب یعنی تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ  
الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۶۔ عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں اللہ کے حکموں کی تبلیغ ہے۔

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۷۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے تم کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۸۔ کہہ دو کہ مجھ پر اللہ کی طرف سے یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرمانبردار ہو جاتے ہو۔

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَهَلْ  
أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۹۔ پھر اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں احکام الہی سے آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب آنے والی ہے یا اس کا وقت دور ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۗ وَإِنِ أَدْرِي  
أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَا تُوعَدُونَ ﴿۱۰۹﴾

۱۱۰۔ جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو وہ اس سے بھی واقف ہے۔

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا  
تَكْتُمُونَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۱۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک تم اس سے فائدہ اٹھاتے رہو۔

وَإِنِ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لِّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ  
حِينٍ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۲۔ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار جو بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ  
الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿۱۱۲﴾



## آياتها ۷

## سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳

## رکوعاتها ۱۰

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک  
حادثہ عظیم ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمۡ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

۲۔ اے مخاطب جس دن تو اس کو دیکھے گا اس دن یہ حال  
ہو گا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول  
جائیں گی۔ اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور  
لوگ تجھ کو مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں  
ہوں گے بلکہ عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے  
بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

يَوْمَ تَرُؤْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ

تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَامًا

وَمَا هُمْ بِسُكَامٍ وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾

۳۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی شان میں علم کے  
بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۢ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾

۴۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست  
رکھے گا تو وہ اس کو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب  
کا رستہ دکھائے گا۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهُ مَنۢ تَوَلَّاهُ فَاِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ

اِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٤﴾

۵۔ لوگو اگر تم کو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک ہو  
تو ہم نے تم کو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا یعنی ابتدا میں مٹی  
سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا  
کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر۔ جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی  
ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت ظاہر کر دیں اور

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اِنۢ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا

خَلَقْنٰكُمْ مِّنۢ تَرَابٍ ثُمَّ مِّنۢ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِّنۢ عَلَقَةٍ

ثُمَّ مِّنۢ مَّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ



ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور اے دیکھنے والے تو دیکھتا ہے کہ ایک وقت میں زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگتی ہے۔

لَكُمْ<sup>ط</sup> وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ<sup>ج</sup> وَمِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُصْرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا<sup>ط</sup> وَتَرَىٰ الْأَرْضَ هَامِدَةً فَاذًا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٥﴾

۶۔ ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی قادر مطلق ہے جو برحق ہے۔ اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥﴾

۷۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا۔

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٦﴾

۸۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی شان میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٧﴾

۹۔ اور تکبر سے گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب آتش سوزاں کا مزہ چکھائیں گے

ثٰنِي عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنَذِيْقُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٨﴾

۱۰۔ اے سرکش یہ اس کفر کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ



## لِّلْعَبِيدِ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر کھڑا ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اس کو کوئی دنیاوی فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت آ پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے یعنی پھر کافر ہو جائے اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو صاف نقصان ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ ۗ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۗ

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُ ۗ

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ بلکہ ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ساتھی بھی برا۔

يَدْعُوا لِمَنْ ضَرُّهُ اَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۗ لَبِئْسَ

الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جَنَّتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

يَفْعَلُ مَا يَرِيْدُ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف یعنی اپنے گھر کی چھت میں ایک رسی باندھے پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ

الْآخِرَةِ فَلْيَبْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمٰوٰتِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ

فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهَبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾



۱۶۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا جس کی تمام باتیں کھلی ہوئی ہیں اور یہ یاد رکھو کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي

مَنْ يُرِيدُ ﴿١٦﴾

۱۷۔ جو لوگ مومن یعنی مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَ

النَّصَارَىٰ وَالْبَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ

يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾

۱۸۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي السَّمَوَاتِ وَمَن

فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ

وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُّ ۗ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۗ وَكَثِيرٌ

حَقٌّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن

مُكْرِمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿١٨﴾

۱۹۔ یہ دو فریق ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے اور ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

هَذَانِ خَصْمٍ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۚ فَالَّذِينَ كَفَرُوا

قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ ۖ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ

رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾



۲۱۔ اور ان کے مارنے کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔

۲۲۔ جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج و تکلیف کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا۔

۲۴۔ اور ان کو اچھی بات کی طرف راہنمائی کی گئی اور خوبیوں والے مالک کی راہ بتائی گئی۔

۲۵۔ جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں عبادت گاہ بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی و کفر کرنا چاہے تو اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۲۶۔ اور ایک وقت تھا جب ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کا مقام بتا دیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے

وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ﴿۲۱﴾

كَلَّمَآرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۲۲﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿۲۳﴾

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿۲۴﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿۲۵﴾

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا ۚ وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ







۳۲۔ یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ کام دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔

ذٰلِكَ وَمَنْ يُعْظِمُ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوٰی

الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر ان کو اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ تک پہنچنا اور ذبح ہونا ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چوپائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان کے ذبح کرنے کے وقت ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنادو۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

عَلٰى مَا رَزَقْتَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاَلْهَكُمُ

اللّٰهُ وَاَحَدٌ فَلَا اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ

عَلٰى مَا اَصَابَهُمْ وَالْمُتَّقِيْنَ الصَّلٰوةِ ۗ وَ مِمَّا

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے اللہ کے شعائر مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاء اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ لَكُمْ

فِيْهَا خَيْرٌ ۗ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبَهَا فَكُتُوْا مِنْهَا وَ اطْعَمُوْا

الْقَنَاعَ وَ الْمُعْتَرَّ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾



۳۷۔ اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے برزگی سے یاد کرو۔ اور اے پیغمبر نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دو۔

عَلَى مَا هَدَيْتُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ جن مسلمانوں سے خواجواہ لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے کہ وہ بھی لڑیں کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ ان کی مدد کرے گا وہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔

أَذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو خانقاہیں اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا ہے غالب ہے۔

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ وَلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهُدَمَتِ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں حکومت دے دیں تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۴۱﴾



۳۲۔ اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد و ثمود کی قومیں بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکی ہیں۔

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ  
وَإِسْرَائِيلَ وَآدَمَ وَنُوحًا

۳۳۔ اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی۔

وَقَوْمَ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمَ لُوطٍ

۳۴۔ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ تو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا سخت تھا

وَاصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ  
لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

۳۵۔ چنانچہ بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں کے بل گری پڑی ہیں۔ اور بہت سے کنوئیں بیکار اور بہت سے مضبوط محل ویران پڑے ہیں۔

فَكَأَيُّ مَنٍ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ  
خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ  
مَّشِيدٍ

۳۶۔ سو کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان ایسے ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جاتے ہیں۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ  
يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا  
تَعْيَىٰ الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْيَىٰ الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

الصُّدُورِ

۳۷۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔

وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ  
وَعْدَهُ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا  
تَعُدُّونَ



۴۸۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا جبکہ وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آتا ہے۔

۴۹۔ اے پیغمبر کہہ دو کہ لوگو! میں تو تم کو کھلم کھلا خبر دار کرنے والا ہوں۔

۵۰۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۵۱۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں اپنے خیال میں ہمیں عاجز کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کی وہ اہل دوزخ ہیں۔

۵۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر اس کا یہ حال تھا کہ جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں وسوسہ ڈال دیتا تھا تو جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

۵۳۔ غرض اس سے یہ ہے کہ جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔ بیشک ظالم لوگ مخالفت میں دور جا پڑے۔

۵۴۔ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ  
أَخَذْتُهَا ۚ وَإِلَىٰ الصِّدْرِ ۝۳۸

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝۳۹

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ  
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۵۰

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ  
أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝۵۱

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا  
إِذَا تَنَادَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ  
اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۵۲

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي  
قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۚ وَإِنَّ  
الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝۵۳

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ



وہ جان لیں کہ وہ یعنی وحی تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ  
لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۵۳﴾

۵۵۔ اور کافر لوگ ہمیشہ اس کی طرف سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آواتح ہو۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرِيَّةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ  
تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ  
عَقِيمٍ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔ اور وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

أَلَمْ تَكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۖ فَالَّذِينَ  
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۵۶﴾

۵۷۔ اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ  
عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۵۷﴾

۵۸۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے۔ ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ  
مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ  
خَيْرُ الرَّزُقِينَ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا ہے بردبار ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ  
حَلِيمٌ ﴿۵۹﴾

۶۰۔ یہ بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے اور جو شخص کسی کو اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر

ذَلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِبِئْسَلِ مَا عُوِّقَ بِهِ ۗ ثُمَّ بَغِيَ



زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

عَلَيْهِ لَيُنصَرَّهُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُوْجِبُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْجِبُ

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾

۶۲۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو کافر اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ اونچی شان والا ہے بڑا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ

دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ مہربان ہے خبردار ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ

الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ط إِنَّ اللَّهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز ہے قابل ستائش ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ

الْغَنِيُّ الْحَبِيْدُ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں بھی جو اسی کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ط وَيُسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ

تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ

لَرَءُوفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے۔ پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ اور انسان تو بڑا ناشکر ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ط

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾



۶۷۔ ہم نے ہر ایک امت کے لئے بندگی کی ایک راہ مقرر کر دی ہے کہ اسی طرح وہ بندگی کرتے ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس معاملے میں جھگڑانہ کریں اور تم لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

هُدًى مُسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔

وَإِنْ جَدَلُواكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا۔

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے۔ یہ سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ﴿٧٠﴾ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ

سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ﴿٧١﴾ وَمَا لِلظَّالِمِينَ

مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾

۷۲۔ اور جب ان کو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناگواری دیکھتے ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کو سنتے ہیں ان پر حملہ کر دیں گے۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے۔ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي

وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ﴿٧٢﴾ يَكَادُونَ يَسْطُونَ

بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قُلْ أَفَأَنْبِئُكُمْ

بَشِيرًا مِّنْ ذُلِكُمْ ﴿٧٢﴾ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ



كَفَرُوا وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿٤٢﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاستَبِعُوا لَهُ ط  
إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا  
ذُبَابًا وَلَا يَتَّبِعُوا لَهُ ط وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ  
شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ط ضَعْفَ الطَّالِبِ

وَالطَّلُوبُ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی  
نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست ہے غالب ہے۔

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ط إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر  
لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ سننے والا ہے  
دیکھنے والا ہے۔

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ط  
إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ اس  
سے واقف ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف  
ہے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ط وَإِلَى اللَّهِ  
تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ مومنو! رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور اپنے  
پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح  
پاؤ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا  
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ جیسا جہاد کرنے کا حق  
ہے۔ اس نے تم کو منتخب کیا ہے اور تم پر دین کی کسی بات  
میں تنگی نہیں کی۔ اور تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیم

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ط هُوَ اجْتَبَاكُمْ  
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّةً



کا دین پسند کیا اسی اللہ نے پہلے یعنی پہلی کتابوں میں تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں گواہ ہوں۔ اور تم لوگوں کے مقابلے میں گواہ ہو سو مسلمانوں نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی رسی کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے سو وہ کیا خوب دوست ہے اور کیا خوب مددگار ہے۔

أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۖ هُوَ سَبَّكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۗ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۗ فَأَقِيبُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٨﴾

۶ رکوعا تھا

۲۳ سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ ۴۲

آیاتها ۱۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

۲۔ جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَشِعُونَ ﴿٢﴾

۳۔ اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾

۴۔ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿٤﴾

۵۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٥﴾

۶۔ مگر اپنی بیویوں سے یا کینیزوں سے جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ ان سے تعلق قائم کرنے میں انہیں ملامت نہیں۔

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٦﴾

غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٦﴾



۷۔ اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے نکل جانے والے ہیں۔

فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ  
الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾

۸۔ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِامْتِنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۸﴾

۹۔ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰی صَلٰوةِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾

۱۰۔ یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ یعنی جنت الفردوس کے وارث بنیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدٰوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ پھر اس کو ایک مضبوط اور محفوظ جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قِمٰرٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ پھر ہم نے نطفے کا لو تھڑا بنایا۔ پھر لو تھڑے کی بوٹی بنائی۔ پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت پوست چڑھایا پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ سو بڑا برکت والا ہے اللہ جو سب سے اچھا بنانے والا ہے۔

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ  
مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ  
لَحْمًا ۖ ثُمَّ اَنْشَاْنُهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۗ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ

اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَبٰٓئِتُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۗ وَ مَا كُنَّا



عَنِ الْخَلْقِ غُفْلِينَ ﴿۱۷﴾

وَ أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَهُ فِي

الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ﴿۱۸﴾

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۱۹﴾

وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورٍ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ

بِالذُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْأَعْيُنِ ﴿۲۰﴾

وَ إِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي

بُطُونِهَا وَ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ ۗ وَمِنْهَا

تَأْكُلُونَ ﴿۲۱﴾

وَ عَلَيْهَا وَعَلَىٰ الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿۲۲﴾

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا

اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۗ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۲۳﴾

فَقَالَ الْمَلَأُوا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۗ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۗ

۱۸۔ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی برسایا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔

۱۹۔ پھر ہم نے اس سے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

۲۰۔ اور وہ درخت بھی ہم ہی نے پیدا کیا جو طور سیناء کے دامن میں ہوتا ہے یعنی زیتون کا درخت کہ کھانے کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے آگتا ہے۔

۲۱۔ اور تمہارے لیے چوپایوں میں بھی عبرت ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لیے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

۲۲۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سواری بھی کرتے ہو۔

۲۳۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

۲۴۔ اس پر ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے



اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً مَّا سَعْنَا بِهَذَا

فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٣﴾

۲۵۔ اس آدمی کو تو دیوانگی کا عارضہ ہے تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فْتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ

حِينٍ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ نوح نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کرو۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور پانی سے بھر کر جوش مارنے لگے تو سب قسم کے پالتو حیوانات میں سے جوڑا جوڑا یعنی نر اور مادہ دو دو کشتی میں بٹھالو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوائے ان کے جن کی نسبت ان میں سے ہلاک ہونے کا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈوب دیئے جائیں گے۔

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا

وَوَحَيْنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ فَاسْلُكْ

فِيهَا مِنْ كُلِّ ذَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۗ وَلَا تَخَاطَبْنِي فِي

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ پس جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو اللہ کا شکر کرنا اور کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی۔

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ

فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ

الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اور یہ بھی دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتار پو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

وَقُلْ رَبِّ انزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا ۗ وَأَنْتَ خَيْرُ

الْمُنزِلِينَ ﴿٢٩﴾



۳۰۔ بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنا تھی۔

۳۱۔ پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔

۳۲۔ اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا جس نے ان سے کہا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

۳۳۔ اور ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔

۳۴۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تب تو تم گھائے میں پڑ گئے۔

۳۵۔ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے۔ اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو تم زمین سے نکالے جاؤ گے؟

۳۶۔ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بہت بعید اور بہت بعید ہے۔

۳۷۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ اسی میں ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿۳۰﴾

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿۳۱﴾

فَارْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ

مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۳۲﴾

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ

مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ

مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿۳۳﴾

وَلَئِن أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَسِرُونَ ﴿۳۴﴾

أَيَعِدْكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا

أَنْتُمْ مُّخْرَجُونَ ﴿۳۵﴾

هِيَ هَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿۳۶﴾

إِن هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا

نَحْنُ بِبَعُوثِينَ ﴿۳۷﴾



۳۸۔ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا

نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّيُصْبِحَنَّ نَادِمِينَ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ آخر ان کو وعدہ برحق کے مطابق زور کی آواز نے آ پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً

فَبُعَدَّا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

۴۲۔ پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخِرِينَ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ پھر ہم لگاتار اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے ہلاک کرتے اور ان پر عذاب لاتے رہے اور ان کو داستانیں بنا کر چھوڑتے رہے پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا <sup>ط</sup> كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولَهَا

كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ

أَحَادِيثَ <sup>ج</sup> فَبُعَدَّا الْقَوْمَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٤٤﴾

۴۵۔ پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَ أَخَاهُ هَارُونَ <sup>لہ</sup> بِآيَاتِنَا

وَ سُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾

۴۶۔ یعنی فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَإِيهِ فَاَسْتَكْبَرُوا وَ كَانُوا قَوْمًا

عَابِينَ ﴿٤٦﴾



۴۷۔ کہنے لگے کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں جبکہ ان کی قوم کے لوگ ہمارے خدمت گار ہیں۔

عِبَادُونَ ﴿۳۷﴾

۴۸۔ تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو آخر ہلاک کر دیئے گئے۔

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿۳۸﴾

۴۹۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ اور ان کی ماں کو ایک نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں نتھر اہو پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ اے پیغمبر و پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ اور یہ تمہاری جماعت حقیقت میں ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔

وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ پھر لوگوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہو رہا ہے۔

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو۔

فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۵۴﴾

۵۵۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں۔

أَيَحْسَبُونَ أَنَّنَا نُنْدُهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ تو اس سے ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۶﴾



۵۷۔ جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف کی وجہ سے ڈرتے ہیں

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾

۵۸۔ اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

۵۹۔ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں جبکہ ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی ان کے لیے آگے نکل جاتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾

۶۲۔ اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ دار نہیں بناتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ مگر ان کے دل ان باتوں کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَرِثَةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَابِدُونَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیا تو وہ اسی وقت چلا اٹھیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْعَرُونَ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ آج مت چلاؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔

لَا تَجْعَرُوا الْيَوْمَ ۚ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنصَرُونَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِبُونَ ﴿٦٦﴾



۶۷۔ ان سے سرکشی کرتے گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے جاتے تھے۔

۶۸۔ کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی۔

۶۹۔ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے ان کو نہیں مانتے؟

۷۰۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے نہیں بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔

۷۱۔ اور اگر معبود برحق ان کی خواہشوں پر چلنے لگے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت کی کتاب پہنچا دی ہے اور یہ اپنی کتاب نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔

۷۲۔ کیا تم ان سے تبلیغ کے صلے میں کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا دیا ہوا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

۷۳۔ اور تم تو ان کو سیدھے راستے کی طرف بلا تے ہو۔

۷۴۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

۷۵۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں اور

مُسْتَكْبِرِينَ ۞ بِهِ سِيرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٦٩﴾

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ ۗ وَ أَكْثَرَهُمْ لِلْحَقِّ لَكِرَهُونَ ﴿٧٠﴾

وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ ۖ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۗ بَلْ أَتَيْنَهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَيْرًا فَأَجْرُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۗ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٧٢﴾

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكِبُونَ ﴿٧٤﴾

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلْجُوفِ



بھٹکتے پھریں۔

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤٥﴾

۷۶۔ اور ہم نے ان کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور یہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔

مَا يَتَضَمَّرُونَ ﴿٤٦﴾

۷۷۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ

إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٧﴾

۷۸۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ لیکن تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَ هُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ

وَ الْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٤٨﴾

۷۹۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے۔

وَ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ يُيْتِّتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ

وَ النَّهَارِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾

۸۱۔ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے کافر کہتے تھے اسی طرح کی بات یہ کہتے ہیں۔

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٥١﴾

۸۲۔ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟

قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا ءَ إِنَّا

لَبَبْعُوثُونَ ﴿٥٢﴾

۸۳۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے ابھی یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

لَقَدْ وَعِدْنَا نَحْنُ وَ آبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا

إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٥٣﴾



قُلْ لَّيْسَ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ

۸۴۔ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے سب کس کا مال ہے۔

تَعْلَمُونَ ﴿۸۴﴾

سَيَقُولُونَ بِاللَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

۸۶۔ ان سے پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا کون مالک ہے؟

الْعَظِيمِ ﴿۸۶﴾

سَيَقُولُونَ بِاللَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ بے ساختہ کہہ دیں گے کہ یہ چیزیں اللہ ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا

۸۸۔ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔

يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾

سَيَقُولُونَ بِاللَّهِ قُلْ فَاِنِّي تُسْحَرُونَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ فوراً کہہ دیں گے کہ ایسی بادشاہی تو اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔

بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ بات یہ ہے کہ ہم نے ان کے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ جو بت پرستی کئے جاتے ہیں بیشک جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ

۹۱۔ اللہ نے نہ تو کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو

إِذَا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى

لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ یہ لوگ جو کچھ اللہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں اللہ اس سے

بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۹۱﴾

پاک ہے۔

عَلِيمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور مشرک جو اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں اس کی شان اس سے بلند ہے۔



۹۳۔ اے نبی کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان کفار سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے۔

۹۴۔ تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھو اور ان ظالموں میں شامل نہ کیجو۔

۹۵۔ اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر ان پر نازل کرنے پر قادر ہیں۔

۹۶۔ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔

۹۷۔ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۹۸۔ اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آمو جو د ہوں۔

۹۹۔ یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔

۱۰۰۔ تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں ہر گز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہو گا اور ان کے پیچھے برزخ ہے جہاں وہ اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے رہیں گے۔

۱۰۱۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔

قُلْ رَبِّ اِمَّا تُرِيْنِيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

وَ اِنَّا عَلٰى اَنْ نُّرِيْكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾

اِدْفَعْ بِاَلَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةِ ط نَحْنُ اَعْلَمُ

بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾

وَ قُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطٰنِ ﴿۹۷﴾

وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ﴿۹۸﴾

حَتّٰى اِذَا جَاءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ

ارْجِعُوْنِىْ ﴿۹۹﴾

لَعَلّٰى اَعْمَلُ صٰلِحًا فِىْ مَا تَرَكْتُ كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ

هُوَ قَابِلُهَا ط وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرَزَخٌ اِلٰى يَوْمِ

يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

فَاِذَا نْفَخَ فِي الصُّوْرِ فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

وَ لَا يَتَسَاءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾



۱۰۲۔ تو جن کے اعمال کے بوجھ بھاری ہوں گے تو وہی کامیاب ہیں۔

فَمَنْ ثَقَلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۳۔ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۴۔ آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں بد شکل ہو رہے ہوں گے۔

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۵۔ کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم تو ان کو جھٹلائے ہی جاتے تھے۔

أَلَمْ تَكُنْ أَتَىٰ آيَاتِي تُلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۶۔ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم سختی غالب آگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۷۔ اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۸۔ فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

قَالَ اخْسَؤْا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۹۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۰۹﴾

۱۱۰۔ تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم ہمیشہ ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سَخِرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوَكُمُ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿۱۱۰﴾



۱۱۱۔ آج میں نے ان کو ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہو گئے۔

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا إِنَّهُمْ هُمُ

الْفَائِزُونَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۲۔ اللہ پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟

قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۳۔ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسَلِّ

الْعَادِينَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۴۔ اللہ فرمائے گا کہ وہاں تم بہت ہی کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ كُنْتُمْ

تَعْلَمُونَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۵۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟

أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنْتُمْ

تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۶۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اس کی شان اس سے اونچی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کریم کا مالک ہے۔

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۷۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ

بِهِ فَإِنَّا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْدِحُ

الْكُفْرُونَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۸۔ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۱۸﴾



آیاتها ۶۴

سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲

رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱- یہ ایک سورہ ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس کے احکام کو فرض کر دیا اور اس میں صاف صاف آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو۔

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱﴾

۲- بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے قانون کو نافذ کرنے میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلَيَشْهَدُ عَذَابُهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾

۳- بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا کسی سے نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا ممنوعوں پر حرام ہے۔

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾

۴- اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں۔

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً ۚ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۴﴾



۵۔ ہاں جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی حالت سنوار لیں تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥﴾

۶۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سو اور گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ

شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٦﴾

۷۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ

الْكَاذِبِينَ ﴿٧﴾

۸۔ اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے۔

وَيَدْرُؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ

بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٨﴾

۹۔ اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ

الصَّادِقِينَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے حکیم ہے۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ

تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

۱۱۔ جن لوگوں نے یہ بہتان باندھا ہے وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برانہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لیے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا

تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ



جتنا حصہ لیا اس کے لیے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔

أَمْرِي مِّنْهُمْ مَّا كَتَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي

تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾

۱۱۔ جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ کھلم کھلا بہتان ہے۔

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿١٢﴾

۱۲۔ یہ بہتان لگانے والے اپنی بات کی تصدیق کے لیے چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لاسکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔

لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا

بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا سخت عذاب نازل ہوتا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا

وَ الْآخِرَةِ لَبَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ

عَظِيمٌ ﴿١٤﴾

۱۴۔ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی۔

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّنْتِكُمْ وَ تَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَّا

لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَ تَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَ هُوَ

عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

۱۵۔ اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ پروردگار تو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُونُ لَنَا أَنْ

نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾

۱۶۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ



کبھی ایسا کام نہ کرنا۔

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ اور اللہ تمہارے سمجھانے کے لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی یعنی تہمت بدکاری کی خبر پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي

الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۗ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان ہے رحیم ہے۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ

رَعُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی کی باتیں اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

يَأْيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ

بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۗ وَلَكِنَّ

اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب مال ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ نہیں دیں گے۔ اور ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا

وَلَا يَأْتِلِ أَوْلُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ

يُوْتُوا أَوْلِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَلِيَعْفُوا وَلِيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ



ہے مہربان ہے۔

أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ جو لوگ پرہیز گار اور برے کاموں سے بے خبر اور ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت دونوں میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہو گا۔

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعُنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ یعنی قیامت کے روز جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اس دن اللہ ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا اور ٹھیک ٹھیک بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق اور حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔

يَوْمَ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے۔ یہ پاک لوگ ان جھوٹوں کی باتوں سے بری ہیں اور ان کے لیے بخشش اور نیک روزی ہے۔

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے لوگوں کے گھروں میں گھر والوں سے اجازت لیے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہم یہ نصیحت اس لیے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ط

ذُلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾



۲۸۔ پھر اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔

۲۹۔ ہاں اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب رکھا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

۳۰۔ مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔

۳۱۔ اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش یعنی زیور کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجیوں اور اپنی جیسی مومن عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں غرض ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت اور سنگھار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ  
يُؤَذِّنَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارجِعُوا فَارجِعُوا هُوَ  
أزكى لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ  
مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا  
تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا  
فُرُوجَهُمْ ۗ ذٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا  
يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ  
وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا  
مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۚ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ  
جُيُوبِهِنَّ ۚ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا  
لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ  
أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ



پاؤں ایسے طور سے زمین پر نہ ماریں کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنوں کو اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤ۔

اِحْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِي اَحْوَاتِهِنَّ اَوْ نِسَائِهِنَّ اَوْ مَا  
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوْ التَّبَعِيْنَ غَيْرِ اُولَى الْاِرْبَةِ  
مِنَ الرَّجَالِ اَوْ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى  
عَوْرَتِ النِّسَاءِ ۗ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ  
مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۗ وَتُوبُوْا اِلَى اللّٰهِ  
جَمِيْعًا اِنَّهُ الْمُوْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۶﴾

۳۲۔ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں نکاح کر دیا کرو اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اور اللہ بہت وسعت والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ  
عِبَادِكُمْ وَ اِمَائِكُمْ ۗ اِنْ يَكُوْنُوْا فُقَرَاءَ يُغْنِيْهِمْ  
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ وَّاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۷﴾

۳۳۔ اور جن کو بیاہ کا مقدر نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت یعنی مال دے کر پروانہ آزادی کی تحریر چاہیں اگر تم ان میں صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی باندیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان بیچاروں کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ لَيْسْتَغْفِرِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى  
يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَ الَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ  
الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ  
عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۗ وَ اَتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ  
الَّذِيْ اٰتٰكُمْ ۗ وَ لَا تَكْرِهُوْا فَتِيْتَكُمْ عَلٰى  
الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحْصِنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ



الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْفِرْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ

بَعْدِكُمْ أَهْمَنٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت۔

مَنْ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةٌ

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں ایک چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی صاف شفاف ہے کہ گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارہ ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلا یا جاتا ہے یعنی زیتون کا کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے بڑی روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ جو مثالیں بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کے لیے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِ كَبْشُكُوَّةٍ

فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ

كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ

لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ

تَسْسُهِ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ

يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ وہ قندیل ان گھروں میں ہے جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

فِي بُيُوتٍ أُذِنَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا

اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿۳۶﴾



۳۷۔ ایسے لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل خوف اور گھبراہٹ کے سبب الٹ جائیں گے اور آنکھیں اوپر چڑھ جائیں گی ڈرتے ہیں۔

۳۸۔ تاکہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا فرمائے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

۳۹۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا سے پانی سمجھ بیہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

۴۰۔ یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو اور اس کے اوپر اور لہر آ رہی ہو اور اس کے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک چھایا ہو واجب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کو کہیں بھی روشنی نہیں مل سکتی۔

۴۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے

رِجَالٌ لَّا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ  
وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا  
تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾

لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّنْ  
فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ  
يَّحْسَبُهُ الظَّنُّ مَاءً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ  
شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهُ عِنْدَهُ فَوْقَهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ  
سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾

أَوْ كَظُلُمٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّعْشُهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ  
مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۗ ظُلُمٌ بَعْضُهَا فَوْقَ  
بَعْضٍ ۖ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ يَرَاهَا ۗ وَمَنْ لَّمْ  
يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ﴿٤٠﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَغْتٌ ۗ كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ



طریقے سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کو معلوم ہے۔

وَتَسْبِيحَهُ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ج وَ إِلَى اللَّهِ

الْبَصِيرُ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ نکل کر برس رہا ہے اور آسمان میں جو اولوں کے پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برس دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو خیرہ کر کے بینائی کو اچکے لیے جاتی ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُرْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ج

وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَ يَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ

يَشَاءُ ط يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لیے اس میں بڑی عبرت ہے۔

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً

لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور اللہ ہی نے ہر چلتے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ ج مِنْ مَّاءٍ ج فَمِنْهُمْ مَنْ

يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ ج وَ مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى

رِجْلَيْنِ ج وَ مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ط يَخْلُقُ

اللَّهُ مَا يَشَاءُ ط إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں اور اللہ جس کو

لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ ط وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ



چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

يَسْأَلُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور ان کا حکم مان لیا پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فریق پھر جاتا ہے اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں۔

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۗ وَمَا أُولٰٓئِكَ

بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ پیغمبر ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔

وَإِذَا دُعُوا إِلَىٰ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ اور اگر ان کو حق ملتا ہو تو اس کی طرف قبول کر کے چلے آتے ہیں۔

وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا یہ شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟ نہیں بلکہ یہ خود ہی ظالم ہیں۔

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۗ بَلْ أُولٰٓئِكَ هُمُ

الظَّالِمُونَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے حکم سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَىٰ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۗ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا اور اس کا تقویٰ اختیار کرے گا ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللّٰهَ وَيَتَّقِهِ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۵۲﴾



۵۳۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو سب گھروں سے نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری درکار ہے بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

وَ اَقْسُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيّٰنِهِمْ لِيَنْ اَمْرَتِهِمْ  
لِيَخْرُجَنَّ قُلُوبُكُمْ لَا تَقْسُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً ۗ اِنَّ

اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا سستا پالو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا  
فَاِنْبَا عَلَيِّهِ مَا حَبِلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حَبِلْتُمْ ۗ وَاِنْ  
تَطِيعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۗ وَمَا عَلٰى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

الْمُبِيْنِ ﴿۵۴﴾

۵۵۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے مستحکم و پائدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشنے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا  
الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا  
اَسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ  
دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰ لَهُمْ ۗ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ  
بَعْدِ خَوْفِهِمْ اٰمَنًا ۗ يَعْبُدُوْنَ نِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ  
شَيْئًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُوْلٰئِكَ هُمُ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔

وَ اَقِيْبُوا الصَّلٰوةَ وَاْتُوا الزّٰكٰوةَ وَاَطِيعُوا الرَّسُوْلَ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾



۵۷۔ اور ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ ہم کو زمین میں مغلوب کر دیں گے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

۵۸۔ مومنو تمہارے باندی غلام اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ یعنی تین اوقات میں تم سے اجازت لیا کریں۔ ایک تو نماز فجر سے پہلے اور دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں ان کے آگے پیچھے یعنی دوسرے وقتوں میں نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ کام کاج کے لیے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔

۵۹۔ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینا چاہیے جس طرح ان سے اگلے یعنی بڑے آدمی اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۶۰۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ زائد کپڑے اتار کر سر ننگا کر لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ  
وَمَا لَهُمْ النَّارُ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ۝٥٧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ الَّذِينَ  
مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ  
مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۖ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَ  
حِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ  
صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۗ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ  
عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طُفُوفُونَ  
عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ  
لَكُمْ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝٥٨

وَإِذَا بَدَعَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا  
كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ  
اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝٥٩

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرَجُونَ نِكَاحًا  
فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ  
مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۗ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ ۖ



وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔ یا اپنے دوستوں کے گھروں سے اور اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا پھر جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ بِيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ بِمَمْلَكَتِكُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾

۶۲۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لیے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لیے بغیر چلے نہیں جاتے اے پیغمبر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لیے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

إِنَّا الْيَوْمَ نُنَوِّنُ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۗ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾



۶۳۔ مومنو پیغمبر کے پکارنے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں۔ تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ ایسا نہ ہو کہ ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۖ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جس طریق پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتادے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

رکوعاتھا ۶

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۲

آیاتھا ۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ وہ ذات بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو خبردار کرے۔

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿١﴾

۲۔ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَم يَتَخَذُ وَدَدًا ۚ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ ۖ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رَاهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾



۳۔ اور لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے لیے نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اٹھ کھڑے ہونا۔

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ الْهَةَ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَوَةً وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾

۴۔ اور کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن من گھڑت باتیں ہیں جو اس مدعی رسالت نے بنالی ہیں۔ اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔ یہ لوگ ایسا کہنے سے ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن هَذَا إِلَّا افْتِرَاءُ وَاعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَ زُورًا ﴿٤﴾

۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اس کو کھوائی جاتی ہیں۔

وَ قَالَوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٥﴾

۶۔ کہہ دو کہ اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٦﴾

۷۔ اور کہتے ہیں یہ کیسا بیخبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ خبردار کرنے کو رہتا۔

وَ قَالَوا مَا لِهَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَسْهَى فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٧﴾

۸۔ یا اس کی طرف آسمان سے خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہو تاکہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کہ پیروی کرتے ہو۔

أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ﴿٨﴾



۹۔ اے پیغمبر دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے۔

أُنظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٩﴾

۱۰۔ وہ اللہ بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لیے اس سے بہتر چیزیں بنا دے یعنی باغات جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لیے محل بنا دے۔

تَبْرَكَ الَّذِي لِنَ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ﴿١٠﴾

۱۱۔ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَاعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾

۱۲۔ جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھی گی تو غضبناک ہو رہی ہو گی اور یہ اس کے جوش غضب اور چیخنے چلانے کو سنیں گے۔

إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبِعُوا لَهَا تَغِيظًا وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقْرَّبِينَ ۖ دَعَا هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿١٣﴾

۱۴۔ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو اور بہت سی موتوں کو پکارو۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾

۱۵۔ پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ ہے۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہو گا۔

قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةٌ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۗ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَوَصِيرًا ﴿١٥﴾



۱۶۔ وہاں جو چاہیں گے ان کے لیے میسر ہو گا ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو پورا کرنا لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔

وَعَدًا مَّسْئُولًا ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور جس دن اللہ ان کو اور ان کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے۔

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدِينَ ط كَانَ عَلَى رَبِّكَ  
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ  
صَلُّوا السَّبِيلَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ ؕ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿١٨﴾

۱۹۔ تو کافر و انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس اب تم عذاب کو نہ پھیر سکتے ہونہ کسی سے مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۗ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ  
صَرَفًا ۗ وَلَا نَصْرًا ۚ وَ مَنْ يَظْلِمْ مِّنْكُمْ نَذِقْهُ  
عَذَابًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم لوگ صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ  
لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ ۖ وَ يَسْهُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ط  
وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ط أَتَصْبِرُونَ ۚ  
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾



۲۱۔ اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔ کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔ یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور اسی بنا پر بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا

الْمَلِئِكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي

أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾

۲۲۔ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے کہیں کوئی رکاوٹ کھڑی کر دی جائے۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ

لِللَّجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو بکھرا ہوا غبار کر دیں گے۔

وَ قَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ

هَبَاءً مَّنْشُورًا ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہو گا اور ان کے آرام کی جگہ بھی خوب ہوگی۔

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ

مَقِيلًا ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور جس دن آسمان ابر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَشْقُقُ السَّيِّئَاتُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ

تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اس دن سچی بادشاہی رحمن ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہوگا۔

الْبَلْغُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ۗ وَ كَانَ يَوْمًا

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔

وَ يَوْمَ يَعِضُ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَلِيْتَنِي

اِتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾



۲۸۔ ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

۲۹۔ اس نے مجھ کو کتاب نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔

۳۰۔ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

۳۱۔ اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

۳۲۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح آہستہ آہستہ اس لیے اتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو مضبوط رکھیں۔ اور اسی واسطے ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں۔

۳۳۔ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو اعتراض کی بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور خوب واضح جواب بھیج دیتے ہیں۔

۳۴۔ جو لوگ اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانہ بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں۔

يُوَيْدِلْتِي لَيْتِنِي لَمْ آتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۖ وَكَانَ

الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾

وَ قَالَ الرَّسُولُ يُرَبِّ إِنَّا قَوْمِي آتَّخَذُوا هَذَا

الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمَجْرِمِينَ ۖ

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ﴿٣١﴾

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ

جُزْءًا وَاحِدَةً ۗ كَذَلِكَ ۙ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ

وَ رَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾

وَ لَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَ أَحْسَنَ

تَفْسِيرًا ۖ ﴿٣٣﴾

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۗ

أُولَٰئِكَ سَاءَ مَكَانًا وَ أَضَلُّ سَبِيلًا ۚ ﴿٣٤﴾



۳۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو مددگار کے طور پر ان کے ساتھ کر دیا۔

هُرُونَ وَزَيْرًا ﴿٣٥﴾

۳۶۔ پھر ہم نے کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی آخر ہم نے ان کو پوری طرح ہلاک کر دیا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا  
فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ان کو لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ قَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ  
وَ جَعَلْنَاهُمْ لِنَاسٍ آيَةً ۖ وَ أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ  
عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی ہلاک کر دیا۔

وَ عَادًا وَ ثَمُودًا وَ أَصْحَابَ الرَّسِّ وَ قُرُونًا بَيْنَ  
ذٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور سب کے سمجھانے کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں اور نہ ماننے پر سب کو تہس نہس کر دیا۔

وَ كَلَّا ضَرَبْنَاهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَ كَلَّا تَبَرَّنَا تَتَّبِعِرًا ﴿٣٩﴾

۴۰۔ اور یہ کافر اس بستی پر بھی گذر چکے ہیں جس پر بری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا تو کیا یہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ ان کو تو مرنے کے بعد جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔

وَ لَقَدْ آتَوْنَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أَمْطَرْنَا مَطَرًا  
السَّوْعَ ۖ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا  
يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾

۴۱۔ اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔

وَ إِذَا رَأَوْكَ إِِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُؤًا ۖ أَهَذَا الَّذِي  
بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾



۳۲۔ اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا اور ان سے پھیر دیتا اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے۔

إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ الْهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا  
عَلَيْهَا ۖ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ  
مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اے پیغمبر کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہو؟

أَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ۖ أَفَأَنْتَ تَكُونُ  
عَلَيْهِ وَكَيْلًا ﴿۳۳﴾

۳۴۔ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ نہیں یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گذرے۔

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۖ إِنْ  
هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۳۴﴾

۳۵۔ بھلا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر کے پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو بے حرکت ٹھہرا رکھتا پھر ہم سورج کو اس کا راہنما بنا دیتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ  
سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿۳۵﴾

۳۶۔ پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں

ثُمَّ قَبْضُنْهُ إِلَىٰ نَاقِضَاتٍ سِيرًا ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لیے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ بَاسًا وَالنَّوْمَ  
سُبَاتًا ۚ وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک نھر اہو اپانی برساتے ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ  
رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿۳۸﴾

۳۹۔ تاکہ اس سے شہر مردہ یعنی بنجر زمین کو زندہ کر دیں

لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا



اور تاکہ ہم وہ پانی بہت سے اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلائیں۔

۵۰۔ اور ہم نے اس قرآن کی آیتوں کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔

۵۱۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔

۵۲۔ تو تم کافروں کا کہانہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شد و مد سے لڑو۔

۵۳۔ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا کر چلایا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری کڑوا اور دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط اوٹ بنا دی ہے۔

۵۴۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو دھیال ننھیال اور سسرال والا بنایا۔ اور تمہارا پروردگار ہر طرح کی قدرت رکھتا ہے۔

۵۵۔ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان اور کافر اپنے پروردگار کی طرف سے پیٹھے پھیرنے والا ہے۔

۵۶۔ اور ہم نے اے نبی تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔

۵۷۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔

أَنعَمَاءَ وَ أَنَاسِي كَثِيرًا ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ۚ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ

النَّاسِ إِلَّا كُفْرًا ﴿٥٠﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥١﴾

فَلَا تُطِيعِ الْكُفْرَيْنِ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

وَهُذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا

وَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا

وَ صِهْرًا ۚ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾

وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا

يُضُرُّهُمْ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾

وَ مَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ

يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾



۵۸۔ اور اس خدائے زندہ پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔

۵۹۔ وہی جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ جو رحمن یعنی بڑا مہربان ہے تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو۔

۶۰۔ اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں اور رحمن کیا ہوتا ہے؟ کیا جس کے لیے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور وہ اس بات سے اور بدکتے ہیں۔

۶۱۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں آفتاب کا نہایت روشن چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔

۶۲۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا یہ باتیں اس شخص کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے سوچنے اور سمجھنے کی ہیں۔

۶۳۔ اور رحمن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں۔

۶۴۔ اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور عجز و ادب سے کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔

۶۵۔ اور وہ جو دعائیں مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھو کہ اس کا عذاب چمٹنے والا ہے

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۗ وَ كَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۗ الرَّحْمَنُ فَسَأَلْ بِهِ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَ مَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦٠﴾

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَ جَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿٦١﴾

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّبَنِي آدَمَ ۗ إِنَّ يَذِّكُّكُمْ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾

وَ عِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا ۗ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٦٣﴾

وَ الَّذِينَ يَسْتُجِدُّونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾

وَ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۗ



إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

۶۵۔ بیشک دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾

۶۶۔ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا ڈالتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔

وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

۶۷۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس شخص کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق یعنی شریعت کے حکم سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہو گا۔

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا

يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا

يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾

۶۸۔ قیامت کے دن اس کو دو ناعذاب ہو گا اور وہ ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا۔

يُضَعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ

مُهَانًا ﴿٦٩﴾

۶۹۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

فَأُولَٰئِكَ يَبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ

اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٧٠﴾

۷۰۔ اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ

مَتَابًا ﴿٧١﴾

۷۱۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو شریفانہ انداز سے گزرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۚ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ

مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾



۴۳۔ اور وہ کہ جب ان کو ان کے پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿۴۳﴾

۴۴۔ اور وہ جو دعائے مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿۴۴﴾

۴۵۔ ان صفات کے لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے۔ اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿۴۵﴾

۴۶۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿۴۶﴾

۴۷۔ کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اب ٹڈھ بھٹیڑ ہوگی۔

قُلْ مَا يَعْبُؤْا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿۴۷﴾

رکوعاتھا ۱۱

۲۶ سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ ۴

آیاتھا ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ طسم۔

طسّم ﴿۱﴾

۲۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾

۳۔ اے پیغمبر شاید تم اس رنج سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دو گے۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾



۴۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں۔

إِنْ نَّشَأْ نُنَزِّلُ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ

أَعْنَاقَهُمْ لَهَا خُضِعِينَ ﴿۳﴾

۵۔ اور ان کے پاس رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ إِلَّا

كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿۴﴾

۶۔ سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کی ہنسی اڑاتے تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۵﴾

۷۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں لگائی ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۶﴾

۸۔ کچھ تنک نہیں کہ اس میں نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۷﴾

۹۔ اور تمہارا پروردگار غالب ہے مہربان ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۸﴾

۱۰۔ اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔

وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ أَنْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۹﴾

۱۱۔ یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط إِلَّا يَتَّقُونَ ﴿۱۰﴾

۱۲۔ انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۱۱﴾

۱۳۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں۔

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ

هَارُونَ ﴿۱۲﴾



وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ یعنی فرعونی کے خون کا دعویٰ بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔

قَالَ كَلَّا فَاذْهَبْ بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَبْعُونَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔

فَأْتِيَافِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ سو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔

أَنْ أَرْسِلُ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور اس لیے آئے ہیں کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلْيَدَا وَوَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ

۱۸۔ فرعون نے موسیٰ سے کہا کیا ہم نے تم کو جبکہ تم بچے تھے پرورش نہیں کیا تھا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر نہیں کی؟

عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿۱۸﴾

وَفَعَلْتَ فَعَلْتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَ أَنْتَ مِنَ

۱۹۔ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔

الْكٰفِرِينَ ﴿۱۹﴾

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ موسیٰ نے کہا کہ ہاں وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطاکاروں میں تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَ

۲۱۔ پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تمہارے پاس سے فرار ہو گیا۔ پھر میرے رب نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔

جَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۱﴾

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَنْهُنَّهَا عَلَىٰ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِي

۲۲۔ اور کیا یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

إِسْرَائِيلَ ﴿۲۲﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ فرعون نے کہا اور رب العالمین کیا ہوتا ہے؟



۲۴۔ فرمایا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو۔

قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ فرعون نے اپنے ارد گرد کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟

قَالَ لَيْسَ حَوْلَهُ إِلَّا تَسْتَمِعُونَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ موسیٰ نے کہا کہ تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی مالک۔

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ فرعون نے کہا کہ یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے۔

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَجُنُّونٌ

۲۸۔ موسیٰ نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔

قَالَ لَنْ اتَّخَذَتِ الْهَاءُ غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ

الْمَسْجُونِينَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ موسیٰ نے کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں یعنی معجزہ؟

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ فرعون نے کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ دکھاؤ۔

قَالَ فَاتِّبِعْهُ إِنَّ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ پس انہوں نے اپنی لاشی ڈال دی تو وہ اسی وقت صاف اژدہا بن گئی۔

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لیے سفید براق نظر آنے لگا۔

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظِيرِينَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو ایک ماہر جادوگر ہے۔

قَالَ لِلْمَلَآئِكَةِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾



۳۵۔ چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَا

ذَاتَامْرُونَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ انہوں نے کہا کہ اس کو اور اس کے بھائی کو کچھ مہلت دیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے۔

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْبَدَايِنِ

حُشْرَيْنِ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ کہ سب ماہر جادو گروں کو جمع کر کے آپ کے پاس لے آئیں۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ آخر جادو گر ایک مقررہ دن کی معیاد پر جمع ہو گئے۔

فَجِئِعَ السَّحَرَةُ لِبِيعَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم سب کو اکٹھے ہو جانا چاہیے۔

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ تاکہ اگر جادو گر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں۔

لَعَلَّنَا تَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ پھر جب جادو گر آگے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةَ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَيْنَ لَنَا أَجْرًا

إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾

۴۲۔ فرعون نے کہا ہاں اور تب تم مقربوں میں بھی داخل کر لیے جاؤ گے۔

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَبِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو۔

قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوْمَا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ہی ضرور غالب رہیں گے۔

فَالْقَوْمَا جِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ

إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾



۴۵۔ پھر موسیٰ نے اپنی لائھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادو گروں نے بنائی تھیں نکلنے لگی۔

فَالْتَقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۳۵﴾

۴۶۔ تب جادو گر سجدے میں گر پڑے۔

فَالْتَقَى السَّحَرَةُ سُجَّدِينَ ﴿۳۶﴾

۴۷۔ اور کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے۔

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾

۴۸۔ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿۳۸﴾

۴۹۔ فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم اس کا انجام معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور مخالف سمت کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔

قَالَ امْنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنٰ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرٌ كُؤ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السَّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ٥ لَا قَطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَ أَرْجُلِكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

وَأَوْصَلِبَنكُمْ أَجْعِينَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ انہوں نے کہا کہ کچھ نقصان کی بات نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

قَالُوا لَا ضَيْرُ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿۴۰﴾

۵۱۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لیے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہو گئے۔

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۱﴾

۵۲۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات لے نکلو البتہ فرعونوں کی طرف سے تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿۴۲﴾

۵۳۔ تو فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۴۳﴾



إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرَّ ذِمَّةٍ قَلِيلُونَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور کہا کہ یہ تھوڑے سے لوگوں کی جماعت ہے۔

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور یہ ہم سے غصہ کھا رہے ہیں۔

وَإِنَّا لَجَبِيعٌ حَذِرُونَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور ہم سب ان سے خطرہ رکھتے ہیں۔

فَأَخْرَجْنَهُمْ مِنْ جَنَّتِ وَعُيُونٍ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ آخر ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔

وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔

كَذَّبِكَ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ ان کے ساتھ ہم نے اسی طرح کیا اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔

فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ تو انہوں نے سورج نکلنے وقت ان کا تعاقب کیا۔

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَعْنِ قَالَ أَصْحَبُ مُوسَى إِنَّ

۶۰۔ پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لیے گئے۔

لَبَدْرَكُونَ ﴿۶۰﴾

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مارو۔ تو سمندر پھٹ گیا سو ہر ایک ٹکڑا یوں ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے۔

فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اور دوسروں یعنی فرعونیوں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا۔

وَأَرْزَقْنَاهُمُ الْآخِرِينَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ اور موسیٰ اور ان کے ساتھ والوں کو تو ہم نے بچا لیا۔

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿۶۶﴾



۶۷۔ بیشک اس قصے میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

۶۸۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۶۹۔ اور ان کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو۔

۷۰۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟

۷۱۔ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان کی پوجا پر قائم ہیں۔

۷۲۔ ابراہیم نے کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟

۷۳۔ یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟

۷۴۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

۷۵۔ ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو۔

۷۶۔ تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔

۷۷۔ تو وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر رب العالمین میرا دوست ہے۔

۷۸۔ جس نے مجھے پیدا کیا ہے سو وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔

۷۹۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

۸۰۔ اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾

وَإِثْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأُ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَنْظِلُ لَهَا عَافِيْنَ ﴿٧١﴾

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمُ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾

أَوْ يَنْفَعُونَكُمُ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾

قَالَ أَمْ أَرْءَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيَ إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾



وَالَّذِي يُبَيِّنُ لِي شَيْئًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَنَّهُ لَغَيْرُ مَدِينَةٍ اتَّبَعْتَنِي فَذُوقْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتَ تكَفُرُ ﴿٨١﴾

۸۱۔ اور وہ جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا۔

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾

۸۲۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرا قصور بخشتے گا۔

الدِّينِ ﴿٨٢﴾

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکو کاروں میں شامل فرما۔

وَأَجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔ اور بعد والے لوگوں میں میرا ذکر نیک باقی رکھیو۔

وَأَجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾

۸۵۔ اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں شامل کیجیو۔

وَاعْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٨٦﴾

۸۶۔ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾

۸۷۔ اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸۔ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔

إِلَّا مَن آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾

۸۹۔ ہاں جو شخص اللہ کے پاس بے روگ دل لے کر آیا وہ بچ جائے گا۔

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾

۹۰۔ اور بہشت پر ہمیز گاروں کے قریب کر دی جائے گی۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوْينَ ﴿٩١﴾

۹۱۔ اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔

وَقِيلَ لَهُمْ أَيِنَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾

۹۲۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟

مِن دُونِ اللَّهِ ۗ هَلْ يَنْصُرُونَكُم مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٣﴾

۹۳۔ یعنی جن کو اللہ کے سوا پوجتے تھے کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟



۹۴۔ تو وہ خود اور گمراہ یعنی بت اور بت پرست اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

۹۵۔ اور شیطان کے لشکر سب کے سب داخل جہنم ہوں گے۔

۹۶۔ وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔

۹۷۔ کہ اللہ کی قسم ہم تو کھلی گمراہی میں تھے۔

۹۸۔ جب کہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔

۹۹۔ اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔

۱۰۰۔ تو آج نہ کوئی ہمارے لیے سفارش کرنے والا ہے۔

۱۰۱۔ اور نہ کوئی گرم جوش دوست۔

۱۰۲۔ تو کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔

۱۰۳۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

۱۰۴۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۰۵۔ قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۰۶۔ جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۱۰۷۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۰۸۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوِنَ ﴿٩٤﴾

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْعُونَ ﴿٩٥﴾

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾

إِذْ نُسَبِّحُكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا ابْتِغَاءَ مَوْنٍ ﴿٩٩﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾

وَلَا صَدِيقٍ حَبِيمٍ ﴿١٠١﴾

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٠٨﴾



۱۰۹۔ اور میں اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا  
صلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۹﴾

۱۱۰۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

۱۱۱۔ وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں جبکہ تمہارے پیرو تو  
رذیل ترین لوگ ہوئے ہیں۔

قَالُوا أَنْتُمْ لَكُمْ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۲۔ نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں۔

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۳۔ ان کا حساب اعمال میرے پروردگار کے ذمے ہے  
کاش تم سمجھو۔

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۴۔ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۵۔ میں تو فقط صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

إِن أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۶۔ انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر  
دیئے جاؤ گے۔

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحٌ لَنُكُونَنَّ مِنَ

الْمَرْجُومِينَ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۷۔ نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۸۔ سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر  
دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو بچا  
لے۔

فَأَفْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۹۔ پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی  
کشتی میں سوار تھے ان کو بچا لیا۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِّ السَّاحُونَ ﴿۱۱۹﴾

۱۲۰۔ پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈبو دیا۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿۱۲۰﴾



۱۲۱۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾

۱۲۲۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾

۱۲۳۔ قوم عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۴۔ جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۵۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

۱۲۶۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا ﴿١٢٦﴾

۱۲۷۔ اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

وَ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۸۔ بھلا تم ہر اونچی جگہ پر فضول نشان تعمیر کرتے ہو۔

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾

۱۲۹۔ اور محل بناتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

وَ تَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

۱۳۰۔ اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو جابرانہ پکڑتے ہو۔

وَ إِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۱۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا ﴿١٣١﴾

۱۳۲۔ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم جانتے ہو۔

وَ اتَّقُوا الَّذِي آمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۳۔ اس نے تمہیں مویلیوں اور بیٹوں سے مدد دی۔

آمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَ بَنِينَ ﴿١٣٣﴾



وَجَنَّتِ وَعُيُونٌ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ اور بانگوں اور چشموں سے۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے سخت دن کے عذاب کا خوف ہے۔

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَّعْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ

۱۳۶۔ وہ کہنے لگے تم ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لیے یکساں ہے۔

الْوَعِظِينَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۷۔ یہ تو اگلوں ہی کی عادت ہے۔

إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۸۔ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۹۔ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا

كَانَ أَكْثَرَهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾

۱۴۰۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۱۔ قوم شمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

كَذَّبَتْ شَمُودُ الْبُرْسِلِينَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۲۔ جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ صَدِحُّ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۳۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۴۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿۱۴۴﴾

۱۴۵۔ اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۴۵﴾



۱۴۶۔ کیا جو چیزیں تمہیں یہاں میسر ہیں ان میں تم یوں ہی بے خوف چھوڑ دینے جاؤ گے؟

۱۴۷۔ یعنی باغ اور چشمے۔

۱۴۸۔ اور کھیتاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔

۱۴۹۔ اور پہاڑوں میں تراش تراش کر پر تکلف گھر بناتے ہو۔

۱۵۰۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو۔

۱۵۱۔ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔

۱۵۲۔ جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

۱۵۳۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔

۱۵۴۔ تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔

۱۵۵۔ صالح نے کہا دیکھو یہ اونٹنی ہے ایک دن پانی پینے کی اس کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری۔

۱۵۶۔ اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا نہیں تو تم کو ایک بڑے سخت دن کا عذاب آپکڑے گا۔

۱۵۷۔ بالآخر انہوں نے اس کو مار ڈالا پھر نادام ہوئے۔

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُمْنَا آمِنِينَ ﴿۱۴۶﴾

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿۱۴۷﴾

وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلَعَهَا هُضِيمٌ ﴿۱۴۸﴾

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرَاهِينٌ ﴿۱۴۹﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا عِزِّي ﴿۱۵۰﴾

وَلَا تَطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۵۱﴾

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿۱۵۲﴾

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿۱۵۳﴾

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بَآيَةٍ إِنْ كُنْتَ

مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۵۴﴾

قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ

مَعْلُومٍ ﴿۱۵۵﴾

وَلَا تَسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ

عَظِيمٍ ﴿۱۵۶﴾

فَعَقَرُوهَا فَاصْبَحُوا نَدِمِينَ ﴿۱۵۷﴾



۱۵۸۔ سو ان کو عذاب نے آپکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

فَاخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

أَكْثَرَهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۹۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۵۹﴾

۱۶۰۔ قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۱۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۲۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۶۲﴾

۱۶۳۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿۱۶۳﴾

۱۶۴۔ اور میں تم سے اس کام کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۵۔ کیا تم دنیا جہان میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔

أَتَاتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۶۔ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ ۚ بَلْ

أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۷۔ وہ کہنے لگے کہ اے لوط اگر تم باز نہ آئے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ

الْمُخْرَجِينَ ﴿۱۶۷﴾

۱۶۸۔ لوط نے کہا میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں۔

قَالَ إِنِّي لِعَبِلِكُمْ مِنَ الْقَائِلِينَ ﴿۱۶۸﴾



۱۶۹۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں کے وبال سے نجات دے۔

۱۷۰۔ سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی۔

۱۷۱۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

۱۷۲۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

۱۷۳۔ اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر جو خبردار کئے گئے تھے برسا وہ برا تھا۔

۱۷۴۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۷۵۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۷۶۔ اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۷۷۔ جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۱۷۸۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۷۹۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۸۰۔ اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

رَبِّ نَجِّنِي وَ أَهْلِي مِمَّا يَعْملُونَ ﴿١٦٩﴾

فَنَجِّنُهُ وَ أَهْلَهُ أَجْعَلِينَ ﴿١٧٠﴾

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾

ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾

وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطْرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ

الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٣﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لآيَةً ۖ وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ ۖ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا عَنِّي ﴿١٧٩﴾

وَ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾



أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿۱۸۱﴾

۱۸۱۔ دیکھو پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو۔

وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَلِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿۱۸۲﴾

۱۸۲۔ اور ترازو سیدھی رکھ کر تولنا کرو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي

۱۸۳۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں  
فساد نہ کرتے پھرو۔

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۱۸۳﴾

۱۸۳۔ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو  
پیدا کیا۔

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأُولَىٰ ﴿۱۸۴﴾

۱۸۴۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو جا دوزدہ ہو۔

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿۱۸۵﴾

۱۸۵۔ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا  
خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَكِنِ

الْكٰذِبِينَ ﴿۱۸۶﴾

۱۸۶۔ سوا گر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا کر اوڑھو۔

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ

الصّٰدِقِينَ ﴿۱۸۷﴾

۱۸۷۔ شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار  
اس سے خوب واقف ہے۔

قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸۸﴾

۱۸۸۔ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا پس سائبان والے دن  
کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے سخت دن کا  
عذاب تھا۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۗ إِنَّهُ كَانَ

عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۸۹﴾

۱۸۹۔ اس میں یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے  
والے نہیں تھے۔

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۗ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۰﴾



۱۹۱۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾

۱۹۲۔ اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾

۱۹۳۔ اس کو امانتدار فرشتہ لے کر اترا ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾

۱۹۴۔ یعنی اس نے تمہارے دل پر اس کا القا کیا ہے تاکہ لوگوں کو خبردار کرتے رہو۔

عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾

۱۹۵۔ اور القا بھی فصیح و بلیغ عربی زبان میں کیا ہے۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾

۱۹۶۔ اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے۔

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾

۱۹۷۔ اور کیا ان کے لیے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس بات کو جانتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾

۱۹۸۔ اور اگر ہم اس کو کسی عجمی پر اتارتے۔

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَبِينَ ﴿١٩٨﴾

۱۹۹۔ اور وہ اسے ان لوگوں کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے کبھی نہ مانتے۔

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾

۲۰۰۔ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْجُرْمِينَ ﴿٢٠٠﴾

۲۰۱۔ وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرُوا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾

۲۰۲۔ وہ عذاب ان پر ناگہاں واقع ہو گا اور انہیں خبر بھی نہ ہو گی۔

فَيَأْتِيهِمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾

۲۰۳۔ اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟

فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾



۲۰۴۔ تو کیا یہ ہمارے عذاب کیلئے جلدی مچا رہے ہیں۔

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۲۰۴﴾

۲۰۵۔ بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں۔

أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿۲۰۵﴾

۲۰۶۔ پھر ان پر وہ عذاب آوے جو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۲۰۶﴾

۲۰۷۔ تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے۔

مَا آغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعُونُ ﴿۲۰۷﴾

۲۰۸۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لیے خبردار کرنے والے پہلے بھیج دیتے تھے۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ﴿۲۰۸﴾

۲۰۹۔ تاکہ یاد دلادیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

ذِكْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۲۰۹﴾

۲۱۰۔ اور اس قرآن کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔

وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ ﴿۲۱۰﴾

۲۱۱۔ یہ کام نہ تو ان کے لائق ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۲۱۱﴾

۲۱۲۔ وہ تو آسمانی باتوں کے سننے کے مقامات سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَبْعَرُونَ ﴿۲۱۲﴾

۲۱۳۔ تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ

الْبَعْدِيِّينَ ﴿۲۱۳﴾

۲۱۴۔ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔

وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿۲۱۴﴾

۲۱۵۔ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے تواضع سے پیش آؤ۔

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۱۵﴾



۲۱۶۔ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔

۲۱۷۔ اور اس غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو۔

۲۱۸۔ جو تم کو جب تم تہجد کے وقت اٹھتے ہو دیکھتا ہے۔

۲۱۹۔ اور نمازیوں کیساتھ تمہارے رکوع اور سجود کو بھی دیکھتا ہے۔

۲۲۰۔ بیشک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۲۲۱۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان یعنی جنات کس پر اترتے ہیں۔

۲۲۲۔ وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔

۲۲۳۔ جنات سنی ہوئی بات اس کے کان میں لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔

۲۲۴۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔

۲۲۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرمارتے پھرتے ہیں۔

۲۲۶۔ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔

۲۲۷۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام بھی لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

وَتَقَلَّبَكَ فِي السُّجُودِ ﴿٢١٩﴾

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾

هَلْ أَنْبَأَكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ﴿٢٢١﴾

تَنْزَلُ عَلَىٰ كُلِّ آفَاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾

يُلْقُونَ السَّبْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كَذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ

كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾



آیاتها ۹۳

۲۷ سُورَةُ النَّبْلِ مَكِّيَّةٌ ۲۸

رکوعاتها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ طس۔ یہ قرآن یعنی کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

طس ۱۴ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۱﴾

۲۔ مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾

۳۔ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۳﴾

۴۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيْنًا لَّهُمْ

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿۴﴾

۵۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي

الْآخِرَةِ هُمُ الْآخْسَرُونَ ﴿۵﴾

۶۔ اور تم کو یہ قرآن اس حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿۶﴾

۷۔ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے رستے کا پتہ لاتا ہوں یا کوئی شعلہ یعنی ایک انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم آگ تاپو۔

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَاتِيكُمْ

مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ

تَصْطَلُونَ ﴿۷﴾



۸۔ جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں تجلی دکھاتا ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔

۹۔ اے موسیٰ میں اللہ ہوں عزت والا حکمت والا۔

۱۰۔ اور اپنی لاشھی ڈال دو۔ سو جب اسے دیکھا تو اس طرح حرکت کر رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا فرمایا اے موسیٰ ڈرو مت۔ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

۱۱۔ ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

۱۲۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید و روشن نکلے گا ان دو معجزوں کے ساتھ جو نو معجزوں میں داخل ہیں فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ کہ وہ بدکردار لوگ ہیں۔

۱۳۔ پھر جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔

۱۴۔ اور بے انصافی اور غرور سے ان کو ماننے سے انکار کیا جبکہ ان کے دل ان کو مان چکے تھے۔ سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ

وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾

يُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

وَأَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ

مُدْبِرًا ۖ وَلَمْ يُعَقِّبْ ۖ يَٰمُوسَىٰ لَا تَخَفْ ۖ إِنِّي لَا

يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ۖ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي

عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١﴾

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ

سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۖ إِنَّهُمْ

كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿١٢﴾

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ

مُسِينٌ ﴿١٣﴾

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَ

عُلُوًّا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤﴾



۱۵۔ اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ اس کا خاص فضل ہے۔

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ  
عَلَّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأَوْتَيْنَا مِمَّنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّا

هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور سلیمان کے لیے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور پھر ان کی جماعتیں بنائی گئیں۔

وَ حُشِمَا لِسُلَيْمَانَ جُنُودَهُ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

حَتَّىٰ إِذَا اتَّوَعَلَىٰ وَادِ النَّعْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا  
النَّعْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطَبَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ

وَجُنُودُهُ لَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي

أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ

وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾



۲۰۔ اور جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سب ہے مجھے ہد ہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ ۗ أَمْ

كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے اپنی بے قصوری کی واضح دلیل پیش کرے۔

لَا عَذِيبَتَهُ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ أَوْ لَا أَذِيبَنَّهٗ أَوْ

لِيَأْتِيَنِّي بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہد ہد آمو جو دہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس ملک سب سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطُّ بِمَا لَمْ تَحِطْ بِهِ

وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر چیز سے میسر ہے اور اس کا ایک شاندار تخت ہے۔

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ

شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے۔

وَ جَدَّتْهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّيْطٰنِ مِنْ

دُونِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ اور نہیں سمجھتے ہیں کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُحْفَوْنَ وَ مَا

تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾



۲۷۔ سلیمان نے کہا اچھا ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا  
تو جھوٹا ہے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ

الْكَذِبِينَ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے  
پھر ان کے پاس سے ہٹ جانا اور دیکھنا کہ وہ کیا جواب  
دیتے ہیں۔

إِذْ هَبُّ بِكِتَابِي هَذَا فَأَلْقَهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ

فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ ملکہ نے کہا کہ دربار والو مجھ تک ایک نامہ گرامی  
پہنچایا گیا ہے۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَإِنَّ أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ ہے کہ  
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ بعد اس کے یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و  
فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

أَلَّا تَعْلَمُوا عَلَيَّ وَأُتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ خط سنا کر کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس  
معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک کہ تم حاضر نہ ہو اور  
صلاح نہ دو میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کیا کرتی۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَإِنَّ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ

قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور  
حکم آپ کے اختیار میں ہے تو جو حکم دیجئے گا اس کے انجام  
پر نظر کر لیجئے گا۔

قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةٍ وَأَوْلُوا بِأَسِ شَدِيدٍ

وَالْأَمْرُ إِلَيْكَ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے  
ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو  
ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَ

جَعَلُوا أَعْرَآةَ أَهْلِهَا آذِلَّةً وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۳۴﴾



۳۵۔ اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں۔

وَإِنِّي مُرْسَلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ

الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ پس جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو سو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے۔

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتِدُونَنِي بِمَالٍ فَمَا

أَتَيْنِ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا أَتَيْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ ان کے پاس واپس جاؤ اب ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہو گی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے۔

أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوا أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ

أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِبِينَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے اور امانت دار بھی ہوں۔

قَالَ عِفْرِيُّ مَنِ الْجِنِّ أَنَا أْتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ

تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ ایک شخص جس کو کتاب الہی کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ

قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَبَّارٌ أَمْ سَمَّيْنَاكَ

عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ



کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے نیاز ہے کرم کرنے والا ہے۔

أَمْ الْكُفْرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ

كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے امتحان عقل کے لیے اس کے تخت کی صورت بدل دودیکھیں کہ وہ سوچھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوچھ نہیں رکھتے۔

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ

تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ پھر جب وہ آہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو ہو وہی ہے اور ہم کو اس سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت و شان کا علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ

وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور وہ جو اللہ کے سوا دوسروں کی پرستش کرتی تھی سلیمان نے اس کو اس سے منع کیا کہ وہ کافروں میں سے تھی۔

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا

كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اس کے بعد اس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے۔ جب اس نے اس کے فرش کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ

لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا قَالَتْ إِنَّهُ صَرْحٌ

مُسَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي

وَ أَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنْ

اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقِينَ يَخْتَصِمُونَ ﴿۳۵﴾



۳۶۔ صالح نے کہا کہ اے قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو اور اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالَ يَقَوْمٍ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ  
الْحَسَنَةِ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

تُرْحَمُونَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لیے برا شگون ہیں صالح نے کہا کہ تمہاری بد شگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِئْسَ مَعَكَ طَيْرُكُمْ  
عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي  
الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شیخون ماریں گے۔ پھر اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر تھے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ  
لَنَقُولَنَّ لَوْ يَلَيْهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا

لَصٰدِقُونَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی۔

وَمَكْرُؤًا مَكْرًا وَ مَكْرَنَا مَكْرًا وَ هُمْ لَا  
يَشْعُرُونَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ تو دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَا دَمَرْنَاهُمْ وَ  
قَوْمَهُمْ أَجْبَعِينَ ﴿۵۱﴾



۵۲۔ اب ان کے یہ گھرانے کے ظلم کے سبب تپٹ پڑے ہیں۔ جو لوگ علم رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۵۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی۔

۵۴۔ اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو۔

۵۵۔ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔

۵۶۔ تو ان کی قوم کے لوگ بولے تو یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

۵۷۔ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

۵۸۔ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا جو مینہ ان لوگوں پر برسا جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا براتھا۔

۵۹۔ کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اس کے ان بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَلِكَ

لَايَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ

تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾

أَبْنَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ

النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ

لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنْاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنْ

الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾

وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ

الْمُنذَرِينَ ﴿٥٨﴾

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ

اصْطَفَىٰ اللَّهُ خَيْرٌ أَمْيَشِرُ كُونَ ﴿٥٩﴾



۶۰۔ بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ أَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتِ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ

۶۱۔ بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیج نہیں بنائیں اور اس کے لیے پہاڑ بنائے اور کس نے دودریاؤں کے بیج اوٹ بنائی یہ سب کچھ اللہ نے بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَ جَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِي وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

۶۲۔ بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور کون اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں اگلوں کا جانشین بناتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ

۶۳۔ بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی شان اس سے بلند ہے۔

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ مَنْ يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ تَعْلَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

۶۴۔ بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور

أَمَّنْ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ قُلُ



معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں کہہ دو کہ مشرکوں اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾

۶۵۔ کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢٥﴾

۶۶۔ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا ہے بلکہ یہ اس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

بَلِ ادْرِكْ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ ۗ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۗ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٢٦﴾

۶۷۔ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر قبروں سے نکالے جائیں گے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاءُنَا إِنَّا لِلْمُخْرَجُونَ ﴿٢٧﴾

۶۸۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۗ إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٨﴾

۶۹۔ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٩﴾

۷۰۔ اور ان کے حال پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾

۷۱۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ ۗ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣١﴾

۷۲۔ کہہ دو کہ جس عذاب کے لیے تم جلدی کر رہے ہو

قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدْفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي



شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آپہنچا ہو۔

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۴۲﴾

۴۳۔ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

لَا يَشْكُرُونَ ﴿۴۳﴾

۴۴۔ اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان سب کو جانتا ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا

يُعْلِنُونَ ﴿۴۴﴾

۴۵۔ اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر یہ کہ وہ ایک کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي

كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۴۵﴾

۴۶۔ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَاقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ

الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۴۶﴾

۴۷۔ اور بیشک یہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷﴾

۴۸۔ تمہارا پروردگار قیامت کے روز ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب ہے علم والا ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْعَلِيمُ ﴿۴۸﴾

۴۹۔ تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صاف حق پر ہو۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿۴۹﴾

۸۰۔ کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر لیں آواز سنا سکتے ہو۔

إِنَّكَ لَا تَسْمَعُ الْبَوْتَىٰ وَلَا تَسْمَعُ الصَّمَّ الدُّعَاءَ

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿۸۰﴾



۸۱۔ اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر رستہ دکھا سکتے ہو تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

وَمَا أَنْتَ بِهَدِي الْعُيِّ عَنْ ضَلَّتِهِمْ إِنْ  
تُسَبِّعُ إِلَّا مَنْ يَوْمٍ مِنْ بَايْتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

۸۲۔ اور جب ان کے بارے میں عذاب کا وعدہ پورا ہو گا تو ہم ان کے لیے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔ یہ ہم اس لیے کریں گے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً  
مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا  
لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾

۸۳۔ اور جس روز ہم ہر امت میں سے ایک بڑے گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔

وَيَوْمَ نَحْشُهُمْ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ  
بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾

۸۴۔ یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو اللہ فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم نے اپنے علم سے ان کا احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے رہتے تھے؟

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَوْ قَالَ أَكذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَكَمْ تَحِيطُوا  
بِهَاعِلْمًا مَا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

۸۵۔ اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ عذاب پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا  
يَنْطِقُونَ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو اس لیے بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا ہے کہ اس میں کام کریں بیشک اس میں مومن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ  
وَ النَّهَارَ مُبْصَرًا ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ  
يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

۸۷۔ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا جائیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَرِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ  
وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۗ وَ كُلُّ أَتَوَّه



## دُخْرَيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۸۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ مضبوط جے ہوئے ہیں مگر وہ اس روز اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ط صُنَعَ اللَّهُ الَّذِي اتَّقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ط

## إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۸۸﴾

۸۹۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر بدلہ تیار ہے اور ایسے لوگ اس روز گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِّنْ

## فِرْعٍ يَوْمَئِذٍ مُّؤْمِنُونَ ﴿۸۹﴾

۹۰۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تم کو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ط

## هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾

۹۱۔ کہہ دو مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي

حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ نُّ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ

## الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۱﴾

۹۲۔ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو اب جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔

وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ط فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا

يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ط وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ

## الْمُنذِرِينَ ﴿۹۲﴾

۹۳۔ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ط

## وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾



آیاتها ۸۸

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۲۹

رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ طسم۔

طسّم ﴿۱﴾

۲۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾

۳۔ اے پیغمبر ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں کے سنانے کے لیے صحیح صحیح سناتے ہیں۔

تَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ نَّبَا مُوسٰی وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ

لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾

۴۔ کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو یہاں تک کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں تھا۔

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیْعًا

یَسْتَضِعُّ طَآئِفَةً مِنْهُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَاءَهُمْ وَ

یَسْتَحِی نِسَاءَهُمْ ۗ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۴﴾

۵۔ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں ملک کا وارث بنائیں۔

وَ نُرِیْدُ اَنْ نَّنِیِّنَّ عَلٰی الَّذِیْنَ اسْتَضَعُّوْا فِی

الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اٰیٰتًا وَنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۵﴾

۶۔ اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھادیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

وَ نَسِکِّنَ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَ نُرِیْمُ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ

وَ جُنُوْدَهُمْ اَمِنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾

۷۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو

وَ اَوْحِیْنَا اِلٰی اُمِّ مُوسٰی اَنْ اَرْضِعِیْهِ ۚ فَاِذَا خِفَتْ



دودھ پلاؤ پھر جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور بعد میں اسے پیغمبر بنا دیں گے۔

۸۔ سو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لیے کہ نتیجہ یہ ہونا تھا کہ وہ ان کا دشمن اور ان کے لیے موجب غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر غلطی پر تھے۔

۹۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ میری اور تمہاری دونوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ انجام سے بے خبر تھے۔

۱۰۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بیقرار ہو گیا اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس غم کو ظاہر کر دیتیں۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ مومنوں میں رہیں۔

۱۱۔ اور والدہ موسیٰ نے اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو کچھ خبر نہ تھی۔

۱۲۔ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر دانیوں کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔ تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لیے اس بچے کو پالیں اور اس کی خیر خواہی سے پرورش کریں۔

عَلَيْهِ فَالْقِيَّةِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا

رَادُّوهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٥﴾

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا

إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ﴿٨﴾

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنِي لِي وَلَكَ لَا

تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾

وَاصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَرِحًا إِنَّ كَادَتْ

لَتُبَدِي بِهٖ لَوْلَا أَنْ رَبَّنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لَتَكُونَ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠﴾

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصَّرَتْ بِهٖ عَنْ جُنْبٍ

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١١﴾

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ

أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ

نُصْحُونَ ﴿١٢﴾



۱۳۔ سو ہم نے اس طریق سے ان کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کر لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ  
وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا  
يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَلَمَّا بَدَغَ أَسَدُهُ وَاسْتَوَىٰ أَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ط  
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو موسیٰ نے اس کو مکارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ تو شیطانی کام ہو بیشک وہ انسان کا دشمن ہے کھلا بہکانے والا ہے۔

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا  
فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هٰذَا مِنْ  
شَيْعَتِهِ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ؕ فَاسْتَعَاثَهُ الَّذِي  
مِنْ شَيْعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۗ فَوَكَرَهُ  
مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ  
الشَّيْطٰنِ ۗ اِنَّهُ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

۱۶۔ بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا سو تو مجھے بخش دے تو اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَاغْفَرَ لَهُ  
اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾

۱۷۔ کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے تو میں بھی آئندہ کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا۔

قَالَ رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظٰهِرًا  
لِّلْجٰرِمِيْنَ ﴿١٧﴾



فَأَصْبَحَ فِي الْبَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي

اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِحُهُ ۗ قَالَ لَهُ

مُوسَى إِنَّكَ لَعَوِيُّ مُّبِينٌ ﴿٢٨﴾

۱۸۔ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر ان کو پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ تو تو بڑا بہکا ہوا ہے۔

۱۹۔ پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ تم مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھر دو اور یہ نہیں چاہتے کہ صلح کرانے والوں میں سے ہو جاؤ۔

فَلَبَّآ أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا ۗ

قَالَ يٰمُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا

بِالْأَمْسِ ۗ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي

الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمَصْلِحِينَ ﴿٢٩﴾

۲۰۔ اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا بولا کہ اے موسیٰ اہل دربار تمہارے بارے میں مشورے کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْبَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۗ قَالَ

يٰمُوسَىٰ إِنَّ الْبَلَاءَ يَأْتِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ

فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّصِيحِينَ ﴿٣٠﴾

۲۱۔ چنانچہ موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۗ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾

۲۲۔ اور جب انہوں نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ

يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٣٢﴾

۲۳۔ اور جب مدین کے پانی کے مقام پر پہنچے تو دیکھا کہ

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنْ



وہاں لوگ جمع ہو رہے اور اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان کے ایک طرف دو عورتیں اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے اپنے جانوروں کو لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

۲۳۔ تو موسیٰ نے ان کے لیے بکریوں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔

۲۵۔ تھوڑی دیر کے بعد ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لیے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ پھر جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے اپنا ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔

۲۶۔ ایک لڑکی بولی کہ ابان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہترین نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا ہوا مانند ار ہو۔

۲۷۔ انہوں نے موسیٰ سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس عہد پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو پھر اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے احسان ہو گا اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔

النَّاسِ يَسْقُونَ ۙ وَ وَّجَدَ مِنْ دُونِهِمْ امْرَأَتَيْنِ تَذُودِنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۙ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۖ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۗ قَالَ لَا تَخَفْ ۗ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثِنْيَ حِجَابٍ ۖ فَإِنْ أَتَيْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَمْسُقَ عَلَيْكَ ۗ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾



۲۸۔ موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ عہد پختہ ہوا میں جو مدت چاہوں پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔

۲۹۔ پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی وہ اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے رستے کا کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم آگ تاپو۔

۳۰۔ سو جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ یہ میں ہوں اللہ تمام جہانوں کا پروردگار۔

۳۱۔ اور یہ کہ اپنی لاشی ڈال دو۔ سو جب انہوں نے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ فرمایا موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو۔

۳۲۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید روشن ہو کر نکل آئے گا اور خوف دور کرنے کی غرض سے اپنے بازو کو اپنی طرف یعنی سینے سے ملا لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں فرعون اور اس کے درباریوں کیلئے بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيُّهَا الَّذِينَ قَضَيْتُمْ  
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ  
مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي  
آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ بَدُوعٍ  
مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي  
الْبُقْعَةِ الْبُرُكَّةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُّوسَىٰ إِنِّي أَنَا  
اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ  
وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يُّوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا  
تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْأَمِينِينَ ﴿٣١﴾

أَسْأَلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ  
سُوءٍ ۚ وَأَضْمُ نَاحِيَةَ يَدِيكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ مِنَ الرَّهْبِ  
فَذُنِّقْ أُمَّةً مِّنْ رَّبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ



إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۳۲﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ

يَقْتُلُونِ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ موسیٰ نے کہا اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔

وَآخِرُ هُرُونٍ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ

رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور ہارون جو میرا بھائی ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِأَيِّتِنَا ۗ أَنْتُمَا

وَمَنْ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ فرمایا ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے تم دونوں اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی وہی غالب رہیں گے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِأَيِّتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا

إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَبِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا

الْأَوَّلِينَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو کبھی سنی نہیں۔

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٰٓ أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى مِنْ

عِنْدِهِ ۚ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا

يُغْدِحُ الظَّٰلِمُونَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کے لیے عاقبت کا گھر یعنی بہشت ہے۔ بیشک ظالم کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ

۳۸۔ اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں اپنے سوا



کسی کو تمہارا خدا نہیں جانتا سو اے ہامان میرے لیے گارے کو آگ لگا کر اینٹیں پکا دو پھر ایک اونچا محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ کر اسے جھانک لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

إِلٰهِ غَيْرِيَّ ۚ فَأَوْقَدْ لِيْ يٰهَامُنُ عَلَى الطَّيْنِ  
فَاجْعَلْ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْ أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلٰهِ مُوسَىٰ  
وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٨﴾

۳۹۔ اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَاسْتَكْبَرُ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ  
وَظَنُّوْا أَنَّهُمُ الْبٰئِنَاتُ لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ تو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا آخر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

فَاخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانظُرْ  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَاجْعَلْنَاهُمْ اٰبَةً يَدْعُوْنَ إِلَى النَّارِ ۚ وَ يَوْمَ  
الْقِيٰمَةِ لَا يُنصَرُوْنَ ﴿٤١﴾

۴۲۔ اور اس دنیا سے ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بد حالوں میں ہوں گے۔

وَ اتَّبَعْنَاهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ  
هُم مِّنَ الْمَبْذُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَا اَهْلَكْنَا  
الْقُرُوْنَ الْاُولٰٓئِ بِصٰٓبِرٍ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً  
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تھا تو تم طور

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْعَرَبِيِّ اِذْ قَضَيْنَا







کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔

۵۰۔ پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہو گا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۵۱۔ اور ہم پے درپے ان لوگوں کے پاس ہدایت کی باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

۵۲۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

۵۳۔ اور جب قرآن ان کو پڑھ کو سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں۔

۵۴۔ ان لوگوں کو دگننا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۵۵۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔

مِنْهُمَا أَتَّبَعَهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٩﴾

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ

أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى

مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ

يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا

وَيَدْرَعُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

يُنْفِقُونَ ﴿٥٤﴾

وَإِذَا سَبَعُوا اللَّغْوَ اعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا

أَعْمَالُنَا وَلكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ ۖ لَا

نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾



۵۶۔ اے نبی تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۵۷۔ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لیے جائیں۔ کیا ہم نے ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں بطور رزق ہماری طرف سے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۵۸۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی عیش والی زندگی میں اتر رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور ان کے بعد ہم ہی وارث ہوئے۔

۵۹۔ اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔

۶۰۔ اور اے لوگو جو چیز تم کو دی گئی ہے سو وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي

مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نَخْطِفُ مِنْ

أَرْضِنَا ۗ أَوْ لَمْ نُنَبِّئْ لَهُمْ حَرَمًا مِّنَّا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ

شَرَّتْ كُلُّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ

فَتِلْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا

قَلِيلًا ۗ وَ كُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي

أُمَّهَا رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ وَ مَا كُنَّا

مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَ أَهْلِهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾

وَمَا أَوْتَيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَ زِينَتُهَا ۗ وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ ۗ وَ أَبْغَىٰ ۗ أَفَلَا

تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾



۶۱۔ بھلا جس شخص سے ہم نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے حاصل کرنے والا ہے تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو گرفتار کر کے حاضر کئے جائیں گے۔

أَفَنُ وَ عَدْنُهُ وَعَدًّا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَنُ  
مَتَّعْنُهُ مَتَّاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾

۶۲۔ اور جس روز اللہ ان کو پکارے گا سو کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ  
كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ تو جن لوگوں پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ہم نے ان کو گمراہ کیا تھا اب ہم تیری طرف متوجہ ہو کر ان سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ  
الَّذِينَ آغْوَيْنَا أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا آغْوَيْنَا تَبَرَّأْنَا  
إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ سو وہ ان کو پکاریں گے تو وہ ان کو جواب نہ دیں سکیں گے اور جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو تمنا کریں گے کہ کاش وہ ہدایت یاب ہوتے۔

وَ قِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمُ فَلَمْ  
يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأُوا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا  
يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ اور جس روز اللہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔

وَ يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ  
الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ تو اس روز ان پر خبریں بند ہو جائیں گی پھر وہ آپس میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے۔

فَعَبِيْتَ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ هُمْ لَا  
يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾



۶۷۔ سورہادہ شخص جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں ہو۔

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ

يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو اس کا اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ

الْخَيْرَةُ ۗ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ اور وہی اللہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْخِصْمُ فِي الْأُولَىٰ

وَالْآخِرَةِ ۗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات کی تاریکی کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لادے تو کیا تم سنتے نہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ

سَامِدًا ۖ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ

يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۗ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ

سَامِدًا ۖ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ

بِلَيْلٍ ۖ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۗ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اس میں اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

لِتَسْكُنُوا فِيهِ ۖ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَلَعَلَّكُمْ



تَشْكُرُونَ ﴿۴۳﴾

۷۴۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا تو کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۴۴﴾

۷۵۔ اور ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۴۵﴾

۷۶۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان پر زیادتی کرنے لگا۔ اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہو تیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترائیے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ

وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ

بِالْعُصْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ ۚ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿۴۶﴾

۷۷۔ اور جو مال تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا

تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۚ وَأَحْسِنْ ۚ كَمَا

أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ ۗ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۴۷﴾

۷۸۔ وہ بولا کہ یہ مال مجھے میرے ہنر کے سبب ملا ہے کیا

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۗ أُولَٰئِكَ



اس کو معلوم نہیں تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی تھیں۔ اور گنہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

يَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ  
مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۗ وَلَا يُسْأَلُ

عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٨﴾

۷۹۔ تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال و متاع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑے نصیب والا ہے۔

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۗ قَالَ الَّذِينَ  
يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يُلِيتَ لَنَا مِثْلَ مَا

أُوْتِيَ قَارُونُ ۗ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکو کاروں کے لیے جو ثواب اللہ کے ہاں تیار ہے وہ کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَلِكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ  
خَيْرٌ لِّمَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۗ وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا

الصَّابِرُونَ ﴿٥٠﴾

۸۱۔ پس ہم نے قارون کو اور اس کی حویلی کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ ۗ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ  
فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنْ

الْمُنْتَصِرِينَ ﴿٥١﴾

۸۲۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر کامیاب نہیں ہوتے۔

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَبَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ  
وَيُكَانَنَّ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

وَيَقْدِرُ ۗ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۗ

وَيُكَانَنَّ لَا يُفْدِحُ الْكُفْرُونَ ۗ ﴿٥٢﴾



۸۳۔ وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لیے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام نیک تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلَهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۳﴾

۸۴۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر صلہ ہو گا اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾

۸۵۔ اے پیغمبر جس اللہ نے تم پر قرآن کے احکام کو فرض کیا ہے وہ تمہیں پہلی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اس کو بھی جو کھلی گمراہی میں ہے۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۸۵﴾

۸۶۔ اور اے نبی تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوئی سو تم ہر گز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ ﴿۸۶﴾

۸۷۔ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَةِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ وَالِدُكَ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۷﴾

۸۸۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود سمجھ کر نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات پاک کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۸﴾



آیاتھا ۶۹

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵

رکوعاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الم۔

الْم

۲۔ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی۔

أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿۱﴾

۳۔ اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا اور ان کو بھی آزمائیں گے سو اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ﴿۲﴾

۴۔ کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو فیصلہ یہ کرتے ہیں برا ہے۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۳﴾

۵۔ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کیا ہو اوقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۴﴾

۶۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے محنت کرتا ہے۔ بیشک اللہ تو سارے جہان سے بے نیاز ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۵﴾

۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ



کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۷﴾

۸۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اے مخاطب اگر تیرے ماں باپ تجھے مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کہانہ مانو۔ تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا۔

وَ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ

جَاهَدَكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا

تُطْعِمَهَا ۖ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾

۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔

وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

فِي الصَّلٰحِيْنَ ﴿۹﴾

۱۰۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب ان کو اللہ کے رستے میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو یوں سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ

فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۗ وَلَئِنْ

جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۗ أَوْ

لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے مومن ہیں اور وہ منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

وَ لَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَيَعْلَمَنَّ

الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّبِعُوا



طریقے پر چلو اور ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

سَبِيلَنَا وَ لَنَحْبِلُ خَطِيئَكُمْ ط وَ مَا هُمْ بِخٰبِلِيْنَ  
مِنْ خَطِيئِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ط اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور لوگوں کے بوجھ بھی اور جو جھوٹ یہ لوگ گھڑتے رہے قیامت کے دن ان کی ان سے ضرور پرسش ہوگی۔

وَ لِيَحْبِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ وَ  
لِيَسْئَلَنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان لوگوں کو طوفان کے عذاب نے آپکڑا۔ اور وہ ظالم تھے۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ  
سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ط فَاَخَذَهُمُ الطُّوفٰنُ  
وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی۔ اور کشتی کو اہل عالم کے لیے نشانی بنا دیا۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَا اٰيَةً  
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور ابراہیم کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ  
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور جھوٹی باتیں بناتے ہو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَ تَخْلُقُوْنَ  
اِفْكًَا ط اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا  
يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ

اعْبُدُوْهُ وَ اَشْكُرُوْا لَهٗ ط اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾



۱۸۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بھی امتیں اپنے پیغمبروں کی تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

وَإِنْ تَكْذِبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

۱۹۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر کس طرح اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ یہ اللہ کو آسان ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾

۲۰۔ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھر و اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور تم اس کو نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِن وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اس کے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے ان کو آگ میں جلنے سے بچالیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لیے اس میں

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ



نشانیوں ہیں۔

لَا يَتْلُو لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۳﴾

۲۵۔ اور ابراہیم نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لیے مگر پھر قیامت کے دن ایک دوسرے کی دوستی سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا۔

وَقَالَ إِنَّا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَصْرِينَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ پس ان پر ایک لوط ایمان لائے اور ابراہیم کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ اور ہم نے ان کو اسحق اور یعقوب بخشے اور انہی کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب رکھ دی اور ان کو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم عجب بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔

وَلَوْطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے اور راہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔

أَإِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ قَوْمَهُ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ



## مِنَ الصُّدِّيقِينَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ لوط نے کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔

۳۱۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿۳۰﴾

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانَوَا ظَالِمِينَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ ابراہیم نے کہا کہ اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں رہتے ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۖ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۗ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۗ كَانَتْ

## مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے ناخوش اور تنگدل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجئے۔ اور نہ رنج کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئَاءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا ۖ وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۗ إِنَّا مُنْجُوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۗ كَانَتْ مِنَ

## الْغَابِرِينَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بد کرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ ۖ بَاكِنًا ۚ كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے اس بستی کی ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِثْلَهَا آيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۳۵﴾



وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ فَقَالَ يٰقَوْمِ  
اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَ لَا تَعْتُوا فِي

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۳۱﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي  
دَارِهِمْ جُثَيِّينَ ﴿۳۲﴾

وَ عَادًا وَ ثَمُودًا وَ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسْكِنِهِمْ  
وَ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ  
السَّبِيلِ وَ كَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿۳۸﴾

وَ قَارُونَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ ۗ وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ  
مُوسَىٰ بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْاَرْضِ وَ مَا  
كَانُوا سٰبِقِينَ ﴿۳۹﴾

فَلَمَّا اَخَذْنَا بِذُنُبِهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ  
حٰصِبًا ۙ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۙ وَ  
مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۙ وَ مِنْهُمْ مَّنْ  
اَغْرَقْنَا ۙ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا  
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

۳۶۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور روز آخر کے آنے کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔

۳۷۔ مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے کے عذاب نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۳۸۔ اور عاد اور ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا چنانچہ ان کے ویران گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو سیدھے رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے لوگ تھے۔

۳۹۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کر دیا اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔

۴۰۔ تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑنے آپکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔



۳۱۔ جن لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک طرح کا گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ اس بات کو جانتے۔

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ  
الْعَنْكَبُوتِ ۗ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ  
لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں خواہ وہ کچھ ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ  
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لیے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا  
إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ إِنَّ فِي  
ذَلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اے نبی یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ  
إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْبُهْكَرِ  
وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو اور کہہ دو کہ جو کتاب ہم پر اتری اور جو کتابیں تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۗ  
إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي  
أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهَنَا وَالْهَكْمُ



فرمانبردار ہیں۔

وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾

۳۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان مشرک لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور منکر وہی ہیں ہماری باتوں سے جو نافرمان ہیں۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۖ فَالَّذِينَ آتَيْنَهُمُ  
الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۚ

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكٰفِرُونَ ﴿۲۷﴾

۳۸۔ اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّوهُ  
بِيَمِينِكُمْ إِذْ لَأَرْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿۲۸﴾

۳۹۔ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں محفوظ اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں۔

بَلْ هُوَ آيَةٌ بَيْنَتْ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا  
الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿۲۹﴾

۵۰۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

وَقَالُوا لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا  
الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۳۰﴾

۵۱۔ کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى  
عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرًا لِّقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ ﴿۳۱﴾

۵۲۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيِّنًا وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۚ يَعْلَمُ مَا  
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ



وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۵۳۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہو تا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ کسی وقت میں ان پر ضرور اچانک آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہو گا۔

۵۴۔ یہ تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ جبکہ دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔

۵۵۔ جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے اور ان کے پیروں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور اللہ فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے اب ان کا مزہ چکھو۔

۵۶۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔

۵۷۔ ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔

۵۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا یہ خوب بدلہ ہے۔

۵۹۔ جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٥٢﴾

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۖ وَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا

يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ

بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾

يَوْمَ يَعْشَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

يُعِبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ

فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذٰٓئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خٰلِدِينَ فِيهَا ۖ نِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِينَ ﴿٥٨﴾

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾



۶۰۔ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَكَائِنٌ مِّنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْبِلُ رِزْقَهَا ۗ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۗ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾

۶۱۔ اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے تمہارے زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں الٹے جا رہے ہیں۔

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مِّنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَسَخَّرِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرَ لِيَقُولَنَّ اللَّهُ فَاَنىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿۶۱﴾

۶۲۔ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۶۲﴾

۶۳۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مِّنْ نَّزْلِ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۳﴾

۶۴۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے۔

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُمْ وَلَعِبٌ ۗ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانِ ۗ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۶۴﴾

۶۵۔ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے خالص کرتے ہوئے اسی کے لئے اطاعت کو۔ لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

فَإِذَا رَكبُوا فِي الْفُلِكِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿۶۵﴾



۶۶۔ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں سو خیر عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا۔

لَيَكْفُرُوا بِآ آتَيْنَهُمْ<sup>۶۶</sup> وَلَيَتَّبِعُوا<sup>۶۶</sup> فَسَوْفَ

يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ ان کے گرد و نواح سے اچک لیے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مِّنَّا وَيَتَّخِطُّوا<sup>۶۷</sup> النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ<sup>۶۷</sup> أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ

وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ اور اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔ کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ<sup>۶۸</sup> أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اور جن لوگوں نے ہمارے راستے میں محنت کی ہم ان کو ضرور اپنے رستوں پر چلا دیں گے۔ اور اللہ تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا<sup>۶۹</sup> وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

۶۰ رکوعاتھا

۳۰ سُورَةُ الرَّؤْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۷

۶۰ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الم۔

الْم ﴿١﴾

۲۔ اہل روم مغلوب ہو گئے۔

غُلِبَتِ الرَّؤْمُ ﴿٢﴾



۳۔ نزدیک کے ملک میں۔ اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔

فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

سَيَغْلِبُونَ ﴿٣﴾

۴۔ چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور بعد میں بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔

فِي بَضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ

بَعْدُ ۗ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾

۵۔ یعنی اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہی تو غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

بِنَصْرِ اللَّهِ ۗ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الرَّحِيمُ ﴿٥﴾

۶۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَعَدَ اللَّهُ ۗ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾

۷۔ یہ لوگ دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت کی طرف سے غافل ہیں۔

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَهُمْ عَنِ

الْآخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ ﴿٧﴾

۸۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے منکر ہیں۔

أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللَّهُ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ

وَ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ

رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ ﴿٨﴾

۹۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی سیر کرتے تو

أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ



دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جو تا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا۔ اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّؤَامَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

اللَّهُ يَبْدُوهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار ناامید ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور ان کے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہو گا اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاؤُا وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقتے ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِذِ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشت کے باغ میں خوشحال ہوں گے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَإِلْقَاؤِ



پیشی کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں گرفتار کر کے لائے جائیں گے

الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّمُونَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ تو جس وقت شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو یعنی نماز پڑھو۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے۔ اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو اس وقت بھی نماز پڑھا کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا

وَ حِينَ تَطْهَرُونَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ وہی زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم دوبارہ زمین میں سے نکالے جاؤ گے۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ

بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۗ

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لیے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ

الْسِّنَتِكُمْ وَالْوَالِدَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات اور دن

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ



میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لیے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَابْتَغُواكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے بارش برساتا ہے۔ پھر زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ و شاداب کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لیے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنزِلُ

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٣﴾

۲۵۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے نکلنے کے لیے آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۗ

ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ ۖ إِذَا أَنْتُمْ

تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں اسی کے مملوک ہیں اور تمام اس کے فرمانبردار ہیں۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ

عَلَيْهِ ۗ وَ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ وہ تمہارے لیے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن غلاموں کے تم مالک ہو وہ اس مال میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور کیا تم اس میں ان کو اپنے برابر مالک سمجھتے ہو اور کیا تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لیے اپنی آیتیں کھول کھول

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ

فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۗ كَذَٰلِكَ



کریبان کرتے ہیں۔

نُفِصِلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ مگر جو ظالم ہیں وہ بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اَهْوَاءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ  
فَمَنْ یَّهْدِیْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ وَ مَا لَهُمْ مِنْ

نَصْرِیْنَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ سو تو تم ایک طرف کے ہو کر دین الہی پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو اور اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اختیار کئے رہو اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۗ فِطْرَتِ اللّٰهِ الَّتِیْ  
فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ۗ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۗ  
ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیْمُ ۗ وَلٰكِنَّا كَثَرْنَا النَّاسَ لَا

یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ مومنو اسی اللہ کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔

مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا  
تَكُوْنُوْا مِنَ الْبٰشْرِکِیْنَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ اور نہ ان لوگوں میں ہونا جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی فرقے فرقے ہو گئے۔ ہر فرقہ اسی میں مگن ہے جو اس کے پاس ہے۔

مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیْعًا ۗ كُلُّ  
حِزْبٍ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فریق ان میں سے اپنے پروردگار کیساتھ شرک کرنے لگتا ہے

وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ  
ثُمَّ اِذَا اَذَقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً ۗ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ  
بِرَبِّهِمْ یُشْرِکُوْنَ ﴿۳۳﴾



۳۴۔ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں سو خیر فائدے اٹھا لو عنقریب تم کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

لَيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ<sup>ط</sup> فَتَسْتَعْتُوا<sup>ثَقَّة</sup> فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ پھر وہ ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے۔

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهَوْ يَتَّكُمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے اعمال کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں انہیں کوئی تکلیف پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں۔

وَإِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا<sup>ط</sup> وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ<sup>ط</sup> بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ<sup>ط</sup> إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

فَاتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهُ<sup>ط</sup> وَالسَّكِيْنَ وَالْبِنِ السَّبِيْلِ<sup>ط</sup> ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وِجْهَ اللّٰهِ<sup>ن</sup> وَاَوْلٰىئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور جو سود تم دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں بڑھے تو اللہ کے نزدیک تو وہ بڑھتا بھی نہیں اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہوئے تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ اپنے مال کو کئی گنا کرنے والے ہیں۔

وَمَا آتَيْتُمْ مِّن رَّبٍّ لَّيْرُبُوْا فِيْ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرُبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ<sup>ج</sup> وَمَا آتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تَرِيْدُوْنَ وِجْهَ اللّٰهِ فَاَوْلٰىئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾



۳۰۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر اس نے تم کو رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور اس کی شان ان کے شریکوں سے بلند ہے۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُعِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَن يَفْعَلُ مِثْلَ مَا تَعْبُدُونَ ۚ

۳۱۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ

۳۲۔ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۗ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ۚ

۳۳۔ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آ کر رہے گا اور رک نہیں سکے گا سیدھے دین کے رستے پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو کہ اس روز سب لوگ منتشر ہو جائیں گے۔

فَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يُصَدِّعُونَ ۚ

۳۴۔ جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لیے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۗ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نُفْسِهِمْ يَهْدُونَ ۚ

۳۵۔ تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكُفْرِينَ ۚ

۳۶۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا

وَ مِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ



ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے روزی طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَلِيُذِيْقَكُمْ مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ  
وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ  
فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ  
أَجْرُمُوا ۗ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے بارش کی بوندیں نکلنے لگتی ہیں پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برساتا ہے تو اسی وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتَشِيرُ سَحَابًا  
فَيَبْسُطُهَا فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا  
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلْفِهِ ۚ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ  
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبِشِرُونَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ جبکہ وہ اس کے برسنے سے پہلے یقیناً ناامید ہو رہے تھے۔

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّن قَبْلِهِ  
لِبُلْسِيسٍ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ تو اسے دیکھنے والے اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فَانظُرْ إِلَىٰ آثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ  
بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ ذَلِكَ لَبُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ اس کے سبب کھیتی کو

وَلَيْنِ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِنْ



دیکھیں کہ زرد ہو گئی ہے تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔

۵۲۔ تو تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ جائیں آواز سنا سکتے ہو۔

۵۳۔ اور نہ اندھوں کو ان کی گرہی سے نکال کر راہ راست پر لاسکتے ہو۔ تم تو انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں۔

۵۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ابتدا میں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب علم ہے صاحب قدرت ہے۔

۵۵۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ اوندھائے جاتے تھے۔

۵۶۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو۔ اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا۔

۵۷۔ تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔

بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾

فَإِنَّكَ لَا تُسَبِّحُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسَبِّحُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾

وَمَا أَنْتَ بِهَادٍ الْعُمَىٰ عَنْ ضَلَّتِهِمْ ۖ إِنَّ تُسَبِّحُ

إِلَّا مَنْ يَوْمَ مِنْ بَايْتِنَا فَهَمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ

ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۖ

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْجَرْمُونَ ۗ مَا

لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۖ كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ

لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهَذَا يَوْمُ

الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعذِرَتُهُمْ وَلَا

هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾



۵۸۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے۔

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۹﴾

۶۰۔ پس تم جے رہو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور دیکھو جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اکھاڑ نہ بنا دیں۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰﴾

رکوعاتھا ۴

۳۱ سُوْرَةُ لُقْبَنِ مَكِّيَّةٌ ۵

آیاتھا ۳۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الم۔

الْم ﴿۱﴾

۲۔ یہ حکمت کی بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں۔

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾

۳۔ نیکو کاروں کے لیے ہدایت اور رحمت۔

هُدًى وَرَحْمَةً لِلْحَسَنِينَ ﴿۳﴾

۴۔ وہ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾



۵۔ یہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی کامیاب ہیں۔

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

۶۔ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ لوگوں کو بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے ہنسی کرے یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۖ

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾

۷۔ اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں۔ جیسے اس کے کانوں میں ٹھل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَوَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَن فِيْٓ اٰذْنَيْهِ وَقَرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

الْيَمِّ ﴿٧﴾

۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ

النَّعِيمِ ﴿٨﴾

۹۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

۱۰۔ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو۔ اور زمین میں پہاڑ بنا کر رکھ دیئے تاکہ وہ تم کو لے کر ڈولنے نہ لگے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس میں ہر قسم کی نفس چیزیں اگائیں۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَہَا وَ اَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوٰسِیَ اَنْ تَبۡیَدَ بِکُمْ وَ بَثَّ فِیْہَا مِنْ کُلِّ دَابَّةٍ ۗ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْبَتُنَا



فِيهَا مِنْ كُلِّ ذَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿١٠﴾

۱۱۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے اب مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو ہستیاں ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

هُذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۗ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ ۗ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَسِيدٌ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا بھاری ظلم ہے۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اس کو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے میں نے تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تم کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهُنَّ عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَوَالِدَيْكَ ۖ إِلَى الْبَصِيرِ ﴿١٤﴾

۱۵۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہانہ ماننا۔ ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے ہو سب سے تم کو آگاہ کر دوں گا۔

وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۚ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾



۱۶۔ لقنن نے یہ بھی کہا کہ بیٹا اگر کوئی عمل چاہے رائی کے دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں مخفی ہو یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک بین ہے خبر دار ہے۔

۱۷۔ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے کا مشورہ دیتے رہنا بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۱۸۔ اور تکبر کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ اس لیے کہ اللہ کسی اترنے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔

۱۹۔ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت ذرا آواز نیچی رکھنا کیونکہ بہت اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہوتی ہے۔

۲۰۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن۔

۲۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل

يُبْنَىٰ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ  
فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّوْتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ  
يَأْتِي بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

يُبْنَىٰ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَامْرًا بِالْعُرُوفِ وَإِنَّهُ عَنِ  
الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكُ مِنْ  
عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَتَّبِعْ فِي الْأَرْضِ  
مَرْحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْغِضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ  
أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَبِيرِ ﴿١٩﴾

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً  
وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا  
هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنبِئٍ ﴿٢٠﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ



فرمائی ہے اس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی۔

۲۲۔ اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

تَتَّبِعْ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ابَاءَنَا ۗ اَوْ لَوْ كَانَ

الشَّيْطٰنُ يَدْعُوهُمْ اِلَى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾

وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ

اسْتَسْرَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

الْاُمُوْر ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو بتادیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے بھی واقف ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزِنُكَ كُفْرُهُ ۗ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذٰتِ

الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ ہم ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے۔

نُنَبِّئُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْرِبُھُمْ اِلَى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔

وَلَيْنٍ سَاَلْتَهُمْ مِّنْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لَيَقُوْلَنَّ اللّٰهُ ۗ قَلِ الْخَدُّ لِلّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

بِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اگریوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں سب کے

وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرِ



سب قلم ہوں اور سمندر کا تمام پانی سیاہی ہو اور اس کے بعد سات سمندر اور سیاہی ہو جائیں تو اللہ کی باتیں یعنی اس کی صفتیں ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۸۔ اللہ کو تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص کے پیدا کرنے اور جلا اٹھانے کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۲۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۳۰۔ یہ اس لیے کہ اللہ کی ذات ہی برحق ہے اور جس جس کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

۳۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔

۳۲۔ اور جب ان پر سمندر کی لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے اور خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو چند ہی لوگ انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری

يَدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفَدَتْ كَلِمَتُ

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةً إِنَّ

اللَّهُ سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُوْجِبُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوجِبُ

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ

يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ

دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ

لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

شَكُوْرٍ ﴿٣١﴾

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِيْنَ

لَهُ الدِّيْنَ ۗ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ



نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن ہیں  
ناشکرے ہیں۔

۳۳۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو  
کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ  
کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی  
زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ وہ بڑا فریب  
دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا  
فریب دے۔

۳۴۔ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔  
اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص  
نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی شخص نہیں  
جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی بیشک اللہ  
ہی جاننے والا ہے اور خبر دار ہے۔

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَ اخْشَوْا يَوْمًا لَا  
يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَاٰلِدِهِ ۚ وَلَا مَوْلُوٰدٌ هُوَ جَاۤزٍ عَنْ  
وَاٰلِدِهِ شَيْئًا ۚ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۗ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللّٰهِ الْغُرُوْرُ ﴿٣٣﴾

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ  
وَيَعْلَمُ مَا فِى الْاَرْحَامِ ۗ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ مَّاذَا  
تَكْسِبُ غَدًا ۗ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ

تَمُوْتُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿٣٤﴾

۳ رکوعا تھا

۳۲ سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۵

۳۰ آیاتھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الم۔

اَلَمْ

۲۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا  
تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِىْهِ مِنْ رَّبِّ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾



۳۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے نہیں بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ  
تَسْتَدِرُّ قَوْمًا مَّا أْتَهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ  
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳۲﴾

۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا  
بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ  
ط  
مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۗ أَفَلَا  
تَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۳﴾

۵۔ وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر ہر کام ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔ اس کی طرف رجوع کرے گا۔

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ  
فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿۳۴﴾

۶۔ اسی شان کا ہے وہ خالق جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

ذَٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ  
الرَّحِيمِ ﴿۳۵﴾

۷۔ وہی جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا یعنی اس کو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ  
الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿۳۶﴾

۸۔ پھر اس کی نسل ایک قسم کے خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے بنائی۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿۳۷﴾

۹۔ پھر اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی طرف سے روح

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمْ



پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔

وَقَالُوا ءِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور تم تعجب کرو جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو دنیا میں واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُرْمُوزِ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَبِعْنَا فَارْجِعْنَا لَعِبَلٌ سَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھردوں گا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًىٰ وَلَٰكِن حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ سو اب آگ کے مزے چکھو اس لیے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينُكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾



۱۵۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرُّوا  
سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا  
يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ  
خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لیے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ  
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

أَفَنُكَّرَ كَانٍ مُّؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۗ لَا  
يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے رہنے کے لیے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ  
الْبَاوِئِ نَزُلاً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے رہنے کے لیے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَبَأْوَتْهُمْ النَّارُ ۗ كُلَّمَا أَرَادُوا  
أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا  
عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور ہم ان کو قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے دنیا

وَلَنَذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ



کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید وہ ہماری طرف لوٹ آئیں۔

۲۲۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔

۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم ان سے ملاقات ہونے سے متعلق شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لیے ذریعہ ہدایت بنایا تھا۔

۲۴۔ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب کہ وہ صبر بھی کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

۲۵۔ بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔

۲۶۔ کیا ان کو اس امر سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں۔

۲۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی کھاتے ہیں تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْجَرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَهْتَدُونَ بِأَمْرِنَا لَبَّا صَبَرُوا ۗ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَيسُورًا فِي مَسْكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۗ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾



۲۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْفَتْحِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ

وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَضِرُونَ ﴿۳۰﴾

رکوعاتھا ۹

سُورَةُ الْاِحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰

ایاتھا ۳۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّبِعِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَلَا

الْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱﴾

۲۔ اور جو کتاب تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبر دار ہے۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۲﴾

۳۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کا سازگاری ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۳﴾

۴۔ اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا سادہ دکھاتا ہے۔

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ ۚ وَمَا

جَعَلَ أَرْوَاجَكُمْ الَّتِي تَظْهَرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ

وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۗ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ

بِأَفْوَاهِكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي



## السَّبِيلِ ﴿۳﴾

۵۔ مومنو! منہ بولے بیٹوں کو ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات غلطی سے ہو گئی ہو اس کا تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو اس پر مواخذہ ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَاخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ<sup>ط</sup> وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ<sup>ل</sup> وَلَكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۵﴾

۶۔ پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں لوگوں کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجرین کے مقابلے میں ایک دوسرے کے ترکے کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ<sup>ط</sup> وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا<sup>ط</sup> كَانَ ذَلِكُمْ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿۶﴾

۷۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور ہم نے عہد بھی ان سے پکالیا۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ<sup>ط</sup> وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ<sup>ص</sup> وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿۷﴾

۸۔ تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں اللہ دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۸﴾



۹۔ مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر آمدھی چھوڑ دی اور ایسے لشکر نازل کئے جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا  
وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرًا ﴿٩﴾

۱۰۔ جب وہ لوگ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب تمہاری آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

إِذْ جَاءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ  
زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ  
وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ﴿١٠﴾

۱۱۔ اس موقع پر مومن آزمائے گئے اور سختی سے ہلا ہلا دیئے گئے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا  
شَدِيدًا ﴿١١﴾

۱۲۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ  
مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل یشرب یہاں تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ  
لَكُمْ فَارْجِعُوا ۗ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ  
يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۗ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۗ إِنَّ  
يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾



۱۴۔ اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لیے کہا جائے تو فوراً کرنے لگیں اور اس کے لیے بہت کم توقف کریں۔

۱۵۔ حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ بیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے جو اقرار کیا جاتا ہے اس کی ضرور پر سش ہوگی۔

۱۶۔ کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس صورت میں تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

۱۷۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

۱۸۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو لوگوں کو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

۱۹۔ یہ اس لیے کہ تم سے بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر کا وقت آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں اور ان کی آنکھیں اسی طرح پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں باتیں کریں اور

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَأَلُوا

الْفِتْنَةَ لَاتَوَّهَّأُوا وَمَاتَلَبَّشُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ

الْأَدْبَارَ ۗ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ

أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تَسْتَعِينُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ

سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۗ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ

دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمَعْوِقِينَ مِّنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ

لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۚ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا

قَلِيلًا ﴿١٨﴾

أَشْحَةً ۗ عَلَيْكُمْ ۗ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ



مال میں بخل کریں یہ لوگ حقیقت میں ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا۔

بِالسِّنَةِ حِدَادٍ أَشْحَةً عَلَى الْخَيْرِ<sup>ط</sup> أُولَٰئِكَ لَمْ  
يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ<sup>ط</sup> وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى  
اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٦٩﴾

۲۰۔ یہ لوگ خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ کاش خانہ بدوشوں میں جا رہیں اور تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا<sup>ج</sup> وَإِنْ يَأْتِ  
الْأَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ  
يَسْأَلُونَ عَنِ الْأَنْبَاءِ<sup>ط</sup> لَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَتَلُوا  
إِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٠﴾

۲۱۔ مسلمانو تم کو اللہ کے رسول کی پیروی کرنی بہتر ہے یعنی ہر اس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور روز قیامت کے آنے کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ  
لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ  
كَثِيرًا ﴿٧١﴾

۲۲۔ اور جب مومنوں نے کافروں کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

وَلَبَّآ رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ<sup>ل</sup> قَالُوا هَٰذَا مَا  
وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ<sup>د</sup>  
وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٧٢﴾

۲۳۔ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا پھر ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی یعنی جان

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رَجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ  
عَلَيْهِ<sup>ج</sup> فَبِنَهُمْ مِّنْ قِضَىٰ نَحْبِهِ<sup>ج</sup> وَمِنْهُمْ مَّنْ



دے دی اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا۔

۲۴۔ تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان پر مہربانی فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَنْتَظِرُ ۙ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

لَيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٢٣﴾

۲۵۔ اور جو کافر تھے ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں بھرے ہوئے تھے کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کیلئے لڑائی میں کافی ہو گیا اور اللہ زور آور ہے غالب ہے۔

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۗ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا

عَزِيزًا ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور اس نے اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے ان کی یعنی مکے والوں کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو بعض کو تم قتل کر دیتے تھے اور بعض کو قید کر لیتے تھے۔

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنٌ صَّاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّهُمْ تَطَّوَّهَّا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا اس نے تم کو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

يَأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔

أَسْرًا حُكْنًا سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾



۲۹۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر یعنی بہشت کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکو کار ہیں ان کے لیے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

وَإِنْ كُنْتُمْ تُرَدُّنَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ  
الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا

عَظِيمًا ﴿۲۹﴾

۳۰۔ اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی کھلی ناشائستہ حرکت کرے گی۔ اس کو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ مَنِ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ  
مُّبَيِّنَةٍ يُضَعَّفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۖ وَكَانَ

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿۳۰﴾

۳۱۔ اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دو ناثواب دیں گے اور اس کے لیے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَمَلْ  
صَالِحًا نُؤْتْهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۗ وَاعْتَدْنَا لَهَا

رِزْقًا كَرِيمًا ﴿۳۱﴾

۳۲۔ اے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پر ہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم لہجے میں بات نہ کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا روگ ہے کوئی امید نہ پیدا کر لے۔ اور دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ ۚ إِنَّ  
التَّقِيَّتَْنَ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي  
قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں زیب و زینت کی نمائش کی جاتی تھی اس طرح اظہار زینت نہ کرو اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے پیغمبر کی گھر والیو اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ  
الْأُولَىٰ ۚ وَأَقْبِنَ الصَّلَاةَ ۚ وَاتَيْنَ الزَّكَاةَ ۚ وَاطَّعْنَ  
اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ إِنَّا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُدْهِبَ عَنْكُمُ



کی ناپاکی دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔

الرَّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو بیشک اللہ باریک بین ہے باخبر ہے۔

وَإِذْ كُنَ مَا يَتْلُو فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَةِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿۳۴﴾

۳۴۔ جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ وَالْخَشِيعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّابِغِينَ وَالصَّابِغَاتِ وَالْحَفِظِينَ وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ وَالذَّاكِرَاتِ ۗ

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات طے کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ بالکل گمراہ ہو گیا۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا تھا اور تم نے بھی احسان کیا تھا یہ کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ



وہ بات چھپا رہے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے تعلق ختم کر لیا یعنی اس کو طلاق دے دی تو ہم نے اسے تمہاری زوجیت میں دے دیا تاکہ مومنوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں جب وہ بیٹے ان سے اپنا تعلق ختم کر لیں یعنی طلاق دے دیں کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۗ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٤﴾

۳۸۔ پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے لیے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۗ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ﴿٣٨﴾

۳۹۔ یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام جوں کے توں پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٣٩﴾

۴۰۔ محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾

۴۱۔ اے اہل ایمان اللہ کا بہت بہت ذکر کیا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾

۴۲۔ اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾



۳۳۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔

هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ ۗ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ

رَحِيْبًا ﴿۳۳﴾

۳۴۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا تحفہ اللہ کی طرف سے سلام ہو گا اور اس نے ان کے لیے عمدہ ثواب تیار کر رکھا ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۗ وَآعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا

كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

يَايُهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا

وَنَذِيرًا ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور اللہ کی طرف اسی کے حکم سے بلانے والا اور چراغ روشن۔

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا

كَبِيْرًا ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَادْعُهُمْ

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۳۸﴾

۳۹۔ مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے یعنی ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ حق نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ بس ان کو کچھ فائدہ یعنی خرچ دے دو اور ان کو اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

يَايُهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ

طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَسُوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُوْنَهَا فِتْنَةً عَلَيْهِنَّ



وَسَرَّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَبِيلًا ﴿۴۹﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي آتَيْتَ  
أُجُورَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ  
عَلَيْكَ وَ بَنَاتِ عِبِكَ وَ بَنَاتِ عَمَّتِكَ وَ بَنَاتِ خَالِكَ  
وَ بَنَاتِ خُلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ ۚ وَ أُمَّرَأَةً  
مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبْتَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ  
أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ  
الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي  
أَزْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ  
عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے لیے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ نے تم کو کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں اور تمہاری خالوں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور کوئی مومن عورت اگر اپنے آپ کو پیغمبر ﷺ حوالے کر دے یعنی مہر کے بغیر نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت اے نبی ﷺ خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۵۱۔ اے پیغمبر ﷺ تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ جس بیوی کو چاہو پیچھے رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے پیچھے کر دیا ہو اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اجازت اس لیے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے۔

تُرْجَى مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَ تُسَوَّى إِلَيْكَ مَنْ  
تَشَاءُ ۗ وَ مَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ  
عَلَيْكَ ۗ ذَلِكِ ادْنَى أَنْ تَقْرَأَ عَيْنُهُنَّ وَ لَا يَحْزَنَنَّ  
وَ يَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۗ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا  
فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿۵۱﴾



۵۲۔ اے پیغمبر ﷺ ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تم کو کیسا ہی اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے یعنی باندیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ  
بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا  
مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

رَّقِيبًا ﴿٥٢﴾

۵۳۔ مومنو! پیغمبر ﷺ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو اجازت دی جائے یعنی کھانے کے لیے بلایا جائے جبکہ اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر ﷺ کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے حیا کرتے تھے اور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور جب پیغمبر ﷺ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے۔

يَأْيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا  
أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرٍ نَبْرِينَ ۖ إِنَّهُ  
وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ  
فانتشروا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۗ إِنَّ ذَلِكُمْ  
كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيَ مِنْكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا  
يَسْتَحْيَ مِنَ الْحَقِّ ۗ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا  
فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ۗ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ  
لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۗ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا  
رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ  
أَبَدًا ۗ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿٥٣﴾

۵۴۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو یاد رکھو

إِنْ تُبَدُّوا شَيْئًا أَوْ تَخْفَوْهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ



کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

شَيْءٍ عَلَيَّآ ﴿۵۳﴾

۵۵۔ خواتین پر اپنے باپ داد سے پردہ نہ کرنے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی سی خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں سے اور اے خواتین اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيَّهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

شَهِيدًا ﴿۵۵﴾

۵۶۔ اللہ اور اس کے فرشتے اس پیغمبر ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾

۵۷۔ جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر ﷺ کو اذیت پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿۵۷﴾

۵۸۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغَيْرِ مَا كَتَبْنَا فَكَدَّ حَتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا

مُبِينًا ﴿۵۸﴾

۵۹۔ اے پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ باہر نکلا کریں تو اپنے چہروں پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں۔ یہ چیز ان

يَأْيُهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَائِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۖ



کے لیے موجب شناخت و امتیاز ہوگی تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

عَفُوًّا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

۶۰۔ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینے کے شہر میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

لَيْنٍ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۗ وَ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْبَدِيْنَةِ لَنُغْرِيْنَكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا ۗ ﴿۶۰﴾

۶۱۔ وہ بھی پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے۔

مَلْعُوْنِيْنَ ۗ اَيْنَمَا تَقِفُوْا اُخِذُوْا وَ قَتِلُوْا

تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾

۶۲۔ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾

۶۳۔ لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ کب آئے گی کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ

قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾

۶۴۔ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾

۶۵۔ اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۗ لَا يَجِدُوْنَ وَّلِيًّا وَّ لَا

نٰصِيْرًا ﴿۶۵﴾



۶۲۔ جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں تو کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول ﷺ کا حکم مانتے۔

۶۷۔ اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے بھٹکا دیا۔

۶۸۔ اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

۶۹۔ مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔

۷۰۔ مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

۷۱۔ وہ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔

۷۲۔ ہم نے بار امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اس کو اٹھالیا۔ بیشک وہ بڑا ظالم بڑا جاہل ہے۔

يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا

أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ﴿٦٦﴾

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا

فَأَضَلُّنَا السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾

رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنَهُمْ

لَعْنَا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذُوْا

مُوسٰى فَبَرَّاهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۗ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ

وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾

يُصَدِّحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ

يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

اِنَّا عَرَضْنَا الْاٰمَانَةَ عَلٰى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا

وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۗ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾



۴۳۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ توبہ کرنے والے مہربان ہے۔

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ  
وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٤٣﴾

۶ رکوعا تھا

۳۴ سُورَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ ۵۸

۵۴ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے خبر دار ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ وَلَهُ الْخَبْرُ فِي الْآخِرَةِ ۗ وَهُوَ الْحَكِيمُ  
الْخَبِيرُ ﴿١﴾

۲۔ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اس کو معلوم ہے اور وہ مہربان ہے بخشنے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَدْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا  
يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۗ وَهُوَ  
الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾

۳۔ اور کافر کہتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دو کیوں نہیں آئے گی میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی وہ پروردگار غیب کا جاننے والا ہے ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز ذرے سے بھی بڑی یا چھوٹی نہیں مگر

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۗ قُلْ بَلَىٰ  
وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ ۗ عِلْمِ الْغَيْبِ ۗ لَا يُعْزِبُ عَنْهُ  
مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ



کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْبِرُ اِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۱﴾

۴۔ اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۲﴾

۵۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کی ان کے لیے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ سَعَوْا فِىْٓ اٰتِنَا مُعْجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ مِّنْ رَّجْزِ اٰلِيْمٍ ﴿۳۳﴾

۶۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ یقیناً حق ہے۔ اور اس اللہ کا رستہ بتاتا ہے جو غالب ہے قابل تعریف ہے۔

وَ يَرٰى الَّذِيْنَ اٰتُوْا الْعِلْمَ الَّذِىْٓ اُنزِلَ اِلَيْكَ

مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرٰطِ الْعَزِيْزِ

الْحَبِيْدِ ﴿۳۴﴾

۷۔ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم مر کر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نئے سرے سے پیدا ہو گے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَى رَجُلٍ

يُنَبِّئُكُمْ اِذَا مَرَّتُمْ كُلَّ مَرْجٍ اِنَّكُمْ لَفِىْ خَلْقٍ

جَدِيْدٍ ﴿۳۵﴾

۸۔ یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہیں۔

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ط بَلِ الَّذِيْنَ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ فِى الْعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ

الْبَعِيْدِ ﴿۳۶﴾

۹۔ کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ مِّنْ



پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لیے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے۔

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّ نَشْأَنُخْصِفُ بِهِمُ الْأَرْضَ  
أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۖ إِنَّ فِي  
ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اور کہا تھا اے پہاڑوں کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو ان کا مسخر کر دیا اور ان کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يُجِبَالٌ أَوْبِيٌّ  
مَعَهُ وَالطَّيْرُ ۗ وَأَنَّا لَهُ الْحَدِيدُ ﴿١٠﴾

۱۱۔ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں۔

إِنِ اعْمَلُ سَبِيغًا ۖ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا  
صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور ہوا کو ہم نے سلیمان کے تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور ان کے لیے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم کیخلاف کرے گا اس کو ہم جہنم کی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوًّا شَهْرًا ۖ وَرَوَّاحَهَا شَهْرًا  
وَأَسْلَمْنَا لَهُ عَيْنَ الْقَظْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ  
بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ  
أَمْرِنَا نَذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾

۱۳۔ وہ جو چاہتے یہ ان کے لیے بناتے یعنی قلعے اور تصویریں اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب اور دگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے آل داؤد شکر کرتے رہو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ وَتَبَاثِيلٍ  
وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رُّسِيَّتٍ ۖ اِعْمَلُوا آلَ  
دَاوُدَ شُكْرًا ۖ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ پھر جب ہم نے ان کے لیے موت کا حکم صادر کیا تو

فَلَبَّا قَظَيْنَا عَلَيْهِ الْبُوتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ



کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا پھر جب وہ گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا اور کہنے لگے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔

لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۱۳﴾

۱۵۔ اہل سبا کے لیے ان کے وطن میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف کہا گیا کہ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ یہاں تمہارے رہنے کو یہ پاکیزہ علاقہ ہے اور وہاں بڑا بخشنے والا مالک۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ ۚ جَنَّتِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۚ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۗ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ ۚ وَرَبُّ غَفُورٌ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ تو انہوں نے شکر گزاری سے منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر بند توڑ سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بد مزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ کے پیڑ تھے اور تھوڑی سی بیریاں۔

فَاعْرَضُوا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ اٰكْلِ خَبْطٍ وَّاَثَلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ یہ ہم نے ان کو ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۗ وَهَلْ نُجْزِيْ الْاِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ اور ہم نے ان کے اور ملک شام کی ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی ایک دوسرے کے متصل دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۗ سِيرُوا فِيهَا لِيَالٍ وَّآيَآمًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافروں

فَقَالُوْا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ



میں دوری پیدا کر دے اور اس سے انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے انہیں نابود کر کے داستان بنا دیا اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابر و شاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔

فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مَسْرِقٍ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے۔

وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر ہمارا مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں ممتاز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾

۲۲۔ کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَبْلُغُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهَا مِن شَرِكٍ ۚ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظٰهِرٍ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور اللہ کے ہاں کسی کے لیے سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لیے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ فرشتے کہیں گے کہ حق فرمایا ہے اور وہ عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَن أَدْنٰهُ ۗ حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقُّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا

قُلْ مَن يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ قُلْ



ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم یا تو سیدھے رستے پر ہیں یا کھلم کھلا گمراہی میں۔

اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلٰلٍ

مُبِينٍ ﴿۲۳﴾

۲۵۔ کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پریش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پریش ہوگی۔

قُلْ لَا تَسْأَلُونَنَا عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نَسْأَلُكُمْ عَمَّا

تَعْبَلُونَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا ہے صاحب علم ہے۔

قُلْ يَجْعَلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَا رُبَّنَا ثُمَّ يُفْتَحُ بَيْنَنَا

بِالْحَقِّ ۗ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے اللہ کا شریک بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ ۚ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ اور اے محمد ﷺ ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لیے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا؟

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ کہہ دو کہ تم سے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔

قُلْ لَكُمْ مِيعَادٌ يَّوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً

وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان کتابوں کو جو اس سے پہلے کی ہیں اور کاش ان ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْآنِ

وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ



پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے پر الزام دھر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ ۖ  
الْقَوْلَ ۚ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِلَّذِينَ

اسْتَكْبَرُوا الْوَلَا أَنْتُمْ لَكِنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ جو لوگ بڑے بن بیٹھے تھے وہ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا نہیں بلکہ تم ہی گنہگار تھے۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضَعُوا  
أَنْحُنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ

كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور کمزور لوگ ان بڑے لوگوں سے کہیں گے نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی چالوں نے ہمیں روک رکھا تھا جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو اعمال وہ کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا۔

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ  
مَكْرُ الْيَلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ  
وَنَجْعَلَ لَهُ آندَادًا ۗ وَسَاءُوا النَّدَامَةَ لَبَّآرًا  
وَالْعَذَابَ ۗ وَجَعَلْنَا الْأَعْلَىٰ فِي آعْنَاقِ الَّذِينَ

كَفَرُوا ۗ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہ ضرور کہا کہ تم لوگ جو چیز دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانیں گے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ  
مُتْرَفُوهَا ۗ إِنَّا بِلَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كِفْرًا ۗ

۳۵۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم بہت سامان اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا۔

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَآوِلَادًا ۗ وَمَا نَحْنُ

بِعَذَابِنَا ۗ ﴿۳۵﴾



۳۶۔ کہہ دو کہ میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۷۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہم سے قریب کر دیں ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ امن و چین سے بلند و بالا عمارتوں میں رہیں گے۔

۳۸۔ جو لوگ ہماری آیتوں کے سلسلے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ گرفتار عذاب کئے جائیں گے۔

۳۹۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا تمہیں عوض دے گا۔ وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

۴۰۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے۔

۴۱۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَ  
لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ  
عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَن آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا  
فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي  
الْعُرْفِ أَمْنُونَ ﴿۳۷﴾

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ  
فِي الْعَذَابِ مُخَضَّمُونَ ﴿۳۸﴾

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ  
وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ  
وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۳۹﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَبِيْعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَكَةِ  
أَهْلُآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۴۰﴾

قَالُوا سُبْحٰنَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مَنْ دُونَهُمْ بَلْ كَانُوا  
يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۗ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾



۳۲۔ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ اب دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔

فَالْيَوْمَ لَا يَيْدِكُمْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفَعًا وَلَا ضَرًّا  
وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي  
كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن محض جھوٹ ہے جو اپنی طرف سے بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا  
رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ۚ وَ  
قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا أَفْكٌ مُّفْتَرَىٰ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
لِلْحَقِّ لَبَّآ جَاءَهُمْ ۗ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اور ہم نے نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہوں اور اے نبی ﷺ نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔

وَمَا آتَيْنَهُمْ مِّنْ كِتَابٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا  
إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيرٍ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے پھر انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہو؟

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَمَا بَلَّغُوا مِعْشَارَ مَا  
آتَيْنَهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دودو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق یعنی اس نبی ﷺ کو کسی طرح کا جنون نہیں یہ تو تم کو سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَشْئِي  
وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُونَ ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ  
جَنَّةٍ ۚ إِن هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ  
شَدِيدٍ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۚ إِنَّ أَجْرِي إِلَّا



میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے

عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق ہی نازل کرتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَٰمُ الْغُيُوبِ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ کہہ دو کہ حق آچکا اور باطل نہ تو پہلے کچھ کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا۔

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِيءُ الْبَاطِلُ وَ مَا يُعِيدُ

﴿۳۹﴾

۵۰۔ کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔ اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کے طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا ہے نزدیک ہے۔

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ

وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحَىٰ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ

﴿۵۰﴾

۵۱۔ اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو عذاب سے بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔

وَ لَوْ تَرَىٰ إِذْ فَرَغُوا فَلَا قُوَّةَ وَ أَخَذُوا مِنْ مَّكَانٍ

﴿۵۱﴾

۵۲۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیسے پہنچ سکتا ہے؟

وَ قَالُوا أَمَنَّا بِهِ ۚ وَ أَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَٰوُشُ مِنْ مَّكَانٍ

﴿۵۲﴾

۵۳۔ جبکہ پہلے تو اس کا انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے انکل کے تیر چلاتے رہے۔

وَ قَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ يَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ

﴿۵۳﴾

۵۴۔ اور ان میں اور ان کی خواہشوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

وَ حِجْلٍ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فَعَلَ

بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ﴿۵۴﴾



## آیاتہا ۲۵

## ۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ ۲۳

## رکوعاتہا ۲

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ اپنی مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِ اَجْنِحَةٍ مِّثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَرُبْعًا ۙ يَزِيْدُ فِی الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

۲۔ اللہ جو لوگوں کیلئے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكٍ لَهَا ۚ وَ مَا يُسِّكُ ۙ فَلَا مُمْسِلَ لَهُ ۙ مِنْۢ بَعْدِهَا ۗ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾

۳۔ لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق اور رازق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کیسے الٹائے جاتے ہو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلٰیكُمْ ۗ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ فَاَنْتُمْ تُوْفِكُوْنَ ﴿۳﴾

۴۔ اور اے پیغمبر اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں۔ اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَ اِنْ يُّكٰذِبُوْكَ فَقَدْ كٰذَبَتْ رُسُلٌ مِّنۢ مِّنۡ قَبْلِكَ ۗ وَ اِلٰی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾



۵۔ لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ بڑا فریبی یعنی شیطان تمہیں اللہ کے نام سے فریب دے۔

۶۔ شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے پیروؤں کے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہو جائیں۔

۷۔ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿٥﴾

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا

يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿٦﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَالَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

كَبِيرٌ ﴿٧﴾

۸۔ بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔

أَفَنُزِّينَ لَهُ سَوْءَ عَمَلِهِ فَرَأَاهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ

يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ فَلَا

تَذْهَبُ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَاتٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

بِأَيِّ صَنَعُونَ ﴿٨﴾

۹۔ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم ان کو ایک بے جان علاقے کی طرف لے جاتے ہیں پھر اس سے یعنی بارش سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کا جی اٹھنا ہو گا۔

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

فَسُقْنَهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَمِيَّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ كَذَلِكَ النُّشُورُ ﴿٩﴾

۱۰۔ جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۗ إِلَيْهِ



ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتا ہے۔ اور جو لوگ برے برے داؤ چلتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا داؤ تا بود ہو جائے گا۔

يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ<sup>ط</sup>  
وَ الَّذِينَ يَشْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ  
شَدِيدٌ<sup>ط</sup> وَ مَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يَبُورُ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اس کے علم سے ہوتا ہے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔

وَ اللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ  
جَعَلَكُمْ أَرْوَاجًا<sup>ط</sup> وَ مَا تَحِيلُ مِنْ أَنْثَى وَ لَا تَضَعُ  
إِلَّا بِعِلْبِهِ<sup>ط</sup> وَ مَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَ لَا يُنْقَصُ مِنْ  
عُمْرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ<sup>ط</sup> إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ اور دونوں دریا بھی یکساں نہیں ہیں یہ ایک تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری ہے کڑوا۔ اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

وَ مَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ<sup>ط</sup> هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ  
سَائِغٌ شَرَابُهُ وَ هَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ<sup>ط</sup> وَ مِنْ كُلِّ  
تَأْكُونُ لَحْمًا طَرِيًّا وَ تَسْتَخْرِجُونَ حَلِيَّةً  
تَلْبَسُونَهَا<sup>ط</sup> وَ تَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاحِرًا  
لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے

يُؤِجِبُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُؤِجِبُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ<sup>ط</sup>  
وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ<sup>ط</sup> كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ  
مُسَمًّى<sup>ط</sup> ذَلِكَ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَ الَّذِينَ



برابر بھی تو کسی چیز کے مالک نہیں۔

تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَبْدُلُكُمْ مِنْ قَطْبِيرٍ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اگر تم ان جھوٹے معبودوں کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور ایک ہی باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا۔

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْعَوْا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَعُوا مَا  
اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ  
بِشْرِكِكُمْ ۖ وَلَا يَنْبِيئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی تو بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ  
الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئے۔

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔

وَمَا ذَلِكُ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کیلئے کسی کو بلائے تو بتایا نہ جائے گا اگرچہ قرا بتدار ہی ہو۔ اے پیغمبر تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور جو شخص سنور تاپے تو وہ اپنے ہی لیے سنور تاپے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۖ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ  
إِلَى حِمْلِهَا لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ ۚ وَكَوْكَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ

إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ  
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَ مَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ

لِنَفْسِهِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْبَصِيرُ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿۲۰﴾



۲۱۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

۲۲۔ اور نہ زندہ اور نہ مردہ لوگ برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں ہیں سنا نہیں سکتے۔

۲۳۔ تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو۔

۲۴۔ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ گذرا ہو۔

۲۵۔ اور اے نبی اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔

۲۶۔ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا ہوا۔

۲۷۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا پھر ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگ کی گھاٹیاں ہوتی ہیں۔ جن کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور بعض کالی سیاہ بھی ہوتی ہیں۔

وَلَا الظُّلُّ وَلَا الْحَرُّ ۚ

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُسَبِّعُ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُسْبِعٍ مَّن فِي

الْقُبُورِ ۚ

إِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۚ

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۗ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۚ

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ

الْمُنِيرِ ۚ

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۗ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا

وَأَخْرَجْنَا مِنْهُ نَخِيلًا وَأَعْنَابًا وَجِبَالًا خَالِدَةً فِيهَا وَمِنَ الْجِبَالِ لِيَأْتِيَكَ بِالسَّيِّدَاتِ لِيَأْتِيَكَ بِالسَّيِّدَاتِ لِيَأْتِيَكَ بِالسَّيِّدَاتِ



۲۸۔ اور انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے بخشنے والا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ  
أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ  
الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ  
وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ  
تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا ہے قدر دان ہے۔

لِيُؤْتِيَهُمْ أَجْرَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ  
غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور ان کو دیکھنے والا ہے۔

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ  
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ  
بَصِيرٌ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں یہی بڑا فضل ہے۔

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ  
عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ  
مُقْتَدِرٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بإِذْنِ اللَّهِ ط  
ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۳۲﴾



۳۳۔ ان لوگوں کے لیے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔

جَنَّتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ  
مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے رنج و غم دور کیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا ہے قدر دان ہے۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ۖ إِنَّ  
رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ تکلیف ہی ہوگی۔

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْبُقَاةِ مِنْ فَضْلِهِ ۗ لَا يَسُنَا  
فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَسُنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت ہی آئے گی کہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ  
فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذٰلِكَ  
نَجْزِي كُلَّ كٰفِرٍ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے اب ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ کہ وہ جو پہلے کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا ۗ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ  
صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا  
يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ ۚ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ  
فَذُوقُوا فِتْنًا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ إِنَّهُ



جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے

۳۹۔ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پہلے لوگوں کا جانشین بنایا اب جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور کافروں کیلئے ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

عَلَيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۸﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ فَبَنُ كَفَرًا  
فَعَلِيهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكُفْرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ  
رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيدُ الْكُفْرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا

خَسَارًا ﴿۳۹﴾

۴۰۔ بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا کیا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے جس کی وہ سندر کھتے ہوں؟ ان میں سے کوئی بات بھی نہیں بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ  
دُونِ اللَّهِ ۖ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ  
لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ أَمْ اتَّيْنَهُمْ كِتَابًا فَهُمْ  
عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ  
بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿۴۰﴾

۴۱۔ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ کہیں وہ اپنی جگہ سے ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹلنے لگیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار ہے بخشنے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ  
وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ  
إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۴۱﴾

۴۲۔ اور یہ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان

وَاقَسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيَابِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ



کے پاس کوئی خبردار کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس خبردار کرنے والا آیا تو اس سے ان کو نفرت ہی بڑھی۔

نَذِيرٌ لِّيَكُونَنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا  
جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نِفُورًا ﴿۳۲﴾

۳۳۔ یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا اختیار کیا اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ تو پہلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے اور نہ اللہ کے طریقے میں کوئی تغیر دیکھو گے۔

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ۗ وَلَا  
يَحِيقُ الْبُكْرُ السَّيِّئِ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۗ فَهَلْ يَنْظُرُونَ  
إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۗ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ  
تَبْدِيلًا ۗ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿۳۳﴾

۳۴۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہو حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا ہے قدرت والا ہے۔

أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ  
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ  
قُوَّةً ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دینے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آجائے گا تو ان کے اعمال کا بدلہ دے گا کیونکہ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

وَلَوْ يُوَاقِدُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى  
ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ  
مُّسَيَّءٍ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ  
بَصِيرًا ﴿۳۵﴾



## آیاتھا ۸۳

## ۳۶ سُورَةُ یَس مَكِّيَّةٌ ۲۱

## رکوعاتھا ۵

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ یس۔

یس ﴿۱﴾

۲۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ﴿۲﴾

۳۔ اے محمد ﷺ بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو۔

اِنَّكَ لَبِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾

۴۔ سیدھے رستے پر ہو۔

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾

۵۔ یہ قرآن غالب و مہربان کا نازل کیا ہوا ہے۔

تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾

۶۔ تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا تھا خبردار کر دو کہ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اَنْذَرَاۤ اَبَاۡوَهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾

۷۔ ان میں سے اکثر پر اللہ کی بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾

۸۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ تھوڑیوں تک پھنسے ہوئے ہیں تو ان کی گردنیں اکڑی ہوئی ہیں۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلًا فَهٰی اِلٰی الْاَذْقَانِ ﴿۸﴾

فَهُمْ مُّقْبَحُوْنَ ﴿۸﴾

۹۔ اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔

وَ جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ

سَدًّا فَاَعْشٰیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

۱۰۔ اور تم ان کو خبردار کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَ سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا



## يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ

بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِسَخْفَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ط

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿۱۲﴾

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا

الرُّسُلُونَ ﴿۱۳﴾

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

بِثَلَاثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ

الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾

قَالُوا رَبَّنَا عَلِّمْنَا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِنَنَّكُمْ

وَلَيَسَّسَنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾

۱۱۔ تم تو صرف اس شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو اس نصیحت یعنی قرآن کی پیروی کرے اور رحمن سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔

۱۲۔ بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور جو ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلم بند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن یعنی لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے۔

۱۳۔ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے پاس پیغمبر آئے۔

۱۴۔ یعنی جب ہم نے ان کی طرف دو پیغمبر بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔

۱۵۔ وہ بولے کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی ہو اور رحمن نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔

۱۶۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف پیغام دے کر بھیجے گئے ہیں۔

۱۷۔ اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۱۸۔ وہ بولے کہ ہم تم کو اپنے لیے منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔



۱۹۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے  
کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی۔ نہیں بلکہ تم ایسے  
لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ط اِنَّ ذِكْرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ

قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا  
آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو۔

وَ جَاءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ

يَقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے  
رستے پر ہیں۔

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ اور میں کیوں اس ذات کی پرستش نہ کروں جس نے  
مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

وَمَا لِي لَا اَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ کیا میں اس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر  
رحمن مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی  
فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔

ءَا تَتَّخِذُ مِنْ دُونِ الْهَةِ اِنْ يُّرِدْنَ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا

تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَ لَّا يُنْقِذُونَ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ تب تو میں کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔

اِنِّي اِذَا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری  
بات سن رکھو۔

اِنِّي اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری  
قوم کو پتہ چل جائے۔

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ يَلِيْت قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت  
والوں میں شامل کیا۔

بِاِغْفَاٰ لِي رَبِّي وَ جَعَلَنِي مِنَ الْكٰمِرِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں  
اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔

وَ مَا اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنْ

السَّمَاۗءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾



۲۹۔ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی سو وہ اس سے ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔

۳۰۔ بندوں پر افسوس کہ جب ان کے پاس کوئی پیغمبر آتا تو وہ اس سے تمسخر ضرور کرتے۔

۳۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

۳۲۔ اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

۳۳۔ اور ایک نشانی ان کے لیے زمین مردہ ہے۔ کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا۔ پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔

۳۴۔ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔

۳۵۔ تاکہ یہ ان باغوں کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

۳۶۔ وہ ذات پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔

۳۷۔ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ اس پر سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خِيدُونَ ﴿٢٩﴾

يُحَسِّرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۗ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

وَإِنْ كُلُّ لُتَّا جَبِيحٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا

مِنْهَا حَبًّا فَبُنِيَ عَلَيْهِ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا

يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾

سُبْحٰنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْوَاحَ كُلَّهَا مِمَّا تُثْبِتُ

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۗ نَسُدُّ مِنْهُ النُّهَارَ فَإِذَا هُمْ



مُظْلَبُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ اس غالب ودانا کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔

وَ الشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۗ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ

العَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

التَّقْدِيمِ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ نہ تو سورج ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ

سَابِقُ النَّهَارِ ۗ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَ آيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ

الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾

۴۲۔ اور ان کے لیے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۴۲﴾

۴۳۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ ان کو رہائی ملے۔

وَ إِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

يُنْقَذُونَ ﴿۴۳﴾

۴۴۔ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں۔

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۴۴﴾

۴۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَ مَا

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾



۴۶۔ اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۳۶﴾

۴۷۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں ہو۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ

اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۳۷﴾

۴۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾

۴۹۔ یہ تو ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آپکڑے گی۔

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ

يَخِصَّبُونَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ پھر نہ تو یہ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جاسکیں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

يَرْجِعُونَ ﴿۴۰﴾

۵۱۔ اور جس وقت صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

يَنْسِلُونَ ﴿۴۱﴾

۵۲۔ کہیں گے ہائے بربادی ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے جگا اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا حُجُن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۗ هَذَا مَا

وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿۴۲﴾

۵۳۔ وہ تو صرف ایک زور کی آواز ہوگی کہ سب کے سب

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَبِيْعٌ



ہمارے روبرو حاضر ہوں گے۔

لَدَيْنَا مَحْضَرُونَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ پھر اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں خوش ہوں گے۔

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهِونَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تلنے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَآئِكِ مُتَكِئُونَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ وہاں ان کے لیے میوے ہوں گے اور جو وہ منگوائیں گے ان کو ملے گا۔

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ ان کو پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور وہ فرمائے گا کہ گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ۔

وَأَمَّا زُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا السُّجْرَمُونَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم کو کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

أَلَمْ أَعْهَدُ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا

الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَأَنْ اعْبُدُونِي ۗ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۗ أَفَلَمْ تَكُونُوا

تَعْقِلُونَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں دھمکی دی جاتی تھی۔

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۶۳﴾



۶۴۔ جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٣﴾

۶۵۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں اس کی گواہی دیں گے۔

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر اندھا کر دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں سے دیکھ سکیں گے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہ وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے تخلیق میں اوندھا دیتے ہیں یعنی اسے بچپن کی کمزوری والی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں۔

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اور ہم نے ان کو یعنی اپنے پیغمبر ﷺ کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہی ہے۔ یہ تو محض نصیحت ہے اور صاف صاف قرآن ہے۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو خبردار کرے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔

يُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لیے مویشی پیدا کر دیئے اور یہ ان کے مالک ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَبَثُ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾



۷۳۔ اور ان میں ان کے لیے اور فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾

۷۴۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں کہ شاید ان سے ان کو مدد پہنچے۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٤﴾

۷۵۔ مگر وہ ان کی مدد کی ہر گز طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ ان کی فوج بنا کر حاضر کئے جائیں گے۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحَضَّرُونَ ﴿٤٥﴾

۷۶۔ تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔

فَلَا يَحْزِنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٦﴾

۷۷۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تراق پڑا جھگڑنے لگا۔

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤٧﴾

۷۸۔ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٤٨﴾

۷۹۔ کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے۔

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ وہی جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان سے آگ نکالتے ہو۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾



۸۱۔ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان کو پھر ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو سب کچھ پیدا کرنے والا کامل علم والا ہے۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ  
عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۗ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ

الْعَلِيمُ ﴿۸۱﴾

۸۲۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ

فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾

۸۳۔ وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

رکوعاتھا

۳۰ سُوْرَةُ الصَّفَّتِ مَكِّيَّةٌ ۵۶

آیاتھا ۱۸۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے سلیقے سے صف باندھنے والوں کی۔

وَالصَّفَّتِ صَفًّا ﴿۱﴾

۲۔ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

فَالزُّجْرَتِ زَجْرًا ﴿۲﴾

۳۔ پھر ذکر یعنی قرآن پڑھنے والوں کی غور کر کے۔

فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾

۴۔ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾

۵۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ



المُشَارِقِ ﴿۵﴾

إِنَّا زَيْنَانَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾

وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾

لَا يَسْتَعُونُ إِلَى الْبَلَا الْأَعْلَى وَيُقَدِّفُونَ مِّنْ كُلِّ

جَانِبٍ ﴿۸﴾

دُحُورًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿۹﴾

إِلَّا مَن خَطَفَ الْخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَابِتٌ ﴿۱۰﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَن خَلَقْنَا

إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿۱۲﴾

وَ إِذَا ذُكِرُوا لَا يَذْكُرُونَ ﴿۱۳﴾

وَ إِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ﴿۱۴﴾

وَ قَالُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾

عَرَاذِمِ تَنَاوَكْنَا تَرَابًا وَ عِظَامًا إِنَّا لَبَعُوثُونَ ﴿۱۶﴾

مالک ہے۔

۶۔ بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا۔

۷۔ اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی۔

۸۔ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگاسکیں اور ہر طرف سے ان پر انگارے پھینکے جاتے ہیں۔

۹۔ یعنی وہاں سے نکل دینے کو اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے

۱۰۔ ہاں جو کوئی فرشتوں کی کسی بات کو چوری سے چھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہو انگارہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔

۱۱۔ تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اس کا؟ انہیں ہم نے چکنے والے گارے سے بنایا ہے۔

۱۲۔ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ مذاق اڑاتے ہیں۔

۱۳۔ اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔

۱۴۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں۔

۱۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۱۶۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟



۱۷۔ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی جو پہلے ہو گذرے ہیں؟

۱۸۔ کہہ دو کہ ہاں اور تم لوگ ذلیل ہو گے۔

۱۹۔ بس وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اسی وقت دیکھنے لگیں گے۔

۲۰۔ اور کہیں گے ہائے کبختی ہماری یہی جزا کا دن ہے۔

۲۱۔ کہا جائے گا کہ ہاں وہی فیصلے کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

۲۲۔ فرشتوں کو حکم ہو گا جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے سب کو جمع کر لو۔

۲۳۔ یعنی جن کو اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو۔

۲۴۔ اور ان کو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔

۲۵۔ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

۲۶۔ اصل بات یہ ہے کہ آج یہ لوگ اپنی غلطی تسلیم کر رہے ہیں۔

۲۷۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

۲۸۔ بیروکار اپنے پیشواؤں سے کہیں گے کہ تم ہی ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔

۲۹۔ وہ کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

۳۰۔ اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے

أَوِ ابَاؤُنَا الْاَوْلَوْنَ ﴿۱۷﴾

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُونَ ﴿۱۸﴾

فَاِنْبَاهِي زَجْرَةً وَاَحَدَةً فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۱۹﴾

وَقَالُوا يُوَدِّعُنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿۲۰﴾

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكذِّبُونَ ﴿۲۱﴾

اُحْشِرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا

يَعْبُدُونَ ﴿۲۲﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاَهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْمُونَ ﴿۲۴﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْصَرُونَ ﴿۲۵﴾

بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾

وَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

قَالُوْا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾

قَالُوْا بَلْ لَمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭٔ بَلْ كُنْتُمْ



قَوْمًا طَعِينًا ﴿۳۰﴾

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۗ اِنَّآ لَذٰۤاِیْقُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی کہ اب ہم عذاب کے مزے چکھیں گے۔

فَاَعُوْیْنُكُمْ اِنَّا كُنَّا غُوْیْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ سو ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا کہ ہم خود بھی تو گمراہ تھے۔

فَاِنَّهُمْ یَوْمَئِذٍ فِی الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

اِنَّهُمْ كَانُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۗ

۳۵۔ ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو تکبر کرتے تھے۔

یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾

وَ یَقُوْلُوْنَ اَبِنَا لَتَتَّٰرِكُوْا الٰهَتِنَا ۗ اِشَاعِیْ

۳۶۔ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں۔

مَجْنُوْنَ ط ﴿۳۶﴾

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ نہیں بلکہ یہی حق لے کر آئے ہیں اور پہلے کے پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں۔

اِنَّكُمْ لَذٰۤاِیْقُوْا الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ۙ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔

وَ مَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِیْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔

اُوْلٰۤئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے روزی مقرر ہے۔

فَوَاكِهَ ۙ وَ هُمْ مُكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ یعنی میوے اور ان کا اعزاز و اکرام کیا جائے گا۔



فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ نعمت کے باغوں میں۔

عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہو گا۔

بَيضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّرْبِ بَيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لیے سراسر لذت ہوگی۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے بہکیں۔

وَعِنْدَهُمْ قَصْرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور ان کے پاس حوریں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی۔

كَأَنَّهُنَّ بَيضٌ مَّكْنُونٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ گویا وہ گرد و غبار سے محفوظ انڈے ہیں۔

فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔

يَقُولُ أَبِنَّكَ لَبِئْسَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ جو کہتا تھا کہ بھلا تم بھی ایسی باتوں کی تصدیق کرنے والوں میں ہو۔

ءَ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ؕ إِنَّا

۴۳۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟

لَكَدِينُونَ ﴿۴۳﴾

قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُّطَّلِعُونَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اللہ کہے گا کہ بھلا تم اسے جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔

فَاطْلَعَفَرَاهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ پھر وہ خود جھانکے گا تو اس کو بیچ دوزخ میں دیکھے گا۔



۵۶۔ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے بھی ہلاک کرنے لگا تھا۔

۵۷۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو عذاب میں حاضر کئے گئے ہیں۔

۵۸۔ تو کیا واقعی اب ہم مرنے والے نہیں۔

۵۹۔ ہاں جو پہلی بار مرنا تھا سو مر چکے اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔

۶۰۔ بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۶۱۔ ایسی ہی نعمتوں کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں۔

۶۲۔ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔

۶۳۔ ہم نے اس کو ظالموں کے لیے بلا بنایا ہوا ہے۔

۶۴۔ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی تہہ میں آگے گا۔

۶۵۔ اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر

۶۶۔ سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔

۶۷۔ پھر اس کھانے کے ساتھ ان کو کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا۔

۶۸۔ پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

۶۹۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا تھا۔

۷۰۔ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے تھے۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَ لَتُرْدِيْنَ ﴿۵۶﴾

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾

اَفَمَا نَحْنُ بِبَيِّنٰتٍ ﴿۵۸﴾

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُولٰٓئِ وَ مَا نَحْنُ بِبُعْذِبِيْنَ ﴿۵۹﴾

اِنَّ هٰذَا لَهٗوَ الْفَوْزِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۰﴾

لِيَسْئَلِ هٰذَا فَلَْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الرَّقُوْمِ ﴿۶۲﴾

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾

طَلْعَهَا كَاَنَّهٗ رَعُوْسُ الشَّيْطٰنِيْنَ ﴿۶۵﴾

فَاِنَّهُمْ لَا يَكُوْنُوْنَ مِنْهَا فٰمَالًا وَّ لَا مِنْهَا الْبٰطُوْنَ ﴿۶۶﴾

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حٰمِيْمٍ ﴿۶۷﴾

ثُمَّ اِنَّ مَرَجِعَهُمْ لَا اِلٰى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾

اِنَّهُمْ الْفٰوِا اِبَآءَهُمْ ضٰلِّيْنَ ﴿۶۹﴾

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثَرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾



۷۱۔ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔

۷۲۔ اور ہم نے ان میں خبردار کرنے والے بھیجے۔

۷۳۔ سو دیکھ لو جن کو خبردار کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔

۷۴۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندوں کا انجام بہت اچھا ہوتا ہے۔

۷۵۔ اور ہم کو نوح نے پکارا سو دیکھ لو کہ ہم دعا کو کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

۷۶۔ اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

۷۷۔ اور ان کی اولاد ہی کو ہم نے باقی رہنے والا بنا دیا۔

۷۸۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر جمیل باقی رکھا۔

۷۹۔ یعنی تمام جہان میں کہ نوح پر سلام ہو۔

۸۰۔ نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۸۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۸۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔

۸۳۔ اور انہی کے پیروؤں میں ابراہیم تھے۔

۸۴۔ جب وہ اپنے پروردگار کے پاس عیب سے پاک دل لے کر آئے۔

۸۵۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۷۱﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿۷۲﴾

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۷۳﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۷۴﴾

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿۷۵﴾

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۷۶﴾

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿۷۷﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿۷۸﴾

سَلَّمَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعُلَمِينَ ﴿۷۹﴾

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۰﴾

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۱﴾

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿۸۲﴾

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿۸۳﴾

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۸۴﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿۸۵﴾



۸۶۔ کیوں اپنی طرف سے گھڑ کر اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو۔

۸۷۔ بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟

۸۸۔ تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔

۸۹۔ پھر کہا میری تو طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

۹۰۔ تب لوگ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔

۹۱۔ پھر ابراہیم ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں۔

۹۲۔ تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟

۹۳۔ پھر ان کو داہنے ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا۔

۹۴۔ پھر وہ لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے۔

۹۵۔ ابراہیم نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو۔

۹۶۔ حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

۹۷۔ وہ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو۔

۹۸۔ غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا۔

۹۹۔ اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔

أَفِغَّا إِلَهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

فَنظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

فَرَاغَ إِلَى إِلِهِتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ﴿٩٤﴾

قَالَ اتَّعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُيُوتًا فَأَلْفُوهَا فِي الْبَحِيمِ ﴿٩٧﴾

فَارَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾



رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ اے پروردگار مجھے اولاد عطا فرما جو سعادت مندوں میں سے ہو۔

فَبَشِّرْنَاهُ بِعُلْمٍ حَلِيمٍ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ تو ہم نے ان کو ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری دی۔

فَلَمَّا بَدَغَ مَعَهُ السَّحَىٰ قَالَ يُبْنَىٰ إِنَّيَ أَرَىٰ فِي

۱۰۲۔ جب وہ ان کے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ گویا تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچ لو کہ تمہارا کیا ارادہ ہے۔

الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۖ قَالَ

انہوں نے کہا کہ ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیں گے۔

يَأْتِي أَفْعَلُ مَا تُؤْمَرُ ۚ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ

مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۳۔ اس طرح جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۴۔ تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم۔

وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا اِبْرَاهِيمُ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۵۔ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّعْيَا ۚ إِنَّا كَذَبُكَ نَجْزِي

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۶۔ بلاشبہ یہ کھلی آزمائش تھی۔

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْبَیِّنُ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۷۔ اور ہم نے قربانی کے ایک بڑے جانور سے ان کا یعنی اسمعیل کا فدیہ دیا۔

وَفَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۸۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ابراہیم کا ذکر خیر باقی رکھا۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۹۔ کہ ابراہیم پر سلام ہو۔

سَلَّمَ عَلَیْ اِبْرَاهِيمَ ﴿۱۰۹﴾

۱۱۰۔ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۱﴾



۱۱۲۔ اور ہم نے ان کو اسحق کی بشارت بھی دی کہ وہ نبی اور نیکو کاروں میں سے ہوں گے۔

۱۱۳۔ اور ہم نے ان پر اور اسحق پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکو کار بھی ہیں اور اپنے آپ پر سراسر ظلم کرنے والے یعنی گنہگار بھی ہیں۔

۱۱۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے۔

۱۱۵۔ اور ان کو اور ان کی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات بخشی۔

۱۱۶۔ اور ان کی مدد کی تو وہی غالب رہے۔

۱۱۷۔ اور ہم نے ان دونوں کو کتاب واضح یعنی توریت عنایت کی۔

۱۱۸۔ اور ان کو سیدھا راستہ دکھایا۔

۱۱۹۔ اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔

۱۲۰۔ کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔

۱۲۱۔ بیشک ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۲۲۔ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۲۳۔ اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

۱۲۴۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۱۲۵۔ کیا تم بعل کو پکارتے اور اسے پوجتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑے دیتے ہو۔

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿١١٢﴾

وَبَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ط وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا

مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٤﴾

وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾

وَنَصَرْنَاهُمْ فَمَا كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٦﴾

وَاتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾

سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٠﴾

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ آلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾



اللَّهُ رَبِّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲۲﴾

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۱۲۳﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿۱۲۴﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿۱۲۵﴾

سَلَّمَ عَلَىٰ آلِ يَاسِينَ ﴿۱۲۶﴾

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۷﴾

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۸﴾

وَإِنَّ لُوطًا لِّنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۲۹﴾

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۰﴾

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿۱۳۱﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿۱۳۲﴾

وَإِنَّكُمْ لَتَسْرُونَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ﴿۱۳۳﴾

وَبِالْبَيْلِ أَفْلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۳۴﴾

وَإِنَّ يُونُسَ لِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۵﴾

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿۱۳۶﴾

۱۲۲۔ یعنی اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۱۲۳۔ تو ان لوگوں نے ان کو یعنی الیاس کو جھٹلا دیا۔ سو وہ لوگ دوزخ میں حاضر کئے جائیں گے۔

۱۲۴۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندے بتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔

۱۲۵۔ اور ان کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں میں باقی رکھا۔

۱۳۰۔ کہ الیاسین پر سلام ہو۔

۱۳۱۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

۱۳۲۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۳۳۔ اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

۱۳۴۔ جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو عذاب سے نجات دی۔

۱۳۵۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

۱۳۶۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

۱۳۷۔ اور تم دن کو بھی ان کی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

۱۳۸۔ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۱۳۹۔ اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

۱۴۰۔ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔



فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱۔ پھر انہوں نے قرعہ ڈلوایا تو ٹھہرے پھینکے جانے والے۔

فَالْتَقَبَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا جبکہ وہ اپنے آپ کو ملامت کرنے والے تھے۔

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ پھر اگر وہ اللہ کی پاکی بیان نہ کر رہے ہوتے۔

لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ پھر ہم نے ان کو جب کہ وہ بیمار تھے چٹیل میدان میں ڈال دیا۔

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ اور ان پر کدو کی نیل اگا دی۔

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷۔ اور ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا۔

فَأَمِنُوا فَبَتَّعْنَهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸۔ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو دنیا میں ایک وقت مقرر تک فائدے دیتے رہے۔

فَاسْتَفْتِهِمُ الرَّبُّ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹۔ ان سے پوچھو تو بھلا تمہارے پروردگار کے لیے تو بیٹیاں ہوں اور ان کے لیے بیٹے۔

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰۔ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور یہ اس وقت دیکھ رہے تھے۔

أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكَهٍ لِّيقُولُونَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱۔ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں۔

وَلَدَّ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲۔ کہ اللہ کے اولاد ہے حالانکہ یہ جھوٹے ہیں۔

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳۔ کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴۔ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔



أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۵﴾

۱۵۵۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

أَمْ لَكُمْ سُلْطَنٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵۶﴾

۱۵۶۔ یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔

فَاتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۷۔ اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا ۗ وَلَقَدْ

۱۵۸۔ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرا دیا  
حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ اللہ کے سامنے حاضر کئے  
جائیں گے۔

عَلِمَتِ الْجَنَّةُ إِنَّهُمْ لِمُحْضَرُونَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۹۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۵۹﴾

۱۶۰۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے بتلائے عذاب نہیں  
ہوں گے۔

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۱۔ سو تم لوگ اور جن کو تم پوجتے ہو۔

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۲۔ اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے۔

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنِينَ ﴿۱۶۲﴾

۱۶۳۔ مگر اسی کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۴۔ اور فرشتے کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک  
مقام مقرر ہے۔

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۵۔ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّٰفُّونَ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۶۔ اور ہم تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۷۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿۱۶۷﴾

۱۶۸۔ کہ اگر ہمارے پاس انگوٹوں کی کوئی نصیحت کی کتاب  
ہوتی

لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۶۸﴾



لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْخَلَصِينَ ﴿١٦٩﴾

۱۶۹۔ تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے۔

فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾

۱۷۰۔ پھر اس سے کفر کرتے رہے سو عنقریب ان کو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾

۱۷۱۔ اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے۔

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾

۱۷۲۔ کہ وہی مظفر و منصور ہوں گے۔

وَأَنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾

۱۷۳۔ اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾

۱۷۴۔ تو ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

وَأَبْصَرَهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿١٧٥﴾

۱۷۵۔ اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب کفر کا انجام دیکھ لیں گے۔

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾

۱۷۶۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

۱۷۷۔ مگر جب وہ ان کے آنگن میں آترے گا تو جن کو ڈر سنایا گیا تھا ان کے لیے برادن ہو گا۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾

۱۷۸۔ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

وَأَبْصَرَهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿١٧٩﴾

۱۷۹۔ اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب نتیجہ دیکھ لیں گے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

۱۸۰۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے پاک ہے۔

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾

۱۸۱۔ اور پیغمبروں پر سلام۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

۱۸۲۔ اور سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔



## ایاتھا ۸۸

## ۳۸ سُورَةُ صِّ مَكِّيَّةٌ ۳۸

## رکوعاتھا ۵

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے کہ تم حق پر ہو۔

۲۔ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں پڑے ہیں۔

۳۔ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ عذاب کے وقت لگے فریاد کرنے اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا۔

۴۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادو گر ہے جھوٹا۔

۵۔ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود قرار دے دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

۶۔ اور ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے اور بولے کہ چلو اور اپنے معبودوں کی پوجا پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی خاص غرض ہے۔

۷۔ یہ بات کسی دوسرے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ تو بالکل گھڑی ہوئی بات ہے۔

صَّ وَالْقُرْآنِ ذِی الذِّکْرِ ﴿۱﴾

بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا فِی عِزَّةٍ وَشِقَاقِ ﴿۲﴾

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَوا وَلا تِ

حِیْنَ مَنَاصِ ﴿۳﴾

وَ عَجِبُوا اَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ ۗ وَ قَالَ

الْكُفْرُوْنَ هَذَا سِحْرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾

اَجَعَلَ الْاِلٰهَةَ الْهٰاَ وَاَحَدًا ۗ اِنَّ هٰذَا لَشِیْءٌ

عُجَابٌ ﴿۵﴾

وَ اَنْطَلَقَ الْبَلَاءُ مِنْهُمْ اَنْ اَمْشُوا وَ اصْبِرُوا عَلٰی

الْهَتِكُمْ ۗ اِنَّ هٰذَا لَشِیْءٌ یُرَادُ ﴿۶﴾

مَا سَبَعْنَا بِهٰذَا فِی الْبِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۗ اِنَّ هٰذَا اِلَّا

اِخْتِلَاقٌ ﴿۷﴾



۸۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت کی کتاب اتری ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ میری نصیحت کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

۹۔ کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

۱۰۔ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں تان کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔

۱۱۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے۔

۱۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میمونوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔

۱۳۔ اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ شکست خوردہ گروہ ہیں۔

۱۴۔ ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ان پر آ واقع ہوا۔

۱۵۔ اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں شروع ہونے کے بعد کچھ وقفہ نہیں ہو گا انتظار کرتے ہیں۔

۱۶۔ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ جلدی سے حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔

ءَأُنزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۗ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ  
مِّنْ ذِكْرِي ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۙ

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ  
الْوَهَّابِ ۙ

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ  
فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۙ

جُنُودًا مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ۙ  
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَآدَامُ وَفِرْعَوْنُ ذُو  
الْأَوْتَادِ ۙ

وَتَبُودُ وَ قَوْمُ لُوطٍ وَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ ۗ أُولَٰئِكَ  
الْأَحْزَابُ ۙ

إِنْ كُلُّ إِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۙ  
وَمَا يَنْظُرُ هُوَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ  
فَوَاقٍ ۙ

وَ قَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْنَآ قَبْلَ يَوْمِ



## الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اے پیغمبر ﷺ یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔

إِصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَادْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا

## الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾

۱۸۔ ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحُنَ بِالْعَشِيِّ

## وَالْإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اور پرندوں کو بھی کہ وہ جمع رہتے تھے ہر ایک ان کے آگے رجوع رہتا تھا۔

وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت اور فیصلہ کن خطابت عطا فرمائی۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ

## الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور اے نبی ﷺ کیا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے۔

وَ هَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَضِمِ إِذْ تَسَوَّرُوا

## الْبُحْرَابِ ﴿٢١﴾

۲۲۔ جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا دیجئے۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ ففَرَغَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ

خَضِمِ بِنِغِي بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَا حُكْمٌ بَيْنَنَا

بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اس کے ہاں ننانوے دنیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنیا ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر حاوی

إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَّ لِىَ

نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي



ہو رہا ہے۔

### الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دہی مانگتا ہے کہ اپنی دہیوں میں ملا لے بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد نے خیال کیا کہ اس واقعے سے ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر سجدے میں گر پڑے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نِعَابِكَ إِلَىٰ نِعَابِهِ  
وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ  
بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ

### رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تو ہم نے ان کو بخش دیا۔ اور بیشک ان کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔

فَعَفَرْنَا لَهُ ذَلِكُ ۗ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ

### مَابٍ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اس لئے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

يُدَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ  
عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۗ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن  
سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ

### الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اس کو بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب ہے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا  
بَاطِلًا ۗ ذَلِكُمْ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ



كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے۔

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ

كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ  
وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔ بہت خوب بندے تھے اور وہ اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعَمَ الْعَبْدِ إِنَّهُ  
أَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ جب ان کے سامنے شام کو اسیل گھوڑے پیش کئے گئے۔

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفُنُ الْجِيَادِ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے غافل ہو کر مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ آفتاب پردے میں چھپ گیا۔

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي  
حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ بولے کہ ان کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ط فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ  
وَالْأَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ سا ڈال دیا پھر انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ أَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ  
جَسَدًا مِّمَّ أَنْابَ ﴿۳۴﴾



۳۵۔ اور دعا کی کہ اے پروردگار مجھے معاف فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو سب کچھ عطا فرمانے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ هَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنْبَغِي

لَا حِدٍ مِّنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ پھر ہم نے ہو ا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ

أَصَابَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور جنوں کو بھی ان کے زیر فرمان کیا یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔

وَالشَّيْطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور کچھ دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

وَ الْآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ ہم نے کہا یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو تم سے کچھ حساب نہیں ہے۔

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ اور بیشک ان کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَ حُسْنَ مَّآبٍ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِي

الشَّيْطَانُ بِبُصْبٍ وَ عَذَابٍ ﴿۴۱﴾

۴۲۔ ہم نے کہا کہ زمین پر لات مارو دیکھو یہ چشمہ نکل آیا نہانے کو ٹھنڈا پانی اور پینے کو بھی۔

أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾

۴۳۔ اور ہم نے ان کو اہل و عیال اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بخشے یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لیے نصیحت تھی۔

وَ وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا

وَ ذِكْرًا لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

۴۴۔ اور ہم نے کہا اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا لو پھر اس سے مار لو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔

وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَ لَا تَحْنُطْ ۗ إِنَّا

وَ جَدْنَاهُ صَابِرًا ۗ نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿۴۴﴾



۴۵۔ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔

وَ اذْکُرْ عَبْدَنَا اِبْرٰهٖمَ وَاِسْحٰقَ وَاِیَعْقُوْبَ اُولِی

الْاَیْدِی وَاَلْاَبْصَارِ ﴿۳۵﴾

۴۶۔ ہم نے ان کو ایک صفت خاص آخرت کے گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔

اِنَّا اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةِ ذِکْرِی الدَّارِ ﴿۳۶﴾

۴۷۔ اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور خوبی والوں میں سے تھے۔

وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَبِنَ الْمُصْطَفٰیْنَ الْاٰخِیَارِ ﴿۳۷﴾

۴۸۔ اور اسمعیل اور یسح اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ اور یہ سب بھی خوبی والوں میں سے تھے۔

وَ اذْکُرْ اِسْمٰعِیْلَ وَاِیْسٰحَ وَاذْاَلْکِفْلِ ط وَاِیٰدِی

مِّنَ الْاٰخِیَارِ ﴿۳۸﴾

۴۹۔ یہ نصیحت ہے اور پرہیز گاروں کے لیے تو عمدہ ٹھکانہ ہے۔

هٰذَا ذِکْرٌ ط وَاِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ لِحُسْنِ مَّآبٍ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔

جَنَّتٍ عَدْنٍ مَّفْتَحَةٌ لَّهُمْ الْاَبْوَابُ ﴿۴۰﴾

۵۱۔ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور کھانے پینے کے لیے بہت سے میوے اور مشروبات منگاتے رہیں گے۔

مُتَّكِیْنَ فِیْهَا یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِیْرَةٍ

وَ شَرَابٍ ﴿۴۱﴾

۵۲۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی اور ہم عمر حوریں ہوں گی۔

وَ عِنْدَهُمْ قِصٰرُ الطَّرْفِ اَنْرَابٌ ﴿۴۲﴾

۵۳۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لَیْوْمِ الْحِسَابِ ﴿۴۳﴾

۵۴۔ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۴۴﴾

۵۵۔ یہ نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لیے ہیں اور سرکشوں کے لیے برا ٹھکانہ ہے۔

هٰذَا ط وَاِنَّ لِلطَّاغِیْنَ لَشَرَّ مَّآبٍ ﴿۴۵﴾



۵۶۔ یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بری آرام گاہ ہے۔

۵۷۔ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اس کے مزے چکھیں۔

۵۸۔ اور اسی طرح کے اور بہت سے عذاب ہوں گے۔

۵۹۔ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ گھستی چلی آرہی ہے ان کو خوش آمدید نہ کہا جائے یہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

۶۰۔ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوش آمدید نہ کہا جائے۔ تم ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو یہ برا ٹھکانہ ہے۔

۶۱۔ وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دگنا عذاب دے۔

۶۲۔ اور کہیں گے۔ کیا سبب ہے کہ یہاں ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جن کو ہم بروں میں شمار کرتے تھے۔

۶۳۔ کہا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا ہماری آنکھیں ان کی طرف سے پھر گئی ہیں؟

۶۴۔ بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے۔

۶۵۔ کہہ دو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔ اور اللہ اکیلے اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿٥٦﴾

هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَبِيمٌ وَعَسَاقٌ ﴿٥٧﴾

وَأَخْرُ مِنْ شَكْلِهِ أَرْوَاجٌ ط ﴿٥٨﴾

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ ط

صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ

لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَرِيدُهُ عَذَابًا ضِعْفًا

فِي النَّارِ ﴿٦١﴾

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ

الْأَشْرَارِ ط ﴿٦٢﴾

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ط وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾



۶۶۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب ہے بخشنے والا۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ

الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ کہہ دو کہ یہ ایک بڑی ہولناک چیز کی خبر ہے۔

قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے۔

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ مجھ کو اوپر کی مجلس والوں کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِاللَّيْلِ الْأَعْلَى إِذْ

يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

إِنِّي نُوحِي إِلَيْهَا أَنَا أَنْذِرُ مُبِينٌ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ

طِينٍ ﴿٧١﴾

۷۲۔ جب میں اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ

سُجَّدِينَ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ سو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾

۷۴۔ مگر ابلیس کہ وہ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔

إِلَّا ابْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

۷۵۔ اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟

قَالَ يَا ابْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتَ

بِيَدِي ۖ اسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾



قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ

۷۶۔ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾

قَالَ فَأَخْرَجُ مِنْهَا فِائِكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾

۷۷۔ فرمایا بس یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔

وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾

۷۸۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت پڑتی رہے گی۔

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ کہنے لگا کہ میرے پروردگار اچھا تو مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾

۸۰۔ فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾

۸۱۔ اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا أُغْوِيَنَّهُمْ أَجْبَعِينَ ﴿٨٢﴾

۸۲۔ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکا تا رہوں گا۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ سوائے ان کے جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾

۸۴۔ فرمایا ٹھیک ہے اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں۔

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

۸۵۔ کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

أَجْبَعِينَ ﴿٨٥﴾

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ

۸۶۔ اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

الْمُتَكَفِّرِينَ ﴿٨٦﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

۸۷۔ یہ قرآن تو اہل عالم کے لیے نصیحت ہے۔

وَلِتَعْلَمَنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

۸۸۔ اور تم کو اس کا حال کچھ وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔



## ایاتھا ۷

## ۳۹ سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹

## رکوعاتھا ۸

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ اے پیغمبر ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو یعنی اس کی عبادت کو شرک سے خالص کر کے۔

۳۔ دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لیے زیبا ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم ان کو اس لیے پوجتے ہیں کہ وہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکر ہے ہدایت نہیں دیتا۔

۴۔ اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا منتخب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی ہے اللہ جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

۵۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب ہے بخشنے والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾

أَلِللّٰهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ سُبْحٰنَهُ ۗ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ يَكُوْرُ الَّيْلَ عَلٰى النَّهَارِ وَيَكُوْرُ النَّهَارَ عَلٰى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ كُلٌّ يَجْرِي لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا



## هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾

۶۔ اسی نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں پہلے ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بیکے جاتے ہو۔

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَانزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَنِيَّةً أَزْوَاجًا ط  
يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ط ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَآتَىٰ تَصْرُفُونَ ﴿۶﴾

۷۔ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اور وہ اپنے بندوں سے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتادے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ط وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ط وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ط وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ط ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ط إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

## الصُّدُورِ ﴿۷﴾

۸۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دے دیتا ہے تو جس کام کے لیے پہلے اس کو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ لوگوں کو اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ اے کافر نعمت اپنی ناشکری کے باوجود تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہو گا۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوًا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ط قُلْ تَتَّبِعُونَ كُفْرًا قَلِيلًا ط إِنَّكَ مِنْ



## أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٨﴾

۹۔ بھلا مشرک اچھا ہے یا وہ جو رات کے مختلف اوقات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ پس نصیحت تو وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔

أَمَنْ هُوقَانِتْ اِنَاءِ اَلِيْلِ سَاجِدًا وَقَابِيًا يَحْذَرُ  
الْآخِرَةَ وَيَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي  
الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ط اِنَّا  
يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ ﴿٩﴾

۱۰۔ اے نبی میرا پیغام سنا دو اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے حساب ثواب ملے گا۔

قُلْ يُعْبَادِ الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ط لِلَّذِينَ  
اَحْسَنُوا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَاَرْضُ اللّٰهِ  
وَاسِعَةٌ ط اِنَّا يُوْفٰى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ

## حَسَابٍ ﴿١٠﴾

۱۱۔ کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی بندگی کرو۔

قُلْ اِنِّيْ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لّٰهُ  
الَّذِيْنَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں فرمانبردار بن جاؤں۔

وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔

قُلْ اِنِّيْ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ  
عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾

۱۴۔ کہہ دو کہ میں اپنے دین کو شرک سے خالص کر کے اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں۔

قُلِ اللّٰهُ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لِّدِيْنِيْ ﴿١٤﴾



۱۵۔ اب تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی سراسر نقصان ہے۔

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُونِهِ ط قُلْ إِنَّ الْخُسْرَيْنِ  
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَاهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

أَلَا ذَلِكْ هُوَ الْخُسْرَانُ الْبَيِّنُ ﴿١٥﴾

۱۶۔ ان کے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے اسی کے فرش ہوں گے۔ یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اے میرے بندو مجھی سے ڈرتے رہو۔

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ  
ظُلَلٌ ط ذَلِكْ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ط يُعْبَادِ

فَاتَّقُونَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور جنہوں نے اس بات سے پرہیز کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لیے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو۔

وَ الَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَّعْبُدُوهَا  
وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ج فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾

۱۸۔ جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر سب سے اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔

الَّذِينَ يَسْتَبْعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ط  
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُوا

الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾

۱۹۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو۔ تو کیا تم اسے جو دوزخ میں پڑا ہو نکال سکتے ہو۔

أَفَنُنقِذُ  
مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾

۲۰۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا



لیے اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔ اور ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْبَيْعَاءَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ تیار ہو جاتی ہے پس تم اس کو دیکھتے ہو کہ زرد ہو گئی ہے پھر اسے چوراچور کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے نصیحت ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ

يَنْبَائِعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا

أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ

حُطَامًا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو سو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے پس ان پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے غافل اور سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ سراسر گمراہی میں ہیں۔

أَفَبِنُ شَرَّحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ

مِّن رَّبِّهِ ۖ فَوَيْلٌ لِّلْقَسِيَّةِ قُلُوبِهِمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۖ

أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں یعنی کتاب جس کی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے رونگٹے اسے سن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کی کھالیں نرم ہو جاتی ہیں اور دل بھی نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا

مَّثَانِي ۖ تَفْشَعِرُ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

رَبَّهُمْ ۖ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ

اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۖ

وَمَن يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن هَادٍ ﴿۲۳﴾



۲۴۔ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے پر برے عذاب کو روکتا ہو کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اب اس کے مزے چکھو۔

أَفَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ

تَكْسِبُونَ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی۔

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے۔

فَإَذَقْنَاهُمْ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ یہ قرآن عربی ہے جس میں کوئی عیب اور اختلاف نہیں تاکہ وہ ڈرمانیں۔

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی آدمی شریک ہیں۔ مختلف مزاج کے اور ایک آدمی پورے کا پورا ایک شخص کا غلام ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ نہیں الحمد للہ مگر یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَكِّسُونَ ۖ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ اے پیغمبر تم بھی مرنے والے ہو اور یہ بھی مرنے والے ہیں۔

إِنَّكَ مَيِّتٌ ۖ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھکڑو گے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿۳۱﴾



فَبَنَ أَظْلَمٌ مِّنْ كَذَبِ عَلَى اللَّهِ وَ كَذَّبَ  
بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۗ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

لِّلْكَافِرِينَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟

وَ الَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ

الْمُتَّقُونَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ ذَٰلِكَ جَزَاؤُ

الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ وہ جو چاہیں گے ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس موجود ہے نیکو کاروں کا یہی بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَ يَجْزِيَهُمْ

أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۗ وَ يَخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ

مِنْ دُونِهِ ۗ وَ مَنْ يُضِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور اے نبی یہ تم کو ان لوگوں سے جو اللہ کے سوا ہیں یعنی غیر اللہ سے ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ

بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ عزت والا بدلہ لینے والا نہیں ہے؟

وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ ۗ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ

۳۸۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف



پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

دُونَ اللَّهِ إِنَّ أَرَادَنِ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ  
ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُّسَكِّتُ  
رَحْمَتِهِ ۗ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ  
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ  
عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ ہم نے تم پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کے لیے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے بھلے کے لیے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور اے پیغمبر تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ  
اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ  
عَلَيْهَا ۗ وَ مَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۴۱﴾

۴۲۔ اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں ان کی روحیں سوتے میں قبض کر لیتا ہے پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ  
فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ  
وَ يُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾



۳۳۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لیے ہیں۔  
کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ  
سمجھتے ہی ہوں تب بھی۔

كَا۟نُوۡا۟ لَا يَبۡدُلُوۡنَ شَيْۡئًا وَّلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔  
اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم  
اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

قُلۡ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۗ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

الۡاَرْضِ ۗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور جب ایک اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ  
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل گھٹ جاتے ہیں۔  
اور جب اللہ کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش  
ہو جاتے ہیں۔

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحَدَّاهُ اشۡبَاۡتۡ قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ لَا

يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۗ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيۡنَ مِنْ دُوۡنِهٖ

اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ کہو کہ اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا  
کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے  
بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے  
ہیں فیصلہ کرے گا۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرْضِ عَلِمَ الغَيْبِ

وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحۡكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِیۡ مَا كَانُوۡا

فِیۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب مال و متاع ہو جو  
زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت  
کے روز برے عذاب سے رہائی پانے کے بدلے میں  
دے ڈالیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو  
جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا۔

وَ لَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَا فِی الۡاَرْضِ جَمِيعًا وَّ

مِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدُوۡا بِهٖ مِنْ سُوۡءِ الْعَذَابِ یَوْمَ

الۡقِیٰمَةِ ۗ وَ بَدَا لَهُمْ مِّنۡ اللّٰهِ مَا لَمْ یَكُوۡنُوۡا

یَحۡتَسِبُوۡنَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی

وَ بَدَا لَهُمۡ سِیِّاۡتُ مَا كَسَبُوۡا وَ حَاقَ بِهَمۡ مَا كَانُوۡا



بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۸﴾

اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

۳۹۔ سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے علم و دانش کے سبب ملی ہے۔ نہیں بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ کام نہ آیا۔

قَدْ قَالُوا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ

مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ آخر ان پر ان کی برائیوں کا وبال پڑ گیا اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر بھی ان کے برے اعمال کا وبال عنقریب پڑے گا۔ اور وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۗ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا

مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۗ وَمَا

هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

أَوْلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ

يَقْدِرُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے بیشک وہی تو ہے بڑا بخشنے والا بڑا مہربان۔

قُلْ يُعْبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا

تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

جَبِيحًا ۗ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آوے ہو۔ اپنے

وَ أُنْيَبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ ۗ وَ أَسْلَبُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ



پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ ورنہ بعد میں تم کو مدد نہیں ملے گی۔

۵۵۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی کتاب کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری جانب نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَ أَنْتُمْ لَا

تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ ایسا نہ ہو کہ اس وقت کوئی شخص کہنے لگے کہ ہائے اس کو تاہی پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کا حق ماننے میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا۔

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يٰحَسْرَتِي عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لِنِسْرِ السُّخْرِيَيْنِ

۵۷۔ یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٥٦﴾

۵۸۔ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکو کاروں میں ہو جاؤں۔

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَاكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٧﴾

۵۹۔ ارشاد ہو گا کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں۔ مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا۔

بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٥٨﴾

۶۰۔ اور اے مخاطب جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے چہرے سیاہ ہو رہے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۗ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٥٩﴾

لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾



وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا

يَسْتُهِمُ السُّوءَ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾

۶۱۔ اور جو پرہیزگار ہیں ان کی کامیابی کے سبب اللہ ان کو نجات دے گا نہ تو ان کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾

۶۲۔ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٦٣﴾

۶۳۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ تَأْمُرُوْنَ أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿٦٤﴾

۶۴۔ کہہ دو کہ اے نادانو! تو کیا تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں۔

وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ

لِئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَتَكُونَنَّ مِنَ

۶۵۔ اور اے پیغمبر تمہاری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں وہی وحی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے اعمال برباد ہو جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے۔

الْخٰسِرِينَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں رہو۔

بَلِ اللَّهُ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک ہے بلند و برتر ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا

قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ

بِيَمِينِهِ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ صور پھونکا جائے گا تو

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي

الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۗ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ



فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿٦٨﴾

۶۸۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور دوسرے گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان کے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

وَاشْرَاقَتِ الْاَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّنَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾

۶۹۔ اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عِبَدَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾

۷۰۔ اور کافر گروہ گروہ کر کے جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈراتے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم ثابت ہو چکا تھا۔

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا اِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۗ حَتّٰىٰ اِذَا جَاءَ وُهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا اَلَمْ يَاۤتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ رَبِّكُمْ وَیُنذِرُوْنَكُمْ لِقَاءِ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۗ قَالُوْا بَلٰی وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ﴿٧١﴾

۷۱۔ کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے سو تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

قِيْلَ ادْخُلُوْا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ فَبِئْسَ مَثْوٰی الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾

۷۲۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ کر کے بہشت کی طرف لے جایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے اس حال میں کہ اس کے دروازے کھولے جا چکے ہوں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۗ حَتّٰىٰ اِذَا جَاءَ وُهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾



۷۴۔ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں تو اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ  
وَ أَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ  
نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمَلِينَ ﴿۷۴﴾

۷۵۔ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف و تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

و تَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ  
يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ  
وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۵﴾

۸۵ آیتاں

۲۰ سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ مَكِّيَّةٌ ۶۰

۸۵ آیتاں

۸۵ آیتاں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ حم۔

حَمَّ ﴿۱﴾

۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے دانا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۲﴾

۳۔ جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا ہے صاحب کرم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۴

ذِي الطُّولِ ۵ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۳﴾

۴۔ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا

يَعْرُوكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾



۵۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد اور امتوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بیہودہ شبہات سے جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا سو دیکھ لو میرا عذاب کیسا ہوا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ  
بَعْدِهِمْ ۖ وَهَتَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ  
وَ جَدَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ  
فَاخَذْتُهُمْ ۗ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾

۶۔ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا  
أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٦﴾

۷۔ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں یعنی فرشتے وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو سموئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ  
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَيَسْتَغْفِرُونَ  
لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً  
وَعِلْمًا فَاعْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ  
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٧﴾

۸۔ اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو جوان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا ۖ وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ  
وَمَنْ صَدَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ  
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٨﴾

۹۔ اور ان کو بری حالتوں سے بچائے رکھیو۔ اور جس کو تو

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۗ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ



اس روز بری حالتوں سے بچالے گا تو تو نے بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم دنیا میں ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔

۱۱۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟

۱۲۔ یہ اس لیے کہ جب تمہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو مان لیتے لیتے تھے سو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے بڑا ہے۔

۱۳۔ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔

۱۴۔ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر براہی مانیں۔

۱۵۔ وہ مالک درجات عالی اور صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا

فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۗ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ  
مَقَّتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ

فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا اِثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا  
اِثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ

مِّنْ سَبِيلٍ ﴿١١﴾

ذِكْمُ بِأَنَّهٗ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ  
وَإِنْ يُشْرَكَ بِهِ تُؤْمِنُونَ ۗ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ

الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾

هُوَ الَّذِي يُرِيكُم آيَاتِهِ وَيُنَزِّل لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ  
رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ لَوْ كَرِهَ

الْكُفْرُونَ ﴿١٤﴾

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ



ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ

التَّلَاقِ ﴿١٥﴾

۱۶۔ جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی سوال ہو گا آج کس کی حکومت ہے؟ جو اب ملے گا اللہ کی جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

يَوْمَهُمْ بِرُزُونَهُ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ط

لَيْنِ الْبُلْكَ الْيَوْمَ ط بِاللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

۱۷۔ آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کسی کے حق میں بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ط لَا ظُلْمَ

الْيَوْمَ ط إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں گے ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہو گا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے۔

وَ أَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْأُزْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَىٰ

الْحَنَاجِرِ كُظْبِينَ ط مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَبِيمٍ وَلَا

شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿١٨﴾

۱۹۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو باتیں سینوں میں پوشیدہ ہیں ان کو بھی۔

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور اللہ سچائی کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے۔ اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

وَ اللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ط وَ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ

دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ط إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ

الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر

أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَانُوا هُمْ أَشَدَّ



تھے تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا۔

مِنْهُمْ قُوَّةٌ وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ

بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾

۲۲۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے۔ تو وہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدٌ

الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ یعنی فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ تو جادو گر ہے جھوٹا۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ قَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ

كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ اللہ پر ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا

أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۗ

وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دو اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد نہ پیدا کر دے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۗ

إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي

الْأَرْضِ الْفُسَادَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر منکبر سے جو حساب کے

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ



دن یعنی قیامت پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

۲۸۔ اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو کوئی ساعذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ  
إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ  
جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا  
فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۗ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ  
الَّذِي يَعِدُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ  
مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اے قوم آج تمہاری ہی حکومت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو اس کے دور کرنے کے لیے ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

يُقَوْمِ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهَرِينَ فِي الْأَرْضِ  
فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا ۗ قَالَ  
فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا آرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا

سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر دوسری امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آجائے۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَوْمَ يَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ  
مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ جیسے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے بعد آئے ہیں ان کے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

مِثْلَ ذَٰبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ  
بَعْدِهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾



۳۲۔ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن یعنی روز قیامت کا خوف ہے۔

۳۳۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر قیامت کے میدان سے بھاگو گے اس دن تم کو کوئی عذاب الہی سے بچانے والا نہ ہو گا اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۳۴۔ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس کھلی باتیں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس کی طرف سے تم برابر شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ ان کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ رہنے دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا شک کرنے والا ہو۔

۳۵۔ جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

۳۶۔ اور فرعون نے کہا کہ ہاں میرے لیے ایک محل بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر رستوں پر پہنچ جاؤں۔

۳۷۔ یعنی آسمان کے رستوں پر پھر موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی۔

وَيَقَوْمِ اِنِّيْ اَخَافُ عَلَیْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾

يَوْمَ تُولُوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنْ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنْ يُضِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

وَ لَقَدْ جَاۤءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلِ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَاۤءَكُمْ بِهٖ ۗ حَتّٰى اِذَا هَلَكَ قُلُوْبُ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۗ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿۳۴﴾

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰیَاتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اٰتٰهُمْ ۗ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبٍ مُّتَكَبِّرٍ جَبّٰرٍ ﴿۳۵﴾

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهٰمُنْ اِبْنِ لِیْ صَرَ حًا لَعَلَّیْۤ اَبْدَعُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاطَّلَعَ اِلٰی اللّٰهِ مُوسٰی وَ اِنّیْ لَا ظُنُّهُ كَاذِبًا ۗ وَ كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْءَ عَمَلِهٖ وَ صَدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۗ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ



## تَبَابِ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا راستہ دکھاؤں گا۔

وَ قَالَ الَّذِي اٰمَنَ يَقَوْمِ اتَّبِعُونِ اِهْدِكُمْ

## سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ بھائیو یہ دنیا کی زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔

يَقَوْمِ اِنَّا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّ اِنَّ

## الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں ان کو بے حساب رزق ملے گا۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى اِلَّا مِثْلَهَا وَّ مَنْ

عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثَىٰ وَّهُوَ مُؤْمِنٌ

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ

## حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ اور اے قوم میرا کیا حال ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی آگ کی طرف بلاتے ہو۔

وَيَقَوْمٍ مَا لِيْ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجْوٰى وَ تَدْعُوْنِيْٓ

## اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾

۴۲۔ تم مجھے اس لیے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو عزت و اقتدار والے بخشنے والے معبود کی طرف بلاتا ہوں۔

تَدْعُوْنِيْٓ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاَشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ

بِهٖ عِلْمٌ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

۴۳۔ سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے کا کوئی فائدہ نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے ہی دوزخی ہیں۔

لَا جَرَمَ اِنَّا تَدْعُوْنِيْٓ اِلَيْهٖ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِى

الدُّنْيَا وَا لَا فِى الْاٰخِرَةِ وَاَنْ مَّرَدَّنَا اِلَى اللّٰهِ وَاَنْ



الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ غرض اللہ نے اس کو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا۔

فَوَقَّهٗ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿۳۵﴾

۳۴۔ یعنی آتش جہنم کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی حکم ہو گا کہ فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ

الْعَذَابِ ﴿۳۶﴾

۳۵۔ اور جب وہ دوزخ میں بھگڑیں گے تو غریب لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟

وَإِذْ يَتَحَاوُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعْفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ

مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ بڑے آدمی کہیں گے کہ تم بھی اور ہم بھی سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ

قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ اور جو لوگ آگ میں جل رہے ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے پکار کر کہو کہ وہ ایک روز تو ہم سے تھوڑا سا عذاب ہلکا کر دے۔

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَازِنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ﴿۳۹﴾



۵۰۔ وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ دوزخی کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی پکار لو۔ اور کافروں کی پکار اس روز بے کار ہوگی۔

ضَلَّلِ ۵۰

۵۱۔ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے یعنی قیامت کو بھی۔

الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۵۱

۵۲۔ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت اور ان کے لیے برا گھر ہے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۵۲

۵۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت کی کتاب دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَ أَوْثَرْنَا بَنِيَّ

إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ۵۳

۵۴۔ جو عقل والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت تھی۔

هُدًى وَ ذِكْرًا لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۵۴

۵۵۔ لہذا صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی کوتاہی کیلئے معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ

وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۵۵

۵۶۔ جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں ایسی بڑائی ہے جس کو وہ پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَةِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَنٍ

أَتَهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۵۶

فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّيِّعُ الْبَصِيرُ ۵۶



۵۷۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرَ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۷﴾

۵۸۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیلویکار اور نہ بدکار برابر ہیں حقیقت یہ ہے کہ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۗ قَلِيلًا مَّا

تَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ قیامت تو آنے والی ہے اس کے آنے میں کچھ شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ ۖ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۹﴾

۶۰۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کتراتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۗ إِنَّ الَّذِينَ

يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ

دُخْرَيْنَ ﴿۶۰﴾

۶۱۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا کہ اس میں کام کرو بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ

النَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۱﴾

۶۲۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے بھٹکائے جاتے ہو۔

ذُكُّمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ

فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ﴿۶۲﴾



۶۳۔ اسی طرح وہ لوگ بھٹکائے جاتے تھے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِآيٰتِ اللّٰهِ

يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو اللہ رب العالمین بہت ہی بابرکت ہے۔

اللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ قَرَارًا وَ السَّمٰوٰتِ  
بِنَآءٍ وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوْرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ  
الطَّيِّبٰتِ ۗ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۗ فَتَبَرَكِ اللّٰهُ رَبُّ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ وہی زندہ جاوید ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

هُوَ الْحَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ  
الدِّيْنَ ۗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ اے نبی کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان کی پرستش کروں اور میں ان کی پرستش کیسے کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا فرمانبردار رہوں۔

قُلْ اِنِّيْ نُهَيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ  
دُوْنِ اللّٰهِ لَبَّآ جَاەءَنِ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَبِّيْ ۗ وَاُمِرْتُ  
اَنْ اُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ وہی تو ہے جس نے تم کو پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لو تھڑا بنا کر پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور آخر تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ  
مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْا  
اَسْدَٰكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شِيُوْخًا ۗ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفٰٓى  
مِّنْ قَبْلٍ وَ لِيَبْلُغُوْا اَجَلًا مُّسَمًّى ۗ وَ لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾



۶۸۔ وہی تو ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا یعنی کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۶۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں۔

۷۰۔ جن لوگوں نے ہماری کتاب کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔

۷۱۔ جبکہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی وہ گھسیٹے جائیں گے۔

۷۲۔ یعنی کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

۷۳۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم اللہ کے شریک بناتے تھے۔

۷۴۔ یعنی غیر اللہ۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ رہنے دیتا ہے۔

۷۵۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ اترایا کرتے تھے۔

۷۶۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ سو متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے۔

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنِّي يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

إِذَا الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾

فِي الْحَيِيمِ ۗ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۗ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ

بِمَا كُنْتُمْ تَتْرَحُونَ ﴿٧٥﴾

اُدْخُلُوا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ۗ فَبِئْسَ

مَثْوٰى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾



۷۷۔ تو اے پیغمبر صبر کرو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں اس عذاب میں سے کچھ دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات دیدیں تو بہر حال ان کو تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۷۸۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات ہم نے تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کو اختیار نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور تجھی اہل باطل نقصان میں پڑ گئے۔

۷۹۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

۸۰۔ اور تمہارے لیے ان میں اور بھی فائدے ہیں اور اس لیے بھی کہ اگر کہیں جانے کی تمہارے دلوں میں خواہش ہو تو ان پر چڑھ کر وہاں پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

۸۱۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے۔

۸۲۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ حالانکہ وہ ان سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات بنانے کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَمَا نُرِيكَ بَعْضَ

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّا يُرْجَعُونَ ﴿۷۷﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّن

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّن لَّمْ نَقْصُصْ

عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

هُنَالِكَ الْكٰۤفِرُونَ ﴿۷۸﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَ

مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۷۹﴾

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي

صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿۸۰﴾

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۗ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ﴿۸۱﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ

وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا آغْنَى عَنْهُمْ مَّا

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾



۸۳۔ اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم اپنے خیال میں ان کے پاس تھا اس پر اترا نے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا۔

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا  
عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ  
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۸۳﴾

۸۴۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور جس چیز کو ہم اس کا شریک بناتے تھے اس سے منکر ہو گئے۔

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحَدَاهُ  
وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۸۴﴾

۸۵۔ پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے اس وقت ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ یہ اللہ کی عادت ہے جو اس کے بندوں کے بارے میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھائے میں رہ گئے۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا  
سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَ خَسِرَ  
هُنَالِكَ الْكٰفِرُونَ ﴿۸۵﴾

۲ رکوعا تھا

۲۱ سُورَةُ حَمِ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۱

۵۴ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ حم۔

حَمَّ ﴿۱﴾

۲۔ یہ کتاب رحمن و رحیم کی طرف سے اتری ہے۔

تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۲﴾

۳۔ ایسی کتاب جس کی آیتیں جدا جدا بیان کی گئی ہیں یعنی قرآن عربی ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ

يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾



۴۔ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

بَشِيرًا وَ نَذِيرًا ۱۰ فَاعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا

يَسْمَعُونَ ﴿۳﴾

۵۔ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس کی طرف سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ یعنی بہرا پن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا اِلَيْهِ وَفِيْ

اِذَانِنَا وَقَمْرٌ ۱۱ وَ مِنْ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ حِجَابٌ

فَاعْمَلْ اِنَّا عَابِلُونَ ﴿۴﴾

۶۔ کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم ہاں مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ اِلَىَّ اَنْبَا الْهَكْمِ

اِلٰهِ ۱۲ وَ اِحَدٌ ۱۳ فَاسْتَقِيْبُوْا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ۱۴

وَ وِيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۵﴾

۷۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ

هُمُ كٰفِرُوْنَ ﴿۶﴾

۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لیے ایسا ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ

غَيْرٌ مَّسْنُوْنٍ ﴿۷﴾

۹۔ کہو کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور بتوں کو اس کا مد مقابل بناتے ہو۔ وہی تو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

قُلْ اَبِيْنَكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ

يَوْمِيْنٍ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗ اَنْدَادًا ۱۵ ذٰلِكَ رَبُّ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸﴾



۱۰۔ اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا سب چاردن میں۔ اور تمام طلبگاروں کے لیے یکساں۔

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبُرُكَّ فِيهَا  
وَكَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً

لِلسَّابِغِينَ ﴿٦٠﴾

۱۱۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جبکہ وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ خواہ خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔

ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا  
وَالْأَرْضِ انْتَبِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا

طَائِعِينَ ﴿٦١﴾

۱۲۔ پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کے کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں یعنی ستاروں سے سجایا اور شیطانوں سے محفوظ رکھا۔ یہ اسی زبردست باخبر کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں۔

فَقَضَيْنَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ  
سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۗ وَزَيْنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِصَابِغٍ ۗ  
وَحِفْظًا ۗ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٦٢﴾

۱۳۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو ایسی چنگھاڑ کے عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ کا عذاب آیا تھا۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ  
صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿٦٣﴾

۱۴۔ جب ان کے پاس پیغمبر ان کے آگے اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔

إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ  
خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا  
لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَأِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٦٤﴾

۱۵۔ اب جو عادت تھے وہ ناحق ملک میں تکبر کرنے لگے اور

فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ



کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔

قَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۗ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ  
الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۗ وَكَانُوا

بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی آندھی چلائی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور اس روزانہ کو مدد بھی نہ ملے گی۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ  
لِنَنْذِرَهُمْ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۗ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَ

لَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ اور جو شمود والے تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا۔ تو ان کے اعمال کی سزا میں ذلت کے عذاب کی کڑک نے ان کو آپکڑا۔

وَأَمَّا سُودٌ فَهَدَيْنَهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعُلَىٰ عَلَى  
الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمُ صِعْقَةٌ عَذَابِ الْهُونِ بِمَا

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ اور جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ان کو ہم نے بچا لیا۔

وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے پھر ان کی الگ الگ جماعتیں بنائی جائیں گے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ

يُوزَعُونَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور کھالیں یعنی دوسرے اعضا ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَعُهُمْ  
وَأَبْصَارُهُمْ وَاَجْلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ اور وہ اپنے کھالوں یعنی اعضاء سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ

وَقَالُوا لِبُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا ۗ قَالُوا



نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔

أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور تم اس بات کے خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف شہادت دیں گی بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ

سَعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ

أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ

فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اب اگر یہ صبر کریں گے تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَإِنْ

يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور ہم نے ان کے ایسے ساتھی بنائے جنہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گذر چکیں ان پر بھی اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَقِيضْنَا لَهُمْ قُرْنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي

أَمِّمْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ

إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب پڑھنے لگیں تو شور مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْعَوْا لِهَذَا الْقُرْآنِ

وَالْعَوَافِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾



۲۷۔ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا  
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی دوزخ۔ ان کے لیے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ  
الْخُلْدِ ۖ جَزَاءٌ لِّبَاكِنُوا بَايْتَنَا يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تاکہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ  
أَضَلْنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُم تَحْتَ أَقْدَامِنَا  
لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ  
عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا  
وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق ہیں اور وہاں جس نعمت کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لیے موجود ہوگی۔

نَحْنُ أَوْلَىٰ بِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ  
وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَىٰ أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا  
تَدَّعُونَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور اس شخص سے بڑھ کر بات کا اچھا کون ہو سکتا

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَبِلَ



ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔

۳۴۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو سخت کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔

صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۳﴾

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۗ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ

عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿۳۳﴾

۳۵۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔

وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا

ذُو حِزْبٍ عَظِيمٍ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نِزْغٌ فَاستَعِذْ

بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّبِيْعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۗ

لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ

الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ پھر اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو اللہ بھی ان سے بے نیاز ہے کیونکہ جو فرشتے تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور کبھی تھکتے ہی نہیں۔

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ

لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْءُونَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ اور اے بندے یہ اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی یعنی خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برسادیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا

عَلَيْهَا الْبَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۗ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا



ہے بیشک وہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۰۔ بیشک جو لوگ ہمارے احکام سے انحراف کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن بے خوف ہو کر آئے؟ تو خیر جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

۴۱۔ جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی۔ حالانکہ یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے۔

۴۲۔ اس میں جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ یہ کتاب حکمت والے خوبیوں والے کی اتاری ہوئی ہے۔

۴۳۔ اے پیغمبر تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے بھی کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی۔

۴۴۔ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی زبان میں نازل کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں ہماری زبان میں کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا خوب کہ قرآن تو عجمی اور مخاطب عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لیے یہ ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی یعنی بہر اپن ہے اور یہ ان کے اندھے پن کا باعث ہے۔ ان کو گویا دور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔

لَبْحِي الْمَوْتُ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي بَأْسًا مِّنَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ﴿٤١﴾

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَد قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَبِيَّا لَقَالُوا لَوْلَا فَصَلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَعْجَبِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۗ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۗ أُولَٰئِكَ يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾



۴۵۔ اور ہم نے مولیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس قرآن کی طرف سے بڑے بھاری ٹنک میں پڑے ہیں۔

۴۶۔ جو نیک کام کرے گا تو اپنے لیے۔ اور جو برے کام کرے گا ان کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۴۷۔ قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے اور نہ تو پھل غلافوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو ان کی خبر ہی نہیں۔

۴۸۔ اور جن کو پہلے وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے سب ان سے گم ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لیے کوئی راہ فرار نہیں۔

۴۹۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر اس کو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے آس توڑ بیٹھتا ہے۔

۵۰۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر قیامت سچ مچ ہو بھی اور میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو میرے لیے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہو گی پس کافر جو کچھ کیا

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ<sup>ط</sup> وَلَوْ  
لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضِيَ بَيْنَهُمْ<sup>ط</sup> وَإِنَّهُمْ  
لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿۳۵﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ<sup>ط</sup> وَمَنْ أَسَاءَ  
فَعَلَيْهَا<sup>ط</sup> وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿۳۶﴾

إِلَيْهِ يُرَدُّ<sup>ط</sup> عِلْمُ السَّاعَةِ<sup>ط</sup> وَمَا تَخْرُجُ مِنْ شَرَاتٍ  
مِّنْ أَكْبَامِهَا وَمَا تَحْبِلُ مِنْ أَنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا  
بِعِلْمِهِ<sup>ط</sup> وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ آيُنْ شُرَكَائِي<sup>ط</sup> قَالُوا  
أَذْنُكَ<sup>ط</sup> مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿۳۷﴾

وَضَلَّ عَنْهُمْ<sup>ط</sup> مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُوا  
مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿۳۸﴾

لَا يَسْعَمُ<sup>ط</sup> الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ<sup>ط</sup> وَإِنْ مَسَّهُ  
الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿۳۹﴾

وَلَئِنْ أَدْقَنَهُ<sup>ط</sup> رَحْمَةً<sup>ط</sup> مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُ  
لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي<sup>ط</sup> وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً<sup>ط</sup> وَلَئِنْ  
رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي<sup>ط</sup> إِنَّ لِي<sup>ط</sup> عِنْدَهُ<sup>ط</sup> لِلْحُسْنَىٰ<sup>ط</sup> فَلَنَنْبَغَنَّ



کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا ۖ وَ لَنُدَيِّقَنَّهُمْ مِّنْ  
عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

وَ اِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَا بَجَانِبِهٖ  
وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَدُو دُعَآءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾

۵۲۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر بھی تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو حق کی مخالفت میں دور نکل گیا ہو۔

قُلْ اَرَا عَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ  
بِهٖ مِّنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ ہم عنقریب ان کو اطراف عالم میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ قرآن حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے۔

سَنُرِيهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاَفَاقِ وَ فِىْ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى  
يَتَّبِعِنَ لَهُمْ اِنَّهُ الْحَقُّ ۗ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنْهٗ  
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اَلَا اِنَّهُمْ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ اَلَا اِنَّهٗ بِكُلِّ  
شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٤﴾

رکوعاتھا ۵

۲۲ سُورَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ ۲۲

آیاتھا ۵۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لُحْم۔

حَمَّ ﴿١﴾

۲۔ عَسَق۔

عَسَقٌ ﴿٢﴾



۳۔ اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف ہدایات بھیجتا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔

كَذٰلِكَ يُوحِيٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ  
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾

۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ بلند و برتر ہے عظیم ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ  
الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

۵۔ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لیے معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْبَلٰٓغَةُ  
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهٖمْ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي  
الْاَرْضِ ۗ اِلَّا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾

۶۔ اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگران ہے اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ  
عَلَيْهٖمْ ۗ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾

۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم اس مرکزی شہر یعنی مکہ کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے ارد گرد رہتے ہیں ان کو خبردار کرو اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں جائے گا اور ایک فریق دوزخ میں۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِتُنذِرَ اُمَّ  
الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ  
فِيْهِ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿۷﴾

۸۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو یعنی تمام انسانوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہو گا اور نہ کوئی مددگار۔

وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّ اٰحَدًا وَّلٰكِنْ  
يُدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ فِي رَحْمَتِهٖ ۗ وَالظَّالِمُوْنَ مَا  
لَهُمْ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۸﴾



۹۔ کیا انہوں نے اس کے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیا ہے؟ سو کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ  
وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۹﴾

۱۰۔ اور تم لوگ جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہو گا یہی اللہ میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَىٰ  
اللَّهِ ۗ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۗ وَإِلَيْهِ  
أُنِيبُ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ وہی ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔ اسی نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے وہ اسی طرح تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی تو کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ  
اَزْوَاجًا ۗ وَ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذُرُّكُمْ فِيهِ  
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يَبْسُطُ الرِّزْقَ  
لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ اس نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس کے اختیار کرنے کا حکم نوح کو دیا تھا اور جس کی اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو ناگوار گذرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ میں برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف کے رستے پر چلا دیتا ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا ۗ وَالَّذِي  
اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ ۗ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ اِبْرٰهِيْمَ ۗ وَمُوسٰى  
وَ عِيسٰى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّينَ ۗ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ  
كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوهُمْ اِلَيْهِ ۗ اَللّٰهُ  
يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ



## يُنَبِّئُ

۱۴۔ اور وہ لوگ جو الگ الگ ہو گئے تو علم حق آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے ہوئے اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لیے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد اللہ کی کتاب کے وارث ہوئے وہ اس کی طرف سے بڑے بھاری شک میں ہیں۔

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا  
بَيْنَهُمْ ۗ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ  
مُّسَيِّئٍ لَّقَضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا  
الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝۱۴

۱۵۔ تو اے نبی اسی دین کی طرف لوگوں کو بلا تے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے اسی پر قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کرو۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم سب کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

فَلِذَلِكَ فَادُعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ  
أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ أَمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ  
كِتَابٍ ۚ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۚ اللَّهُ رَبُّنَا  
وَرَبُّكُمْ ۚ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ لَا حُجَّةَ  
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۚ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَإِلَيْهِ

## الْبَصِيرُ ۝۱۵

۱۶۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں بعد اس کے کہ اسے مومنوں نے مان لیا ہو جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا باطل ہے۔ اور ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا  
اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝۱۶

۱۷۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ یہ کتاب نازل

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَاتِ ۚ



وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا<sup>ج</sup>  
وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا<sup>ل</sup> وَيَعْلَمُونَ  
أَنَّهَا الْحَقُّ<sup>ط</sup> آلا إِنَّ الَّذِينَ يُبَارُونَ فِي السَّاعَةِ

لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ<sup>ج</sup> وَهُوَ  
الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ<sup>ج</sup>  
وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا  
لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَاعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ  
يَأْذَنُ بِهِ اللَّهُ<sup>ط</sup> وَ لَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ  
بَيْنَهُمْ<sup>ط</sup> وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ<sup>ع</sup>  
بِهِمْ<sup>ط</sup> وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي

کی اور عدل و انصاف کی ترازو بھی اور تم کو کیا معلوم شاید  
قیامت قریب ہی آجینگی ہو۔

۱۸۔ جو لوگ اس پر یعنی قیامت پر ایمان نہیں رکھتے وہ  
اس کے لیے جلدی مچا رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس  
سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ یقینی ہے۔ دیکھو جو  
لوگ قیامت میں بھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی  
میں ہیں۔

۱۹۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے  
رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور آور ہے غالب ہے۔

۲۰۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لیے ہم  
اس کی کھیتی میں اضافہ کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا  
طلبگار ہو اس کو ہم اسی میں سے کچھ دیں گے۔ اور اس کا  
آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا۔

۲۱۔ کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے  
ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر  
فیصلے کے دن کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔  
اور جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے۔

۲۲۔ تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال کے وبال سے ڈر  
رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ  
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے بانگوں



میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس موجود ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے۔

رَوُضَتِ الْجَنَّتِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ<sup>ط</sup>

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ یہی وہ انعام ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا مگر تم کو قربت کی محبت کا لحاظ تو چاہیے اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے قدر دان ہے۔

ذٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللّٰهَ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَ عَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ<sup>ط</sup> قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا

السَّوْدَةَ فِي الْقُرْبٰى<sup>ط</sup> وَمَنْ يَّعْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ

فِيْهَا حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے تو اے نبی تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا<sup>ع</sup> فَاِنْ يَّشِآءِ اللّٰهُ

يَخْتِمُ عَلٰى قَلْبِكَ<sup>ط</sup> وَيَبْحِ اللّٰهُ الْبٰطِلَ وَيُحِقُّ

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ<sup>ط</sup> اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے قصور معاف فرماتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا

عَنِ السَّيِّئٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کی دعا قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے مزید عطا کرتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ وَ

يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ<sup>ط</sup> وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ

شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لیے رزق میں

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ



فرانجی کر دیتا تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا ہے دیکھتا ہے۔

وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۗ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ

بَصِيرٌ ﴿٢٤﴾

۲۸۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت یعنی بارش کی برکت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا

وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۗ وَ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر بھی ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ دَابَّةٍ ۗ وَ هُوَ عَلَىٰ جَعِبِهِمْ إِذَا يَشَاءُ

قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے کر تو توں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے۔

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور تم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوانہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِنْ

دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے جہاز ہیں پہاڑوں جیسے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے۔ کہ جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ ہر صبر اور شکر کرنے والوں کے لیے ان باتوں میں قدرت کے نمونے ہیں۔

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ

ظَهْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ یا ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے اور بہت سوں کو معاف بھی کر دے۔

أَوْ يُوقِفَهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾



۳۵۔ اور سزا اس لیے دی جائے کہ جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لیے کوئی جائے فرار نہیں۔

۳۶۔ لوگو جو مال و متاع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۷۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

۳۸۔ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔ اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۹۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو مناسب طریقے سے بدلہ بھی لیتے ہیں۔

۴۰۔ اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور معاملے کو درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

۴۱۔ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔

۴۲۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِّنْ

مَحِيصٍ ﴿٣٥﴾

فَمَا أُوتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۗ وَ

أَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۗ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ

فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ

مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤١﴾

إِنَّا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ



اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہو گا۔

وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَلَكِن صَبِرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَهِنَ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟

وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهِ ۗ وَ

تَرَى الظَّالِمِينَ لَبَّارًا وَّا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ

مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلِ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ گھائے میں رہنے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں پڑے رہیں گے۔

و تَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعِينَ مِنَ الذُّلِّ

يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ

الْخَسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَآهْلِيهِمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اس کے لیے ہدایت کا کوئی رستہ نہیں۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ

اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ ان سے کہہ دو کہ قبل اس کے کہ وہ دن جوٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آموجد ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لو۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔

اسْتَجِيبُوا لِلرَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدٍّ

لَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ مَا لَكُمْ مِّن مَّلْجَأٍ يَّوْمَئِذٍ وَ مَا لَكُمْ

مِّن نَّكِيرٍ ﴿۳۷﴾



۴۸۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا تمہارا کام تو صرف احکام کا پہنچانا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر ان کو انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتا ہے بیشک انسان بڑا ناشکر ہے۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنَّ  
عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَدُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا  
رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۗ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا  
قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿۳۸﴾

۴۹۔ تمام بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ يَخْلُقُ مَا  
يَشَاءُ ۗ يَهَبُ لِمَن يَشَاءُ إِنَآثًا وَيَهَبُ لِمَن  
يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَآثًا وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ  
عَاقِبًا ۗ إِنَّهُ عَلَىٰ قَدِيرٍ ﴿۴۰﴾

۵۱۔ اور کسی آدمی کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القا کرے بیشک وہ بلند و برتر ہے حکمت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن  
وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا  
يَشَاءُ ۗ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ ﴿۴۱﴾

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک اے نبی تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۗ مَا  
كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِن  
جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۗ  
وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۴۲﴾



۵۳۔ یعنی اس اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا۔

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي  
الْاَرْضِ اِلَّا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

رکوعاتها

۴۳ سُورَةُ الزُّخْرِفِ مَكِّيَّةٌ ۴۳

آیاتها ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ حم۔

حَمَّ

۲۔ کتاب روشن کی قسم۔

وَ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾

۳۔ کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو۔

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾

۴۔ اور یہ بڑی کتاب یعنی لوح محفوظ میں ہمارے پاس لکھی ہوئی اور بلند مرتبہ ہے حکمت والی ہے۔

وَ اِنَّهٗ فِیْ اَمْرِ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا عَلِیُّ حَكِیْمٌ ﴿۴﴾

۵۔ تو کیا ہم پھیر دیں گے تمہاری طرف سے یہ کتاب نصیحت موڑ کر اس بنا پر کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد پر نہیں رہتے۔

اَفَنْصَرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا اِنْ كُنْتُمْ قَوْمًا

مُسْرِفِیْنَ ﴿۵﴾

۶۔ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے۔

وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَبِیِّیْ فِی الْاَوَّلِیْنَ ﴿۶﴾

۷۔ اور جو پیغمبر بھی ان کے پاس نہیں آتا تھا تو وہ اس سے ضرور تمسخر کرتے تھے۔

وَ مَا یَاْتِیْهِمْ مِنْ نَّبِیٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾

۸۔ تو جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور پہلے لوگوں کی حالت گذر چکی۔

فَاَهْلَكْنَا اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضٰی مَثَلُ

الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸﴾



۹۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ ان کو غالب اور علم والے اللہ نے پیدا کیا ہے۔

۱۰۔ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے لیے رستے بنائے تاکہ تم راہ راست پر چلو۔

۱۱۔ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر اس سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے۔

۱۲۔ اور وہی ہے جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

۱۳۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہیں تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔

۱۴۔ اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۵۔ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیے اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان سراسر ناشکر ہے۔

۱۶۔ کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو جن کر بیٹے دے دیے۔

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

لَيَقُولَنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ

فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا

بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ

الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾

لَتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا

اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَا

لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ

لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفُكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾



۱۷۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس ہستی کی یعنی لڑکی کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لیے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

۱۸۔ کیا وہ ہستی جو زیوروں میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے اللہ کی اولاد ہو سکتی ہے؟

۱۹۔ اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ رحمن کے بندے ہیں اس کی بیٹیاں ٹھہرایا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی۔

۲۰۔ اور کہتے ہیں اگر رحمن چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف انگلیں دوڑا رہے ہیں۔

۲۱۔ یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہوں۔

۲۲۔ بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔

۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ  
وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۱۷﴾

أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحَلِيَِّةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ  
مُبِينٍ ﴿۱۸﴾

وَجَعَلُوا الْبَلِيَّةَ الَّذِينَ هُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
إِنَّا أَنشَأْنَا أَشْهَادًا وَخَلَقْنَاهُمْ سَتَكْتُبُ شَهَادَتَهُمْ  
وَيسألون ﴿۱۹﴾

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنِ مَا عَبَدْنَاكُمْ مَالَهُمْ  
بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۲۰﴾

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ  
مُستسكون ﴿۲۱﴾

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ  
أَثَرِهِم مُّهْتدون ﴿۲۲﴾

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ  
نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ



قدم بہ قدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

۲۴۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا دین لایا ہوں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں زیادہ سیدھا رستہ دکھاتا ہو تو کہنے لگے کہ جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں ماننے کے۔

۲۵۔ تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۲۶۔ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

۲۷۔ ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھ کو سیدھے رستے پر لے چلے گا۔

۲۸۔ اور یہی بات وہ اپنے بعد اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تاکہ وہ اللہ کی طرف رجوع رہیں۔

۲۹۔ بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو مال و متاع دیتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا۔

۳۰۔ اور جب ان کے پاس حق یعنی قرآن آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں ماننے کے۔

۳۱۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں

أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ﴿۲۳﴾

قُلْ أَوْ كُوجِئْتُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ

آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿۲۴﴾

فَانْتَقَبْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُكَذِّبِينَ ﴿۲۵﴾

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا

تَعْبُدُونَ ﴿۲۶﴾

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿۲۷﴾

وَ جَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ

يَرْجِعُونَ ﴿۲۸﴾

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءَ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ

وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۲۹﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ

كَافِرُونَ ﴿۳۰﴾

وَقَالُوا لَوْ لَا نَزَّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنْ



یعنی مکے اور طائف میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟

۳۲۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔

الْقَرَّتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿۲۱﴾

أَهُمْ يَقْسُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۗ نَحْنُ قَسَنَّا بَيْنَهُمْ  
مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ  
فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا  
سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْعُونَ ﴿۲۲﴾

۳۳۔ اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں۔ ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے۔

وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا  
لَهُنَّ يَكْفُرًا بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَ  
مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿۲۳﴾

۳۴۔ اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔

وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرًّا عَلَيْهَا يَتَّكُونَ ﴿۲۴﴾

۳۵۔ اور یہ سب چیزیں سونے کی بھی بنا دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

وَزُخْرَفًا ۗ وَإِنْ كُلُّ ذَلِكُمْ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا ۗ وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۲۵﴾

۳۶۔ اور جو کوئی رحمن کی یاد سے آنکھیں بند کر لے یعنی تغافل کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقِيضْ لَهُ  
شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿۲۶﴾

۳۷۔ اور یہ شیطان ان کو راستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے راستے پر ہیں۔

وَأَنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ  
أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿۲۷﴾



۳۸۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو اس شیطان سے کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا سا تھی ہے۔

۳۹۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم سب عذاب میں بھی شریک ہو۔

۴۰۔ تو کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو کھلی گمراہی میں ہو اسے راہ راست پر لا سکتے ہو۔

۴۱۔ پھر اے پیغمبر اگر ہم تم کو وفات دے کر اٹھالیں تو بھی ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

۴۲۔ یا تمہاری زندگی ہی میں تمہیں وہ عذاب دکھادیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے کیونکہ ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔

۴۳۔ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس پر مضبوطی سے جے رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

۴۴۔ اور یہ قرآن تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے نصیحت ہے اور لوگوں کو تم سے ضرور عنقریب پر سش ہوگی۔

۴۵۔ اور اے نبی جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان کے احوال دریافت کر لو۔ کہ کیا ہم نے رحمن کو سوا اور معبود ٹھہرائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟

۴۶۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَعْدَ

الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾

وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾

أَفَأَنْتَ تُسَبِّعُ الضُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾

فَأَمَّا نَذْرٌ هَبْنَا بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾

أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ

مُقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾

فَاسْتَبْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾

وَسَأَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا

أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ



پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔

وَمَلَأِيهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بَايِتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے وہ پہلی سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں۔

وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۚ

وَآخِذْنَهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بیشک ہم ہدایت یاب ہوں گے۔

وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّحِرِ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

عِنْدَكَ إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ﴿٣٩﴾

۵۰۔ سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ

يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ نہریں جو میرے محلوں کے نیچے بہ رہی ہیں میری نہیں ہیں کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي

مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۚ

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾

۵۲۔ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۗ وَلَا يَكَادُ

يُبِينُ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ تو اس پر سونے کے ننگن کیوں نہ اتارے گئے یا یہ ہوتا کہ فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے۔

فَلَوْلَا أَلْتَمَعْنَا عَلَيْهِ آسُورَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ

مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾



۵۴۔ غرض اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا۔ اور ان لوگوں نے اس کی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَاطَاعُوهُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿۵۴﴾

۵۵۔ پھر جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔

فَلَمَّا أَسْفُونَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْبَعِينَ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ سوان کو گئے گزرے کر دیا اور بعد میں آنے والوں کیلئے عبرت بنا دیا۔

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿۵۶﴾

۵۷۔ اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿۵۷﴾

۵۸۔ اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ یعنی عیسیٰ؟ انہوں نے جو ان عیسیٰ کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔

وَقَالُوا ءِالِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِصُونَ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لیے ان کو اپنی قدرت کا نمونہ بنا دیا۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۵۹﴾

۶۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُقُونَ ﴿۶۰﴾

۶۱۔ اور وہ یعنی عیسیٰ قیامت کی نشانی ہیں۔ تو کہہ دو کہ لوگو اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُون ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾



۶۲۔ اور کہیں شیطان تم کو اس سے روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔

۶۳۔ اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو فرمایا کہ میں تمہارے پاس دانائی کی کتاب لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لیے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۶۴۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

۶۵۔ پھر کتنے فرقے ان میں سے الگ الگ ہو گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

۶۶۔ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آمو جو دہو اور ان کو خبر تک نہ ہو۔

۶۷۔ جو آپس میں دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ مگر پرہیزگار کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے۔

۶۸۔ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَابَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ

فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿٦٣﴾

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ

مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمِ إِلِيمٍ ﴿٦٥﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾

إِلَّا خِلَافًا يَوْمَ يَدِ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوًّا إِلَّا

الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾

يُعْبَادُ لَا خَوْفَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ

تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾



۶۹۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار بن گئے۔

۷۰۔ ان سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت و احترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

۷۱۔ ان پر سونے کی طشتریوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہو گا اور اے اہل جنت تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصَحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ﴿٧١﴾

وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ﴿٧٢﴾

وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧٣﴾

۷۲۔ اور یہ جنت جس کے تم مالک بنا دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾

۷۳۔ یہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے۔

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٥﴾

۷۴۔ اور گنہگار یعنی کفار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

إِنَّ الْبُجْرَمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٧٦﴾

۷۵۔ جو ان سے ہلکانہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔

لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾

۷۶۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٧٨﴾

۷۷۔ اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک اے دوزخ کے نگران تمہارا پروردگار ہمیں موت ہی دے دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو گے۔

وَنَادُوا يٰبَدِئِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ

مُكْشَوْنَ ﴿٧٩﴾

۷۸۔ ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے۔

لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ

كِرْهُونَ ﴿٨٠﴾



۷۹۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔

أَمْ أَبْرَمُوا أَمْ رَأَيْنَا مَبْرُمُونَ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ کیوں نہیں سب سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ان کی سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ط

بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٥٠﴾

۸۱۔ کہہ دو کہ اگر رحمن کیلئے اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اس کی عبادت کرنے والا ہوں۔

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَكْدٌ ط فَاِنَا أَوْلَىٰ

الْعَبِيدِينَ ﴿٥١﴾

۸۲۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا جو عرش کا بھی مالک ہے اس سے پاک ہے۔

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

يَصِفُونَ ﴿٥٢﴾

۸۳۔ تو ان کو بک بک کرنے اور کھینے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کو دیکھ لیں۔

فَذَرَهُمْ يَخْضِبُونَ وَيَلْعَبُونَ حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٥٣﴾

۸۴۔ اور وہی آسمانوں میں بھی معبود ہے اور وہی زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌُ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌُ ط وَهُوَ

الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٥٤﴾

۸۵۔ اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی حکومت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے

وَتَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٥﴾

۸۶۔ اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ تو سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں وہ سفارش کر سکتے ہیں۔

وَلَا يَبْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ

إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾



۸۷۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بیکے پھرتے ہیں؟

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿۸۷﴾

۸۸۔ اور بسا اوقات پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔

وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾

۸۹۔ تو اے پیغمبر ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۸۹﴾

۳ رکوعا تھا

۲۴ سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴

۵۹ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لحم۔

حَمَّ ﴿۱﴾

۲۔ اس کتاب روشن کی قسم۔

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾

۳۔ کہ ہم نے اس کو ایک مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو خبردار کرنے والے ہیں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَّكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿۳﴾

۴۔ اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿۴﴾

۵۔ یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی فرشتوں کو بھیجتے ہیں۔

أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۵﴾

۶۔ یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶﴾

۷۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ﴿۷﴾

مُوقِنِينَ ﴿۷﴾



۸۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۹۔ لیکن یہ لوگ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱۰۔ تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صاف دھواں نکلے گا۔

۱۱۔ جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔

۱۲۔ اس وقت وہ کہیں گے کہ اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔

۱۳۔ اس وقت ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آچکے جو ہمارے احکام کھول کر بیان کر دیتے تھے۔

۱۴۔ پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔

۱۵۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب نال دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔

۱۶۔ جس دن ہم بڑی سخت گرفت کریں گے تو بیشک انتقام لے کر چھوڑیں گے۔

۱۷۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے۔

۱۸۔ جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔

۱۹۔ اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ

الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

يَغشى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾

رَبَّنَا اكشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾

إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ

رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾

أَنۢ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ اللَّهُ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطٰنٍ



مُبِينٌ ﴿١٦﴾

۲۰۔ اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

وَإِنِّي عُدْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاَعْتَرِلُونِ ﴿٢١﴾

۲۲۔ تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔

فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هُوَ لَأَعِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اللہ نے فرمایا کہ اچھا میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور فرعونی ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔

فَأَسْرِعْ بَعْدِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اور سمندر سے کہ ٹھہرا ہوا ہو گا پار ہو جانا تمہارے بعد وہ پورا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔

وَاطْرِكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور آرام کی چیزیں جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا۔

كَذٰلِكَ ۖ وَآوَرٰنٰهَا قَوْمًا اٰخِرِيْنَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا

مُنظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ

الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾



۳۱۔ یعنی فرعون سے بیشک وہ سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔

۳۲۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم میں سے علم کی بنیاد پر چنا تھا۔

۳۳۔ اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔

۳۴۔ یہ لوگ یہ کہتے ہیں۔

۳۵۔ کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ یعنی ایک بار مرنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں۔

۳۶۔ پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

۳۷۔ بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے۔

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے اس کو کھیل کے لیے نہیں بنایا۔

۳۹۔ ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۴۰۔ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب کے جی اٹھنے کا وقت ہے۔

۴۱۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ۙ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿۳۱﴾

وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۲﴾

وَاتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿۳۳﴾

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿۳۴﴾

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿۳۵﴾

فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۶﴾

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۗ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۙ

أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۳۷﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

لْعِبِينَ ﴿۳۸﴾

مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۰﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ

يُنصَرُونَ ﴿۴۱﴾



۴۲۔ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے بیشک وہی غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

۴۳۔ بلاشبہ تھوہر کا درخت۔

۴۴۔ گنہگاروں کا کھانا ہو گا۔

۴۵۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ وہ تھوہر پیڑوں میں اس طرح کھولے گا

۴۶۔ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔

۴۷۔ حکم دیا جائے گا کہ اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے پتوں سے لے جاؤ۔

۴۸۔ پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو کہ عذاب پر عذاب ہو۔

۴۹۔ اب مزہ چکھ تو بڑی عزت والا اور سردار تھا۔

۵۰۔ یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

۵۱۔ بیشک پرہیزگار لوگ چین کے مقام میں ہوں گے۔

۵۲۔ یعنی باغوں اور چشموں میں۔

۵۳۔ باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

۵۴۔ وہاں اس طرح کا حال ہو گا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی بیویاں بنا دیں گے۔

۵۵۔ وہاں امن و اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگوائیں گے اور کھائیں گے۔

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۴۲﴾

إِنَّ شَجَرَتَ الرَّقْمِ ﴿۴۳﴾

طَعَامُ الْآثِيمِ ﴿۴۴﴾

كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿۴۵﴾

كغلي الحميم ﴿۴۶﴾

خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿۴۷﴾

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿۴۸﴾

ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمِ ﴿۴۹﴾

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَبْتَرُونَ ﴿۵۰﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿۵۱﴾

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۵۲﴾

يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿۵۳﴾

كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿۵۴﴾

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿۵۵﴾



۵۶۔ اور پہلی دفعہ کے مرنے کے علاوہ موت کا مزہ پھر نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا۔

۵۷۔ یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۵۸۔ ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

۵۹۔ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ

وَوَقَّتْهُمُ عَذَابَ الْجَحِيمِ

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

فَإِنَّا يَسِّرْنَاهُ بِلسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ

۲ رکوعاتها

۲۵ سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵

آياتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ حم۔

حَمْدٌ

۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے دانائے۔

۳۔ بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لیے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۴۔ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ

وَ فِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ

يُوقِنُونَ

۵۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے ذریعہ رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور

وَ اٰخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ

السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا



ہواؤں کے گردش دینے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں

وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ آيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾

۶۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ

حَدِيثٍ بَعَدَ اللَّهُ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

۷۔ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے۔

وَيُلِّ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٧﴾

۸۔ کہ اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يَصِرُ مُسْتَكْبِرًا

كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِيرَةٌ لِّعَذَابِ آيَمٍ ﴿٨﴾

۹۔ اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾

۱۰۔ ان کے پیچھے دوزخ ہے۔ اور جو بھی یہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے کام نہ آئے گا۔ اور نہ وہی کام آئیں گے جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

مِنْ دَرَأِيهِمْ جَهَنَّمَ ۚ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا

شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْيَاءً ۚ

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾

۱۱۔ یہ ہدایت کی کتاب ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہو گا۔

هَذَا هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ

عَذَابٌ مِّن رَّجْزِ آيَمٍ ﴿١١﴾

۱۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمْ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلُكُ

فِيهِ بِأَمْرِهِ ۚ وَتَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ



تَشْكُرُونَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اسی نے اپنے حکم سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں قدرت کی نشانیاں ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی جو اعمال کے بدلے کے لیے مقرر ہیں توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ اللہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے۔

قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لیے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر بھی اسی کو ہو گا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۗ وَ مَنْ أَسَاءَ فَعَلِيَهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ہدایت اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر ان کو فضیلت دی۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔

عَلَىٰ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۗ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۗ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ إِنَّ

رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر قائم کر دیا تو اسی

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرَائِعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا



رستے پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔

۱۹۔ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پر ہیز گاروں کا دوست ہے۔

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸﴾

إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ

الْمُتَّقِينَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ یہ قرآن لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

يُوقِنُونَ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہو گی۔ یہ جو دعویٰ کرتے ہیں برے ہیں۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ

كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً

مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ جھلاتم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جانے بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے تو اللہ نے بھی اس کو گمراہ رہنے دیا اور ان کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے تو کیا تم لوگ نصیحت نہیں حاصل کرتے؟

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هُوَهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ

عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ

عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاةً فَبَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا



کہ یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کر دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٣﴾

۲۵۔ اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

وَإِذَا تُلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بِيِّنَاتٍ مَا كَانُوا حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّوَابَا بَابِنَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٤﴾

۲۶۔ کہہ دو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس کے آنے میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْعَلُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لِآرِبٍ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِئِدِ يَخْسِرُ الْبُاطِلُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور تم ہر ایک فریقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہو گا۔ اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب اعمال کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

هَذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت کے باغ میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

السَّيِّئِينَ ﴿٣٠﴾



۳۱۔ اور جنہوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔

۳۲۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اس کو محض خیالی سمجھتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

۳۳۔ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

۳۴۔ اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

۳۵۔ یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

۳۶۔ پس اللہ ہی کے لیے ہر طرح کی تعریف ہے جو آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا بھی مالک اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۳۷۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب ہے دانائے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَتِي تَتْلُو  
عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ  
فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۗ إِنَّ نَبْضُ الْإِلَّا  
ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُستَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾

وَبَدَأَ لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا  
بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٣﴾

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسُكُم كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ  
هَذَا ۖ وَأَمْوَالُكُمْ النَّارُ وَمَالُكُمْ مِّنْ نُّصْرَيْنِ ﴿٣٤﴾

ذَلِكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَةَ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ  
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۗ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا  
هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾



رکوعاتھا ۴

۴۶ سُورَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۲۶

آیاتھا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ حم۔

حَمَّ ۱

۲۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾

۳۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے اس سے وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا

أَنْذَرُوا مُعْرِضُونَ ﴿۲﴾

۴۔ کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ۔ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی کوئی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا تمہارے پاس علم انبیاء میں سے کچھ ہو تو اسے پیش کرو۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۖ آيْتُونِي بِكِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ

مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳﴾

۵۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنِ

دُعَائِهِمْ غَفْلُونَ ﴿۴﴾



۶۔ اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے انکار کر دیں گے۔

وَ إِذَا حُشِمَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَ كَانُوا

بِعِبَادَتِهِمْ كَفِرِينَ ﴿٦﴾

۷۔ اور جب ان کے سامنے ہماری صاف صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جبکہ وہ ان کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَ إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بِبَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ

كَفَرُوا بِالْحَقِّ لَبًّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

۸۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اس کو از خود گھڑ لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے بچاؤ کے لیے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے اور وہی تو ہے بڑا بخشنے والا مہربان۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا

تَبْلُكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا

تُفِيضُونَ فِيهِ ۗ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي

وَبَيْنَكُمْ ۗ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٨﴾

۹۔ کہہ دو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ خبردار کرنا ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَا أَدْرِىٰ مَا

يُفْعَلُ بِي وَ لَا بِكُمْ ۗ إِنِ اتَّبِعْ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ

وَ مَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٩﴾

۱۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک کتاب کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهِ

وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ

فَأَمَّنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾



۱۱۔ اور کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر یہ دین کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا  
مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ  
فَسَيَقُولُونَ هَذَا آفِكٌ قَدِيمٌ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی لوگوں کے لیے راہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اس کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو خبردار کرے۔ اور نیکو کاروں کو خوشخبری سنائے۔

وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۗ وَهَذَا  
كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانِ عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ  
ظَلَمُوا ۗ وَبُشْرَىٰ لِلْحَسَنِينَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا  
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً  
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑانا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ پختہ عمر کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کا ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لیے میری اولاد کو نیک بنا دے۔ میں

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۗ حَبَلَتْهُ  
أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۗ وَحَبْلُهُ وَفِصْلُهُ  
ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۗ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ اشدَّهُ وَبَلَغَ  
أَرْبَعِينَ سَنَةً ۗ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ  
نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ



تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

أَعْمَلٌ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْدِحُ لِي فِي ذُرِّيَّتِي طُ إِنِّي

تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے اور یہی اہل جنت میں ہوں گے یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَبَلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ط وَعَدَّ

الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سی قومیں مجھ سے پہلے گزر چکی ہیں۔ اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے تھے کہ کم بخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ افِ لَكُمْ آتَعِدُنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَعْجِلُنِ اللَّهَ وَيْلَكَ امْنُ إِنَّ وَعَدَ اللَّهُ حَقٌّ ط فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی دوسری امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ط إِنَّهُمْ

كَانُوا خَسِرِينَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے ان کے مطابق سب کے درجے ہوں گے غرض یہ ہے کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے گا۔

وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَبَلُوا وَ لِيُؤْفِيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے تو

وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ط



کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے لطف اندوز ہو چکے سو آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جاتا ہے یہ اس کی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے۔

أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا  
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۖ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ  
الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ  
الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور قوم عاد کے بھائی ہود کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں خبردار کیا اور ان کے آگے اور پیچھے سے خبردار کرنے والے گذر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔

وَإِذْ كُنَّا آخَا عَادٍ ۖ إِذْ أَنْذَرْنَا قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ  
خَلَّتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ ۖ أَلَّا  
تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ  
عَظِيمٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔

قَالُوا أَجِئْنَا بِتَأْفِكِنَا عَنْ الْهَيْتِنَا ۖ فَأَتْنَا بِمَا  
تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ پیغمبر نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ  
بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل کی صورت میں ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کے لیے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۖ قَالُوا  
هَذَا عَارِضٌ مُسْطَرِّنَا ۖ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ  
بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۴﴾



۲۵۔ جو ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی تھی آخر وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہیں آتا تھا گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا  
مَسْكِنُهُمْ ۖ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور ہم نے ان کو ایسا اقتدار دیا تھا جو تم لوگوں کو نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔ تو چونکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اس لیے نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آگیرا۔

وَلَقَدْ مَكَّنُّهُمْ فِيهَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا  
لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً ۗ فَبَا أَعْنَىٰ عَنْهُمْ  
سَعُهُمْ وَلَا أَبْصَارَهُمْ وَلَا أَفْئِدَتَهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ  
كَانُوا يَجْحَدُونَ ۗ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا  
بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اے مکے والو تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار ہم نے اپنی نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں۔

وَلَقَدْ أَهَلَّكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا  
الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ تو جن کو ان لوگوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے۔

فَلَوْ لَا نَصَّاهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ  
قُرْبَانًا آلِهَةً ۗ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۗ وَذٰلِكَ إِفْكُهُمْ  
وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اس کو سننے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب پڑھنا ختم ہوا تو وہ اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ ان کو خبردار کریں۔

وَإِذْ صَرَّفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَبِعُونَ  
الْقُرْآنَ ۗ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا ۗ فَلَمَّا قُضِيَ  
وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾



۳۰۔ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے۔ جو مولیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے اور سچا دین اور سیدھا راستہ بتاتی ہے۔

قَالُوا يَقَوْمَنَا إِنَّا سَبِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ  
مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ

وَالِى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ  
مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي  
الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۗ أُولَٰئِكَ فِي

ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں کیوں نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَحْيِ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَحْيِيَ

الْمَوْتَىٰ ۗ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے۔ تو ان سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم یہ حق ہے اللہ فرمائے گا کہ تم جو دنیا میں کفر کیا کرتے تھے تو اب اس کی وجہ سے عذاب کے مزے چکھو۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ  
هَذَا بِالْحَقِّ ۗ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۗ قَالَ فَذُوقُوا

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ پس اے نبی جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرْنَا وَأُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا



کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لیے عذاب جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ قرآن پیغام ہے جو پہنچایا جا چکا۔ سواب وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

تَسْتَعْجِلُ لَهُمْ ۚ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ ۚ  
لَمْ يَلْبَسُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۚ بَلَّغٌ فَمَهْلُ  
يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٥﴾

۲ رکوعا تھا

۲۷ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ ۹۵

۳۸ آیاتھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللّٰهِ أَضَلَّ

أَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے کہ جس نے ان کے گناہ دور کر دیئے اور ان کی حالت سنواری۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا

نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَ

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾

۳۔ یہ اعمال کی بربادی اور اصلاح حال اس لیے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے دین حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اتَّبَعُوا الْبٰطِلَ وَاَنَّ

الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَذٰلِكَ

يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾

۴۔ پس جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو جو زندہ

فَاِذَا لَقِيْتُمْ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضْرِبُوْا الرِّقَابَ ۚ



پکڑے جائیں ان کو مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ فریق مقابل لڑائی کے ہتھیار رکھ دے یہ حکم یاد رکھو اور اگر اللہ چاہتا تو اور طرح سے ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ٹکرا کر آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کے اعمال کو وہ ہر گز ضائع نہیں کرے گا۔

حَتَّىٰ إِذَا أَتَخْتَبُّوهُمْ فَشُدُّوا الْوَتَاقَ ۖ فَمَا مَنَّا بَعْدُ وَ إِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۗ ذَٰلِكَ ۗ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَمَا مِنْهُمْ ۗ وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣﴾

۵۔ بلکہ ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔

سَيَهْدِيهِمْ وَيُضِلُّهُم بِاللَّهِ ﴿٥﴾

۶۔ اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو پہلے سے واقف کر دیا ہے داخل کرے گا۔

وَيُدْخِلُهُم الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾

۷۔ اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

۸۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے ہلاکت ہے۔ اور اللہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسَا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾

۹۔ یہ اس لیے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَآ أَنزَلَ اللَّهُ فَاحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾

۱۰۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو بھی ہو گا۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾



۱۱۔ یہ اس لیے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کار ساز ہے اور کافروں کا کوئی کار ساز نہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَّ اَنَّ

الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فاندے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَّ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جَنَّتِ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ وَ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا يَتَتَّبِعُوْنَ وَّ يٰكُلُوْنَ كَمَا تٰكُلُ الْاَنْعٰمُ

وَ النَّارُ مَشْوٰى لَهُمْ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس کے باشندوں نے تمہیں وہاں سے نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں ہم نے ان کو برباد کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو۔

وَ كٰاِيْنٌ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيٰتِكَ

الَّتِيْ اٰخَرَجْتِكَ ۗ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نٰصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ بھلا جو شخص اپنے پروردگار کی مہربانی سے کھلے رستے پر چل رہا ہو وہ ان کی طرح ہو سکتا ہے جن کے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔

اَفَسَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهِ كَمَنْ زُوِيْنَ لَهُ

سُوْءٌ عَمَلِهٖ ۗ وَ اتَّبَعُوْا اَهْوَاَءَهُمْ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ وہ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے سراسر لذت ہے اور صاف شدہ شہد کی نہریں ہیں اور وہاں ان کے لیے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ پرہیزگار ان کی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جن کو کھوتا ہو اپانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۗ فِيْهَا اَنْهٰرٌ

مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اَسِيْنٍ ۗ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ

طَعْمُهٗ ۗ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّٰرِبِيْنَ ۗ وَ اَنْهٰرٌ

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّٔى ۗ وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

وَ مَغْفِرَةٌ ۗ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ







موت کی بے ہوشی طاری ہو رہی ہو سوان کے لیے خرابی ہے۔

۲۱۔ خوب کام تو فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے پھر جب جہاد کی بات پختہ ہو گئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا۔

۲۲۔ سوائے منافقو عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

۲۳۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان کے کانوں کو بہر اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

۲۴۔ بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل پڑے ہیں۔

۲۵۔ جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر گئے شیطان نے یہ کام ان کو اچھا کر کے دکھایا۔ اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔

۲۶۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔

نَظَرَ الْمَغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ط فَأُولَىٰ لَهُمْ ﴿٢٠﴾

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ق فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَؤِ

صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ﴿٢١﴾

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي

الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَبَهُمُ وَاَعٰى

اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمَلُوْا

لَهُمْ ﴿٢٥﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِيَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

سَنُطِيعُكُمْ فِيۢ بَعْضِ الْاَمْرِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اِسْمًا لَهُمْ ﴿٢٦﴾



۲۷۔ تو اس وقت ان کا کیسا حال ہو گا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے اور ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ  
وَ أَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ یہ اس لیے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے اعمال کو برباد کر دیا۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَ كَرِهُوا  
رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کیوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ  
يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں ان کے انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے۔

وَ لَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيئِهِمْ  
وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۗ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ  
أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں۔

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْجَاهِدِينَ مِنْكُمْ  
وَ الصَّابِرِينَ ۗ وَ نَبْلُوْا أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾

۳۲۔ جن لوگوں کو سیدھا راستہ معلوم ہو گیا اور پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کر ایا کارت کر دے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ  
شَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى  
لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَ سَيَحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾



۳۳۔ مومنو! اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا

الرَّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ

مَاتُوا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ تو مسلمانو تم ہمت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور ضائع نہیں کرے گا۔

فَلَا تَهِنُوا وَ تَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۖ وَ أَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۖ

وَ اللَّهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَتْرُكَنَّ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیز گاری کرو گے تو اللہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا۔

إِنَّا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَ لَهُمْ ۭ وَ إِنْ تُوْمِنُوا وَ

تَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَ لَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اگر وہ تم سے مال طلب کرے پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہارے کینے ظاہر کر کے رہے۔

إِنْ يَسْأَلْكُمْ بِهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخُلُوا وَ يُخْرِجْ

أَصْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا پھر وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

هَآنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَ مَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّا يَبْخَلْ

عَنْ نَفْسِهِ ۖ وَ اللَّهُ الْغَنِيُّ وَ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۖ وَ إِنْ

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۖ ثُمَّ لَا يَكُونُوا

أَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾



رکوعاتھا ۲

۲۸ سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱

آیاتھا ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی کھلی اور واضح۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾

۲۔ تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی کوتاہیاں بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے چلا تا رہے۔

لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

۳۔ اور تاکہ اللہ تمہاری بھرپور مدد کرے۔

وَ يَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا ﴿٣﴾

۴۔ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَ لِلَّهِ جُنُودٌ

السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۗ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤﴾

۵۔ یہ اس لیے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان سے ان کے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔

لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ يُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۗ وَ كَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٥﴾

۶۔ اور اس لیے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے

وَ يُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَ الْمُنَافِقَاتِ وَ الشُّرِكِينَ



میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ ان پر غصے ہو اور ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

وَالْمُشْرِكِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ  
دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ  
وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ط وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٦١﴾

۷۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَكَانَ اللَّهُ  
عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٦٢﴾

۸۔ اے نبی ہم نے تم کو احوال بتانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٦٣﴾

۹۔ تاکہ مسلمانو تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان رکھو اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُقِرُّوهُ  
وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٦٤﴾

۱۰۔ اے نبی جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو شخص عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ط يَدُ  
اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ء فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ  
عَلَىٰ نَفْسِهِ ء وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ  
فَسِيؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٥﴾

۱۱۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے لیے اللہ سے بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا  
أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ء يَقُولُونَ  
بِالسِّنْتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ط قُلْ فَمَنْ يَبْلُغُ



پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لیے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے کوئی نہیں بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔

لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۱﴾

۱۲۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور اسی وجہ سے تم نے برے برے خیال کئے اور آخر کار تم ہلاکت میں پڑ گئے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَ زَيْنَٰ ذٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۗ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿۱۲﴾

۱۳۔ اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔

وَ مَن لَّمْ يُوْمِنْ بِاللهِ وَ رَسُوْلِهِ فَاِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾

۱۴۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ يَعْفِرُ مَن يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَن يَّشَآءُ ۗ وَ كَانَ اللهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

۱۵۔ جب تم لوگ مال غنیمت لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے نہیں تم تو ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔

سَيَقُولُ الْبٰخِلِفُونَ اِذَا اُنْطَلَقْتُمْ اِلَىٰ مَغٰنِمٍ لِّتَاْخُذُوْهَا ذُرُوْنًا نَّتَّبِعُكُمْ ؕ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُبَدِّلُوْا كَلِمَ اللهِ ۗ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللهُ مِنْ قَبْلُ ۗ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَآ ۗ بَلْ كٰنُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

۱۶۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ تم

قُلْ لِلْبٰخِلِفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعُوْنَ اِلَىٰ



جلد ایک سخت جنگجو قوم کے ساتھ جنگ کے لیے بلائے جاؤ گے ان سے تم یا تو جنگ کرتے رہو گے یا وہ ہار مان لیں گے اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بڑی تکلیف کی سزا دے گا۔

قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِبُونَ  
فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ  
تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

أَلَيْبًا ﴿٦٦﴾

۷۱۔ نہ تو اندھے پر سختی ہے سفر جنگ سے پیچھے رہ جانے میں اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر سختی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور جو روگردانی کرے گا وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ  
وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٦٧﴾

۱۸۔ اے پیغمبر جب مومن تم سے اس درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو صدق و خلوص ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسکین نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ  
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ  
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٦٨﴾

۱۹۔ اور بہت سی غنیمتیں وہ آئندہ بھی حاصل کریں گے۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

حَكِيمًا ﴿٦٩﴾

۲۰۔ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے پھر اس نے یہ غنیمت تمہیں جلدی سے دلوا دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک

وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ  
لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ﴿٧٠﴾



دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لیے اللہ کی قدرت کا نمونہ بن جائے اور وہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے۔

وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

۲۰۔ اور کچھ اور نعمتیں دے گا جن پر تم قدرت نہیں رکھتے۔ اور وہ اللہ ہی کی قدرت میں ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾

۲۱۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ کسی کو نہ دوست پاتے اور نہ مددگار۔

وَلَوْ قُتِلْتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ لَا الْأَدْبَارُ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾

۲۲۔ یہی اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم اللہ کی عادت میں کبھی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان کافروں پر فتیاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيهِمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيكُمْ عَنْهُمْ بَبْطِنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾

۲۴۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح رہتی مگر تاخیر اس لیے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبَدِّعَ مَحِلَّهُ ۗ وَلَوْلَا رِجَالُ الْمُؤْمِنُونَ وَالنِّسَاءُ الْمُؤْمِنَاتُ لَمْ تَعْلَبُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فِتْصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ



داخل کر لے۔ اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔

لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا

لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾

۲۶۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی۔ تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ

حَبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى

رَسُولِهِ ۖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ

التَّقْوَى ۖ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

۲۷۔ بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب دکھایا تھا۔ کہ تم ان شاء اللہ مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر یا اپنے بال ترشوا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اللہ کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد ایک فتح عطا فرمائی۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۚ

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

أَمِنِينَ ۗ مُخَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ ۖ وَمُقَصِّرِينَ ۗ لَا

تَخَافُونَ ۗ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ

ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾

۲۸۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی کتاب اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور حق ثابت کرنے کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

شَهِيدًا ﴿٢٨﴾



۲۹۔ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل اے دیکھنے والے تو ان کو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرتِ سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں ان کے یہی اوصاف تورات میں ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں۔ وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى  
الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا  
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيَاهُمْ فِي  
وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي  
التَّوْرَةِ ۗ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيلِ ۗ كَنَزْعٍ اَخْرَجَ  
شَطْرَهُ فَازْرَهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوْقِهِ  
يُعِجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَّ اللَّهُ  
الَّذِينَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً  
وَاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹

۲ رکوعا تھا

۲۹ سُورَةُ الْحُجْرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶

۱۸ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ مومنو! کسی بات کے جواب میں اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ  
وَرَسُوْلِهِۦ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱

۲۔ اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اسی طرح ان کے روبرو زور سے نہ بولا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ  
صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ



کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

۳۔ جو لوگ اللہ کے پیغمبر ﷺ سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل کو تقویٰ کے لیے جانچ لیا ہے۔ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِتَتَّقُوا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٧﴾

۴۔ اے نبی ﷺ جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنَ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

۵۔ اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٩﴾

۶۔ مومنو! اگر کوئی گنہگار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿٣٠﴾

۷۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ﷺ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہمان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لیے ایمان کو عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سچا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔

وَأَعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ



الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشِدُونَ ﴿۷۸﴾

۸۔ یعنی اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۷۹﴾

۹۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

وَإِنْ طَافِئَتِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا

بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ

فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي ۚ حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ

فَإِنْ فَأَتْ فَاصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

وَاقْسُطُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْبَاقِسِطِينَ ﴿۸۰﴾

۱۰۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ

وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۸۱﴾

۱۱۔ مومنو! مرد مردوں سے تمسخر نہ کریں ممکن ہے جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے وہ جن کا مذاق اڑا رہی ہیں ان سے اچھی ہوں۔ اور انہوں کو آپس میں عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برانام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو لوگ توجہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ

نِسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْبِزُوا

أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِاللِّقَابِ ۗ بِئْسَ الْإِسْمُ

الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۸۲﴾



۱۲۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ تو غیبت نہ کرو اور اللہ کا ڈر رکھو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ  
إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ  
بَعْضُكُم بَعْضًا أَيَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ  
أَخِيهِ مَيْتًا فَكِرهُتُمْوهُ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ  
تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے سب سے خبردار ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَ  
جَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۗ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ  
عِنْدَ اللَّهِ أَتَقَىٰ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۗ قُلْ لَمْ تَمُؤْمِنُوا وَلَكِنْ  
قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۗ  
وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ  
أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ لَمْ  
يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿۱۵﴾



۱۶۔ ان سے کہو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دیداری جتاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾

۱۷۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو۔

يَسْتُنُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا<sup>ط</sup> قُلْ لَا تَبْنُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ<sup>ع</sup> بَلِ اللَّهُ يَبْنِي عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿١٨﴾

۳ رکوعا تھا

۵۰ سُورَةُ قِ مَكِّيَّةٌ ۳۲

۲ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ق۔ قرآن مجید کی قسم کہ تم پیغمبر ہو۔

قُلْ وَالْقُرْآنِ الْبَجِيدِ ﴿١﴾

۲۔ اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک خبر دار کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے۔

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكُفْرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٢﴾

۳۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو پھر زندہ ہوں گے؟ یہ زندہ ہونا عقل سے بعید ہے۔

عَازِمَاتِنَا وَكُنَّا تَرَابًا<sup>ع</sup> ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ﴿٣﴾



۴۔ ان کے جسموں کو زمین جتنا کھا کھا کر کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے۔

كِتَبٌ حَفِيظٌ ﴿٣﴾

۵۔ بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ جب ان کے پاس دین حق آ پہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہیں۔

مَرِيحٍ ﴿٥﴾

۶۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیسے بنایا اور سجایا اور اس میں کوئی شکاف تک نہیں۔

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿٦﴾

۷۔ اور زمین کو دیکھو اسے ہم نے پھیلا یا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔

وَ الْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٧﴾

۸۔ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔

تَبْصِرَةً وَذِكْرًا لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ﴿٨﴾

۹۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اگائے اور کھیتی کا اناج۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبْرَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جِبْتًا وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جن کا گابھانہ بہتہ ہوتا ہے

وَالنَّخْلَ بَسِقَاتٍ لَهَا طَعْعٌ نَضِيدٌ ﴿١٠﴾

۱۱۔ یہ سب کچھ بندوں کو روزی دینے کے لیے کیا ہے اور اس پانی سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا بس اسی طرح قیامت کے روز نکل پڑنا ہے۔

رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

۱۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود والے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾



۱۳۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

۱۴۔ اور بن کے رہنے والے اور تیج کی قوم۔ غرض ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری دھمکی بھی پوری ہو کر رہی۔

۱۵۔ تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۶۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گذرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔ اور ہم تو رگ جان سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔

۱۷۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔

۱۸۔ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس لکھ لینے کو تیار رہتا ہے۔

۱۹۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ اے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

۲۰۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی دھمکی کا دن ہے۔

۲۱۔ اور ہر شخص ہمارے سامنے اس حال میں آئے گا کہ ایک فرشتہ اس کے ساتھ ہانکنے والا ہو گا اور ایک اس کے اعمال کی گواہی دینے والا۔

۲۲۔ یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿۱۳﴾

وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ط كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ

فَحَقَّ وَعِيدُ ﴿۱۴﴾

أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ط بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ

خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۵﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسَّوَسُ بِهِ

نَفْسُهُ ؕ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِّنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿۱۶﴾

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

قَعِيدٌ ﴿۱۷﴾

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿۱۸﴾

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ط ذَلِكُمْ مَا كُنْتُمْ

مِنْهُ تَحِيدٌ ﴿۱۹﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ط ذَلِكُمْ يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿۲۰﴾

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿۲۱﴾

لَقَدْ كُنْتُمْ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكُمْ



نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

۲۳۔ اور اس کا ہم نشیں فرشتہ کہے گا کہ یہ اعمال نامہ میرے پاس تیار ہے۔

۲۴۔ حکم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو

۲۵۔ جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبے نکالنے والا تھا۔

۲۶۔ جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو۔

۲۷۔ اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا۔

۲۸۔ اللہ کہے گا کہ میرے حضور میں ردو کد نہ کرو۔ میں تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکا تھا۔

۲۹۔ میرے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۳۰۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

۳۱۔ اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی کہ ان سے مطلق دور نہ ہوگی۔

غَطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾

الْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾

مِّنَّا لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيهِ فِي

الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي

ضَلَلٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ

بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ

لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ

مِنْ مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾

وَأُزِلَّتِ الْجَنَّةُ لِلتَّائِبِينَ غَيْرِ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾



۳۲۔ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا یعنی ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے۔

۳۳۔ جو رحمن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

۳۴۔ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔

۳۵۔ وہاں جو چاہیں گے ان کے لیے حاضر ہو گا اور ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہے۔

۳۶۔ اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ لوگ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے پھر وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

۳۷۔ جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لیے اس میں نصیحت ہے۔

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تھکن نہیں ہوئی۔

۳۹۔ تو جو کچھ یہ کفار بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۴۰۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اسی کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

۴۱۔ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا۔

هُذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَ جَاءَ بِقَلْبٍ

مُنِيبٍ ﴿٣٣﴾

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۗ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿٣٤﴾

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ

بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۗ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرًا لِّمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى

السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۗ وَ مَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ﴿٣٨﴾

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلِ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾

وَ مِّنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ ادْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾

وَ اسْتَبِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْبُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾



۲۲۔ جس دن لوگ ایک زور کی آواز یقیناً سن لیں گے۔  
وہی نکل پڑنے کا دن ہو گا۔

يَوْمَ يَسْعَوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۖ ذٰلِكَ يَوْمُ

الْخُرُوجِ ﴿۳۲﴾

۲۳۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور  
ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۳۳﴾

۲۴۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ  
پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ اس طرح سے جمع کرنا ہمیں  
آسان ہے۔

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاعًا ۗ ذٰلِكَ حَشْرٌ

عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۳۴﴾

۲۵۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم  
ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو میرے  
عذاب کی دھمکی سے ڈرے اس کو قرآن کے ذریعے  
نصیحت کرتے رہو۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَاَنْتَ عَلَيْهِمْ

بِجَبَّارٍ ۚ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدٍ ﴿۳۵﴾

۳ رکوعاتها

۵۱ سُورَةُ الدَّرِيَّةِ مَكِّيَّةٌ ۶۷

۶۰ آیاتها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

وَالدَّرِيَّةِ ذُرُوًّا ﴿۱﴾

۲۔ پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔

فَالْحَبْلِ وِقْرًا ﴿۲﴾

۳۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔

فَالْجُرِيَّتِ يُسْرًا ﴿۳﴾

۴۔ پھر اس چیز کو یعنی بارش کو تقسیم کرتی ہیں۔

فَالْبُقْسِبَتِ اَمْرًا ﴿۴﴾

۵۔ کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔

اِنَّمَا تُوعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾

۶۔ اور انصاف کا دن ضرور واقع ہو گا۔

وَ اِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾



۷۔ اور آسمان کی قسم جس میں کئی رستے ہیں۔

۸۔ کہ اے اہل مکہ تم ایک اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔

۹۔ اس سے یعنی عقیدہ آخرت سے وہی پھر تا ہے جو اللہ کی طرف سے پھیرا جائے۔

۱۰۔ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

۱۱۔ جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں۔

۱۲۔ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہو گا؟

۱۳۔ وہ دن ہو گا جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

۱۴۔ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لیے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

۱۵۔ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۱۶۔ اور جو جو نعمتیں ان کا پروردگار انہیں دیتا ہو گا انہیں لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے

۱۷۔ رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

۱۸۔ اور صبح کے اوقات میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

۱۹۔ اور ان کے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حق ہوتا ہے۔

وَالسَّاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾

يُؤَفِّكُ عَنْهُ مَنَ أْفِكَ ﴿٩﴾

قَتَلَ الْخَرَّاصُونَ ﴿١٠﴾

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ﴿١١﴾

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ﴿١٢﴾

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ﴿١٣﴾

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۗ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٤﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٥﴾

أَخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

مُحْسِنِينَ ﴿١٦﴾

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿١٧﴾

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿١٨﴾

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿١٩﴾



۲۰۔ اور یقین کرنے والوں کے لیے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور خود تمہاری جانوں میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقُّ مِثْلِ مَا أَنْتُمْ تَنْطِقُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اے نبی کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا دیکھا تو ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ پھر وہ اپنے گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا بچھڑا لائے۔

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعَجَلٍ سَبِينٍ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور کھانے کے لئے ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں فرماتے؟

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت سنائی۔

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ ﴿٢٨﴾

وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ ایک تو میں بڑھیا اوپر سے بانجھ۔

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَاطَةٍ فَصَكَتُ وَجْهَهَا ﴿٢٩﴾

وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ انہوں نے کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بیشک صاحب حکمت ہے خبردار ہے۔

قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ ﴿٣٠﴾

الْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾



قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ ابراہیم نے کہا کہ فرشتو! اب تمہارا اصل کام کیا ہے؟

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ تاکہ ان پر گارے کی پتھریاں برسائیں۔

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔

فَاخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ پس وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پھر اس بستی میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ

اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لیے ہم نے وہاں نشانی چھوڑ دی۔

الْأَلِيمِ ﴿۳۷﴾

وَفِي مَوْسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

۳۸۔ اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔

مُبِينٍ ﴿۳۸﴾

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگایہ تو جادو گر ہے یا دیوانہ۔

فَاخْذُنْهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ

۴۰۔ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا۔

مُلِيمٌ ﴿۴۰﴾

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔



۴۲۔ وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ

كَالرَّمِيمِ ۝

۴۳۔ اور قوم ثمود کے حال میں بھی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَبَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝

۴۴۔ پس انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان کو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصُّعِقَةُ وَهُمْ

يَنْظُرُونَ ۝

۴۵۔ پھر نہ تو وہ کھڑے رہنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَّصِرِينَ ۝

۴۶۔ اور اس سے پہلے ہم نوح کی قوم کو ہلاک کر چکے تھے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَ قَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

فَاسِقِينَ ۝

۴۷۔ اور آسمان کو ہم ہی نے اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کو ہر طرح کی قدرت ہے۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَبُوسِعُونَ ۝

۴۸۔ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهْدُونَ ۝

۴۹۔ اور ہر چیز کے ہم نے دو دو جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُونَ ۝

۵۰۔ تو تم لوگ اللہ کی طرف دوڑ چلو میں اس کی طرف سے تم کو صاف صاف خبر دار کرنے والا ہوں۔

فَفِرُّوْا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

۵۱۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اس کی طرف سے تم کو صاف صاف خبر دار کرنے والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ



نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس بھی جو پیغمبر آتا تو وہ بھی اس کو جادو گریا دیا پوانہ کہتے۔

كَذٰلِكَ مَا آتٰی الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

قَالُوْا سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کر مرے ہیں نہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔

اَتَوٰصَوٰىبِهِۦٓ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طٰغُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ تو اے نبی ان سے منہ موڑ لو۔ تم کو ہماری طرف سے ملامت نہ ہوگی۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا اَنْتَ بِبَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾

۵۵۔ اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

وَذَكَرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۷۔ میں ان سے رزق تو نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

مَا اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِنْ رِّزْقٍ وَّ مَا اُرِيْدُ اَنْ

يُطْعَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۸۔ اللہ ہی تو سب کو رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزّٰقُ ذُو الْقُوَّةِ الْبَتِيْنُ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ سو کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لیے بھی عذاب کی نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے عذاب جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے۔

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُنُوْبًا مِّثْلَ ذُنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۹﴾

۶۰۔ پھر جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لیے خرابی ہے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي

يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾



آیاتھا ۲۹

۵۲ سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ ۶

رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَ الطُّورِ ۱

۱۔ کوہ طور کی قسم۔

وَ كِتَابٍ مَّسْطُورٍ ۲

۲۔ اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔

فِی رَقٍ مَّنْشُورٍ ۳

۳۔ کشادہ ورق میں۔

وَ الْبَيْتِ الْعَمُورِ ۴

۴۔ اور آباد گھر کی۔

وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۵

۵۔ اور اونچی چھت کی۔

وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۶

۶۔ اور جوش مارتے سمندر کی۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۷

۷۔ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ ۸

۸۔ اور اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

يَوْمَ تَبُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۹

۹۔ جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔

وَ تَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۱۰

۱۰۔ اور پہاڑ سچ اڑنے لگیں۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا يَوْمَ يَوْمٍ ۱۱

۱۱۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہوگی۔

الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۱۲

۱۲۔ جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔



يَوْمَ يُدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ۝۱۳

۱۳۔ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے۔

هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكذِّبُونَ ۝۱۴

۱۴۔ اور کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝۱۵

۱۵۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا۔

إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ ۝۱۶

۱۶۔ اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے یہ ان ہی کا تم کو بدلہ مل رہا ہے۔

عَلَيْكُمْ إِنَّا نَجْزِي مَنْ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۷

۱۷۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ۝۱۸

۱۸۔ جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس کی وجہ سے وہ خوشحال ہوں گے۔ اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔

فَكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقَّهْمُ رَبُّهُمْ عَذَابَ ۝۱۹

۱۹۔ کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۲۰

۲۰۔ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کی بیویاں بنا دیں گے۔

مُتَكِيِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ ۝۲۱

۲۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی راہ ایمان میں ان کے پیچھے چلی۔ ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے درجے تک پہنچادیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔

عِينٍ ۝۲۲

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ ۝۲۳

الْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ ۝۲۴

۲۲۔ اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے۔

مِّنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِيٍّ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝۲۵

وَأَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝۲۶



۲۳۔ وہاں وہ جام شراب کی چھینا چھٹی کریں گے جس کے پینے سے نہ کوئی لغوبات ہوگی نہ کوئی گناہ کا کام۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا نَعْوُ فِيهَا وَلَا  
تَأْتِيهِمْ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اور نوجوان خدمت گار جو ایسے ہوں گے جیسے چھپائے ہوئے موتی جو ان کے آس پاس پھریں گے۔

وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ  
مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں اللہ سے ڈرتے رہتے تھے۔

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور دوزخ کی گرم ہوا کے عذاب سے ہمیں بچالیا۔

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَدْنَا عَذَابَ السَّوْمِ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اس سے پہلے ہم اسے پکارا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے۔

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ  
الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ تو اے پیغمبر تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا  
مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ کیا کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اس کے لیے زمانے کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں۔

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَرِبِينَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ کیا ان کی عقلیں ان کو بھی سکھاتی ہیں۔ یا یہ لوگ ہیں ہی شریر۔

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ  
طَاغُونَ ﴿٣٢﴾



۳۳۔ کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔

۳۴۔ اگر یہ سچے ہیں تو یہ بھی ایسا کلام بنا لائیں۔

۳۵۔ کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ اپنے آپ کو خود پیدا کرنے والے ہیں۔

۳۶۔ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ نہیں بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔

۳۷۔ کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں۔ یا یہ کہیں کے داروغہ ہیں۔

۳۸۔ یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر آسمان سے باتیں سن آتے ہیں تو جو سن کر آتا ہے وہ کھلی سند لے کر آئے۔

۳۹۔ کیا اللہ کی توہوں بیٹیاں اور تمہارے لیے بیٹے۔

۴۰۔ اے پیغمبر کیا تم ان سے معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تادان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

۴۱۔ یا ان کے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ اسے لکھ لیتے ہیں۔

۴۲۔ کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں۔

۴۳۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تو ان کے شریک بنانے سے پاک ہے۔

۴۴۔ اور اگر یہ آسمان کا کوئی ٹکڑا گر تا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ ایک تہ بہ تہ بادل ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿۳۴﴾

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿۳۵﴾

أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَلْ لَا

يُوقِنُونَ ﴿۳۶﴾

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رِيبِكُمْ أَمْ هُمُ الْمُضْطَرُونَ ﴿۳۷﴾

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَبْعُونَ فِيهِ فَلْيَأْتِ

مُسْتَبْعُهُمْ بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ﴿۳۸﴾

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمْ الْبَنُونَ ﴿۳۹﴾

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَّغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿۴۰﴾

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۴۱﴾

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ

الْمَكِيدُونَ ﴿۴۲﴾

أَمْ لَهُمُ اللَّهُ غَيْرُ اللَّهِ ۖ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۳﴾

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا



سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿۳۳﴾

۳۵۔ پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اس روز کا سامنا کر لیں جس میں یہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے۔

فَذَرَّهُمْ حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ

يُصْعَقُونَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ان کو کہیں سے مدد ہی ملے گی۔

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ

يُنصَرُونَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور ظالموں کے لیے اس کے سوا اور بھی عذاب ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَ إِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔

وَ اصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ

بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿۳۸﴾

تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۳۹﴾

۳ رکوعاتھا

۵۳ سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳

۲۲ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ستارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿۱﴾

۲۔ کہ تمہارے رفیق یعنی ہمارے نبی نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿۲﴾



۳۔ اور نہ یہ خواہش نفس سے کچھ بولتے ہیں۔

۴۔ یہ قرآن تو ایک وحی ہے جو ان کی طرف بھیجی جاتی ہے

۵۔ ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا۔

۶۔ یعنی جبرائیل نے جو طاقتور ہیں پھر وہ پوری طرح بیٹھے۔

۷۔ جبکہ وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھے۔

۸۔ پھر وہ قریب ہوئے پھر مزید نیچے آگئے۔

۹۔ تو وہ دو کمان کے فاصلے پر ہو گئے یا اس سے بھی کم۔

۱۰۔ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو حکم بھیجا سو بھیجا۔

۱۱۔ جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا

۱۲۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟

۱۳۔ اور انہوں نے اس کو یعنی جبرائیل کو ایک اور بار بھی اترتے دیکھا ہے۔

۱۴۔ سدرۃ المنتہی کے پاس۔

۱۵۔ اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی بہشت ہے۔

۱۶۔ جبکہ اس بیری پر چھارہا تھا جو چھارہا تھا۔

۱۷۔ ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝۳

إِنَّ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝۴

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝۵

ذُو مِرَّةٍ ۖ فَاسْتَوَىٰ ۝۶

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝۷

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝۸

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝۹

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝۱۰

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝۱۱

أَفْتَسِرُونَ لَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝۱۲

وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝۱۳

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۝۱۴

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۝۱۵

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝۱۶

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝۱۷



۱۸۔ انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بہت ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

۱۹۔ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔

۲۰۔ اور تیسری مورتی یعنی منات کو۔

۲۱۔ مشرک! کیا تمہارے لیے تو بیٹے ہوں اور اللہ کے لیے بیٹیاں۔

۲۲۔ یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہوئی۔

۲۳۔ وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض خیال و گمان اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے۔

۲۴۔ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟

۲۵۔ سو آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

۲۶۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند بھی کرے۔

۲۷۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿٦٨﴾

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ﴿٦٩﴾

وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْآخِرَىٰ ﴿٧٠﴾

الْكُمُ الذِّكْرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ﴿٧١﴾

تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ﴿٧٢﴾

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسَاءٌ سَبَّيْتُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَّا  
أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۗ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا  
الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّنْ  
رَّبِّهِمُ الْهُدَىٰ ﴿٧٣﴾

أَمْ لِنَاسٍ مَّا تَنبٰٓؤُنَا ﴿٧٤﴾

فِذٰلِكَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ﴿٧٥﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُعْنِي شَفَاعَتُهُمْ  
شَيْئًا إِلَّا مَن بَعْدَ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِبَنٍ يُشَاءُ  
وَيَرْضَىٰ ﴿٧٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَبُّونَ



لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

۲۸۔ حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف خیال و گمان پر چلتے ہیں جبکہ خیال و گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

۲۹۔ توجو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔

۳۰۔ ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔

۳۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے۔

۳۲۔ جو صنیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

الْمَلِكَةِ تَسِيَةَ الْأُنثَى ﴿٢٤﴾

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۗ  
وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾

فَاعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا  
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ  
صَلَٰ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿٣٠﴾

وَاللّٰهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ  
الَّذِيْنَ اَسَءَوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ  
اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾

الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبِيْرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ اِلَّا  
اللّٰمَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ وَاَسِعُ الْمَغْفِرَةَ ۗ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ  
اِذْ اَنْشَاكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ  
اُمَّهَاتِكُمْ ۗ فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ ۗ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

التقى ﴿٣٢﴾



أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى

وَاعْطَى قَلِيلًا وَّ اكْدَى

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهَوَّيْرَى

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِأَنِّي صُحْفٍ مُّوسَى

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءُ الْأَوْفَى

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَى

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى

مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُنْفَخَى

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَى

۳۳۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔

۳۴۔ اور تھوڑا سا دیا پھر ہاتھ روک لیا۔

۳۵۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے

۳۶۔ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی۔

۳۷۔ اور ابراہیم کے صحیفوں کی جنہوں نے حق طاعت و رسالت پورا کیا۔

۳۸۔ وہ یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۳۹۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کے لیے وہ محنت کرتا ہے

۴۰۔ اور یہ کہ اس کی محنت کا جائزہ لیا جائے گی۔

۴۱۔ پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۴۲۔ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔

۴۳۔ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

۴۴۔ اور یہ کہ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

۴۵۔ اور یہ کہ وہی دونوں جوڑے یعنی نر اور مادہ پیدا کرتا ہے۔

۴۶۔ یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے۔

۴۷۔ اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ اٹھانا اسی کا ذمہ ہے۔



۴۸۔ اور یہ کہ وہی دو لہتمند بنا تا اور وہی مفلس کرتا ہے۔

۴۹۔ اور یہ کہ وہی شعری نامی تارے کا بھی مالک ہے۔

۵۰۔ اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا۔

۵۱۔ اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

۵۲۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

۵۳۔ اور اسی نے اٹلی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔

۵۴۔ پھر ان پر جو چیز چھا گئی سو چھا گئی۔

۵۵۔ تو اے انسان تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔

۵۶۔ یہ پیغمبر بھی پہلے کے خبردار کرنے والوں میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔

۵۷۔ آنے والی یعنی قیامت قریب آ پہنچی۔

۵۸۔ اس دن کی تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔

۵۹۔ اے کافر و کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو۔

۶۰۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

۶۱۔ اور تم غفلت میں پڑے ہو۔

۶۲۔ تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَعْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٣٨﴾

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَىٰ ﴿٣٩﴾

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾

وَشَمُودًا فَمَا أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ  
وَاطْغَىٰ ﴿٥٢﴾

وَالْبُؤْتُفِكَاهُ أَمْوَىٰ ﴿٥٣﴾

فَعَشَّهَا مَا عَشَىٰ ﴿٥٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَّبَارَىٰ ﴿٥٥﴾

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾

أَزِفَتِ الْأُزْفَةُ ﴿٥٧﴾

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

أَفَبِئْسَ هَذَا الْحَدِيثِ تَعَجَّبُونَ ﴿٥٩﴾

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾

وَأَنْتُمْ سَاهُونَ ﴿٦١﴾

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ﴿٦٢﴾



## آیاتها ۵۵

## ۵۴ سُورَةُ الْقَبْرِ مَكِّيَّةٌ ۳

## رکوعاتها ۳

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ قیامت قریب آجپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَبْرُ ﴿۱﴾

۲۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک پہلے سے چلا آتا جادو ہے۔

وَ اِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَبْرَهُ ﴿۲﴾

۳۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

وَ كَذَّبُوْا وَ اتَّبَعُوْا اَهْوَاءَهُمْ وَ كُلٌّ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾

۴۔ اور ان کو ایسے واقعات کی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں عبرت ہے۔

وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْاَنْبَاءِ مَا فِيْهِ مُرْدَجَرٌ ﴿۴﴾

۵۔ اور کامل دانائی کی کتاب بھی لیکن ڈراوے ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتے۔

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾

۶۔ تو تم بھی ان کی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلائے والا ان کو ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلَى شَيْءٍ نُّكْرٍ ﴿۶﴾

۷۔ فوراً آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔

خُشَعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنْهُمْ جُرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿۷﴾

۸۔ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔

مُهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِىٰ ﴿۸﴾

۹۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی گیا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبَدَنَا وَ قَالُوْا

مَجْنُوْنٌ وَّاَزْدُجِرَ ﴿۹﴾



۱۰۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں ان کے مقابلے میں کمزور ہوں بس تو ہی بدلہ لے لے۔

۱۱۔ پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔

۱۲۔ اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لیے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

۱۳۔ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میٹوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔

۱۴۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اس شخص کے انتقام کے لیے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے۔

۱۵۔ اور ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۱۶۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟

۱۷۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۱۸۔ قوم عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۱۹۔ ہم نے ان پر ایک رہتی نحوست کے دن میں زبردست آندھی چھوڑ دی۔

۲۰۔ وہ لوگوں کو اس طرح اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تتے ہیں۔

۲۱۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

فَدَعَارَبْنَاهُ أُنَىٰ مَغْلُوبٍ فَانْتَصِرَ ﴿١٠﴾

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَرٍ ﴿١١﴾

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ

قَدِ قَدَرٍ ﴿١٢﴾

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ الْأَوَاحِ وَدُسٍ ﴿١٣﴾

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّبَنٍ كَانِ كُفِرًا ﴿١٤﴾

وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَكِّمٍ ﴿١٥﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ﴿١٦﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَكِّمٍ ﴿١٧﴾

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ﴿١٨﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ

مُتَّبِعٍ ﴿١٩﴾

تَنْزِعُ النَّاسَ ۗ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ﴿٢١﴾



۲۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۲۳۔ قوم شہود نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔

۲۴۔ تو کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔

۲۵۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ نہیں بلکہ یہ جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

۲۶۔ ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

۲۷۔ اے صالح ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

۲۸۔ اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہیے۔

۲۹۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے اونٹنی کو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔

۳۰۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۳۱۔ ہم نے ان پر عذاب کے لیے ایک زور کی آواز بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی چوراچورا ہو جانے والی باڑ۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿٢٢﴾

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

فَقَالُوا أَبَشْرًا مِمَّنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذَا لَفِئَةٌ

ضَلَّلٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾

ءَأَلْقَى الذِّكْرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ

أَشِرٌّ ﴿٢٥﴾

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُّ ﴿٢٦﴾

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةَ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ

وَاصْطَبِرُوا ﴿٢٧﴾

وَنَبِّئُهُمْ أَنَّ الْبَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ

مُحْتَضَمٌ ﴿٢٨﴾

فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِي ﴿٣٠﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾



۳۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے  
تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذْرِ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر  
والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات کے وقت بچالیا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ <sup>ط</sup>

نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَابٍ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اپنے فضل سے شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا  
کرتے ہیں۔

نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور لوط نے ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر  
انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذْرِ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے  
ان کی آنکھیں مٹا دیں سو اب میرے عذاب اور ڈرانے  
کے مزے چکھو۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَبَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذْرِي ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور ان پر صبح سویرے ہی ٹھہر جانے والا عذاب آ  
نازل ہوا۔

وَلَقَدْ صَبَبْنَاهُمْ بَكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقَرٌّ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ تو اب میرے عذاب اور ڈراؤں کے مزے چکھو۔

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذْرِي ﴿۳۹﴾

۴۰۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے  
تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے  
تھے۔

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذْرُ ﴿۴۱﴾

۴۲۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان  
کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص  
پکڑ لیتا ہے۔

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ

مُقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾



اَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اَوْلِيٰكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ  
فِي الزُّبُرِ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اے اہل عرب کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے پہلی کتابوں میں عذاب سے کوئی چھٹکارا لکھ دیا گیا ہے؟

اَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَبِيْعٌ مُّنتَصِمٌ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

بَلِ السَّاعَةِ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَذْهٰى وَاَمْرٌ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اصل میں ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہوگی۔

اِنَّ الْبُجْرَمِيْنَ فِي ضَلٰلٍ وَّسُعْرٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا

۳۸۔ اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھیٹے جائیں گے کہا جائے گا لو اب آگ کا مزہ چکھو۔

مَسَّ سَقَرَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔

وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاٰحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدْكِرٍ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا ان کے اعمال ناموں میں درج ہے

وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ یعنی ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔

وَ كُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌّ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ جو پرہیزگار ہیں وہ بانہوں اور نہروں میں ہوں گے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنَّتٍ وَّنَهْرٍ ﴿۵۴﴾

۵۵۔ یعنی سچی بیٹھک میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

فِيْ مَقْعَدٍ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾



آیاتها ۷

۵۵ سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَكِّيَّةٌ ۹

رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾

۱۔ وہ جو نہایت مہربان ہے۔

عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿۲﴾

۲۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾

۳۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

۴۔ اسی نے اس کو بولنا سکھایا۔

الْشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾

۵۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿۶﴾

۶۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

وَالسَّاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْبِيْزَانَ ﴿۷﴾

۷۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کر دی۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْبِيْزَانِ ﴿۸﴾

۸۔ کہ اس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

وَاقِيْمُوا الْوِزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْبِيْزَانَ ﴿۹﴾

۹۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاِنَامِ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور اسی نے خلقت کے لیے زمین بچھائی۔

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔



۱۳۔ تو اے گروہ جن وانس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۱۴۔ اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھٹکھٹاتی مٹی سے بنایا۔

۱۵۔ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

۱۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۱۷۔ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔

۱۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۱۹۔ اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔

۲۰۔ مگر دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے۔

۲۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۲۔ ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

۲۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۴۔ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔

۲۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۶۔ جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

۲۷۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات جو صاحب جلال و کرم ہے باقی رہے گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٣﴾

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿١٥﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٦﴾

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٨﴾

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢١﴾

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٣﴾

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾



۲۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں ہوتا ہے۔

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ

فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيَّهَ الثَّقَلَيْنِ ﴿٣١﴾

۳۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں۔

يَبْعَثُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِذَا اسْتَطَعْتُمْ أَنْ

تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

فَأَنْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ تم پر آگ کے شعلے صاف اور دھواں ملے چھوڑ دیئے جائیں گے تو پھر تم ان کا مقابلہ نہ کر سکو گے۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۖ وَنُحَاسٌ فَلَا

تَنْتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا تو وہ کیسا ہولناک دن ہو گا۔

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٨﴾



۳۹۔ تو اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔

۴۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۴۱۔ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے۔

۴۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۴۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔

۴۴۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔

۴۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۴۶۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لیے دوباغ ہیں۔

۴۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۴۸۔ ان دونوں میں بہت سی شاخیں یعنی قسم قسم کے میوؤں کے درخت ہیں۔

۴۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۰۔ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں۔

۵۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۲۔ ان میں سب میوے دودو قسم کے ہیں۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾

يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيئِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي

وَالْأَقْدَامِ ﴿٣١﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٣﴾

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَيْمٍ اِنٍ ﴿٣٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٥﴾

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ﴿٣٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٣٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٩﴾

فِيهِمَا عَيْنُ تَجْرِيْنِ ﴿٤٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤١﴾

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجِنِ ﴿٤٢﴾



۵۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ اہل جنت ایسے بچھونوں پر جن کے استراطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب جھک رہے ہیں۔

مُتَّكِنِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَّيْنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۖ

وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

۵۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فِيهِنَّ قِصَاتُ الطَّرْفِ ۗ لَمْ يَطْبُئِهِنَّ إِنْسٌ

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾

۵۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٧﴾

۵۸۔ گویا وہ یا قوت اور مرجان ہیں۔

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

۵۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦١﴾

۶۲۔ اور ان باغوں کے علاوہ دوباغ اور ہیں۔

وَمِنْ دُونِهَا جَنَّاتٍ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ دونوں خوب گہرے سبز۔

مُدَّهَا مَّثْنِ ﴿٦٣﴾



۶۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۶۔ ان میں دو چشمے اہل رہے ہیں۔

۶۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۸۔ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔

۶۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۰۔ ان میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہیں۔

۷۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۲۔ وہ حوریں ہیں جو خیموں میں محفوظ ہیں۔

۷۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۴۔ ان کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

۷۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۶۔ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۷۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۸۔ اے نبی ﷺ تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرم ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتِنِ ﴿٦٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٧﴾

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرَمَّانٌ ﴿٦٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٩﴾

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧١﴾

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٣﴾

لَمْ يَطْبُخُهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿٧٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٥﴾

مُتَّكِنِينَ عَلَى رُفُوفٍ خُضْرٍ وَعَبَقَرِيِّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٧﴾

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾



آیاتها ۹۶

رکوعاتها ۳

## ۵۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔
- ۲۔ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔
- ۳۔ کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔
- ۴۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔
- ۵۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔
- ۶۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔
- ۷۔ اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔
- ۸۔ تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔
- ۹۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں۔
- ۱۰۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔
- ۱۱۔ وہی اللہ کے مقرب ہیں۔
- ۱۲۔ نعمت کی بہشتوں میں۔
- إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾
- لَيْسَ لِيُوقِعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾
- خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾
- إِذَا رَجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ﴿۴﴾
- وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾
- فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ﴿۶﴾
- وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿۷﴾
- فَأَصْحَبُ الْيَمِينِ ۗ مَا أَصْحَبُ الْيَمِينِ ﴿۸﴾
- وَأَصْحَبُ الشُّعْبَةِ ۗ مَا أَصْحَبُ الشُّعْبَةِ ﴿۹﴾
- وَالسَّبِقُونَ السَّبِقُونَ ﴿۱۰﴾
- أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۱۱﴾
- فِي جَنَّاتٍ النَّعِيمِ ﴿۱۲﴾



۱۳۔ وہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوں گے۔

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ لعل ویا قوت وغیرہ سے جڑاؤ تختوں پر۔

عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہونگے۔

مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَّقِبِينَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ یعنی آنجورے اور آفتابے اور صاف شراب کے جام لے لے کر۔

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ ۖ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی۔

لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزَفُونَ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔

وَحُورٍ عِينٍ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے آبدار موتی۔

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔

لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿۲۵﴾

۲۶۔ ہاں ان کا کلام سلام سلام ہوگا۔

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿۲۶﴾

۲۷۔ اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے ہیں داہنے ہاتھ والوں کے۔

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۗ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿۲۷﴾



فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ وہ بے کانٹوں کی بیڑیوں۔

وَأَطْلَحِ مَنضُودٍ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور تہ بہ تہ کیلوں۔

وَأَظِلَّ مَمْدُودٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور لہبے لہبے سایوں۔

وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور بہتے پانی کے چشموں۔

وَأَفَاكِهِ كَثِيرَةٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور بہت سے میوں کے باغوں میں ہونگے۔

لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہوگی۔

وَأَفْرَاشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور اونچے اونچے بستروں پر آرام کریں گے۔

إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنشَاءً ﴿۳۵﴾

۳۵۔ ہم نے ہی ان حوروں کو پیدا کیا۔

فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾

۳۶۔ تو ان کو کنواری بنایا۔

عُرَبًا أَتْرَابًا ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور شوہروں کی پیاری اور ہم عمر۔

لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لیے۔

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ یہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوں گے۔

وَأَثَلَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور بہت سے بعد والوں میں سے۔

وَأَصْحَابِ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہونگے۔

فِي سَهْوِمٍ وَحَبِيمٍ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ یعنی دوزخ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔



وَّظِلٍّ مِّنْ يَحُومٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔

لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ خوشنما۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں پڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور بڑے گناہ یعنی کفر پر اڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوا يَقُولُونَ ۙ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

۳۷۔ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہو گا؟

عَرَانَا لَبَعُوثُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟

أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ کہہ دو کہ بیشک پہلے اور بعد والے۔

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ سب ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔

لَجْمُوعُونَ ۙ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ الْكٰذِبُونَ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔

لَا تَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُمٍ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ پھر اسی سے پیٹ بھرو گے۔

فَمَا لُونُ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ پھر اس پر کھولتا ہو اپانی پیو گے۔

فَشْرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿۵۴﴾

۵۵۔ پھر پیو گے بھی اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیٹے ہیں۔

فَشْرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ انصاف کے دن یہ ان کی ضیافت ہو گی۔

هٰذَا نُزِّلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿۵۶﴾



۵۷۔ ہم نے تم کو پہلی بار بھی تو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھنے کو کیوں سچ نہیں سمجھتے؟

۵۸۔ دیکھو تو کہ جس نطفے کو تم ڈالتے ہو۔

۵۹۔ کیا تم اس سے انسان کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟

۶۰۔ ہم نے تمہارے لیے موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں۔

۶۱۔ کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے عالم میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔

۶۲۔ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

۶۳۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو۔

۶۴۔ تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟

۶۵۔ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں سو تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

۶۶۔ کہ ہائے ہم تو تادان میں پھنس گئے۔

۶۷۔ بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے۔

۶۸۔ بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو۔

۶۹۔ کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

اَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَہَا اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِسَبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾

عَلٰى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمُ وَ نُنشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشَاةَ الْاُولٰٓئِ فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

اَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَہَا اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ ﴿۶۴﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنٰہُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾

اِنَّا لَبُعْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُوْنَ ﴿۶۷﴾

اَفَرَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمْوْہَا مِنَ الْمَرْۢنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنۢزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾



۷۰۔ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿۷۰﴾

۷۱۔ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿۷۱﴾

۷۲۔ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿۷۲﴾

۷۳۔ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكَرًا وَرَمَاقًا لِلْمُقِيمِينَ ﴿۷۳﴾

۷۴۔ تو اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۷۴﴾

۷۵۔ سو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ﴿۷۵﴾

۷۶۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿۷۶﴾

۷۷۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿۷۷﴾

۷۸۔ جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿۷۸﴾

۷۹۔ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔

لَّا يَسْهَىٰ إِلَّا الْبُطْهُرُونَ ﴿۷۹﴾

۸۰۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۰﴾

۸۱۔ کیا تم اس کلام کے ماننے میں دیر کرتے ہو؟

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿۸۱﴾

۸۲۔ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے رہتے ہو۔

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿۸۲﴾

۸۳۔ پھر جب جان گلے تک آ پہنچتی ہے۔

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿۸۳﴾



۸۴۔ اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو۔

۸۵۔ اور ہم اس مرنے والے کے تم سے بھی زیادہ  
نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔

۸۶۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔

۸۷۔ تو اگر سچے ہو تو تم جان کو لوٹا کیوں نہیں لیتے۔

۸۸۔ پھر اگر وہ اللہ کے مقربوں میں سے ہو۔

۸۹۔ تو اس کے لیے آرام اور روزی اور نعمت کے باغ  
ہوں گے۔

۹۰۔ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو۔

۹۱۔ تو کہا جائے گا کہ تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف  
سے سلام۔

۹۲۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہو۔

۹۳۔ تو اس کے لیے کھولتے پانی کی ضیافت ہوگی۔

۹۴۔ اور جہنم میں داخل کیا جانا۔

۹۵۔ یہ بات واقعی یقینی ہے۔

۹۶۔ تو اے نبی ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی  
تسبیح کرتے رہو۔

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾

وَ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا  
تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِينَ ﴿٨٨﴾

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾

فَسَلَّمَ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْبُكَدِيِّينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾

فَنُزُلٌ مِّنْ حَبِيمٍ ﴿٩٣﴾

وَتَصْلِيَةٌ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾



رکوعاتها ۴

۵۷ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴

آياتها ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

۲۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ ﴿۲﴾

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳﴾

۳۔ وہی اول اور وہی آخر اور اپنی قدرتوں سے سب پر ظاہر اور پھر بھی پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۴﴾

۴۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس میں چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ ط يَعْلَمُ مَا يَلْدُجُ فِي الْاَرْضِ

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَمَا

يَعْرُبُ فِيْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۵﴾

۵۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب معاملات اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاِلٰی اللّٰهِ تُرْجَعُ

الْاُمُوْرُ ﴿۶﴾



۶۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

يُؤِجِبُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤِجِبُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ<sup>ط</sup>  
وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٦﴾

۷۔ لوگو اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ اب جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور مال خرچ کرتے رہے ان کے لیے بڑا ثواب ہے۔

امِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ  
مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ<sup>ط</sup> فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ  
وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾

۸۔ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے پیغمبر ﷺ تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو یقین ہو تو وہ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا ہے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ<sup>ج</sup> وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ  
لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

۹۔ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ  
لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ<sup>ط</sup> وَإِنَّ اللَّهَ  
بِكُمْ لَرَعُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور جنگ کی وہ اور جس نے یہ کام بعد میں کئے وہ برابر نہیں۔ ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں مال خرچ کئے اور کفار سے جنگ کی اور اللہ نے سب سے ہی ثواب نیک کا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ  
مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ<sup>ط</sup> لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ  
مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتَلَ<sup>ط</sup> أُولَٰئِكَ  
أَعْظَمُ دَرَجَةً<sup>ط</sup> مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ



اللہ ان سے واقف ہے۔

وَقَتُلُوا ۙ وَكَلَّا وَعَدَّ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۗ وَاللَّهُ بِمَا

تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ کون ہے جو اللہ کو نیک نیتی سے قرض دے تو وہ اس کو کئی گنا عطا کرے اور اس کے لیے عزت کا صلہ یعنی جنت ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

فِيُضِعَّهُ لَهُ ۗ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم کو بشارت ہو کہ آج تمہارے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ ذَٰلِكَ

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہمارے لیے انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ پس وہاں نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہو گا۔ جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو بیرونی جانب ہے اس طرف عذاب ہے۔

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ لِلَّذِينَ

آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ ۗ قِيلَ

ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۗ فَضُرَبَ بَيْنَهُمْ

بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ

مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے آپ کو بلا میں ڈالا اور ہمارے لیے

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۗ قَالُوا بَلَىٰ

وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ



گردش زمانہ کے منتظر رہے اور اسلام میں شک کیا اور فضول آرزوں نے تم کو دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو وہ شیطان بڑا فریبی فریب دیتا رہا۔

۱۵۔ تو آج تم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے قبول کیا جائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے کہ وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمْ الْاَمَانُ حَتَّى جَاءَ  
اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغُرُورُ ﴿۱۳﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُوْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ  
كَفَرُوْا ۗ مَا وُكِّمُ النَّارُ ۗ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۗ وَ بِئْسَ  
الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ کیا ابھی تک مومنوں کے لیے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور قرآن جو حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو ان سے پہلے کتابیں دی گئیں تھیں۔ پھر ان پر طویل عرصہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ  
اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۗ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ  
اُوْتُوْا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ  
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَ كَثِيْرٌ مِنْهُمْ فَسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ قَدْ  
بَيَّنَّا لَكُمْ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے ہیں ان کو کی گنا ادا کیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا صلہ ہے۔

اِنَّ الْمَصَدِّقِيْنَ وَ الْمَصَدِّقَاتِ وَ اَقْرَضُوْا اللّٰهَ  
قَرْضًا حَسَنًا يُّضَعْفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیے ان کے اعمال کا صلہ ہو گا اور ان کے ایمان کی

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهِ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ  
الصّٰدِقُوْنَ ۗ وَ الشُّهَدَآءُ ۗ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ لَهُمْ



روشنی بھی ہوگی۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں۔

أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ<sup>ط</sup> وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾

۲۰۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر و ستائش اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب و خواہش ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے اگنے والی کھیتی کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ کھیتی خوب زور پر آتی ہے پھر اے دیکھنے والے تو اس کو دیکھتا ہے کہ پک کر زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں کافروں کے لیے عذاب شدید اور مومنوں کے لیے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَزِينَتُهُ

وَتَفَاخُرُهُمْ بَيْنَكُمْ وَتَكَثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ<sup>ط</sup>

كَثَلٍ غَيْثٍ آعَجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ

فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا<sup>ط</sup> وَفِي الْآخِرَةِ

عَذَابٌ شَدِيدٌ<sup>ل</sup> وَمَغْفِرَةٌ<sup>ط</sup> مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ<sup>ط</sup>

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْعُرُورِ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ بندو اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّنَ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ

آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ<sup>ط</sup> ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

مَن يَشَاءُ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾

۲۲۔ کوئی مصیبت زمین میں اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ اور یہ کام اللہ کو آسان ہے۔

مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا<sup>ط</sup> إِنَّ

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾



۲۳۔ تاکہ جو فائدہ تمہیں حاصل نہ ہو سکا اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۲۴۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

۲۵۔ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور میزان عدل تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے زور بھی بہت ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اور اس لیے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔ بیشک اللہ زور آور ہے غالب ہے۔

۲۶۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب کے سلسلے کو وقتاً فوقتاً جاری رکھا سو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

۲۷۔ پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور ترک دنیا والی نئی بات تو خود انہوں نے نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم

لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِبِئَارِكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝۲۳

۲۳

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ

وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝۲۴

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ

الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ

لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ

بِالْغَيْبِ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۲۵

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝۲۶

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَىٰ

ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ ۗ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ

الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافَةً وَرَحْمَةً ۗ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا



نہیں دیا تھا مگر انہوں نے اپنے خیال میں اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے آپ ہی ایسا کر لیا تھا پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔

مَا كَتَبْنَا عَلَيْهَا إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں تم چلو گے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَتَشَوَّنَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ یہ باتیں اس لیے بیان کی گئی ہیں کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

لَيْلًا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

۳ رکوعا تھا

۵۸ سُورَةُ الْمَجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵

۲۲ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت رنج و ملال کرتی تھی۔ اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

قَدْ سَبَّحَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿١﴾



۲۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی ماں نہیں ہو جائیں ان کی ماں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ  
أُمَّهَاتُهُمْ إِنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا الْآلِيَّةُ وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ  
لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ اللَّهَ  
لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ﴿٢﴾

۳۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو ان کو قربت سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے۔ مومنو اس حکم سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا  
قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا<sup>ط</sup>  
ذَلِكُمْ تُوَعُّظُونَ بِهِ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٣﴾

۴۔ اب جس کو غلام نہ ملے وہ قربت سے پہلے لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے پھر جس کو اس کا بھی مقدر نہ ہو اسے ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہیے۔ یہ حکم اس لیے ہے کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لیے درد دینے والا عذاب ہے۔

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ  
قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا<sup>ج</sup> فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فِإِطْعَامُ  
سِتِّينَ مِسْكِينًا<sup>ط</sup> ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ  
وَ رَسُولِهِ<sup>ط</sup> وَ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ<sup>ط</sup> وَ لِلْكَافِرِينَ  
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤﴾

۵۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں اور جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہو گا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ كُتِبُوا كَمَا  
كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ  
بَيِّنَاتٍ<sup>ط</sup> وَ لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿٥﴾



۶۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا۔ اللہ نے وہ سب کام لکھوار کھے ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۷۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ کسی جگہ تین شخصوں کی سرگوشی ہوتی ہے تو اللہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور جہاں پانچ آدمیوں کی سرگوشی ہو تو وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن اللہ سب ان کو بتائے گا بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۸۔ اے پیغمبر ﷺ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے الفاظ کے بجائے دوسرے الفاظ میں تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ اے پیغمبر ﷺ ان کو دوزخ ہی کی سزا کافی ہے۔ یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَبِيْعًا فَيَنْبِئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا<sup>ط</sup>  
أَحْصَهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
شَهِيدٌ ﴿٢٨﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ<sup>ط</sup> مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ  
رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدْنَى  
مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ آيِنَ مَا كَانُوا<sup>ج</sup>  
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ  
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ  
لِهَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ  
وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ<sup>ط</sup> وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ  
يُحِبِّكَ بِهِ اللَّهُ<sup>ل</sup> وَيَقُولُونَ فِيْ أَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا  
يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ<sup>ط</sup> حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ<sup>ج</sup>  
يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿٣٠﴾



۹۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکو کاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا  
بِالْأَثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا  
بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ  
تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ منافقوں کی سرگوشیاں تو شیطان کے اکسانے سے ہیں جو اس لیے کی جاتی ہیں کہ مومن ان سے رنجیدہ ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ الَّذِينَ  
آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ  
وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي  
الْمَجْلِسِ فَا فْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَ إِذَا  
قِيلَ انشُرُوا فَا نْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا  
مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا  
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾

۱۲۔ مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے مساکین کو کچھ خیرات کر دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ  
فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوِكُمْ صَدَقَةٌ ذَلِكُمْ خَيْرٌ  
لَّكُمْ وَ أَطْهَرُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ  
رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾



۱۳۔ کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ  
صَدَقْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عَلَيْهِمْ  
فَأَقِمْوَا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ  
عَلَيْهِمْ ۗ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۗ وَيَحْلِفُونَ  
عَلَى الْكُذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۗ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روک دیا ہے سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ اللہ کے عذاب کے سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنْ  
اللَّهِ شَيْئًا ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا  
خَالِدُونَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَبِيْعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا



تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح اس کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ ایسا کرنے سے کام چل جائے گا۔ سنو یہی تو ہیں جھوٹے۔

يَخْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ أَلَّا إِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں اور سن رکھو کہ شیطان کا ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ط  
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ط اَلَا اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحٰدِثُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاٰذٰنِیْنَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اللہ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زور آور ہے صاحب اقتدار ہے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَآغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾

۲۲۔ جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان کو نقش کر دیا ہے اور اپنے فیض سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت والے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی جماعت والے ہی کامیاب ہوں گے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ وَ لَوْ كَانُوْا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط وَ يُدْخِلُهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ط



أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ ﴿۲۳﴾

۳ رکوعاتها

۵۹ سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱

آیاتها ۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَهُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۴﴾

۲۔ وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو پہلی لشکر کشی پر ہی ان کے گھروں سے نکال دیا۔ مسلمانو! تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور اس نے ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے بصیرت کی آنکھیں رکھنے والو عبرت حاصل کرو۔

هُوَ الَّذِي اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۗ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ

يَخْرُجُوْا وَظَنُّوْا اَنْهُمْ مَّا نَعْتُهُمْ حٰصُوْنَهُمْ مِّنْ اِلٰهِ

فَاتَّهُمْ اِلٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِي

قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيهِمْ

وَ اَيْدِي الْمُوْمِنِيْنَ ۗ فَاَعْتَدِرُوْا يَا اُولِي الْاَبْصٰرِ ﴿۲۵﴾

۳۔ اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب تیار ہے ہی۔

وَلَوْلَا اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلٰءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي

الدُّنْيَا ۗ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۲۶﴾



ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ ۗ وَمَنْ يُشَاقِقِ

اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۳﴾

۳۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمْهَا قَابَةً عَلٰى

اَصْوِلْهَا فَاِذْنِ اللّٰهِ وَاِلٰى خِزْيِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾

۵۔ مومنو! کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو یہ اللہ کے حکم سے تھا اور اس سے مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مِنْهُمْ فَمَا اَوْ جَفْتُمْ

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَسْلِطُ

رُسُلَهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ ﴿۶﴾

۶۔ اور اے مسلمانو جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے جنگ کے بغیر دلویا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اس کے لیے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فِدْلَهٗ

وَلِلرَّسُوْلِ وَاِلٰى الْقُرْبٰى وَاِلٰى الْيَتٰمٰى وَاِلٰى الْمَسْكِيْنَ

وَاِبْنِ السَّبِيْلِ ۗ كٰى لَا يَكُوْنُ دُوْلَةً بَيْنَ

الْاَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۗ وَمَا اَتٰكُمُ الرَّرْسُوْلُ فَاْخْذُوْهُ ۗ

وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَاَنْتَهُوْا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾

۷۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو بستیوں والوں سے دلویا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور پیغمبر کے قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ گردش کرتا رہے اور جو چیز تم کو پیغمبر ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرٰآءِ الْبُهَجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ

۸۔ اور ان ضرورت مند مہاجرین کے لیے بھی جو اپنے



گھروں اور مالوں سے خارج اور جدا کر دیئے گئے ہیں۔ جو اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

دِيَارِهِمْ وَ أَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانًا وَ يَنْصُرُونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ

الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾

۹۔ اور ان لوگوں کے لیے بھی جو مہاجرین سے پہلے اس گھر یعنی مدینے میں مقیم ہیں اور ایمان میں مضبوط ہیں اور جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں وہ ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور غلش نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں خواہ وہ خود بھی فاقے سے ہوں اور جو شخص خود غرضی سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ بامراد ہیں۔

وَ الَّذِينَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَ الْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَن هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُونَ فِي

صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَ يُوَثِّرُونَ عَلَىٰ

أَنفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ وَ مَن يُوقِ شُحَّ

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور ان کے لیے بھی جو ان مہاجرین کے بعد آئے اور دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ و حسد نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ الَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

وَ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

إِنَّكَ رَعُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾

۱۱۔ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری ہی مدد کریں گے۔ مگر اللہ

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ

الَّذِينَ كَفَرُوا مِن أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِن أُخْرِجْتُمْ

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا ۗ



ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ

لَكَذِبُونَ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد کریں گے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی۔

لَيْنِ أَخْرَجُوا<sup>ج</sup> لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ<sup>ج</sup> وَلَئِنْ قُوتِلُوا<sup>ق</sup> لَا يَنْصُرُونَهُمْ<sup>ع</sup> وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلِّنَنَّ<sup>ق</sup> الْأَدْبَارَ

ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ مسلمانو تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لیے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً<sup>ط</sup> فِي صُدُورِهِمْ<sup>ط</sup> مِنَ اللَّهِ<sup>ط</sup> ذَلِكَ

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں گے مگر بستوں کے قلعوں میں پناہ لے کر یاد یواروں کی اوٹ سے ان کے آپس میں بھی بڑی لڑائی رہتی ہے۔ تم خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے ہیں حالانکہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لیے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَبِيعًا<sup>ط</sup> إِلَّا فِي قَرْيٍ مَّحَصَّنَةٍ<sup>ط</sup> أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ<sup>ط</sup> بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ<sup>ط</sup>

تَحْسَبُهُمْ جَبِيعًا<sup>ط</sup> وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى<sup>ط</sup> ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کرتوت کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

كَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاتُوا<sup>ط</sup> وَبَالَ

أَمْرِهِمْ<sup>ج</sup> وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا

كَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلنَّاسِ الْكُفْرَ<sup>ج</sup> فَلَمَّا

كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ<sup>ط</sup> مِنْكَ<sup>ط</sup> إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ<sup>ط</sup> رَبَّ



## الْعَلْبَيْنِ ﴿١٦﴾

ہے۔

۱۷۔ تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں جائیں گے ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا<sup>ط</sup>

وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل یعنی آخرت کے لیے کیا سامان بھجوا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

مَا قَدَّمَتْ لِعَدِ<sup>ج</sup> وَاتَّقُوا اللَّهَ<sup>ط</sup> إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ وہ خود اپنے آپ کو بھول گئے۔ یہی لوگ ہیں نافرمان۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَهُمْ

أَنْفُسَهُمْ<sup>ط</sup> أُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں اہل بہشت ہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ<sup>ط</sup>

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

لَوْ أَنزَلْنَاهُذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا

مُتَّصِدًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ<sup>ط</sup> وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ<sup>ج</sup> هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾



۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ حقیقی ہر عیب سے پاک سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَلْبَدُ الْقُدُّوسُ  
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ  
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ وہی اللہ تمام مخلوقات کا خالق۔ ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی رہتی ہیں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ  
الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۴﴾

۲ رکوعاها

۶۰ سُورَةُ الْمَتْحَنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱

۱۳ آياتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لیے مکے سے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ دین حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس وجہ سے کہ تم اپنے پروردگار یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر ﷺ کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي  
وَعَدُوَكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْبُودَةِ وَقَدْ  
كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ  
وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُوْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ  
خَارِجَتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي  
تُسْرُونَ إِلَيْهِم بِالْبُودَةِ ﴿۱﴾ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا



أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ<sup>ط</sup> وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١﴾

۲۔ اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لیے تم پر ہاتھ بھی چلائیں اور زبانیں بھی اور یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

إِنْ يَشْفِقُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا  
إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَالسِّنْتَهُم بِالسُّوءِ وَذُؤُوا لَوْ

تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾

۳۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ<sup>ع</sup> يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ يُفْصِلُ بَيْنَكُمْ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرٌ ﴿٣﴾

۴۔ مسلمانو تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک سیرت کو اپنانا ضروری ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان بتوں سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں ہم تمہارے معبودوں کے کبھی قائل نہیں ہو سکتے اور جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ ضرور کہا تھا کہ میں آپ کے لیے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ

مَعَهُ<sup>ج</sup> إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَّءُوا مِنْكُمْ وَمِمَّا

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ<sup>ن</sup> كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ<sup>ط</sup> الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى

تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ<sup>ه</sup> إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ

لَا اسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ

شَيْءٍ<sup>ط</sup> رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا



وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ ﴿۳﴾

۵۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ذریعے فتنے میں نہ ڈالنا اور اے ہمارے پروردگار ہمیں معاف فرما بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْنَا  
رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۴﴾

۶۔ تم مسلمانوں کو یعنی جو کوئی اللہ کے سامنے جانے کی روز آخرت کے آنے کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک سیرت اپنائی چاہیے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ  
يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ  
اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۵﴾

۷۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ  
عَادَيْتُم مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۖ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۖ وَاللَّهُ  
عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۶﴾

۸۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي  
الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ  
وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۷﴾

۹۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ  
وَآخَرَجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ  
أَن تَوَلَّوهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ



## الظُّلُمُونَ ﴿٦﴾

۱۰۔ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو۔ اور اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ وہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو حلال ہیں۔ اور جو کچھ انہوں نے ان پر خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔ اور کافر عورتوں کے ساتھ تعلقات نکاح باقی نہ رکھو یعنی انہیں کفار کو واپس دے دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ  
مُهَجِّرَاتٍ فَا مَتَّحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۚ  
فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى  
الْكُفَّارِ ۚ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۚ  
وَآتُوهُنَّ مِمَّا أَنْفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ  
تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۚ وَلَا  
تُسْئَلُوا بِعِصْمِ الْكُوفَرِ ۚ وَسَأَلُوا مِمَّا أَنْفَقْتُمْ  
وَلَيْسَ لَكُمُ مِمَّا أَنْفَقُوا ۚ ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ  
بَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾

۱۱۔ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے اور اس کا مہر وصول نہ ہو اور پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے تو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں ان کو اس مال میں سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرتے رہو۔

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ  
فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا  
أَنْفَقُوا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايِعُكَ  
عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقَنَّ وَلَا

۱۲۔ اے پیغمبر ﷺ جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو اللہ کے ساتھ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ



اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان کوئی بہتان باندھ لائیں گی۔ اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَزْنِينَ وَا لَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَا لَا يَاتِينَ  
بِهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَا اَرْجُلِهِنَّ وَا لَا  
يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعُهُنَّ وَا اسْتَعْفِرُ  
لَهُنَّ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو کیونکہ جس طرح کافروں کو مردوں کے جی اٹھنے کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت کے آنے کی امید نہیں۔

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ  
عَلَيْهِمْ قَدْ يَبْسُوْا مِنْ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَبْسُوْا  
الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾

رکوعاتھا ۲

۶۱ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹

آیاتھا ۱۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَا مَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَهُوَ  
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

۲۔ مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾

۳۔ اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾

۴۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں ایسے طور پر صف باندھ کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ

اِنَّ اللّٰهَ يَحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهِ صَفًّا



کے محبوب ہیں۔

كَانَهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُومٌ ﴿۳﴾

۵۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ پھر جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ لِمَ تُوذُّونَنِي وَقَدْ تَعَلَّمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۵﴾

۶۔ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ﷺ ہو گا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے۔

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدٌ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۶﴾

۷۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۷﴾

۸۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے چراغ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۸﴾

۹۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ



دے کر بھیجتا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے خواہ  
مشرکوں کو برا ہی لگے۔

۱۰۔ مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب  
الیم سے نجات دے۔

۱۱۔ وہ یہ کہ اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ  
اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر  
سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۲۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو جنت کے  
باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ  
مکانات میں جو ہمیشہ کی بہشت میں ہیں داخل کرے گا یہی  
بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۔ اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو یعنی تمہیں  
اللہ کی طرف سے غلبہ نصیب ہو گا اور فتح عنقریب ہو گی  
اور مومنوں کو اس کی خوشخبری سنادو۔

۱۴۔ مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم  
نے حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا کون ہیں جو اللہ کی طرف  
بلانے میں میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم  
اللہ کے مددگار ہیں۔ سو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو  
ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان  
لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی سو  
وہ غالب ہو گئے۔

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٦١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ

تُنَجِّيكُمْ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٦٢﴾

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ

اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۗ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٦٣﴾

يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۗ

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

وَآخِرَىٰ تَحِبُّونَهَا ۗ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ

قَرِيبٌ ۗ وَبَشِيرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِّلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَىٰ

اللَّهِ ۗ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَاْمَنْتُ

طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرْتُ طَائِفَةٌ ۗ



فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا

ظَهْرَيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۰۵۱

رکوعاتھا ۲

۶۲ سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰

آیاتھا ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی ہے پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾

۲۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا

عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَ يُزَكِّيهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ

مُبِينٍ ﴿۲﴾

۳۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی ان کو بھیجا ہے جو ابھی ان مسلمانوں سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَ الْآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۗ وَ هُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ﴿۳﴾

۴۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَ اللَّهُ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴﴾



۵۔ جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اس کے حامل ہونے کا حق ادا نہ کیا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

مَثَلُ الَّذِينَ حَبَلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْبِلُوهَا  
كَمَثَلِ الْحِصَارِ يَحصِلُ اسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ  
الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥﴾

۶۔ کہہ دو کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور دوسرے لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو تو کرو۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ  
أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦﴾

۷۔ اور یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ  
عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٧﴾

۸۔ کہہ دو کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے مالک کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ  
مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

۹۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خرید و فروخت ترک کر دو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ  
الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ

خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾



۱۰۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ  
وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا  
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ اور جب ان لوگوں نے سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھا تو ادھر بھاگ لیے اور اے نبی ﷺ تمہیں خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے۔ کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ  
قَابِلًا ۗ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ  
التِّجَارَةِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۱۱﴾

رکوعاتها ۲

۶۳ سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴

آیاتها ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو ازراہ نفاق کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو اور اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ  
اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۗ وَاللَّهُ يَشْهَدُ  
أَنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ ﴿۱﴾

۲۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ اور ان کے ذریعے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ  
اللَّهِ ۗ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲﴾

۳۔ یہ اس لیے کہ یہ پہلے تو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی سواب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ  
فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۳﴾



۴۔ اور جب تم ان کے تناسب اعضاء کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں کیا ہی اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب یہ گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں بزدل ایسے کہ ہر زور کی آواز کو سمجھیں کہ ان پر بلا آئی۔ یہ تمہارے دشمن ہی ہیں سو ان سے محتاط رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بیکے پھرتے ہیں۔

۵۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ ﷺ تمہارے لیے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے رے رے ہی رہتے ہیں۔

۶۔ تم ان کے لیے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے آگے برابر ہے۔ اللہ ان کو ہر گز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۷۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ خود بخود بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

۸۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اس کے رسول ﷺ کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِنْ يَقُولُوا  
تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشْبٌ مُّسْنَدَةٌ ۗ  
يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۗ هُمُ الْعَدُوُّ  
فَاحْذَرْهُمْ ۗ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۗ أَنْى يُؤْفَكُونَ ﴿۳﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ  
لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَ هُمْ  
مُسْتَكْبِرُونَ ﴿۴﴾

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ  
لَهُمْ ۗ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۵﴾

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ  
رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يُنْفَضُوا ۗ وَ لِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ ۗ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۶﴾

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْبَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ  
الْأَعْرَضُ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۗ وَ لِلَّهِ الْعِزَّةُ ۗ وَ لِرَسُولِهِ  
وَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۗ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۷﴾



۹۔ مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا  
أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ  
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو اس وقت کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔

وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِي  
أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ  
قَرِيبٍ ۗ فَأَصَدَّقَ ۚ وَأَكُنْ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبر دار ہے۔

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۗ وَاللَّهُ  
خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

رکوعاتھا ۲

۶۴ سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸

آیاتھا ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ  
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۗ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

۲۔ وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كٰفِرٌ وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۗ  
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢﴾



۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۳﴾

۴۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْمَوْنَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۴﴾

۵۔ کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنی کرتوت کی سزا کا مزہ اچکھ لیا اور ابھی دکھ دینے والا عذاب اور ہونا ہے۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۖ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۵﴾

۶۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو وہ کہتے کہ کیا ایک آدمی ہمیں ہدایت کرے گا؟ تو انہوں نے ان کو نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ بھی بے نیاز ہو گیا۔ اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرًا يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا ۗ وَاسْتَغْنَى اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۶﴾

۷۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کیوں نہیں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا ۗ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۗ وَذَلِكَ عَلَىٰ اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۷﴾

۸۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر اور اس نور یعنی قرآن پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبر دار ہے۔

فَامِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۸﴾

۹۔ جس دن وہ تم کو اکٹھا کرے گا یعنی حشر کے دن وہ

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ



نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور جنت کے باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِرْ عَنْهُ  
سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ  
النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦٥﴾

۱۱۔ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ  
بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٦﴾

۱۲۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو پس اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ  
فَأِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَدُ الْمُبِينُ ﴿٦٧﴾

۱۳۔ اللہ جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ  
الْمُؤْمِنُونَ ﴿٦٨﴾

۱۴۔ مومنو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ  
عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ تَعَفَوْا وَتَصَفَحُوا  
وَتَغَفَرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٩﴾

۱۵۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور اللہ کے

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ وَاللَّهُ عِنْدَآ



ہاں بڑا اجر ہے۔

أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور اس کے احکام کو سنو اور اس کے فرمانبردار رہو اور اس کی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْعَوْا وَاطِيعُوا

وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ اگر تم اللہ کو نیک نیتی سے قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا کئی گنا دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ قدر شناس ہے بردبار ہے۔

إِنْ تَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے حکمت والا ہے۔

عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾

۲ رکوعا تھا

۶۵ سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹

۱۲ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ مسلمانوں سے کہہ دو کہ جب اپنی بیویوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کو پیش نظر رکھ کر طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ نہ تو تم ہی ان کو ایام عدت میں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں۔ ہاں اگر وہ کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا اے طلاق دینے والے تجھے کیا معلوم شاید اللہ اس کے بعد رجعت کی کوئی سبیل پیدا کر دے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ

لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا

تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بَيْوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ

يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ

وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۖ لَا

تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ﴿۱﴾



۲۔ پھر جب وہ اپنی معیاد یعنی عدت ختم ہونے کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے زوجیت میں رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو۔ اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور اے گواہو اللہ کے لیے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے۔ جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اس کے لیے رنج و غم سے نجات کی صورت پیدا کر دے گا۔

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِبَعْرُوفٍ أَوْ  
فَارِقُوهُنَّ بِبَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَىٰ عَدْلٍ  
مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ  
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ  
يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۗ

۳۔ اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کے لیے کافی ہو گا۔ اللہ اپنے کام کو جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

وَيَرْزُقُهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ  
عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۗ قَدْ  
جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۗ

۴۔ اور تمہاری طلاق والی بیویاں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو انکی عدت کے بارے میں شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا ان کی عدت بھی یہی ہے اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل یعنی بچہ جننے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔

وَالَّذِي يَسْنَنُ مِنَ الْحَيْضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ  
ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ۗ وَالَّذِي لَمْ يَحْضَنْ  
وَأُولَاتُ الْأَحْبَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۗ  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۗ

۵۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تم پر نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔

ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۗ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ  
يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۗ

۶۔ طلاق والی عورتوں کو ایام عدت میں اپنی حیثیت کے

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا



مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ حمل سے ہوں تو بچہ پیدا ہونے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دے دو اور بچے کے بارے میں پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور نا اتفاقی کرو گے تو بچے کو اس کے باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔

تُضَارُوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ<sup>ط</sup> وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ<sup>ج</sup> حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ<sup>ج</sup> فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ أَجُورَهُنَّ<sup>ج</sup> وَاتَّبِرُوا بَيْنَكُمْ بِعَرُوفٍ<sup>ج</sup> وَإِنْ تَعَاَسَ تُمْ فَسْتَرْضِعْ لَهَا

أُخْرَى<sup>ط</sup>

۷۔ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے اور جس کے رزق میں تنگی ہو جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے وہ اس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو زیر بار نہیں کرتا مگر اسی کے لحاظ سے جتنا اس کو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد آسانی کر دے گا۔

لِيُنْفِقُ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ<sup>ط</sup> وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا<sup>ط</sup> سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا<sup>ع</sup>

۸۔ اور بہت سی بستیوں کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا<sup>ل</sup> وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا<sup>ا</sup>

۹۔ سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ اچھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا<sup>ا</sup> أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا<sup>ل</sup> فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ<sup>ث</sup> الَّذِينَ آمَنُوا<sup>ث</sup> قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ

۱۰۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت بھیج دی ہے۔

ذِكْرًا<sup>ا</sup>



۱۱۔ یعنی ایسے پیغمبر جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ ان کو جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان کے لیے کیا خوب رزق رکھا ہے۔

رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ  
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى  
النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ  
جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا  
أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾

۱۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں بھی۔ ان میں اللہ کا حکم اترتا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ  
مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ  
اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ  
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾

۲ رکوعا تھا

۶۶ سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰

۱۲ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو جیز اللہ نے تمہارے لیے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي  
مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١﴾

۲۔ اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۗ وَاللَّهُ



کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

۳۔ اور یاد کرو جب پیغمبر ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو اس نے دوسری کو بتادی پھر جب اس نے اس کو ظاہر کر دیا اور اللہ نے اس حال سے پیغمبر ﷺ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر ﷺ نے ان بیوی کو وہ بات کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی سو جب وہ ان کو بتائی تو وہ پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو سب کچھ جاننے والا ہے خبردار ہے۔

۴۔ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو تو بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل مائل ہو ہی گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر ﷺ کے خلاف باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی اور دوستدار ہیں اور ان کے علاوہ سب فرشتے بھی مددگار ہیں۔

۵۔ اے ازواج نبی اگر پیغمبر ﷺ تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیویاں دے دے۔ مسلمان ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں شادی شدہ اور کنواریاں۔

۶۔ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے اور جس پر تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں وہ کسی حکم کی جو اللہ ان کو دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

مَوْلَكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۲﴾

وَإِذْ أَسَمَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۳﴾

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ﴿۴﴾

عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكَ مِّنْكَ مَسْلُوبٍ مَّؤْمِنَةٍ قُتِلَتْ تَبَّتْ عُيُوبُهَا لَهَا مِثْلُ خَبْءِ الْمُنِجَّابِ ۚ إِنَّهَا كَانَتْ تَكْفُرُ بِمَا كَانَتْ تَعْبُدُ لَعَلَّهَا يَكْفُرُ بِهَا كَمَا كَفَرْتُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۚ فَالَّذِينَ كَفَرُوا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۵﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ

وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۶﴾



۷۔ کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا۔

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۷﴾

۸۔ مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر ﷺ کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ بلکہ ان کا نور ایمان ان کے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہو گا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لیے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۖ

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ يَوْمَ لَا يُخْزِي

اللَّهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۗ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا لَنَا

نُورَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۸﴾

۹۔ اے پیغمبر ﷺ کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ

عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿۹﴾

۱۰۔ اللہ نے کافروں کے لیے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ یہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان کو حکم دیا گیا کہ دوسرے داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَاتِ نُوحٍ

وَ امْرَأَاتِ لُوطٍ ۗ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا

صَالِحِينَ فَخَانَتُهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ

شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ﴿۱۰﴾



۱۱۔ اور مومنوں کے لئے ایک مثال تو فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات بخش اور ظالم لوگوں سے مجھ کو چھڑالے۔

وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتِ  
فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي  
الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنَ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ  
الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٦﴾

۱۲۔ اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی عزت و ناموس کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا  
فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقْتَ بِكَلِمَاتِ  
رَبِّهَا وَكُتِبَ عَلَيْهَا إِتْقَانُ الْعَمَلِ الْإِسْلَامِ وَهُدًى  
رَبِّهَا وَنَجَّيْنَاهَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٦٧﴾

۲ رکوعا تھا

۶۷ سُورَةُ الْبَلَكِ مَكِّيَّةٌ

۳۰ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ وہ کہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْبُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ ﴿٦٨﴾

۲۔ اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے۔

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ  
أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَفُورُ ﴿٦٩﴾

۳۔ اسی نے سات آسمان اوپر تلی بنائے۔ اے دیکھنے والے کیا تو رحمن کی تخلیق میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۗ مَا تَرَى فِي  
خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفْوُتٍ ۗ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۗ هَلْ



ہے؟

۴۔ پھر بار بار نظر کر تو نظر ہر بار تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔

۵۔ اور ہم نے قریب کے آسمان کو تاروں کے چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لیے دکھتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۶۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

۷۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

۸۔ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟

۹۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور خبردار کرنے والا آیا تھا۔ بس ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی غلطی میں پڑے ہوئے ہو۔

۱۰۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

تَرَى مِنْ فُطُورٍ ﴿۳﴾

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿۴﴾

وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِبَصَائِحَ

وَ جَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ

عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿۵﴾

وَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَ بِئْسَ

الْمَصِيرُ ﴿۶﴾

إِذَا الْتَقُوا فِيهَا سَبَعُوا لَهَا شَهِيْقًا وَ هِيَ تَفُورٌ ﴿۷﴾

تَكَادُ تَبِيْزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ

سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿۸﴾

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۗ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا

نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿۹﴾

وَ قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

السَّعِيرِ ﴿۱۰﴾



۱۱۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیں گے۔ سو دوزخیوں کے لیے رحمت سے دوری ہے۔

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ  
وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

وَأَسْرَأُ قَوْلُكُمْ أَوْ أَجْهَرُوا بِهِ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ  
الصُّدُورِ ﴿١٣﴾

۱۴۔ کیا جس نے پیدا کیا وہ علم نہیں رکھتا؟ وہ تو پوشیدہ باتوں تک کا جاننے والا ہے ہر چیز سے آگاہ ہے۔

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۗ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾

۱۵۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو ہموار و پست بنایا تو اس کے رستوں میں چلو پھرو اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور تم کو اسی کے پاس قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي  
مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۗ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾

۱۶۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور تبھی وہ تھر تھرانے لگے۔

ءَأَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ  
الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾

۱۷۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا رہا۔

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ  
حَاصِبًا ۗ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ میرا کیسا عذاب ہوا۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ  
نَكِيرِ ﴿١٨﴾



۱۹۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلانے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ رحمن کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

أَوْ لَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَتْ  
وَيَقْبِضْنَ ۗ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۗ إِنَّهُ بِكُلِّ

شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾

۲۰۔ بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر رحمن کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے ہی میں ہیں۔

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِّنْ  
دُونِ الرَّحْمَنِ ۗ إِنَّ الْكُفْرَ وَنَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے سکے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرِزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۗ بَلْ  
لَّجُوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾

۲۲۔ بھلا جو شخص چلتا ہو منہ کے بل اوندھا وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر سیدھا چل رہا ہو؟

أَفَنَنْ يَّسِّرِي مُكَبَّآ عَلَىٰ وَجْهِهِ ۗ أَهْدَىٰ أَمَّنْ  
يَّسِّرِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ کہہ دو وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ مگر تم کم ہی احسان مانتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ  
وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ  
تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ قیامت کا کب پورا ہو گا۔

وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ ۗ إِنْ كُنْتُمْ  
صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾



۲۶۔ کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈرنا دینے والا ہوں۔

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ

مُبِينٌ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ عذاب قریب آگیا تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم طلبگار تھے۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكِنِي اللَّهُ وَ مَنْ مَعِيَ أَوْ

رَحِمْنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ کہہ دو کہ وہ جو رحمن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہے۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے لیے شفاف پانی کا چشمہ بہالائے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

يَأْتِيكُمْ بِسَاءٍ مَعِينٍ ﴿٣٠﴾

۲ رکوعاتھا

۶۸ سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲

۵۲ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ن۔ قلم کی اور جو کچھ لکھنے والے لکھتے ہیں اس کی قسم۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾

۲۔ کہ اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔

مَا أَنْتَ بِنِعْبَةِ رَبِّكَ بِبَجُونٍ ﴿٢﴾



وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَسْنُونٍ ﴿٣﴾

۳۔ اور بیشک تمہارے لیے بے انتہا اجر ہے۔

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾

۴۔ اور یقیناً تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔

فَسْتَبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾

۵۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔

بِأَسْيِكُمُ الْبِفْتُونِ ﴿٦﴾

۶۔ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ﴿٧﴾

۷۔ تحقیق تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٨﴾

۸۔ تو تم جھٹلانے والوں کا کہانہ ماننا۔

فَلَا تَطْعِ الْبُكَدِيِّينَ ﴿٩﴾

۹۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔

وَدُّوْا لَوْ تَدَّهِنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا ہے ذلیل ہے۔

وَلَا تَطْعَمْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١١﴾

۱۱۔ شرارت سے اشارے کرنے والا لگائی بھجائی کرنے والا۔

هَمَّازٍ مَّشَاءٍ بِنَسِيمٍ ﴿١٢﴾

۱۲۔ مال دینے میں بڑا بخیل حد سے بڑھا ہو ابد کار۔

مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٣﴾

۱۳۔ سخت خواہ اور اس کے علاوہ بد ذات ہے۔

عُتْلٍ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٤﴾

۱۴۔ اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿١٥﴾

۱۵۔ جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

إِذَا تَتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦﴾

۱۶۔ ہم عنقریب اس کی اونچی ناک پر داغ لگائیں گے۔

سَنَسِبُهُ عَلَىٰ الْخُرْطُومِ ﴿١٧﴾



۱۷۔ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کامیوہ توڑ لیں گے۔

۱۸۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔

۱۹۔ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات اس پر ایک آفت پھر گئی۔

۲۰۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔

۲۱۔ پھر جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے

۲۲۔ کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔

۲۳۔ سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

۲۴۔ کہ آج وہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔

۲۵۔ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے گویا پیداوار پر قادر ہیں۔

۲۶۔ پھر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو ویران کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

۲۷۔ نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

۲۸۔ ایک جوان میں سمجھدار تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

۲۹۔ دوسرے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصور وار تھے۔

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾

وَلَا يَسْتَشْنُونَ ﴿١٨﴾

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِبُونَ ﴿١٩﴾

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّارِمِ ﴿٢٠﴾

فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾

أَنِ اغْدُوا عَلَى حَرِّثِكُمْ إِن كُنْتُمْ صَرِمِينَ ﴿٢٢﴾

فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ﴿٢٣﴾

أَنْ لَا يَدْخُلْنَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ﴿٢٤﴾

وَاعْدُوا عَلَى حَرِّ قَدِيرِينَ ﴿٢٥﴾

فَلَمَّارًا وَهَاتَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُونَ ﴿٢٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾

قَالُوا سُبْحٰنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾



۳۰۔ پھر لگے ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے ملامت کرنے۔

۳۱۔ کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔

۳۲۔ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

۳۳۔ دیکھو عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب سب سے بڑھ کر ہو گا کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔

۳۴۔ پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

۳۵۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح نعمتوں سے محروم کر دیں گے۔

۳۶۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

۳۷۔ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ بات پڑھتے ہو۔

۳۸۔ کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی۔

۳۹۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم ملے کر لو گے وہ تمہارا ہو گا۔

۴۰۔ ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟

۴۱۔ کیا اس قول میں ان کے کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتْلَا وَمُؤَن ﴿۳۰﴾

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طُغْيَيْنَ ﴿۳۱﴾

عَسَى رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا رُغْبُونَ ﴿۳۲﴾

كَذَلِكَ الْعَذَابُ ۚ وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ ۗ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿۳۴﴾

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۗ ﴿۳۵﴾

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۳۶﴾

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿۳۷﴾

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿۳۸﴾

أَمْ لَكُمْ آيَاتٌ عَلَيْنَا بِالْغَةِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿۳۹﴾

سَلُّهُمْ أَيُّهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ۗ ﴿۴۰﴾

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۗ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿۴۱﴾



۴۲۔ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھایا جائے گا اور کفار سجدے کے لیے بلائے جائیں گے پھر وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ  
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۳۲﴾

۴۳۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے اس وقت سجدے کے لیے بلائے جاتے تھے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا  
يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿۳۳﴾

۴۴۔ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔

فَذَرْنِي وَ مَن يَكْذِبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ  
سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

۴۵۔ اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں میرا داؤں بڑا مضبوط ہے۔

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۳۵﴾

۴۶۔ اے نبی کیا تم ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿۳۶﴾

۴۷۔ یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ اسے لکھتے جاتے ہیں

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۳۷﴾

۴۸۔ سو اپنے پروردگار کے فیصلے کا انتظار کئے رہو اور مچھلی کا لقمہ ہونے والے یونس کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا جبکہ وہ دل ہی دل میں گھٹ رہے تھے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ  
إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۳۸﴾

۴۹۔ اگر ان کے پروردگار کی مہربانی ان کو نہ سنبھال لیتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے مذموم حالت میں۔

لَوْلَا أَنْ تَدْرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ  
وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ پھر ان کے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں شامل کر لیا۔

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ اور کافر جب یہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ  
لِنَاسِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۵۱﴾



۵۲۔ اور لوگو یہ قرآن تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۵۲﴾

## ایاتھا ۵۲

### ۶۹ سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۸

#### رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ سچ سچ ہونے والی۔

الْحَاقَّةُ ﴿۱﴾

۲۔ وہ سچ سچ ہونے والی کیا ہے؟

مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾

۳۔ اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ سچ ہونے والی کیا ہے؟

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾

۴۔ وہی کھڑکھڑانے والی جس کو شمود اور عاد دونوں نے جھٹلایا۔

كَذَّبَتْ ثَمُودٌ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

۵۔ شمود تو زبردست زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے۔

فَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدِيْنَا بِالطَّاعِيَةِ ﴿۵﴾

۶۔ رہے عاد تو ان کو نہایت زوردار آندھی سے تباہ کر دیا گیا۔

وَأَمَّا عَادٌ فَاهْتَدَوْا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾

۷۔ اللہ نے اس کو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَنِيَّةٍ أَيَّامٍ ۚ

رکھا تو اے مخاطب تو ان لوگوں کو اس میں اس طرح

گرے ہوئے دیکھتا جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے۔

حُسُومًا ۚ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۚ كَانَهُمْ

أَعْبَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾

۸۔ پھر کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾

۹۔ اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَةُ

ہوئی بستیوں والے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔

بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾



۱۰۔ سوانہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا۔

۱۱۔ جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کر لیا۔

۱۲۔ تاکہ اس کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان سے یاد رکھیں۔

۱۳۔ پھر جب صور میں ایک بار پھونک مار دی جائے گی۔

۱۴۔ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھالیے جائیں گے۔ پھر ایک بار ہی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔

۱۵۔ تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے گی۔

۱۶۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا۔

۱۷۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

۱۸۔ اس روز تم لوگ سب پیش کئے جاؤ گے اس طرح کہ تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔

۱۹۔ اب جس کا اعمال نامہ اس کے دانے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھیے۔

۲۰۔ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا۔

۲۱۔ پس وہ شخص من مانے عیش میں ہوگا۔

فَعَصُوا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَاخَذَهُمُ اخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾

اِنَّا لَنَّا طَعَا الْبَاءَ حَمَلْنُكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيهَا اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

وَ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَ دُكَّتَا دَكَّةً

وَ اِحْدَاةً ﴿١٤﴾

فِيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾

وَ اُنشَقَّتِ السَّمَا ؕ فَ هِيَ يَوْمَئِذٍ وَّ اِهِيَةٌ ﴿١٦﴾

وَ الْمَلِكُ عَلٰى اَرْجَائِهَا ۗ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمْنِيَةٌ ﴿١٧﴾

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهُ بِيَمِيْنِهٖ ۗ فَيَقُوْلُ هٰؤُمُرُ

اِقْرٰءُ وَاكْتٰبِيَهٗ ﴿١٩﴾

اِنِّى ظَنَنْتُ اَنِّى مُلْقٰى حِسَابِيَهٗ ﴿٢٠﴾

فَهُوْا فِى عَيْشَةٍ رَّاٰصِيَةٍ ﴿٢١﴾



فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ یعنی اونچے بارغ میں۔

تُطَوَّفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ جس کے میوے بھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

۲۴۔ ان سے کہا جائے گا کہ جو اعمال تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو ان کے عوض مزے سے کھاؤ اور پیو۔

الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشَآئِلِهِ ۖ فَيَقُولُ يَلِيْتَنِي

۲۵۔ اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

لَمْ أُوتَ كِتَابِيهِ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيهِ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اے کاش موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔

يَلِيْتَهَا كَأَنَّ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ آج میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيهِ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ مجھ سے میرا اقتدار جاتا رہا۔

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيهِ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ حکم ہو گا کہ اسے پکڑ لو اب اسے طوق پہنادو۔

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ پھر دوزخ کی آگ میں اسے جھونک دو۔

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾

۳۲۔ پھر زنجیر سے جس کی لمبائی ستر گز ہے جکڑ دو۔

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا

فَاسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ یہ نہ تو اللہ عظمت والے پر ایمان لاتا تھا۔

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾



۳۴۔ اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

۳۵۔ سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست نہیں۔

۳۶۔ اور نہ اس کے لیے کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کے دھوون کے۔

۳۷۔ جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

۳۸۔ سو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم کو نظر آتی ہیں۔

۳۹۔ اور ان کی جو تمہیں نظر نہیں آتیں۔

۴۰۔ کہ یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا پہنچایا ہوا کلام ہے۔

۴۱۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

۴۲۔ اور نہ کسی کا ہن کا قول ہے۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہو۔

۴۳۔ یہ رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

۴۴۔ اور اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے۔

۴۵۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔

۴۶۔ پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔

۴۷۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

۴۸۔ اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔

وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝۳۴

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا حَبِيمٌ ۝۳۵

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝۳۶

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝۳۷

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصَرُونَ ۝۳۸

وَمَا لَا تُبْصَرُونَ ۝۳۹

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝۴۰

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمَنُونَ ۝۴۱

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝۴۲

تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۴۳

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝۴۴

لَا خِذْنَا مِنْهُ بِالْبَیِّنِ ۝۴۵

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝۴۶

فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝۴۷

وَإِنَّهُ لَتَذِكْرٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝۴۸



۴۹۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں۔

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ نیز یہ کافروں کے لیے موجب حسرت ہے۔

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكُفْرَيْنِ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ یہ یقین کرنے کے لائق ہے۔

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ سو تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۵۲﴾

۲ رکوعا تھا

﴿سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۹﴾

۲ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ﴿۱﴾

۲۔ یعنی کافروں پر اور کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا۔

لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ﴿۲﴾

۳۔ جو بلند یوں والے اللہ کی طرف سے نازل ہو گا۔

مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾

۴۔ جس کی طرف روح القدس اور دوسرے فرشتے چڑھتے ہیں اس روز نازل ہو گا جس کا طول پچاس ہزار برس ہو گا۔

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ

مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾

۵۔ تو تم کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَبِيلًا ﴿۵﴾

۶۔ لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں۔

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ﴿۶﴾

۷۔ جبکہ ہماری نظر میں وہ قریب ہے۔

وَنَرَاهُ قَرِيبًا ﴿۷﴾

۸۔ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا۔

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَيْلِ ﴿۸﴾



وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾

۹۔ اور پہاڑ ایسے جیسے رنگین اون۔

وَلَا يَسْأَلُ حَبِيمٌ حَبِيًّا ﴿١٠﴾

۱۰۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

يُبْصِرُونَهُمْ<sup>ط</sup> يَوْمَ الْجُرْمِ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ

۱۱۔ حالانکہ ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے  
اس روز گنہگار چاہے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب  
کے بدلے میں سب کچھ دیدے یعنی اپنے بیٹے۔

عَذَابٍ يَوْمَ مِذْبَنِيهِ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا۔

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کو دے ڈالے  
پھر اپنے آپ کو عذاب سے چھڑالے۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَبِيْعًا<sup>ل</sup> ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿١٤﴾

۱۵۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہو گا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

كَلَّا<sup>ط</sup> إِنَّهَا لَطِي

۱۶۔ کھال ادھیڑ کر کلیجہ نکال لینے والی۔

نَزَاعَةٌ لِّلشَّوْىِ ﴿١٦﴾

۱۷۔ وہ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین  
حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔

تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔

وَجَمْعٍ فَاوْعَى ﴿١٨﴾

۱۹۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾

۲۰۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور جب ملتا ہے اس کو مال تو بخیل بن جاتا ہے۔

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾

۲۲۔ مگر نماز ادا کرنے والے۔

إِلَّا الْبُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾



۲۳۔ جو نماز کا التزام رکھتے اور ہمیشہ پڑھتے ہیں۔

۲۴۔ اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے۔

۲۵۔ یعنی مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا۔

۲۶۔ اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔

۲۷۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

۲۸۔ بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہو جائے۔

۲۹۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۳۰۔ مگر اپنی بیویوں یا باندیوں سے کہ ان کے پاس جانے میں انہیں کچھ ملامت نہیں۔

۳۱۔ اور جو لوگ ان کے سوا اور طریقے ڈھونڈیں تو وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۳۲۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمانہ کا پاس کرتے ہیں۔

۳۳۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

۳۴۔ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

۳۵۔ یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿۲۳﴾

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ﴿۲۴﴾

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿۲۵﴾

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿۲۶﴾

وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿۲۷﴾

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿۲۸﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿۲۹﴾

إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ

غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿۳۰﴾

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعُدُونَ ﴿۳۱﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ ﴿۳۲﴾

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿۳۳﴾

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿۳۴﴾

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿۳۵﴾



۳۶۔ تو اے نبی ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قَبْلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں۔

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ امید رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟

أَيُّطَعُ كُلُّ امْرِيٍّ مِنْهُمْ أَنْ يَدْخَلَ جَنَّةَ

نَعِيمٍ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ ہر گز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے یہ جانتے ہیں۔

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ پس مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔

فَلَا أَقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقَدِرُونَ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ یعنی اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ ۗ وَمَا نَحْنُ

بِسَبُوقِينَ ﴿۴۱﴾

۴۲۔ تو اے پیغمبر ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آمو جو دہو۔

فَدَرَاهُمْ يَخْضِبُونَ وَيَلْعَبُونَ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۴۲﴾

۴۳۔ اس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی مقابلے کے نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَانَهُمْ إِلَىٰ

نُصْبٍ يُؤْفَضُونَ ﴿۴۳﴾

۴۴۔ ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۗ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۴۴﴾



## آیاتها ۲۸

## سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ ۷۱

## رکوعاتها ۲

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو خبردار کر دو۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ

قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١﴾

۲۔ انہوں نے کہا کہ بھائیوں میں تم کو کھلے طور پر خبردار کرتا ہوں

قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾

۳۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ

۴۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں کی جاتی۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ

مُسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

۵۔ جب لوگوں نے نہ مانا تو نوح نے اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿٥﴾

۶۔ لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾

۷۔ جب میں نے ان کو بلایا کہ توبہ کریں اور تو ان کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر کپڑے اوڑھ لیے اور اڑ گئے اور خوب تکبر کرنے لگے۔

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ

فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ أَصْرُوا

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾

۸۔ پھر میں ان کو بلند آواز سے بھی بلاتا رہا۔

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾



۹۔ پھر اعلانیہ بھی اور رازداری سے بھی سمجھاتا رہا۔

۱۰۔ پھر میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

۱۱۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھاری میں برسائے گا۔

۱۲۔ اور تمہارے مال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لیے نہریں بہا دے گا۔

۱۳۔ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

۱۴۔ حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا ہے۔

۱۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔

۱۶۔ اور چاند کو ان میں روشن بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔

۱۷۔ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے ایک خاص طرح سے پیدا کیا ہے۔

۱۸۔ پھر اسی میں تمہیں وہ لوٹا دے گا اور اسی سے تم کو نکال کھڑا کرے گا۔

۱۹۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا۔

۲۰۔ تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو۔

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿٩﴾

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿١١﴾

وَيُضِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّاتٍ

وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ﴿١٢﴾

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ

طَبَاقًا ﴿١٥﴾

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ

سِرَاجًا ﴿١٦﴾

وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾



۲۱۔ آخر میں نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہ دیا۔

۲۲۔ اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔

۲۳۔ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور وہ اور سواغ اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی نہ چھوڑنا۔

۲۴۔ اور اے پروردگار انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے اور تو ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دے۔

۲۵۔ آخر وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔

۲۶۔ اور پھر نوح نے یہ دعا کی کہ میرے پروردگار ان کافروں میں سے کسی کو زمین پر بستانہ رہنے دے۔

۲۷۔ اگر تو ان کو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہو گی وہ بھی بدکار اور ناشکری ہو گی۔

۲۸۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لاکر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ

مَالَهُ وَوَلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾

وَمَكْرًا وَمَكْرًا أَكْبَارًا ﴿٢٢﴾

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا

سُوعًا ۙ وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۗ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾

مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أُغْرِقُوا فَأَدْخَلُوا نَارًا ۗ فَلَمْ

يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ﴿٢٥﴾

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَيِ الْأَرْضِ مِنَ

الْكُفْرَيْنِ ذِيَارًا ﴿٢٦﴾

إِنَّكَ إِنْ تَذَرَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا

فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي

مُؤْمِنًا وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَ لَا تَزِدِ

الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾



آیاتها ۲۸

۴۲ سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اس کتاب کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

قُلْ اَوْحِيَ اِلَيَّ اِنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا  
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾

۲۔ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

يَهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاَمْنًا بِهٖ ۗ وَ لٰنُ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا  
اَحَدًا ﴿۲﴾

۳۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

وَ اِنَّهٗ تَعَلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا  
وَلَدًا ﴿۳﴾

۴۔ اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے۔

وَ اِنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلٰى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾

۵۔ اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولیں گے۔

وَ اِنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نَّقُوْلَ الْاِنْسُ وَّ الْجِنُّ عَلٰى  
اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾

۶۔ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ لیا کرتے تھے تو اس سے ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔

وَ اِنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ  
مِّنَ الْجِنِّ فَنَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾

۷۔ اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں زندہ کرے گا۔

وَ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ  
اَحَدًا ﴿۷﴾



۸۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط  
چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔

شَدِيدًا وَّ شُهْبًا ﴿٨﴾

۹۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات پر فرشتوں کی  
باتیں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سنا چاہے تو  
اپنے لیے انگارہ تیار پاتا ہے۔

وَ أَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَنْ  
يَسْتَبِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾

۱۰۔ اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے  
ساتھ برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی  
کا ارادہ فرمایا ہے۔

وَ أَنَا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدُ بِبَنِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ  
بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض دوسری  
طرح کے ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں۔

وَ أَنَا مِنْ الصَّالِحِينَ وَ مِنَّا دُونَ ذَلِكَ ۖ كُنَّا  
طَرِيقَ قَدَدًا ﴿١١﴾

۱۲۔ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں خواہ کہیں  
ہوں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے  
ہیں۔

وَ أَنَا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ  
نُعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور جب ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اس پر ایمان  
لے آئے سو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو  
اس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ کسی طرح کے ظلم کا۔

وَ أَنَا لَبَّا سِعْنَا الْهُدَىٰ أَمَّنَّا بِهِ ۖ فَمَنْ يُؤْمِنُ  
بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض  
نافرمان ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔

وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ مِنَ الْقٰسِطِينَ ۖ فَمَنْ  
أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾

۱۵۔ اور جو نافرمان ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔

وَ أَمَّا الْقٰسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾



۱۶۔ اور اے پیغمبر ﷺ یہ بھی ان سے کہہ دو کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے۔

۱۷۔ تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

۱۸۔ اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

۱۹۔ اور جب اللہ کے بندے یعنی یہ پیغمبر ﷺ اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافران کے گرد جھوم کر لینے کو تھے۔

۲۰۔ اے نبی ﷺ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔

۲۱۔ یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے لیے نہ کسی نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہوں۔

۲۲۔ یہ بھی کہہ دو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔

۲۳۔ ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا ہی میرے ذمے ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لیے جہنم کی آگ ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۲۴۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ دن دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔

وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقِينَهُمْ  
مَاءً غَدَقًا ﴿١٦﴾

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۗ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ  
يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾

وَأَنَّهُ لَبَآئِقًا مَّ عِبْدُ اللَّهِ يُدْعُوهُ كَادُوا يُكُونُونَ  
عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ  
مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَ  
رَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ  
أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾



۲۵۔ کہہ دو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے۔

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مَا تُوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ  
لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿٢٥﴾

۲۶۔ وہی غیب کا جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

عَلِمَ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

۲۷۔ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے اور اس کو غیب کی باتیں بتادے تو اس کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ  
وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿٢٧﴾

۲۸۔ تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور یوں تو اس نے ان کی سب چیزوں کا ہر طرف سے احاطہ کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

لَيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ  
وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

۲۰ آیاتہا

۳ سُورَةُ الزَّمَلِ مَكِّيَّةٌ ۳

۲ رکوعاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے کملی میں لپٹنے والے۔

يَا أَيُّهَا الزَّمَلُ ﴿١﴾

۲۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات۔

قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾

۳۔ یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم قیام کرو۔

نِصْفَهُ أَوْ الْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾

۴۔ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو اچھی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾

۵۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾



۶۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا نفس کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔

۷۔ دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔

۸۔ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

۹۔ وہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کار ساز بناؤ۔

۱۰۔ اور جو جو دل آزار باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور خوبصورتی سے ان سے کنارہ کش رہو۔

۱۱۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دو لہتمند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو۔

۱۲۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بڑی زبردست آگ ہے۔

۱۳۔ اور گلے میں اکتنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے۔

۱۴۔ جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھر بھرے ہو جائیں گے جیسے ریت کے ٹیلے۔

۱۵۔ اے اہل مکہ جس طرح ہم نے فرعون کے پاس مولیٰ کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس بھی محمد ﷺ ایک رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔

۱۶۔ سو فرعون نے ہمارے پیغمبر کا کہنا مانا تو ہم نے اس کو بڑے دردناک انداز سے پکڑ لیا۔

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلاً ۝٦

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝٧

وَإِذْ كَرِهَ اللَّهُ لِسْمِ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلاً ۝٨

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

وَكَيلاً ۝٩

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

جَبِيلاً ۝١٠

وَذُرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهَلْهُم

قَلِيلاً ۝١١

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝١٢

وَوَطْعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝١٣

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ

كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝١٤

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝١٥

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلاً ۝١٦



۱۷۔ اگر تم بھی ان پیغمبر کو نہ مانو گے تو اس دن سے کس طرح بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ  
الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾

۱۸۔ جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

السَّيِّئُ مُنْفِطِرٌ بِهِ ۖ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾

۱۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ  
سَبِيلًا ﴿١٩﴾

۲۰۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو ناہنہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہونگے اور بعض اللہ کے فضل یعنی معاش کی تلاش میں ملک میں سفر کریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بہت عظیم پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَ  
نِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۗ وَاللَّهُ  
يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ عَلِمَ أَنْ لَّنْ نَّحْصُوهُ فَتَابَ  
عَلَيْكُمْ فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۗ عَلِمَ أَنْ  
سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۚ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي  
الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ وَآخَرُونَ  
يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ  
مِنْهُ ۚ وَاقْرَأُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَأُوا  
اللَّهُ قَرَضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تَقَدَّمُوا لِيَٰنْفُسِكُمْ مِّنْ  
خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۗ  
وَاسْتَغْفِرُوا لِلذَّنْبِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾



## آیاتها ۷

## سُورَةُ الْبُدْثِرِ مَكِّيَّةٌ ۷۲

## رکوعاتها ۲

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- |   |  |
|---|--|
| ۱۔ اے چادر میں لپٹنے والے۔                                  | يَا أَيُّهَا الْبُدْثِرُ ﴿١﴾             |
| ۲۔ اٹھو اب خبردار کرنے لگو۔                                 | قُمْ فَأَنْذِرْ ﴿٢﴾                      |
| ۳۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔                     | وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾                  |
| ۴۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔                                  | وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾                |
| ۵۔ اور شرک کی گندگی سے تو الگ ہی رہو۔                       | وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾                |
| ۶۔ اور اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے خواہاں ہو۔  | وَلَا تَبْنُ تَسْتَكْبِرْ ﴿٦﴾            |
| ۷۔ اور اپنے پروردگار کی خاطر صبر کرتے رہو۔                  | وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾                |
| ۸۔ پھر جب صورت پھونکا جائے گا۔                              | فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾       |
| ۹۔ تو وہ دن مشکل کا دن ہو گا۔                               | فَذَلِكِ يَوْمِئِذٍ عَسِيرٌ ﴿٩﴾          |
| ۱۰۔ یعنی کافروں پر آسان نہ ہو گا۔                           | عَلَى الْكٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ ﴿١٠﴾ |
| ۱۱۔ مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا | ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ﴿١١﴾  |
| ۱۲۔ اور میں نے اس کو بہت سماں دیا۔                          | وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّبْدُودًا ﴿١٢﴾  |



وَبَيْنَ شُهُودًا ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور ہر وقت حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔

وَمَهَّدَتْ لَهُ تَهْيِدًا ﴿١٤﴾

۱۴۔ اور اس کو ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔

ثُمَّ يَطْبَعُ أَنْ أَزِيدَ ﴿١٥﴾

۱۵۔ پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِإِيْتِنَاعِنِيَدًا ﴿١٦﴾

۱۶۔ ایسا ہر گز نہیں ہو گا۔ یہ ہماری آیتوں کا بڑا مخالف رہا ہے۔

سَأَرْهِقُهُ صَعُودًا ﴿١٧﴾

۱۷۔ میں اسے ایک بڑی چڑھائی چڑھاؤں گا۔

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ اس نے غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرائی۔

فَقَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾

۱۹۔ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ پھر یہ مارا جائے اس نے یہ کیسی تجویز کی۔

ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ پھر اس نے نگاہ کی۔

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو پہلے لوگوں سے برابر ہوتا آیا ہے۔

إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ پھر بولا یہ اللہ کا کلام نہیں بلکہ بشر کا کلام ہے۔

سَأُصَلِّيهِ سَقَرًا ﴿٢٦﴾

۲۶۔ میں عنقریب اس کو سقر میں داخل کروں گا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔



لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ وہ ایسی آگ ہے کہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔

لَوَاحٍ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ اس پر انیس داروغہ ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۖ وَمَا  
جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ۗ

۳۱۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں۔  
اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر کیا ہے اس  
لیے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور  
زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس  
لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کاروگ ہے اور جو  
کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا  
مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ رہنے  
دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے  
پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور  
یہ قرآن تو بنی آدم کے لیے نصیحت ہے۔

لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَ يَزِدَّادَ

الَّذِينَ آمَنُوا إِيْمَانًا ۚ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا

الْكِتَابَ وَ الْبُؤْمِنُونَ ۗ وَ لِيَقُولَ الَّذِينَ فِي

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَ الْكٰفِرُونَ مَا ذَا أَرَادَ اللهُ بِهَذَا

مَثَلًا ۗ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللهُ مَنْ يَشَاءُ وَ يَهْدِي

مَنْ يَشَاءُ ۗ وَ مَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۗ وَ مَا

هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٣١﴾

۳۱۔ ہاں ہاں قسم ہے چاند کی۔

كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

وَ الْيَلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔

وَ الصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾



إِنَّهَا لِأَحَدَى الْكُبْرِ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کہ وہ آگ ایک بہت بڑی آفت ہے۔

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ انسان کیلئے ڈر کی چیز۔

لَبِنٌ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ یعنی اس شخص کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ ہر شخص اپنے کرتوتوں کے باعث گرفتار ہوگا۔

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ مگر داہنی طرف والے نیک لوگ۔

فِي جَنَّتٍ تَنْتَسَاءُ لُونٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ جنتوں میں ہوں گے اور پوچھتے ہوں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ یعنی آگ میں جلنے والے گنہگاروں سے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیوں میں شامل نہ ہوئے۔

وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمَسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور نہ ہم فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔

وَكُنَّا نَحُوضُ مَعَ الْخَائِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور ہم بحث کرنے والوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے تھے۔

وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔

حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّفِيعِيْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ تو سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں



كَانَهُمْ حُرْمٌ مُّسْتَنْفَرَةً ﴿۵۰﴾

۵۰۔ گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا  
مُنشَرَّةً ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔

كَلَّا ۚ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ ایسا ہر گز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا خوف ہی نہیں۔

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكُّرَةٌ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن نصیحت ہے۔

فَبَنْ شَاءَ ذِكْرُهُ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ هُوَ أَهْلُ  
التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے والا ہے

رکوعاتھا ۲

۷۵ سُورَةُ الْقَيْبَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱

آیاتھا ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں۔

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿۱﴾

۲۔ اور نفسِ لوامہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے۔

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾

۳۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ نَجْعَلَ عِظَامَهُ ﴿۳﴾

۴۔ ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔

بَلَىٰ قَدَرِينٌ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿۴﴾

۵۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خود سری کرتا چلا جائے۔

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿۵﴾



يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾

۶۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا؟

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾

۷۔ سو جب آنکھیں چندھیا جائیں۔

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾

۸۔ اور چاند گہنا جائے۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾

۹۔ اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُجُ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

۱۱۔ کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾

۱۲۔ اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تمہیں جا ٹھہرنا ہے۔

يُنَبِّئُوا الْإِنْسَانَ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾

۱۴۔ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔

وَلَوْ أَلْفَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿١٥﴾

۱۵۔ اگرچہ عذر و معذرت کرتا ہے۔

لَا تُحْرِكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿١٦﴾

۱۶۔ اور اے پیغمبر ﷺ وحی کے پڑھنے کے لیے اپنی زبان کو تیز تیز حرکت نہ دیا کرو کہ اس کو جلد سیکھ لو۔

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿١٧﴾

۱۷۔ اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔

فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾

۱۸۔ سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو تم اس کو سنا کرو اور پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾

۱۹۔ پھر اس کے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ مگر لوگو تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔



وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿۲۶﴾

۲۱۔ اور آخرت کو چھوڑے دیتے ہو۔

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ ﴿۲۷﴾

۲۲۔ اس روز بعض چہرے رونق دار ہوں گے۔

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاصِرَةٌ ﴿۲۸﴾

۲۳۔ اپنے پروردگار کی طرف نظر کئے ہوں گے۔

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۹﴾

۲۴۔ اور بہت سے چہرے اس دن ادا ہوں گے۔

تَتَّظَنُّ أَنْ يَفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۳۰﴾

۲۵۔ خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۳۱﴾

۲۶۔ ہاں جب جان گلے تک پہنچ جائے۔

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ﴿۳۲﴾

۲۷۔ اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔

وَوَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۳۳﴾

۲۸۔ اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔

وَالْتَفَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۳۴﴾

۲۹۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿۳۵﴾

۳۰۔ اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف کھینچے چلے چلنا ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ﴿۳۶﴾

۳۱۔ پھر ایسے مغرور نے نہ تو پیغمبر ﷺ کو سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔

وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۳۷﴾

۳۲۔ لیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ﴿۳۸﴾

۳۳۔ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔

أَوَّلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿۳۹﴾

۳۴۔ خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

ثُمَّ أَوَّلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿۴۰﴾

۳۵۔ پھر خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔



۳۶۔ کیا انسان خیال یہ کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟

۳۷۔ کیا وہ منی کا جو ٹپکائی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟

۳۸۔ پھر لو تھڑا ہوا پھر اللہ نے اس کو بنایا۔ سو اس کے اعضاء کو درست کیا۔

۳۹۔ پھر اس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔

۴۰۔ کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔

أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُشْرَكَ سُدًى ۱

أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيِّ يُمْنِي ۲

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى ۳

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۴

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۵

۲ رکوعاتها

۷۶ سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۹۸

۳ آیاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔

۲۔ ہم نے انسان کو ملے جلے نطفہ سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سندا دیکھتا بنایا۔

۳۔ یقیناً ہم ہی نے اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ اب خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکر۔

۴۔ بیشک ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

۵۔ جو نیکو کار ہیں وہ ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

شَيْئًا مَّذْكُورًا ۱

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۲

نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيْعًا بَصِيْرًا ۳

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيْلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُوْرًا ۴

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَلَْسِلًا وَأَغْلَالًا وَسَعِيْرًا ۵

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا



آمیزش ہوگی۔

كَافُورًا ﴿۵﴾

۶۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے چھوٹی چھوٹی نہریں نکال لیں گے۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿۶﴾

۷۔ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں۔

يُؤْفُونَ بِالَّذِرِّ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ

مُسْتَطِيرًا ﴿۷﴾

۸۔ اور باوجودیکہ ان کو خود کھانے کی چاہت ہوتی ہے مگر فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا

وَآسِيرًا ﴿۸﴾

۹۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تم کو محض اللہ کی خوشنودی کیلئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری۔

إِنَّا نَطْعِمُكُمْ لِرُجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً

وَلَا شُكْرًا ﴿۹﴾

۱۰۔ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو بگاڑنے والا اور بڑی سختی والا ہوگا۔

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَبَطِيرًا ﴿۱۰﴾

۱۱۔ چنانچہ اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا۔ اور تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا۔

فَوْقَهُمْ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّهْمُ نَضْمَةً

وَسُرُورًا ﴿۱۱﴾

۱۲۔ اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔

وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿۱۲﴾

۱۳۔ اس میں وہ تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ کی حدت دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔

مُتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرُونَ فِيهَا

شَسَاوًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿۱۳﴾

۱۴۔ ان پر درختوں کے سائے قریب ہوں گے اور میووں

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ قُطُوفُهَا تَذِينًا ﴿۱۴﴾



کے گچھے بھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔

۱۵۔ اور خدام چاندی کے برتن لیے ہوئے ان کے ارد گرد پھریں گے اور شیشے کے نہایت شفاف پیالے۔

۱۶۔ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

۱۷۔ اور وہاں ان کو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی جس میں ادراک کی آمیزش ہوگی۔

۱۸۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

۱۹۔ اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

۲۰۔ اور بہشت میں جہاں آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے۔

۲۱۔ ان کے جسموں پر دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔

۲۲۔ فرمائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ہمارے ہاں مقبول ہوئی۔

۲۳۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن بتدریج نازل کیا ہے۔

۲۴۔ تو اپنے پروردگار کے فیصلے کے لیے انتظار کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہنا نہ ماننا۔

۲۵۔ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔

۲۶۔ اور رات کو بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ

قَوَارِيرًا ﴿١٥﴾

قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَاَسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿١٧﴾

عَيْنًا فِيهَا تُسْمَى سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾

وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنشُورًا ﴿١٩﴾

وَ اِذَا رَاَيْتَ ثُمَّ رَاَيْتَ نَعِيْبًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُوْا

اَسَاوِرَ مِّنْ فِضَّةٍ وَّسَقَمَهُم رَّبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَّكَانَ سَعِيْكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾

فَاَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَّلَا تَطِعْ مِنْهُمْ اِثْمًا وَّكَفُوْرًا ﴿٢٤﴾

وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾

وَ مِّنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَّسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾



۲۷۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ

يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾

۲۸۔ ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا

بَدَلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿٢٨﴾

۲۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ

سَبِيلًا ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾

۳۱۔ وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ

لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣١﴾

رکوعاتھا ۲

<< سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳

آیاتھا ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿١﴾

۲۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔

فَالْعَصْفُ عَصْفًا ﴿٢﴾

۳۔ اور بادلوں کو ابھار کر اٹھلاتی ہیں۔

وَالنُّشْرَاتِ نَشْرًا ﴿٣﴾



- ۴۔ پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔
- ۵۔ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔
- ۶۔ تاکہ عذر دور کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔
- ۷۔ کہ جس فیصلے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔
- ۸۔ جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔
- ۹۔ اور جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں۔
- ۱۰۔ اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیئے جائیں۔
- ۱۱۔ اور جب پیغمبروں کے لیے وقت مقرر کر دیا جائے۔
- ۱۲۔ بھلا ان کاموں میں تاخیر کس لیے کی گئی؟
- ۱۳۔ فیصلے کے دن کے لیے۔
- ۱۴۔ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے۔
- ۱۵۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہوگی۔
- ۱۶۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا تھا۔
- ۱۷۔ پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔
- ۱۸۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔
- ۱۹۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

فَالْفِرْقَتِ فَرَقًا ﴿۴﴾

فَالْبُلْقِيَّتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾

عُذْرًا أَوْ نَذْرًا ﴿۶﴾

إِنَّمَا تُوْعَدُونَ لَوَاقِعٍ ﴿۷﴾

فَإِذَا النُّجُومُ طُبِسَتْ ﴿۸﴾

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقْتَتَتْ ﴿۱۱﴾

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۵﴾

أَلَمْ نُهَلِكِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۶﴾

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ﴿۱۷﴾

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿۱۸﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۹﴾



۲۰۔ کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔

۲۱۔ پھر اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔

۲۲۔ ایک وقت معین تک۔

۲۳۔ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا سو ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

۲۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۲۵۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

۲۶۔ یعنی زندوں اور مردوں کو۔

۲۷۔ اور ہم نے اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو بیٹھا پانی پلایا۔

۲۸۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۲۹۔ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو۔

۳۰۔ یعنی اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں

۳۱۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ شعلوں سے بچاؤ۔

۳۲۔ اس سے آگ کی اتنی اتنی بڑی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل۔

۳۳۔ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔

۳۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿۲۰﴾

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿۲۱﴾

إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿۲۲﴾

فَقَدَرْنَا ۗ فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ﴿۲۳﴾

وَيَلِّئُ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۲۴﴾

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

أَحْيَاءَ ۖ وَأَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَاهِبَاتٍ ۚ وَأَسْقَيْنُكُمْ مَاءً

فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

وَيَلِّئُ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۲۸﴾

انْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۲۹﴾

انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

لَّا ظَلِيلٍ ۖ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾

إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَارٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾

كَأَنَّهُ جِبَلَاتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾

وَيَلِّئُ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۴﴾



۳۵۔ یہ وہ دن ہے کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے۔

۳۶۔ اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔

۳۷۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۳۸۔ یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔

۳۹۔ اگر تم کو کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو۔

۴۰۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۱۔ بیشک پرہیز گار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۴۲۔ اور میووں میں جو ان کو مرغوب ہوں۔

۴۳۔ جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۴۴۔ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۴۵۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۶۔ اے جھٹلانے والو دنیا میں تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو۔

۴۷۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۸۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں۔

۴۹۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۵۰۔ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟

هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٣٥﴾

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٦﴾

وَيَلَّيْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَعْنُكُمْ وَالْأُولَىٰ ﴿٣٨﴾

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا ﴿٣٩﴾

وَيَلَّيْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونَ ﴿٤١﴾

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

وَيَلَّيْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾

كُلُوا وَتَتَّبِعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾

وَيَلَّيْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾

وَيَلَّيْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾



رکوعاتھا ۲

۷۸ سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۸۰

آیاتھا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ یہ لوگ کس چیز کی نسبت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱﴾

۲۔ کیا اس بڑی خبر کی نسبت؟

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾

۳۔ جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔

الَّذِي هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿۳﴾

۴۔ دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿۴﴾

۵۔ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿۵﴾

۶۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ﴿۶﴾

۷۔ اور پہاڑوں کو اس کی میخیں نہیں ٹھہرایا؟

وَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾

۸۔ اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔

وَ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾

۹۔ اور نیند کو تمہارے لیے موجب آرام بنایا۔

وَ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾

۱۰۔ اور رات کو پردہ مقرر کیا۔

وَ جَعَلْنَا الْيَلَّ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾

۱۱۔ اور دن کو معاش کا وقت قرار دیا۔

وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾

۱۲۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

وَ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا سِدَادًا ﴿۱۲﴾



وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ﴿٢٣﴾

۱۳۔ اور آفتاب کاروشن چراغ بنایا۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصَمَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ﴿٢٤﴾

۱۴۔ اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ﴿٢٥﴾

۱۵۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات پیدا کریں۔

وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ﴿٢٦﴾

۱۶۔ اور گھنے گھنے باغ۔

إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ كَانَ مِيقَاتًا ﴿٢٧﴾

۱۷۔ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿٢٨﴾

۱۸۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج آ موجود ہو گے۔

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿٢٩﴾

۱۹۔ اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے۔

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٣٠﴾

۲۰۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٣١﴾

۲۱۔ بیشک دوزخ گھات میں ہے۔

لِلطَّاغِيَتِ مَابًا ﴿٣٢﴾

۲۲۔ یعنی سرکشوں کے لیے کہ ان کا وہی ٹھکانہ ہے۔

لِبِثْنٍ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿٣٣﴾

۲۳۔ اس میں وہ صدیوں پڑے رہیں گے۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٣٤﴾

۲۴۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کچھ پینا نصیب ہو گا۔

إِلَّا حَبِيبًا وَغَسَاقًا ﴿٣٥﴾

۲۵۔ مگر کھولتا پانی اور بدبودار پیپ۔

جَزَاءً وَفَاةً ﴿٣٦﴾

۲۶۔ یہ بدلہ ہے ان کے اعمال کے موافق۔

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٣٧﴾

۲۷۔ یہ لوگ حساب آخرت کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔



۲۸۔ اور ہماری آیتوں کو مسلسل جھٹلاتے رہتے تھے۔

۲۹۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔

۳۰۔ سو اب مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

۳۱۔ بیشک پرہیز گاروں کے لیے کامیابی کا گھر ہے۔

۳۲۔ یعنی باغ اور انگور۔

۳۳۔ اور ہم عمر بھر پور جوان عورتیں۔

۳۴۔ اور شراب کے چھلکتے ہوئے جام۔

۳۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھٹلانے کی باتیں۔

۳۶۔ اے نبی ﷺ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہو گا جو حساب کے مطابق انعام ہو گا۔

۳۷۔ وہ پروردگار کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان ہے کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہو گا۔

۳۸۔ جس دن جبریل امین اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جس کو رحمن اجازت بخشے اور وہ بات بھی درست ہی کہے۔

۳۹۔ یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنا لے۔

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾

وَ كُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾

وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾

وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَوَلَا كِذْبًا ﴿٣٥﴾

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا

يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْبَاطِنُ صَفًّا ۖ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا

مَنْ أذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ

رَبِّهِ مَأْبًا ﴿٣٩﴾



۳۰۔ ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكُفْرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ

تُرَابًا

رکوعاتھا ۲

۹ سُوْرَةُ النَّزْعَاتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱

آیاتھا ۳۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر کافروں کی جان کھینچ لیتے ہیں۔

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا

۲۔ اور ان کی جو مومنوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔

وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا

۳۔ اور ان کی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں۔

وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا

۴۔ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔

فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا

۵۔ پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔

فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا

۶۔ کہ وہ دن آکر رہے گا جس دن وہ زلزلہ آئے گا۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ

۷۔ پھر اس کے پیچھے اور زلزلہ آئے گا۔

تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ

۸۔ اس دن لوگوں کے دل خوفزدہ ہوں گے۔

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ

۹۔ اور آنکھیں جھکی ہوئی۔

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ



۱۰۔ کافر کہتے ہیں کیا ہم اٹلے پاؤں پھر لوٹیں گے؟

۱۱۔ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر زندہ کئے جائیں گے۔

۱۲۔ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو سراسر نقصان کا لوٹنا ہو گا۔

۱۳۔ تو بس وہ ایک ڈانٹ ہو گی۔

۱۴۔ اس وقت وہ سب میدان حشر میں آج جمع ہوں گے۔

۱۵۔ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے۔

۱۶۔ جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان یعنی طویٰ میں پکارا۔

۱۷۔ اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۱۸۔ پھر اس سے کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے۔

۱۹۔ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف پیدا ہو۔

۲۰۔ غرض انہوں نے اس کو بہت بڑی نشانی دکھائی۔

۲۱۔ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔

۲۲۔ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔

۲۳۔ سو اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا پھر بلند آواز سے بولا۔

يَقُولُونَ عَرَانَا لَمَرُدُّوْۤدُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝

عَرَا اَكُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝

قَالُوۤا تِلْكَ اِذَا كَرَرْتُمْ خَاسِرَةً ۝

فَاِنۡبَاهِي زَجْرَةً وَّ اِحۡدَاةً ۝

فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ۝

هَلۡ اَتٰكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۝

اِذۡ نَادٰهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

اِذۡ هَبۡ اِلَى فِرْعَوۡنَ اِنَّهُ طٰغٰى ۝

فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزۡلِمٰى ۝

وَ اِهۡدِيۡكَ اِلَى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى ۝

فَاَرٰهُ الْاٰیةَ الْكُبۡرٰى ۝

فَكَذَّبَ وَ عَصٰى ۝

ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى ۝

فَخَشِمَا فَنَادٰى ۝



۲۲۔ سو کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔

۲۵۔ تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑ لیا۔

۲۶۔ جو شخص اللہ سے ڈر رکھتا ہے اس کے لیے اس قصے میں عبرت ہے۔

۲۷۔ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اس کو بنایا

۲۸۔ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا۔

۲۹۔ اور اسی نے رات تاریک بنائی اور دن کو دھوپ نکالی۔

۳۰۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

۳۱۔ اسی نے زمین میں سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اگایا۔

۳۲۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

۳۳۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے موبیشیوں کے فائدے کے لیے کیا۔

۳۴۔ پھر جب وہ بہت بڑی آفت آئے گی۔

۳۵۔ اس دن انسان جو محنت وہ کرتا رہا یاد کرے گا۔

۳۶۔ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے لا کر رکھ دی جائے گی۔

۳۷۔ اب جس نے سرکشی کی۔

۳۸۔ اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا۔

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْأَخْرَةِ وَالْأُولَىٰ

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ

عَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا

رَفَعَ سَبْكَهَا فَسَوَّاهَا

وَاعْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا

وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ

فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ

وَأَثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا



فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْبَاوِي ﴿٣٩﴾

۳۹۔ تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ

۴۰۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور نفس کو بیجا خواہشوں سے روکتا رہا۔

الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ تو اس کا ٹھکانہ بہشت ہی ہے۔

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْبَاوِي ﴿٤١﴾

۴۲۔ اے پیغمبر ﷺ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کب ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿٤٢﴾

۴۳۔ سو تم اس کے ذکر کی طرف سے کس فکر میں ہو؟

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ﴿٤٣﴾

۴۴۔ اس کا منتہا یعنی واقع ہونے کا وقت تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ﴿٤٤﴾

۴۵۔ جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مَّن يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾

۴۶۔ جب وہ اس کو دیکھیں گے تو ایسا خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح رہے تھے۔

كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً

أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

رکوعھا ۱

۸۰ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴

آیاتھا ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ پیغمبر ﷺ نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

عَبَسَ وَتَوَلَّى ﴿١﴾

۲۔ کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا۔

أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ﴿٢﴾



وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكِي ۝۳

۳۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ۝۴

۴۔ یا وہ سمجھ جاتا تو تمہارا سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ۝۵

۵۔ اب وہ جو پروا نہیں کرتا۔

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۝۶

۶۔ سو اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكِي ۝۷

۷۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ الزام نہیں۔

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۝۸

۸۔ اور وہ جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔

وَهُوَ يَخْشَىٰ ۝۹

۹۔ اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے۔

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ۝۱۰

۱۰۔ تو اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝۱۱

۱۱۔ دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرْهُ ۝۱۲

۱۲۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ ۝۱۳

۱۳۔ قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا۔

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝۱۴

۱۴۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں۔

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝۱۵

۱۵۔ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝۱۶

۱۶۔ جو بلند مرتبہ اور نیکو کار ہیں۔

قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۝۱۷

۱۷۔ انسان مارا جائے یہ کیسا ناشکر ہے۔



مِنْ أَيْ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿١٨﴾

۱۸۔ اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا۔

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿١٩﴾

۱۹۔ نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ پھر اس کے لیے رستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾

۲۱۔ پھر اس کو موت دی سوا سے قبر میں پہنچایا۔

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔

كَلَّا لَبَّأَيْقُضٍ مَّا أَمْرَهُ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔

أَنَّا صَبَبْنَا الْبَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾

۲۵۔ بیشک ہم ہی نے پانی برسایا۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

۲۶۔ پھر ہم ہی نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾

۲۷۔ پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا۔

وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اور انگور اور ترکاری۔

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿٢٩﴾

۲۹۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

وَأَحَدًا يُّقِ غُلْبًا ﴿٣٠﴾

۳۰۔ اور گھنے گھنے باغ۔

وَأَفَاكِهِةً وَأَبًّا ﴿٣١﴾

۳۱۔ اور میوے اور چارا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِإِنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کیلئے بنایا۔



فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ توجب کانوں کو پھاڑنے والی آواز آئے گی۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْبَرُّ مِنْ أَخِيهِ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

وَأُمُّهُ وَآبِيهِ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی۔

لِكُلِّ أَمْرٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے سب سے بے نیاز کر دیگی۔

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ مُّسْفَرَةٌ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور کتنے چہرے اس روز چمک رہے ہوں گے۔

صَاحِبَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ خنداں و شاداں یہ نیلو کار ہیں۔

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيهَا غَبْرَةٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور اس روز کتنے چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔

تَرَاهُمَا قَتْرَةٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔

أُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرَةُ الْفَجْرَةُ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ یہی لوگ ہوں گے انکار کرنے والے بد کردار۔

رکوعها ۱

۸۱ سُورَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ

آیاتها ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾

۲۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾



- ۳۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔
- ۴۔ اور جب بیانے والی اونٹنیاں یونہی چھوڑ دی جائیں گی۔
- ۵۔ اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔
- ۶۔ اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے۔
- ۷۔ اور جب روحیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔
- ۸۔ اور جب اس بچی سے جو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائے گا
- ۹۔ کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل کر دی گئی۔
- ۱۰۔ اور جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔
- ۱۱۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچی جائے گی۔
- ۱۲۔ اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔
- ۱۳۔ اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔
- ۱۴۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔
- ۱۵۔ پس میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔
- ۱۶۔ اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔
- ۱۷۔ اور رات کی قسم جب وہ پھینے لگتی ہے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۱۰﴾

وَإِذَا الْعُشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۱۱﴾

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿۱۲﴾

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۱۳﴾

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿۱۴﴾

وَإِذَا الْمَوْءِدَةُ سُيِّتَتْ ﴿۱۵﴾

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿۱۶﴾

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۷﴾

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿۱۸﴾

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿۱۹﴾

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُرْفِتْ ﴿۲۰﴾

عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرْتُ ﴿۲۱﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۲۲﴾

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۲۳﴾

وَالْيَلِ إِذَا عَسَّعَسَ ﴿۲۴﴾



۱۸۔ اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔

۱۹۔ کہ بیشک یہ قرآن اس فرشتہ عالی مقام کا سنایا ہوا پیغام ہے۔

۲۰۔ جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔

۲۱۔ سردار ہے ساتھ ہی امانت دار ہے۔

۲۲۔ اور مکے والو تمہارے رفیق یعنی ہمارے پیغمبر ﷺ دیوانے نہیں ہیں۔

۲۳۔ اور بیشک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے۔

۲۴۔ اور وہ غیب کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔

۲۵۔ اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔

۲۶۔ پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟

۲۷۔ یہ قرآن تو تمام جہان کے لیے نصیحت ہے۔

۲۸۔ یعنی اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔

۲۹۔ اور تم لوگ کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِبَجُنُونٍ ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْقِ الْبُعِينِ ﴿٢٣﴾

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿٢٥﴾

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾

لَبِنٌ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾

رکوعها

۸۲ سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲

آیاتها ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾



۲۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔

۳۔ اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔

۴۔ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔

۵۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا۔

۶۔ اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟

۷۔ وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا۔

۸۔ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

۹۔ مگر افسوس تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔

۱۰۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔

۱۱۔ یعنی معزز کا تبین۔

۱۲۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔

۱۳۔ بیشک نیکو کار نعمتوں کی بہشت میں ہوں گے۔

۱۴۔ اور بد کردار دوزخ میں۔

۱۵۔ یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔

۱۶۔ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔

وَإِذَا الْكُوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿٣﴾

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعِثَتْ ﴿٤﴾

عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿٥﴾

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿٦﴾

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوِّكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾

فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾

كَلَّا بَلْ تُكْذِبُونَ بِاللَّيْلِ ﴿٩﴾

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾

كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿١١﴾

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾



۷- اور تمہیں کیا معلوم کہ جزاکا دن کیسا ہے۔

۱۸- پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزاکا دن کیسا ہے۔

۱۹- جس روز کوئی کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہو گا۔

وَمَا آذُرِكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٤﴾

ثُمَّ مَا آذُرِكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾

يَوْمَ لَا تَمَلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۗ وَالْأَمْرُ

يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿١٩﴾

رکوعها ۱

۸۳ سُورَةُ الطَّفِّينِ مَكِّيَّةٌ ۸۶

آیاتها ۳۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱- ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے۔

۲- جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔

۳- اور جب ان کو ناپ کریا تول کر دیں تو کم دیں۔

۴- کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔

۵- یعنی ایک بڑے سخت دن میں۔

۶- جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

۷- سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سچین میں ہوں گے۔

۸- اور تم کیا جانتے ہو کہ سچین کیا چیز ہے۔

وَيْلٌ لِّلطَّافِّينَ ﴿١﴾

الَّذِينَ إِذَا اُكْتَابُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وُزِنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي سِجِّينٍ ﴿٧﴾

وَمَا آذُرِكَ مَا سِجِّينٌ ﴿٨﴾



كِتَابُ مَرْقُومٍ ﴿٩﴾

۹۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْكَذِبِينَ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے۔

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿١١﴾

۱۱۔ یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔

إِذَا تَتَلَّى عَلَيْهِ ابْتِنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ ہر گز نہیں بات یہ ہے کہ یہ جو اعمال بد کرتے ہیں۔ ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّحَجُوبُونَ ﴿١٥﴾

۱۵۔ بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوٹ میں ہوں گے۔

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾

۱۶۔ پھر یہ لوگ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔

ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ یہ بھی سن رکھو کہ نیکو کاروں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے۔

وَمَا آدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾

۱۹۔ تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے۔

كِتَابُ مَرْقُومٍ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ جس کے پاس مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

عَلَى الْأَرْآئِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔



۲۴۔ تم ان کے چہروں ہی سے نعمت کی تازگی معلوم کر لو گے۔

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ ان کو شرابِ خالص سر بہر پلائی جائے گی۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ جس کی مہرِ مشک کی ہوگی۔ تو نعمتوں کیلئے ریس کرنے والوں کو چاہیے کہ اسی کی ریس کریں۔

خِتْمُهُ مِسْكَ ط وَ فِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

الْبِتْنٰفِسُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ اور اس میں آبِ تسنیم کی آمیزش ہوگی۔

وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے مقرب نہیں گے۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿۲۸﴾

۲۹۔ جو گنہگار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ اور جب ان کے پاس سے گذرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔

وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَرُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اترتے ہوئے لوٹتے۔

وَ اِذَا اُنْقَلَبُوْا اِلَىٰ اٰهْلِهِمْ اُنْقَلَبُوْا فَكٰهِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ اور جب ان کو یعنی مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔

وَ اِذَا رَاوْهُمْ قَالُوْا اِنَّ هٰٓؤُلَاءِ لَضٰلُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ حالانکہ وہ یعنی کافران پر نگرماں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

وَ مَا اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكٰفِرِيْنَ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ کہ مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ آج کافروں کو ان کے کاموں کا پورا پورا بدلہ مل گیا

هَلْ تُؤَبُّ الْكٰفِرُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾



آیاتها ۲۵

۸۴ سُورَةُ الْإِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳

رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۱﴾

۲۔ اور اپنے پروردگار کا فرمان سن لے گا اور یہی اس کے لائق بھی ہے۔

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾

۳۔ اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾

۴۔ اور جو کچھ اس میں ہے وہ اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی۔

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾

۵۔ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہو جائے گی۔

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾

۶۔ اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے تک خوب تکلیف اٹھاتا ہے پھر تو اس سے جا ملے گا۔

يَأَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا

فَمُلِقِيهِ ﴿۶﴾

۷۔ اب جس کا نامہ اعمال اس کے دہن ہاتھ میں دیا جائے گا۔

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ﴿۷﴾

۸۔ اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿۸﴾

۹۔ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش واپس آئے گا۔

وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿۹﴾

۱۰۔ اور جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ تو وہ موت کو پکارے گا۔

فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ﴿۱۱﴾



وَيَصْلَى سَعِيرًا ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور دوزخ میں داخل ہو گا۔

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿١٣﴾

۱۳۔ وہ اپنے اہل و عیال ہی میں مگن رہتا تھا۔

إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ وہ تو خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف لوٹ کر نہ جائے گا۔

بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿١٥﴾

۱۵۔ کیوں نہیں اس کا پروردگار تو اس کو دیکھ رہا تھا۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾

۱۶۔ سو میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں۔

وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی۔

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔

لَتَتْرَكُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ﴿١٩﴾

۱۹۔ کہ تم لوگ درجہ بدرجہ ضرور چڑھو گے۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْذِبُونَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ بلکہ کافر جھٹلائے جاتے ہیں۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنادو۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ

۲۵۔ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

غَيْرِ مَسْنُونٍ ﴿٢٥﴾



آیاتها ۲۲

۸۵ سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷

رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿١﴾

۲۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔

وَالْيَوْمِ الْوَعْدِ ﴿٢﴾

۳۔ اور حاضر ہونے والے کی اور اس کی جس کے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿٣﴾

۴۔ کہ خندقوں والے ہلاک کر دیئے گئے۔

قَتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ﴿٤﴾

۵۔ یعنی آگ کی خندقیں جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔

النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ ﴿٥﴾

۶۔ جبکہ وہ ان کے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ﴿٦﴾

۷۔ اور جو ظلم وہ اہل ایمان پر کر رہے تھے انکا نظارہ کر رہے تھے۔

وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ﴿٧﴾

۸۔ اور ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب ہے سب خوبیوں والا ہے۔

وَمَا نَقَبُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ

الْحَبِيدِ ﴿٨﴾

۹۔ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٩﴾

۱۰۔ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ ثُمَّ لَمَّ



تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا اور عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی۔

يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ  
الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ  
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ  
الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾

۱۲۔ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے۔

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿١٢﴾

۱۳۔ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور وہ بخشنے والا ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾

۱۵۔ عرش کا مالک بڑی شان والا۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾

۱۶۔ جو چاہتا ہے سو کر ڈالتا ہے۔

فَعَالٌ لِّبَآئِرٍ ﴿١٦﴾

۱۷۔ بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔

هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾

۱۸۔ یعنی فرعون اور ثمود کا۔

فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اصل بات یہ ہے کہ کافر مستقل جھٹلانے میں لگے ہیں۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾

۲۰۔ جبکہ اللہ بھی ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے

وَ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ یہ کوئی معمولی کلام نہیں بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾

۲۲۔ لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾



رکوعھا ۱

## ۸۶ سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶

آیاتھا ۱۷

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی قسم۔ وَالسَّيِّءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾
- ۲۔ اور تم کو کیا معلوم کے رات کے وقت آنے والا کیا ہے۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾
- ۳۔ وہ تارا ہے چمکنے والا۔ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾
- ۴۔ کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو۔ إِنَّ كُلُّ نَفْسٍ لَّبَا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾
- ۵۔ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے۔ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾
- ۶۔ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾
- ۷۔ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿۷﴾
- ۸۔ بیشک وہ یعنی خالق اس کو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾
- ۹۔ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے۔ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿۹﴾
- ۱۰۔ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہو گا۔ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾
- ۱۱۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔ وَالسَّيِّءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾
- ۱۲۔ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾
- ۱۳۔ کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾



وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور یہ کوئی مذاق نہیں۔

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾

۱۵۔ یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں۔

وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾

۱۶۔ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔

فَبَهْلٍ الْكُفْرَيْنِ أَمْهَلُهُمْ رُؤْيَا ﴿١٤﴾

۱۷۔ تو اے نبی ﷺ تم کافروں کو مہلت دو بس چند دن کی مہلت اور دیدو۔

رکوعها

۸۷ سُورَةُ الْأَعْلَىٰ مَكِّيَّةٌ ۸

آیاتها ۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کرو۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ ﴿١﴾

۲۔ جس نے انسان کو بنایا پھر اس کے اعضاء کو درست کیا۔

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٢﴾

۳۔ اور جس نے اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اس کو درستہ بنایا۔

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ﴿٣﴾

۴۔ اور جس نے چارہ اگایا۔

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْبَرَّسَ ﴿٤﴾

۵۔ پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ﴿٥﴾

۶۔ اے نبی ﷺ ہم تمہیں پڑھا دیں گے پھر تم فراموش نہ کرو گے۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَىٰ ﴿٦﴾

۷۔ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ﴿٧﴾

۸۔ اور ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ﴿٨﴾

۹۔ سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہو نصیحت کرتے رہو۔

فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ﴿٩﴾



۱۰۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت حاصل کرے گا۔

۱۱۔ اور بے خوف بد بخت اس سے کترائے گا۔

۱۲۔ جو بڑی تیز آگ میں داخل ہو گا۔

۱۳۔ پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔

۱۴۔ پینک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہو۔

۱۵۔ اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

۱۶۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

۱۷۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

۱۸۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں بھی درج ہے۔

۱۹۔ یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

سَيَذَكِّرُ مَنْ يَخْشَى ﴿١٠﴾

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ﴿١١﴾

الَّذِي يَصِلَى النَّارَ الْكُبْرَى ﴿١٢﴾

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ﴿١٣﴾

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ﴿١٤﴾

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ﴿١٥﴾

بَلْ تُوْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾

وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴿١٧﴾

إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ﴿١٨﴾

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ﴿١٩﴾

رکوعها

۸۸ سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٦٨

آیاتها ۲۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی یعنی قیامت کا حال معلوم ہوا ہے؟

۲۔ اس روز بہت سے چہرے یعنی لوگ ذلیل ہوں گے۔

۳۔ سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾



تَّصَلَّىٰ نَارًا حَامِيَةً ﴿۳﴾

۳۔ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾

۵۔ ان کو ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾

۶۔ ایک سخت خاردار جھاڑی کے سوا ان کے لیے کوئی کھانا نہیں ہوگا۔

لَا يُسْبِنُوْنَ وَلَا يُغْنِيٰ مِنْ جُوعٍ ﴿۷﴾

۷۔ جو نہ مفید غذا بنے اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔

وَجُوْهُهُمۡ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾

۸۔ بہت سے چہرے یعنی لوگ اس روز شادمان بھی ہوں گے۔

لِسَعِيْهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾

۹۔ اپنی محنت کے بدلے پر خوش۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ بہشت بریں میں۔

لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَا غِيَةَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وہاں کسی طرح کی لغوبات نہیں سنیں گے۔

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے۔

وَاكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور کٹورے قرینے سے رکھے ہوئے۔

وَنٰرِقٌ مَّصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور گاؤتیکے قطار کی قطار لگے ہوئے۔

وَزَرَائِبٌ مَّبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور نفیس مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی۔

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبْلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے عجیب پیدا کئے گئے ہیں۔

وَ اِلَى السَّمٰوٰتِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔



۱۹۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔

۲۰۔ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی۔

۲۱۔ پس اے نبی ﷺ تم تو نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔

۲۲۔ تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

۲۳۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا۔

۲۴۔ تو اللہ اس کو بہت بڑا عذاب دے گا۔

۲۵۔ بیشک ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

۲۶۔ پھر ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے۔

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾

فَذَكِّرْهُنَّ إِنَّنَا أَنْتَ مُذَكِّرَةٌ ﴿٢١﴾

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ ﴿٢٢﴾

إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

رکوعھا ۱

۸۹ سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰

آیاتھا ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ فجر کی قسم۔

۲۔ اور دس راتوں کی۔

۳۔ اور جنت اور طاق کی۔

۴۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾

وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِرَ ﴿٤﴾



۵۔ اور بیشک یہ چیزیں عقل مندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں اس بات پر کہ کافروں کو ضرور عذاب ہو گا  
۶۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا۔  
۷۔ جو ارم کہلاتے تھے دراز قدمند ستونوں کے۔

۸۔ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔  
۹۔ اور ثمود کے ساتھ کیا کیا جو وادی قریٰ میں چٹانیں تراشتے تھے۔  
۱۰۔ اور فرعون کے ساتھ کیا کیا جو خیمے اور میٹھیں رکھتا تھا۔

۱۱۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔  
۱۲۔ پس ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔  
۱۳۔ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔  
۱۴۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔

۱۵۔ مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا پروردگار اس کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

۱۶۔ اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ۝٥

الَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦

اِرْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨

وَتَمُودَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝١٠

الَّذِيْنَ طَعَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١

فَاكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝١٢

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣

اِنَّ رَبَّكَ لَبَالِغٌ صَادٍ ۝١٤

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَاَكْرَمَهٗ

وَنَعَهٗ ۝١٥ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝١٥

وَ اَمَّا اِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۝١٦

فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اِهَانَنِ ۝١٦



كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿٦٤﴾

۱۷۔ یوں نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔

وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ﴿٦٥﴾

۱۸۔ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

وَتَأْكُلُونَ التَّرَاثَ أَكْلًا لَّبًّا ﴿٦٦﴾

۱۹۔ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَبًّا ﴿٦٧﴾

۲۰۔ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٦٨﴾

۲۱۔ یوں نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْبَلَكُ صَافًّا ﴿٦٩﴾

۲۲۔ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار آجائیں گے۔

وَجِئْنَا بِيَوْمَيْدٍ بِجَهَنَّمَ ﴿٧٠﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ

۲۳۔ اور دوزخ اس دن سامنے لائی جائے گی تو انسان اس دن سوچے گا مگر اب سوچنے سے اسے فائدہ کہاں مل سکے گا؟

الْإِنْسَانُ وَآتَىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٧١﴾

۲۴۔ کہے گا کاش میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٧٢﴾

۲۵۔ تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا عذاب دے گا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٧٣﴾

۲۶۔ اور نہ کوئی اس کے جکڑنے کی طرح جکڑے گا۔

وَلَا يُؤْتِي وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٧٤﴾

۲۷۔ اے اطمینان والی جان!

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٧٥﴾

۲۸۔ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٧٦﴾

۲۹۔ سو تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿٧٧﴾

۳۰۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٧٨﴾



ایاتھا ۲۰

رکوعھا ۱

## ۹۰ سُوْرَةُ الْبَدْلِ مَكِّيَّةٌ ۳۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ میں اس شہر یعنی مکے کی قسم کھاتا ہوں۔
- ۲۔ اور تم اے نبی ﷺ اسی شہر میں تو رہتے ہو۔
- ۳۔ اور سب کے باپ یعنی آدم اور اس کی اولاد کی قسم۔
- ۴۔ کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت میں رہنے والا بنایا ہے۔
- ۵۔ کیا یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔
- ۶۔ کہتا ہے کہ میں نے بہت سامان برباد کر دیا۔
- ۷۔ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں۔
- ۸۔ بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟
- ۹۔ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔
- ۱۰۔ یہ چیزیں بھی دیں اور اس کو خیر و شر کے دونوں رستے بھی دکھا دیئے۔
- ۱۱۔ مگر یہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گذرا۔
- ۱۲۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا؟
- ۱۳۔ کسی کی گردن کا چھڑانا۔

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَدْلِ ﴿۱﴾

وَ اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَدْلِ ﴿۲﴾

وَ الْاٰبِ وَّ مَا وَاكَدَ ﴿۳﴾

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَا لَّا لُبَدًا ﴿۶﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهُ اَحَدٌ ﴿۷﴾

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾

وَ لِسَانًا وَ شَفَتَيْنِ ﴿۹﴾

وَ هَدَيْنٰهُ النُّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾

فَلَا اقْتَحَمَ الْعُقْبَةَ ﴿۱۱﴾

وَ مَا اَدْرٰكُ مَا الْعُقْبَةُ ﴿۱۲﴾

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾



أَوْ اطْعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿١٣﴾

۱۳۔ یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا۔

يَتِيبًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾

۱۵۔ کسی رشتہ دار یتیم کو۔

أَوْ مَسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾

۱۶۔ یا مٹی میں پڑے کسی نادار کو۔

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

۷۔ پھر ان لوگوں میں بھی شامل ہو جو ایمان لائے اور جو صبر کی نصیحت کی اور ایک دوسرے کو مہربانی کی تلقین کرتے رہے۔

وَتَوَاصَوْا بِالرَّحْمَةِ ﴿١٧﴾

۱۸۔ یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں۔

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہی برے نصیب والے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾

۲۰۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ ﴿٢٠﴾

## ایاتھا ۱۵ ۹۱ سُورَةُ الشَّسِّ مَكِّيَّةٌ ۲۶ رکوہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ سورج کی قسم اور اس کی دھوپ کی۔

وَالشَّسِّ وَضُحَاهَا ﴿١﴾

۲۔ اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے چلے۔

وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ﴿٢﴾

۳۔ اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔

وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا ﴿٣﴾

۴۔ اور رات کی جب وہ اسے چھپالے۔

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ﴿٤﴾

۵۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔

وَالسَّاءِ وَمَا بَنَاهَا ﴿٥﴾



۶۔ اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا۔

۷۔ اور نفس انسانی کی اور اس کی جس نے اسے درست کر کے بنایا۔

۸۔ پھر اس کو بدکاری سے بچنے اور پرہیز گار بننے کی سمجھ دی

۹۔ کہ جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔

۱۰۔ اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ نامرادر رہا۔

۱۱۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا۔

۱۲۔ جب ان میں سے ایک نہایت بد بخت اٹھا۔

۱۳۔ تو اللہ کے پیغمبر صالح نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے خبردار رہو۔

۱۴۔ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا پھر اونٹنی کو مار ڈالا۔ تو ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب ان کو نیست و نابود کر دیا پھر سب کو برابر کر دیا۔

۱۵۔ اور اللہ کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا ﴿٢﴾

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ﴿٣﴾

فَالْهَمَّهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿٤﴾

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ﴿٥﴾

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ﴿٦﴾

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ﴿٧﴾

إِذِ ابْتِغَتْ أَشْقَاهَا ﴿٨﴾

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿٩﴾

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ﴿١٠﴾ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ ﴿١١﴾

بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ﴿١٢﴾

وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ﴿١٣﴾

رکوعها ۱

۹۲ سُورَةُ الْيَلِ مَكِّيَّةٌ ۹

آیاتها ۲۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔

وَالْيَلِ إِذَا يَغْشَى ﴿١﴾



وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۞

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۞

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۞

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۞

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۞

فَسَنِيسِرُهُ لِيُسْرَىٰ ۞

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ۞

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۞

فَسَنِيسِرُهُ لِيُعْسَىٰ ۞

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۞

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۞

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ۞

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۞

لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْأَشْقَىٰ ۞

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۞

۲۔ اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے۔

۳۔ اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔

۴۔ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔

۵۔ سو جس نے اللہ کے رستے میں مال دیا اور پرہیزگاری کی۔

۶۔ اور بہترین بات یعنی کلمہ توحید کو سچ جانا۔

۷۔ تو اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

۸۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا۔

۹۔ اور بہترین بات کو جھوٹ سمجھا۔

۱۰۔ تو ہم اسے رفتہ رفتہ سختی میں پہنچا دیں گے۔

۱۱۔ اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال

اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔

۱۲۔ یقیناً راہ دکھادینا ہمارا ذمہ ہے۔

۱۳۔ اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہی ملکیت ہیں۔

۱۴۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔

۱۵۔ اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بد بخت ہے۔

۱۶۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔



۱۷۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔

۱۸۔ وہ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔

۱۹۔ اور اس لیے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا بدلہ اتارا جائے۔

۲۰۔ بلکہ اپنے رب اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے۔

۲۱۔ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

وَسَيَجْنِبُهَا الْاٰتِقٰی ﴿۱۷﴾

الَّذِیْ یُوْتِیْ مَالَهُ یَتَزَكٰی ﴿۱۸﴾

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَكَ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی ﴿۱۹﴾

اِلَّا اِبْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی ﴿۲۰﴾

وَلَسَوْفَ یَرْضٰی ﴿۲۱﴾

رکوعها ۱

۹۳ سُورَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ ۱۱

آیاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ آفتاب کی روشنی کی قسم۔

۲۔ اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے۔

۳۔ اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا۔

۴۔ اور آخرت تمہارے لیے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔

۵۔ اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

۶۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بیشک دی۔

۷۔ اور تمہیں رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔

وَالضُّحٰی ﴿۱﴾

وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ﴿۳﴾

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّكَ مِنَ الْاٰوَّلٰی ﴿۴﴾

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿۵﴾

اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاوٰی ﴿۶﴾

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰی ﴿۷﴾



۸۔ اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غمی کر دیا۔

۹۔ تو تم بھی یتیم پرستم نہ کرنا۔

۱۰۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

۱۱۔ اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان کرتے رہنا۔

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنِي ﴿٨﴾

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

رکوعها ۱

۹۲ سُورَةُ الْمَنْشُورِ مَكِّيَّةٌ ۱۲

آیاتها ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی ﷺ کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔

۲۔ اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا۔

۳۔ جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی۔

۴۔ اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا اذکر بلند کیا۔

۵۔ سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

۶۔ بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

۷۔ سو جب تم فارغ ہو کر تو عبادت میں محنت کیا کرو۔

۸۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

الْمَنْشُورُ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ﴿٧﴾

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾



ایاتھا ۸

۹۵ سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ۲۸

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ انجیر کی قسم اور زیتون کی۔

وَالتِّیْنِ وَ الزَّیْتُونِ ﴿۱﴾

۲۔ اور طور سینین کی۔

وَ طُوْرٍ سِیْنِیْنٍ ﴿۲﴾

۳۔ اور اس امن والے شہر کی۔

وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ﴿۳﴾

۴۔ کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿۴﴾

۵۔ پھر ہم نے اس کی حالت کو بدل کر پست سے پست کر دیا

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِیْنٍ ﴿۵﴾

۶۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ

غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾

۷۔ تو اے انسان اس کے بعد بھی تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے۔

فَمَا یَكْذِبْكَ بَعْدَ الْاِیْمٰنِ ﴿۷﴾

۸۔ کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

اَلِیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸﴾

ایاتھا ۱۹

۹۶ سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی ﷺ اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا۔

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ﴿۱﴾



۲۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔

۳۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔

۴۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔

۵۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔

۶۔ مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے۔

۷۔ اس بناء پر کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز سمجھتا ہے۔

۸۔ کچھ شک نہیں کہ سب کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۹۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

۱۰۔ یعنی ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔

۱۱۔ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہ راست پر ہو۔

۱۲۔ یا پرہیزگاری کا حکم کرے تو منع کرنا کیسا۔

۱۳۔ تو اس کا انجام کیا ہو گا ذرا دیکھو تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا۔

۱۴۔ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

۱۵۔ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔

۱۶۔ یعنی اس جھوٹے خطار کار کی پیشانی کے بال۔

۱۷۔ تو وہ اپنے یاران مجلس کو بلا لے۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ﴿٣﴾

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِكَيْفَىٰ ﴿٦﴾

أَنْ رَّاهُ اسْتَغْنَىٰ ﴿٧﴾

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ﴿٨﴾

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ﴿٩﴾

عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ﴿١٠﴾

أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ﴿١١﴾

أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ﴿١٢﴾

أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٣﴾

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ﴿١٤﴾

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهٗ لِنَسْفَعْ بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿١٧﴾



سَدْعُ الزَّبَانِيَةِ ﴿١٨﴾

۱۸۔ ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔

كَلَّا لَا تَطِعُهُ وَاَسْجُدْ وَاَقْتَرِبْ ﴿١٩﴾

۱۹۔ دیکھو اس کا کہانہ ماننا اور سجدہ کرنا اور اللہ کا قرب حاصل کرتے رہنا۔

آیتاها ۵

۹۰ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا۔

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾

۲۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟

وَمَا اَدْرٰکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾

۳۔ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَھِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَہْرِ ﴿٣﴾

۴۔ اس میں فرشتے اور روح القدس ہر کام کے انتظام کے لیے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔

تَنْزِیْلُ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ فِیْہَا بِاِذْنِ رَبِّہُمْ مِّنْ

کُلِّ اَمْرِ ﴿٤﴾

۵۔ یہ رات طلوع فجر تک امن و سلامتی ہے۔

سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطَدَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

آیتاها ۸

۹۸ سُورَةُ الْبَیِّنَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۰

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے یہاں تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل آجائے۔

لَمْ یَكُنِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ

الْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَعِیْنَ حَتّٰی تَاْتِیْہُمْ الْبَیِّنَةُ ﴿١﴾



رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾

۲۔ یعنی اللہ کا ایک پیغمبر جو پاک اور اہل پڑھ کر سنا تا ہے۔

فِيهَا كُتِبَ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾

۳۔ جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

۴۔ اور اہل کتاب جو فرقوں میں بٹے ہیں تو دلیل واضح کے آنے کے بعد ہی بٹے ہیں۔

جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾

۵۔ حالانکہ ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں کتاب کو اسی کے لئے خالص کرتے ہوئے یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی مضبوط اصولوں والا دین ہے۔

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

الدِّينَ ۚ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا

الزَّكَاةَ وَذِكْرُ دِينِ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾

۶۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ برے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ

الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾

۷۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ هُمْ

خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾

۸۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ صلہ اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ أَبَدًا ۗ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۗ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۗ ﴿٨﴾



رکوعها ۱

۹۹ سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳

آیاتها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾

۲۔ اور زمین اپنے اندر کے بوجھ نکال پھینکے گی۔

وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَنْقَالَهَا ﴿۲﴾

۳۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟

وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾

۴۔ اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾

۵۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا ہو گا۔

بَاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾

۶۔ اس دن لوگ طرح طرح کے ہو کر آئیں گے۔ تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔

يَوْمَئِذٍ يَصُدُّرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾

۷۔ تو جس نے ذرہ بھرنیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

فَمَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا یَّرَهُ ﴿۷﴾

۸۔ اور جس نے ذرہ بھربرائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

وَ مَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهُ ﴿۸﴾

رکوعها ۱

۱۰۰ سُورَةُ الْعُدِیْتِ مَكِّيَّةٌ ۱۳

آیاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ان سرپٹ دوڑانے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔

وَ الْعُدِیْتِ صَبْحًا ﴿۱﴾

۲۔ پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں۔

فَالْبُورِیْتِ قَدْحًا ﴿۲﴾



فَالْبُعِيرَاتِ صُبْحًا ﴿٣﴾

۳۔ پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں۔

فَأَثَرُنَ بِهِ نَقْعًا ﴿٤﴾

۴۔ پھر اس وقت گرد اڑاتے ہیں۔

فَوَسَطْنَ بِهِ جَبْعًا ﴿٥﴾

۵۔ پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جاگھتے ہیں۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿٦﴾

۶۔ کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکر ہے۔

وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَلِكِ لَشَهِيدٌ ﴿٧﴾

۷۔ اور وہ اس بات سے آگاہ بھی ہے۔

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾

۸۔ اور بیشک وہ مال سے بہت محبت کرنے والا ہے۔

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿٩﴾

۹۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں میں سے باہر نکال لیے جائیں گے۔

وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اور جو بھید دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿١١﴾

۱۱۔ بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا۔

رکوعها ۱

۱۰۱ سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰

آیاتها ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کھڑکھڑانے والی۔

الْقَارِعَةُ ﴿١﴾

۲۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾

۳۔ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

وَمَا آذُرُكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾



۴۔ وہ قیامت ہے جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پروانے۔

۵۔ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگی اون۔

۶۔ اب جس کے اعمال کے وزن بھاری نکلیں گے۔

۷۔ وہ دل پسند عیش میں ہو گا۔

۸۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔

۹۔ اس کا ٹھکانہ ہادیہ ہے۔

۱۰۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہادیہ کیا چیز ہے؟

۱۱۔ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿٣﴾

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ﴿٥﴾

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿٦﴾

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿٧﴾

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿٨﴾

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَ ﴿١٠﴾

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

رکوعها

۱۰۲ سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶

آیاتها ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لوگو تم کو زیادہ سے زیادہ مال سمیٹنے کی خواہش نے غفلت میں ڈالے رکھا۔

۲۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں۔

۳۔ دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

۴۔ پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

۵۔ دیکھو اگر تم جاننے یعنی یقینی علم رکھتے تو غفلت میں نہ پڑتے۔

أَلْهَكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾

حَتَّى زُرْتُمُ الْقُبُورَ ﴿٢﴾

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ﴿٥﴾



لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ﴿۱﴾

۶۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿۲﴾

۷۔ پھر تم اس کو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے۔

ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿۸﴾

۸۔ پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی؟

رکوعها ۱

۱۰۳ سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳

آیاتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ عصر کی قسم۔

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾

۲۔ کہ انسان نقصان میں ہے۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِفِي خُسْرٍ ﴿۲﴾

۳۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق پر چلنے کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا

بِالْحَقِّ ۖ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

رکوعها ۱

۱۰۴ سُورَةُ الْمُهْزَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۲

آیاتها ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہر غیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿۱﴾

۲۔ جو مال جمع کرتا ہے اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے۔

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿۲﴾

۳۔ شاید وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ﴿۳﴾



۴۔ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں جھونک دیا جائے گا۔

۵۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔

۶۔ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

۷۔ جو دلوں تک جا پہنچے گی۔

۸۔ بیشک وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔

۹۔ یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں۔

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَّةِ ﴿٣﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَّةُ ﴿٥﴾

نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَةُ ﴿٦﴾

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ ﴿٧﴾

إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ﴿٨﴾

فِي عَمَدٍ مُّبَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

رکوعها

## ۱۰۵ سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹

آیاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔

۲۔ کیا اس نے ان کا داؤں غلط نہیں کیا؟

۳۔ اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے چھوڑ دیئے۔

۴۔ جو ان پر کھنگر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔

۵۔ تو اس نے ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ﴿١﴾

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾

وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ﴿٣﴾

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ﴿٤﴾

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾



آیاتها ۴

۱۰۶ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۲۹

رکوعاتها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ قریش کے مانوس کرنے کی بنا پر۔

لَا يَلْفِ قُرَيْشٍ ۱

۲۔ یعنی ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کی بنا

الْفِهِمُ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۲

پر۔

۳۔ انہیں چاہیے کہ اس نعمت کے شکر میں اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۳

۴۔ جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے امن بخشا۔

الَّذِي آطَعَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۴ وَأَمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۴

آیاتها ۷

۱۰۷ سُورَةُ الْبَاعُونَ مَكِّيَّةٌ ۱۷

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالذِّينِ ۱

۲۔ یہ وہی بد بخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

فَذَلِكِ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۲

۳۔ اور نادار کو کھانا کھلانے کے لیے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا۔

وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْبِسْكِينِ ۳

۴۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے۔

فَوَيْلٌ لِلْبَصَلِينَ ۴

۵۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۵

۶۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ يُرْآءُونَ ۶



۷۔ اور جو برتنے کی چیزیں مانگنے پر نہیں دیتے۔

وَيَسْنَعُونَ الْبَاعُونَ ﴿٤﴾

رکوعها ۱

۱۰۸ سُورَةُ الْكُوثْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵

آیاتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم کو کوثر یعنی بہت زیادہ بھلائی عطا فرمائی ہے۔

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثَرَ ﴿١﴾

۲۔ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرْ ﴿٢﴾

۳۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے نام رہے گا۔

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

رکوعها ۱

۱۰۹ سُورَةُ الْكُفْرُونَ مَكِّيَّةٌ ۱۸

آیاتها ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ کہہ دو کہ اے کافرو!

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفْرُونَ ﴿١﴾

۲۔ جن بتوں کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا۔

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾

۳۔ اور جس معبود کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾

۴۔ اور میں پھر کہتا ہوں کہ جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں۔

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾

۵۔ اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے معلوم ہوتے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾

۶۔ تمہارے لیے تمہارا رستہ میرے لیے میرا رستہ۔

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾



آیاتها ۳

۱۱۰ سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲

رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح حاصل ہو گئی۔

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾

۲۔ اور اے نبی ﷺ تم نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

وَرَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ﴿۲﴾

۳۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۗ إِنَّهُ

كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

-۱۱۰

آیاتها ۵

۱۱۱ سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶

رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود ہلاک ہو گیا۔

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ﴿۱﴾

۲۔ نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾

۳۔ وہ ضرور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

سَيَصْلَىٰ نَارًا إِذْ أَتَىٰ لَهَبٍ ﴿۳﴾

۴۔ اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے

وَأُمْرَأَتُهُ ۗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾

۵۔ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہو گی۔

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ﴿۵﴾

-۱۱۱



آیاتها ۴

۱۱۲ سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱- کہو کہ وہ معبود برحق جس کی میں عبادت کرتا ہوں اللہ ہے وہ ایک ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۱

۲- اللہ بے نیاز ہے۔

اللّٰهُ الصَّمَدُ ۲

۳- وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔

لَمْ يَلِدْهُ وَّلَمْ يُوَدَّدْ ۳

۴- اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۴

آیاتها ۵

۱۱۳ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰

رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱- کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۱

۲- ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۲

۳- اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۳

۴- اور گندوں پر پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِۃِۙ فِي الْعُقَدِ ۴

۵- اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۵



آیاتھا ۶

۱۱۴ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کہو کہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾

۲۔ یعنی لوگوں کے بادشاہ کی۔

مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾

۳۔ لوگوں کے معبود کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾

۴۔ اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾

۵۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

الَّذِي يُّوسِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾

۶۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

اللّٰهُمَّ اِنْسِ وَحُشْتِيْ فِيْ قَبْرِىْ- اَللّٰهُمَّ ارْحٰنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاَجْعَلْهُ  
 لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهَدًى وَّرَحْمَةً- اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّبْنِيْ مِنْهُ مَا  
 جِهَلْتُ وَاذْكُرْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اِنَاءَ الْيَلِ وَاِنَاءَ النَّهَارِ وَاَجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ-

اٰمِيْن